فرہنگ تاریخ وصّاف

جلد اوّل

جسے پنجاب یونیورسٹی نے نصاب منشی فاضل میں ۱۹۳۸ء اور مابعد کیلئے مقرر کیا۔

مؤلفہ

مولانا مولوی سیّد ولاد حسین صاحب شادان بلگرامی پروفیسر آف اورینٹل کالج لاہور

و ممتحن پنجاب یونیورسٹی

مؤلف خلاصہ تاریخ وصّاف۔ فرہنگ حاجی بابا اصفہانی۔ فرہنگ قصائد قاآنی
شارح چہاردہ قصائد خاقانی۔ محشی درۂ نادرہ وشارح مرد خسین و
شارح معمائے وفن معمائے حدائق البلاغۃ و مترجم مقامات حمیدی وغیرہ

حسب فرمائش

شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لوہاری دروازہ لاہور

۱۹۳۸ء

عالمگیر الیکٹرک پریس تحصیل بازار لاہور میں باہتمام حافظ محمد عالم پرنٹر چھپا

تاریخ وصّاف

عُلمائے فن بیان نے نثر کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ نثر عاری۔ نثر مقفّٰی اور نثر مرجّز۔ اس کتاب تاریخ وصّاف کا تعلق نثر مقفّٰی سے ہے۔ پھر نثر مقفّٰی کی ایک قسم نثر مرصّع بھی ہے۔ جس کے پہلے جُملہ کے کُل الفاظ تقریباً دُوسرے جُملہ کے کُل الفاظ کے ساتھ ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ پھر قوافی میں بھی ہموزن ہونے کا بھی خیال کرتے ہیں۔ اس کتاب میں عمومیّت کے ساتھ تقفیٰ کا لحاظ کیا گیا ہے اور کہیں کہیں ترصیع کا بھی۔

عُلمائے بیان نے صنائع و بدائع کو منجملہ محسّنات کلام قرار دیا ہے۔ اِس کتاب میں تجنیس کے اکثر اقسام۔ اشتقاق۔ شبہ اشتقاق۔ تضاد۔ تلمیح ایہام سے اکثر کام لیا گیا ہے۔ تشبیہ و استعارہ و مجاز و کنایہ سے تو کوئی کتاب خالی ہی نہیں ہوتی ہے۔ پھر یہ کتاب کیونکر خالی ہو۔ سب مثالیں لکھنے میں طول ہوگا۔ اس لئے اتنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں۔

عبارت میں تضمین اشعار و اقوال و اقتباس آیات و احادیث بھی حُسن سمجھا جاتا ہے۔ اور اس کی اس کتاب میں بہتات ہے۔ بعض مقامات پر تضمین و اقتباس نہایت خوب ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شعر یا قول یا آیت یا حدیث اسی محل کے لئے وضع ہوئی ہے۔

فاتحین کا اثر مفتوحین پر تمدّن و معاشرت و اخلاق و وضع وغیرہ پر جہاں ہوتا ہے۔ وہاں زبان مفتوحین بھی بغیر اثر پذیر ہوئے نہیں رہتی۔ چُنانچہ اُردو میں فی زمانتنا انگریزی الفاظ اور اقوال حکمائے و علمائے یوروپ کا لانا قائل کی وقعت و قابلیت کو سامع کی نظر میں بڑھا دیتا ہے۔

پھر اہل ایران فاتحین عرب کی معاشرت وزبان سے کیونکر متاثر نہ ہوتے۔ خصوصاً جب اہل ایران نے عربوں کا مذہب بھی اختیار کر لیا۔ اب تو مذہبی ضرورت سے بھی عربی کا فارسی میں داخل ہو جانا لازم ہو گیا۔ علی الخصوص جبکہ اہل ایران نے عربی میں اس قدر انہماک کیا کہ مؤرخ ابن خلدون کو سوال اُٹھانا پڑا کہ "اکثر حاملان علم اہل عجم کیوں ہیں؟" ان امور کا لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہئے تھا کہ تصانیف اہل عجم عربی ہوں۔ اور فارسی بھی ہو تو عربی نما ہو۔ وصاف بھی انہیں تاثرات کا نتیجہ ہے۔

اس کتاب میں اصطلاحات فلسفہ وحکمت ومنطق۔ طب۔ موسیقی۔ صرف ونحو۔ عروض وقافیہ وتصوف کو صرف کیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ اصطلاحات ایسی خوبی سے صرف ہوتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ انگوٹھی پر نگینہ جڑ دیا ہے اور کہیں صرف لفاظی ہی ہے۔ معنویت بالکل نہیں۔

اس رنگ میں سب سے پہلے **قاضی ابوبکر حمید** نے جو ہم عصر انوری ہیں۔ کتاب **مقامات حمیدی** ۵۵۱ھ ہجری میں بہ تتبع مقامات حریری وبدیعی لکھی۔ جس میں فرضی قصے ہیں۔ پھر ۶۰۰ھ میں **عطا محمد ملک جوینی** نے تاریخ **جہانکشا** حالات مغول میں عہد چنگیز خاں تک لکھی جس کے تتبع میں تاریخ وصاف لکھی گئی ہے۔ اور بلحاظ واقعات **جہانکشا کا تتمہ** ہے۔ اسی تاریخ جہانکشا کے زمانہ سے قریب کتاب **تاریخ معجم** فی آثار ملوک العجم بزمانہ حکومت **اتابک نصرۃ الدین احمد** والی شیراز **فضل اللہ** والد[1] **وصاف** نے تصنیف کی۔ جس میں گیومرس سے لے کر نوشیروان تک کے حالات درج ہیں۔ گویا **شاہنامہ** کا خلاصہ ہے۔ یہ بھی تجنیس واشتقاق وتضمین واقتباس وغیرہ کے پابند ہیں۔ مگر جہانکشا اور وصاف سے رنگ ہلکا ہے۔

۶۹۹ھ میں وصاف نے تاریخ جس کا اصلی نام **تجربۃ الامصار** ہے جہانکشا کے جواب میں لکھی۔ اُنہیں لوازمات کے ساتھ وصاف کا رنگ جہانکشا سے گہرا ہے۔ وصاف کے جواب میں بارھویں صدی ہجری میں **مرزا مہدی خان** ابن محمد نصیر استرآبادی نے **درۂ نادرہ** حالات نادر و

[1] براؤن صاحب فضل اللہ مصنف تاریخ معجم کو وصاف کا باپ نہیں مانتے ہیں۔

اولاد نادر شاہ میں لکھا۔ چونکہ سب سے آخر میں یہ کتاب تصنیف ہوئی ہے اس لئے اس کا رنگ سب سے زیادہ گہرا ہے۔ بعض مقامات پر ایک ایک شکل کے سات سات آٹھ آٹھ الفاظ صرف کر دیئے ہیں۔ جن کے معانی مختلف ہیں۔ تضمین و اقتباس میں اس کتاب کو سب پر فوقیت حاصل ہے۔

ادیب کی سب سے بڑی خوبی الفاظ و محاورات زبان پر حاوی ہونا ہے اور ان کا محل و موقع سے صرف کرنا۔ ان کتابوں کے مُطالعہ سے ایک شخص بہت اچھا لغت دان ہو سکتا ہے۔ اور بہت سے معلومات ادبیہ عربیہ پر یہ کتابیں مبنی ہیں۔ یہ کتابیں ادبی قوت دکھانے کے لئے تصنیف ہوئی ہیں۔ چُنانچہ مقامات حمیدی میں تو صرف فرضی قِصّے ہیں۔ باقی میں اگرچہ مواد تاریخی ہے۔ مگر مُصنفین کی غرض تصنیف قوۃ ادبی کا دکھانا ہے۔ ان کتابوں کو اسی غرض سے دیکھنا چاہیئے۔ جب ایک صنف تحریر یہ رنگ بھی ہو سکتا ہے۔ تو اس طرح کی کتابوں کا ہونا بھی لازمی تھا۔ اشکال و اغلاق کی شکایت بیجا ہے۔ یورپ میں بھی بعض مُصنفین کا کلام ایسا ادق ہے کہ محض اُس کی کلام کے لغات تیار کئے گئے ہیں۔ شاید مشکل کہنے کی یہ وجہ ہو کہ اس زمانہ میں علوم مشرقی سے واقفیت مفقود ہو چلی ہے۔

تاریخ وصّاف میں آلغو سے لیکر اولجائتو تک کے حالات چار جلدوں میں درج ہیں بلکہ تاراج بغداد کو شامل کر کے ۶۵۶ھ سے لیکر ۷۱۲ھ تک کے شاہان مغول کے حالات ہیں۔ ان چاروں جلدوں کو مکمّل کر کے ۷۱۲ھ میں علامہ رشید الدین وزیر صاحب جامع التواریخ کے وسیلہ سے وصّاف نے بحضور سُلطان اولجائتو پیش کیا۔ اولجائتو نے وصّاف کو خلعت اور خطاب وصّاف حضرت عطا فرمایا۔ پھر مُصنف نے ۷۲۸ھ میں سُلطان ابوسعید ایلخانی کے حالات میں ایک جلد لکھ کر پانچ جلدیں کر دیں۔ چونکہ وصّاف مُصنف کا خطاب ہے۔ اس لئے یہ کتاب تاریخ وصّاف کے نام سے مشہور ہے۔

بمبئی میں اس کی پانچوں جلدیں ۱۲۶۹ھ میں چھپی ہیں۔ جو اب تک ملتی ہیں۔

اور ۱۸۵۶ء میں اس کی جلد اول حالات سلطان ارغو تک (آسٹریا) میں معہ ترجمہ جرمنی چھپی۔ پھر جلد اول بخط نسخ تبریز میں چھپی ہے۔ اب پنجاب یونیورسٹی نے اس کی جلد اوّل نصاب امتحان منشی فاضل میں داخل کر دی۔ اس لئے عالی جناب فخر اساتذہ کرام جناب شیخ محمد اقبال صاحب (پی۔ ایچ۔ ڈی) سینیئر پروفیسر اورینٹل کالج لاہور نے بعد حذف عبارات عربیہ و اشعار عربیہ مرتب کیا۔ جسے شیخ مبارک علی صاحب بک سیلر اندرون لوہاری دروازہ لاہور نے چھاپ کر شائع کیا۔ میری فرہنگ اسی نسخہ کی ہے۔ کیا اچھا ہوتا کہ یہ جلد اوّل کامل چھاپی جاتی اور ایک نوٹ لکھدیا جاتا کہ عربی عبارات و اشعار نصاب سے خارج ہیں تاکہ ایک مکمل نسخہ طالبین کے ہاتھ آتا۔

وَصّاف

شرف الدین عبداللہ بن فضل اللہ شیرازی مُصنّف کا اسم گرامی ہے۔ جب چار جلدیں تاریخ وَصّاف کی مُصنّف نے لکھ کر اولجائتو کی خدمت میں پیش کیں۔ تو **وَصّاف** کا خطاب ملا۔ ورنہ تخلص مُصنّف کا شرف ہے۔ چنانچہ اِس کتاب میں جو نظمیں مُصنّف کی ہیں اُن میں سے بعض میں اپنا تخلص شرف صرف کیا ہے۔

اس کتاب کی تعریف میں محمدؐ نصیر میرزا آقائے **فرصت** شیرازی مُصنّف **آثار عجم** یہ جملہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"کتاب تاریخ وَصّاف کہ مشہور و بیرون از اوصاف است
از مُصنّفات آں جناب است"

سن پیدائش و وفات کوئی بھی مجھے نہیں ملا۔ خود اسی کتاب سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ چھٹی صدی کے وسط میں یہ پیدا ہوئے ہوں گے اور ساتویں صدی کے چوتھے یا پانچویں دہے میں ان کا انتقال ہوا ہو گا۔ جناب فرصت شیرازی ان کا مزار درمیان تکیہ حافظیہ و چہل تنان شیراز

بتا گئے ہیں۔

ان کی یہ کتاب خود اُن کے تبحرّ علمی پر دال ہے۔ جامع نظم و نثر ہیں۔ خود اسی کتاب میں بہت سے اشعار ان کے مصنفہ ہیں۔ رودکی کے مشہور قصیدہ

بادجوئے مولیاں آید ہمے
یاد یارِ مہرباں آید ہمے

کے جواب میں ایک قصیدہ اٹھائیس شعر کا اس کتاب میں درج ہے۔ اس میں شک نہیں بہت سے اشعار رودکی سے اچھے ہیں۔ کیونکہ جواب میں اس سے بہتر کہنے کی سعی کی گئی ہے۔

وصاف کی پہلی تین جلدوں کو جناب مولوی قاضی جمیل احمد صاحب بگرامی نے حل کیا ہے۔ اور درہ نادرہ پورا۔ قاضی صاحب کی حل کردہ کتابیں حیدرآباد پہنچ گئیں۔ ان کی پوری پوری نقل مولوی سید لطف حسین صاحب کے پاس لکھنؤ میں تھی۔ جو اُن کی وفات پر ۱۹۰۵ء میں معرض بیع میں تھیں۔ جلد اول جو تبریز میں چھپی ہے وہ بھی محشی ہے۔ مگر کامل محشی نہیں ہے۔ قاضی صاحب نے البتہ اسے بڑی حد تک حل کر دیا ہے۔ اور تصحیح میں بھی سعی بلیغ کی ہے۔ پھر بھی تصحیح و حل میں کمی ضرور ہے اور یہ بات مقتضائے انسانیت سے ہے۔

عرض شاداں

ایلخانیوں کا شجرہ میں نے فرہنگ میں چنگیز خاں سے لیکر آدم تک کا لکھدیا ہے۔ بعد چنگیز جو لوگ ایلخانیوں میں بادشاہ ہوئے ہیں۔ اُن کا ذکر خود اس تاریخ میں ہے۔

ہر لفظ کو تلاش ضرور کیا۔ نہیں ملا تو قیاس سے کام لیا گیا۔ شروع میں الفاظ کی تشریح میں زیادہ وقت صرف کیا گیا۔ چنانچہ سولہ صفحات اولین کی تشریح شاید اسی صفحات پر ہے۔ اس طرح ضخامت بہت ہوئی جاتی تھی۔ تو

پھر ایک لفظ کی ایک ہی لفظ سے تعبیر کرنا شروع کی۔ اگر کوئی اصطلاح آگئی ہے تو مجبوراً کچھ اختصار ہی سے کام لیا گیا۔ بلکہ بہت جگہ اختصار مخل ہوگیا۔ کبھی مصدر کی تعبیر اسم فاعل سے کر دی ہے۔ کبھی مناسب محل معنے لکھدیئے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ناظرین کہیں گے کہ یہ معنے تو اس لفظ کے نہیں۔ جتنے الفاظ ترکی ہیں۔ اُن میں سے کوئی دیکھ کر نہیں لکھا۔ کیونکہ ترکی کا کوئی لغت میرے پاس نہیں۔ ایک مؤید الفضلاً ہے۔ اُس میں ایک لفظ بھی اس کتاب کا نہ ملا۔

اہل لغات معنی وضعی لکھا کرتے ہیں۔ مجھے لزومی و مجازی بھی لکھنے پڑے ہیں۔ جو لفظ مجھے لغات میں نہیں ملا۔ اُن میں سے اکثر کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ صحت مجھ سے نہ ہو سکی۔ تو اسے بھی بتانے کی کوشش کی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بتانے سے رہ گیا ہو۔ با این ہمہ نقصانات پھر بھی طلبہ کو کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچائے گی۔ کیونکہ دُوسری حل علی العموم نہیں ملتی ہے۔ لہذا جو بھی ہے۔ اُسے غنیمت سمجھنا چاہئے۔ موافق مقصود مُصنّف نہ سمجھا ہوں تو یہ بھی مجھ ایسے آدمی سے بعید نہیں۔ خلاصہ میں خیال کیا گیا ہے کہ کوئی بات چھوٹنے نہ پائے۔ اس بنا پر اگر ترجمہ کہوں تو بیجا نہ ہوگا۔ کن کتابوں سے میں نے مدد لی۔ اگر اُس کی لسٹ (فہرست) لکھوں تو طول بھی ہوگا اور تفاخر بھی پایا جائیگا۔ اس لئے نہ لکھنا ہی بہتر ہے۔ توثیق قول کے لئے شواہد و فہرست پیش کرتے ہیں۔ میں پہلے سے قائل ہوں کہ میری تحریر کسی طرح بھی قابل وثوق نہیں۔ ناظرین جسے صحیح سمجھیں اُسے مان لیں۔ جو غلط ہو اُس کی تصحیح کر لیں۔ مجھے بھی آگاہ کریں گے تو کم از کم اپنی کتاب کو تو صحیح کر لونگا اور اگر دوبارہ چھپنے کی نوبت آئی۔ تو پھر صحیح کر کے چھاپی جائیگی۔ والسّلام!

سیّد اولاد حسین شاداںؔ بلگرامی

۲۰ر مارچ ۱۹۲۸ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگ و تعلیقات تاریخ وصّاف

صفحہ اوّل

حمد ۔ ثنا کردن بزبان برخوبی اختیاری کسے برائے تعظیم وے ۔ و در اصلاح فعلیکہ آگاہی دہد از تعظیم منعم خواہ بزبان باشد یا بجناں یا بارکان و باصطلاح خاص بیان کبریا و جلال و عظمت حق سبحانہ تعالیٰ ۔ چنانکہ

نعت ۔ مدح حضرت محمد مصطفےٰ و

منقبت ۔ ثنائے ائمہ ہدیٰ را گویند ۔

استائش ۔ ستودن کا حاصل مصدر ہے ۔ بمعنی دعا و ثنا و نکوئی و آفرین ۔ در آخر یائے توصیفی و کاف بیان ہے ۔

انوار ۔ جمع نور ۔ فروغ و روشنائی ۔

اخلاص ۔ پاک و خالص کردن دوستی و اطاعت بے ریا ۔

آفاق ۔ جمع افق ۔ کنار ہائے آسمان ۔ چونکہ عالم ظاہر درمیان کنار ہائے آسمان ہے اس لئے آفاق بمعنی عالم ظاہر ہے قولہٗ تعالیٰ ۔ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۔

انفس ۔ جمع نفس بسکون فا ۔ ذات و عین اسی لئے عالم ارواح و عالم باطن کو عالم انفسی کہتے ہیں ۔

فاتحہ ۔ از فتح بمعنی کشودن سے مشتق ہے بمعنی آغاز و ابتدا ۔ اسی لئے آغاز کتاب کو فاتحۃ الکتاب اور کلام مجید کے پہلے سورۂ الحمد کو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں ۔

صبح ۔ بضم صاد ۔ بامداد و اوّل روز و سپیدی اول روز ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔

صبح کاذب ۔ جس میں تاریکی شب اور نور بامداد دونوں ملے جلے ہوتے ہیں ۔ اور

صبح صادق میں تاریکی شب نہیں ہوتی ہے یعنی آفتاب کے ظاہر ہونے سے پہلے کا وقت ۔

مُتَلالی ۔ اسم فاعل از تلالُو بمعنی درخشیدن مشتق از لؤلؤ کہ بمعنی مروارید آمدہ ۔

سپاس ۔ بکسر مرکب از سہ عدد معروف و پاس بمعنی حفاظت است پس معنی ترکیبی آں نگاہداشتن سہ چیز یعنی ارکان و لسان و جنان تا از ہر کدام ہر چہ صادر شود مشعر بر تعظیم و تبجیل منعم باشد ۔

موقع ۔ جائے وقوع چیزے ۔ و مستعمل بمعنی مطلق محل و مقام و جا ۔

شائستگی ۔ شائستہ کی ہائے ہوز کو گاف سے

بدل کے یائے مصدری بڑھائی گئی ہے یعنی سزاواری ۔
اور شائستہ شائستن سے اسم مفعول ہے ۔

خلعت ۔ بکسر خائے معجمہ ۔ وہ لباس جو امرا و شاہان اپنے
جسم سے اُتار کے کسی کو دیتے ہیں مشتق از خلع بفتح ۔
جس کے معنے کپڑے اُتارنے کے ہیں ۔

لَئِنْ شَکَرْتُمْ ۔ اگر تم شکر کروگے تو میں عطائے نعمت
میں تمہارے لئے زیادتی کروں گا ۔

جید ۔ بکسر گردن ۔ اس کی جمع جیود ہے ۔

وجود ۔ ہستی ۔

قدس ۔ بضم و بفتحین ۔ بمعنی پاکیزگی و پاک ۔

مالک الملک ۔ خداوند جہان ۔ القادر علی
التصرف فی عالم الشہادۃ ۔

بحق ۔ سزاوار اور مستحق ۔

واجب الوجود ۔ وہ ذات جس کا وجود ضروری ہو ۔
اور عدم غیر ضروری ۔ ایسی ذات سوائے خدا کے
کوئی نہیں ۔ اس کا ضد ممکن الوجود ہے ۔ اس قسم میں
تمام موجودات شامل ہیں ۔ تیسری قسم ممتنع الوجود ہے
کہ جس کا عدم ضروری ہو ۔ اور وہ شریک
باری ہے ۔

تعالیٰ عن ادراک الفہم ۔ اُس کے
کمالات ذاتی ادراک ۔ فہم و قیاس سے برتر ہیں
یا جس کے صفات کی عظمت رسائی ظن سے
بڑھ کے ہیں ۔

قیاس ۔ بکسر قولے مرکب از دو جملہ کہ لازم آید
از وے نتیجہ ۔ گویا مترادف شکل ہے ۔

جوہر ۔ ماہیتے است کہ چوں در ذوات یافتہ شود
در موضوعے نباشد و آں منحصر است بہ پنج ۵

ہست جوہر منقسم بر پنج قسم
صورت و نفس و ہیولی عقل و جسم

اور وہ جوہر جس کی تعریف "قائم بذات خود" ہے
مقابل عرض ہے ۔ پھر جوہر کی تقسیم بسیط روحانی سے
جیسے عقول و نفوس اور بسیط جسمانی سے کرتے ہیں ۔ جیسے عناصر

بسیط ۔ کی تین قسمیں ہیں ۔ ایک بسیط حقیقی
جس کے اجزا ہوتے ہی نہیں ۔ بسیط عرفی ۔
جو اجسام مختلف الطبائع سے مرکب نہ ہو ۔
بسیط اضافی ۔ جس کے اجزا بالنسبۃ الی الآخر
اقل ہوں ۔

معلول اوّل ۔ موجود اول کہ بلا واسطہ خدا سے
صادر ہوا ۔ اس کو عقل اوّل بھی کہتے ہیں ۔
حکما اس بات کے قائل ہیں کہ عقل اوّل کے
وسیلہ سے عقل دوم و نفسِ کل و فلک نہم وجود میں
آئے ۔ اسی طرح سلسلہ بہ سلسلہ دس عقول اور
نو نفس اور نو افلاک ہو جاتے ہیں ۔ عالم ظاہر
کی طرف سے جو آسمان اوّل ہے ۔ اس کی عقل کو
عقل فعّال کہتے ہیں ۔ اور اسے موثر فی العالم
مانتے ہیں ۔ ان کے بعد مرتبہ وجود عناصر اربعہ
کا ہے ۔ اور یہاں پر بسائط ختم ہو جاتے ہیں ۔
اسی کو قوس نزولی کہتے ہیں ۔ ان کے بعد
مرتبہ مرکبات عنصریہ کا شروع ہوتا ہے ۔
مرکبات میں اول مرتبہ جمادات کا ہے ۔ جو

جسم غیر نامی اور غیر متحرک ہیں۔ پھر نباتات کا
مرتبہ ہے جو جسم نامی اور غیر متحرک ہیں پھر مرتبہ
حیوان مطلق کا ہے۔ جو جسم نامی اور متحرک بالارادہ
ہیں۔ پھر مرتبہ حیوان ناطق کا ہے۔ جس میں قوتِ
ادراک حیوان سے زیادہ ہے۔ جمادات سے
قوس صعودی شروع ہوتا ہے۔ اسی ترتیب تخلیق کے
موافق وصاف نے حمد کی ہے۔

کُنت کنزاً میں ایک خزانہ مخفی تھا۔ مجھے یہ اچھا
معلوم ہوا کہ میں پہچانا جاؤں۔ لہٰذا میں نے مخلوق کو پیدا
کیا۔ تاآنکہ میں پہچانا گیا۔ یہ حدیث قدسی ہے اس میں
علت تخلیق عرفان بیان کی گئی ہے۔ اسی وجہ سے
مَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ میں
لیعبدون کی تفسیر یعرفون سے کی جاتی ہے۔

وَاَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ الْعَقْلُ۔ اور پہلے اللہ
نے عقل کو پیدا کیا۔ میرے نزدیک واو کی جگہ کاف
بیان ہونا چاہیئے۔ اور یہ حدیث بیان معلول اول ہے
ورنہ اس حدیث کا ایراد غیر مربوط ہوا جاتا ہے۔ اہل شرع
اس حدیث میں عقل سے مراد نور نبوی لیتے ہیں۔

اصلی جملہ متعلقات کو حذف کرنیکے بعد یہ رہتا ہے
"حمد وستائش جنابِ قدس راکہ معلول اول راز خزانہ
خانۂ حدیث قدسی بیروں آورد۔ کہ نسبت آں معلول اول
اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ الْعَقْلُ آمدہ"۔

نوبرِ میوۂ نورس۔ ودختر ناپستان۔ یہاں تجریداً
بمعنی نورس ہے۔ اور صفت شاخ واقع ہوا ہے۔

فیاض۔ بسیار بخشش۔ یہ عقلِ کل کی صفت ہے۔

اس لیئے کہ اُس کے فیض سے دُوسرے موجودات
وجود میں آتے۔

نفس۔ جوہر مجرّد عن المادہ۔ ادراک کلیات کرتا ہے
اور افعالِ فکریّہ اُس سے صادر ہوتے ہیں۔

نفسِ کُل۔ نفسِ فلکِ نہم جس کا ذکر اوپر آچکا۔

صبا۔ بفتح۔ وہ ہوا جو مکہ کے مشرق سے چلے۔

صُنع۔ بضم۔ نکوئی واحسان وایجاد الصورۃ فی المادہ۔

صَمدیّت۔ بے نیازی۔ مرجعیت (منتخب میں
لفظ صمد دیکھو)۔

بشگفانید۔ کھلایا۔ چونکہ نفسِ کُل کو گُل کے ساتھ
استعارہ کیا تھا۔ اس لئے یہ فعل لایا۔

دو جوہر۔ مُراد عقلِ اوّل ونفسِ کُل۔

جوہر مجرّد۔ اگر اس کا تعلق بدن سے۔ تعلق تدبیر و
تصرف سے ہے۔ تو اسے عقل کہتے ہیں۔ ورنہ نفس۔
یہاں جواہر مجردات سے عقول عشرہ مُراد ہیں۔

مفارقات۔ وہ جواہر مجردہ جو مادہ سے بری
اور قائم بذات خود ہیں۔ یہاں نفوس مفارقات سے
نو نفس مُراد ہیں۔

مُکنت۔ قُدرت۔

امکان۔ عدم اقتضاء ذات الوجود والعدم۔

اجرامِ علویات۔ مراد افلاک۔

اجرام۔ جمع جرم۔ بکسر۔ اس کا اطلاق بسائط اور
اجسام نورانی پر ہوتا ہے۔ جس طرح جسم کا اطلاق
اجسامِ کثیفہ پر ہوتا ہے۔

جسم۔ وہ جوہر جو قابل ابعاد ثلاثہ ہو۔ یہ بھی تعریف

کرتے ہیں کہ جسم مرکب اور مولف جوہر سے ہے۔

شروق۔ برآمدن آفتاب۔ درخشیدن۔ روشن شدن۔

جلایا۔ جمع جلیہ۔ روشن و آشکارا۔

تقدیر۔ اندازہ یعنی جس طرح تقدیر الٰہی نے اُنہیں گردش دیدی ہے۔ اُسی طرح گھومتے رہتے ہیں۔

پدید آرندہ۔ حکما اس بات کے قائل ہیں کہ حرکتِ افلاک تلاش مبداء میں ہے۔

اذا نظرتُ۔ جب میں نے آسمانوں کی طرف ادنیٰ نظر سے بھی دیکھا۔ تو مجھے معلوم ہوگیا کہ یہ آسمان تیری وحدانیت پر دال ہیں۔ اور جب میں نے ستاروں کی طرف دیکھا۔ تو ستارے خالقِ ستارگان کے گواہ صادق ہیں۔

صفحہ ۲

قبہ۔ ہر عمارتِ مدوّر مثل گنبد جمعش قباب وقبب۔

قبہ نیلگون۔ نیلے رنگ کا گنبد آسمان کو شکل اور رنگ کی وجہ سے قبہ نیلگون کہا ہے۔

لآلی۔ بفتح اوّل جمع لولو بمعنی مروارید۔

دراری۔ جمع دُرّی۔ ستارہ روشن۔

ثواقب۔ جمع ثاقب بمعنی روشن وتابان۔

بنگاشت۔ نقش ونگار کرد۔

حرکتِ شوقی۔ قوائے نفسانی میں سے ایک قوتِ محرکہ ہے اس لحاظ سے کہ اُس کو حرکت میں دخل ہے۔ اعم اس سے کہ نفس تحریک سے متعلق ہو یا اعانت سے۔ اور منجملہ قوائے نفسانی ایک قوتِ مدرکہ ہے کہ اُس سے تکمیل ادراک ہوتی ہے۔ اعم اس سے کہ وہ مدرک ہو یا معین فی الادراک اور اُس کا نام جمیع مدرکہ ہے۔ جس میں حواس عشرہ داخل ہیں۔ اور ادراک حضور الشی عند نفس الناطقہ کو کہتے ہیں۔ خواہ وہ حضور بآلہ ہو یا بلا آلہ۔ اور محرک کو مدرک پر تقدیم اس لئے ہے کہ حرکت غایت ادراک ہے۔ اور غایت ذی الغایت پر مقدم ہوتی ہے اور یہ امر بھی ہے کہ جب حیوان محتاج ادراک بسبب حرکت ہوتا ہے۔ تاکہ ملائم کی طرف حرکت کرے۔ اور ناملائم سے گریز کرے تو حرکت ہی مقصود بالذات ہوتی ہے اور محرک باعث علی الحرکت ہوتا ہے پس محرکہ باعثہ وہ قوت ہے کہ جب کوئی صورت خیال میں مرتسم ہو۔ خواہ وہ صورت مطلوب ہو یا مہروب یا حاصل فی الوہم۔ تو اُس کی شان سے ہے۔ کہ قوتِ محرکہ کو تحریک پر برانگیختہ کرتی ہے۔ اس لحاظ سے اس محرکہ باعثہ کو شوقیہ و نزوعیہ کہتے ہیں۔

اسطقسات۔ جمع اسطقس۔ عناصر اربعہ۔ یہ لفظ اصلاً یونانی ہے۔

تضاد۔ ضدیت۔ دو صفت وجودی کا محل واحد میں ایکدوسرے کے متعاقب ہونا۔ اُن کا اجتماع محال ہے۔ جیسے سفیدی وسیاہی۔ ضدین کا اجتماع محال ہے مگر ارتفاع ممکن ہے۔ برخلاف نقیضین کے کہ اُن کا اجتماع وارتفاع دونوں محال ہے۔ اربعہ عناصر آپس میں متضاد ہیں کیونکہ آگ کا مزاج گرم ہے اور پانی کا مزاج سرد۔ ہوا کا مزاج خشک ہے اور خاک کا مزاج تر ہے۔

مزاج - کیفیت متشابہ جو اختلاط عناصر سے پیدا ہو۔

کیفیت - وہ ہیئت قارہ کسی شئی کی جو مقتضی قسمت اور نسبت لذاتہ نہ ہو۔ اعراض تسعہ میں سے ایک ہے۔

تباین - جدا شدن از یک دیگر۔ بُعد و دُوری۔

اَینَات - جمع این بمعنی مکان۔ اعراض تسعہ میں سے ایک عرض یہ بھی ہے۔ اعراض تسعہ یہ ہیں:۔ کم۔ کیف۔ این۔ متی۔ وضع۔ جدہ یا ملک۔ اضافت۔ فعل وانفعال۔ اگر ان میں جوہر کو بھی شریک کر لیں۔ تو پھر یہ دس مقولات عشرہ کہلاتے ہیں۔ کتاب میں اَینیّات ہے جس سے اینات بہتر ہے پس این کی تعریف یہ ہے۔ "وہ حالت جو کسی شئی کو مکان میں ہونے سے ہوتی ہے"۔

ترتیب - اپنے اپنے رتبہ اور مرتبہ پر ہونا۔ اور اصلاح میں "گردانا اشیاء کثیر کا اس حیثیت سے کہ اُن پر اطلاق اسم واحد کا ہو سکے اور ان کے اجزاء میں نسبت تقدم اور تاخر کی ہو۔

ترکیب - بمعنی ترتیب ہے لیکن اس کے اجزاء میں نسبت تقدم و تاخر کی نہیں ہوتی ہے۔ ترتیب کے پہلے آ اور ترتیب ترکیب کے درمیان واو عاطفہ چاہیئے۔

آخشیجان - بمعنی ضد و مخالف ہے۔ اسی لئے اربعہ عناصر کو آخشیجان کہتے ہیں۔ کیونکہ عناصر باہم مخالف ہیں۔

موالید ثلاثہ - جماد و نبات و حیوان۔ لفظ ثلاثہ سے پہلے موالید کا ہونا ضروری ہے۔

عالم کون و فساد - عالمِ دُنیا جس میں چیزیں بنتی اور بگڑتی رہتی ہیں۔

معادِن - جمع معدن بمعنی کان۔ وہ چیزیں جو کان میں پیدا ہوتی ہیں۔ جیسے جواہر و فلزات۔

الوان - جمع لون بمعنی رنگ۔

خواص - جمع خاصہ۔ وہ مقولہ کلیہ ہے جو صرف افراد متحد الحقیقت میں بطور عرض پایا جاتا ہے۔ چاہیے وہ کُل افراد میں پایا جائے یا بعض میں۔

متصف - صفت یاب۔

تکوین - ایجاد الشئی مسبوق بالمادہ۔

النوع - جو اشیاء کثیر و مختلف بالاشخاص و متحد بالحقیقت پر دال ہو۔

تکوّن - موجد ہستی دہندہ بہ تغیر و تدریج۔

بیان - سخن واضح و روشن و آشکارا گفتن۔

تبیان - بکسر۔ بسیار واضح و آشکارا گفتن۔

لائح - روشن و واضح و ظاہر۔

اقطاع - جمع قطعہ بمعنی پارہ۔ ٹکڑا۔

جواہر - جمع جوہر بمعنی سنگہائے قیمتی۔

زواہر - جمع زاہر بمعنی روشن و تاباں۔

خاتم - انگوٹھی۔ انگشتری۔

لِلّٰہ - اللہ ہی کیلئے حکومت زمین اور آسمان کی ہے۔

منقش - نقش پذیر۔

سبیکہ - پارچہ نقرہ و زر گداختہ۔

سادہ و ناب - ہر دو بمعنی خالص۔

بوتہ - گھریا۔ کٹھالی جس میں سُنار سونا پگھلاتے ہیں۔

شمس زرگر۔ آفتاب کو زرگر سے اسلئے استعارہ کیا
کہ معدنیات وجواہر سب کے سب حرارت آفتاب سے
زیر زمین بنتے ہیں۔ نیز سبعہ سیارہ میں سے آفتاب
سونے کے ساتھ منسوب ہے۔

دار الضرب۔ ٹکسال۔ جہاں سونے چاندی پر
سکہ لگاتے ہیں۔

سکہ۔ سیم وزر مسکوک۔ نیز وہ سانچہ جس میں روپیہ
پیسہ اور اشرفی ڈھالتے ہیں۔ اور اُن نقوش کو بھی
کہتے ہیں۔ جو سکہ پر ہوتے ہیں۔ یہاں معنی ثالث
مُراد ہیں۔

فی کُلِّ شیٔ۔ ہر شے میں اللہ کی نشانی ہے، وہ
اسبات پر دال ہے کہ خدا ایک ہے۔ اس شعر کو نقش
سکہ کے ساتھ استعارہ کیا ہے۔

واحد۔ منفرد بالذات فی عدم المثال۔

نفس نباتی۔ جسم طبعی آلی کا کمال بحیثیت تولید
مثل ونشو ونما واغتذاء۔

تواری۔ پوشیدہ شدن۔ وراء سے بنا ہے جس کے
معنی پس چیزے کے ہیں۔ جب کوئی چیز کسی چیز کے
پیچھے ہو تو چھپ جاتی ہے۔ اور آڑ میں ہو جاتی ہے۔

صحرا۔ زمین فراخ جس میں گھانس ہو۔ اور صاحب
فرائد اللغۃ رنگ خاک کی وجہ سے بتلاتے ہیں۔ چونکہ
صحرا کے معنی گرمی آفتاب کا دماغ میں اثر کرنا ہیں اور
حرارت آفتاب ریگستان کو گرم کر دیتی ہے۔ اس لئے
ریگستانوں کو صحرا کہتے ہیں۔ اور زمین وسیع وہموار
وبے آب کو فلاۃ کہتے ہیں۔ اس کا فارسی میں ترجمہ
بیابان ہے۔ اور جس زمین بے شجر وسیع میں راستہ
نہ ملتا ہو۔ اُسے تیہہ کہتے ہیں۔ اور اگر راہرو کو
ہلاکت بھی اس میں لاحق ہو تو بیداء ہے۔

ترائی۔ سنو وار شدن وظہور۔ رؤیت سے مشتق ہے۔

صفات۔ جمع صفت۔ عبارتست از عوارض خواہ قبیح
باشند یا حسن۔ اور نعت وصفِ حُسن ہی کو کہتے ہیں:

طعوم۔ جمع طعم۔ مزہ۔

روائح۔ جمع رائحہ۔ خوشبو۔

قویٰ۔ جمع قوت۔ تمکن وقدرت۔

جذب۔ بخود کشیدن۔ قوائے طبعی میں سے ایک
قوت ہے۔ جن کا تعلق جگر سے ہے۔ جیسے جاذبہ۔
ماسکہ۔ ہاضمہ۔ غاذیہ۔ دافعہ۔ نامیہ ومولدہ۔

امساک۔ روکنا۔

نشو ونما۔ ہر دو بفتح۔ بالیدگی وافزائش۔

تولید مثل۔ اپنا ایسا پیدا کرنا۔ نباتات میں یہ
قوت ہے کہ بیج گٹھلی اور شاخ دبا دینے سے
ویسا ہی درخت پیدا ہو جاتا ہے۔

تصویر نوع۔ اپنی قسم کی صورت پیدا کرنا۔

نوع۔ وہ ہے جو اشیاء کثیرہ مختلف بالاشخاص پر
دال ہو۔

مزید۔ زیادتی وفزونی۔

امتیاز۔ جُدا شدن۔

وحدت۔ انفراد ذاتی در عدیم المثالی۔

صانع۔ موجد الصورہ فی المادہ۔

موجود۔ ہست۔ **وجود**۔ ہستی۔

وجود واجب۔ ایسی ہستی جس کا ہونا ضروری ہے۔
ماہیت۔ حقیقۃ الشئ بلا اعتبار تحقق و تشخص اور
راغب اصفہانی کہتے ہیں کہ حقیقت کسی شئ کی بلا اعتبار
وجود چاہے اُس کا مصداق خارج میں پایا جاتا ہو
یا نہ پایا جاتا ہو۔
دلیل۔ جس سے توسّل الی المطلوب ممکن ہو۔ یا وہ
حجت جو مفید ظن ہو۔
قاطع۔ قطعی و یقینی۔
برہان۔ حجت قاطع جو مفید علم ہو۔
ساطع۔ بلند۔۔۔
گلبرگ۔ پنکھڑی۔ پھول کی پتّی۔
طری۔ تازہ و شاداب صفتِ گلبرگ۔
خطِ شنگرفی۔ وہ تحریر جو شنگرف سے ہو۔ اکثر عنوانات
کتاب شنگرف سے لکھے جاتے ہیں۔
شنگرف۔ بفتح اول و سوم۔ ایک جوہر معدنی ہے
جس میں پارہ کے اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ اُسے
حل کر کے سُرخ روشنائی بناتے ہیں۔ گلاب کا
رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ تحریر شنگرفی سے اُسے
استعارہ کیا ہے۔
قضُب۔ جمع قضیب بمعنی شاخ۔
زبرجد۔ ایک جوہر معدنی سبز رنگ ہے۔ زمرد سے
سنگ اور قیمت میں گھٹیا ہوتا ہے۔
علیٰ قضب۔ سبز رنگ کی شاخوں پر گلاب کی
پنکھڑیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ خدا کا کوئی شریک
نہیں ہے۔ یہ شعر ابی نواس کا ہے۔۔۔

گلبرگ الخ۔ گلبرگ تازہ و تر نے تحریر سُرخ سے
مفہوم شعر مذکور اپنے چہرہ پر لکھا۔
صفحات۔ جمع صفحہ روئے کاغذ۔
الواح۔ جمع لوح۔ تختی۔
اشجار۔ جمع شجر۔ وہ درخت جس میں تنہ ہو۔
اور درخت بے ساق کو نجم کہتے ہیں، جیسے بیل بوٹہ۔
خضرت۔ سرسبزی۔
نضرت۔ بفتح۔ تازگی و سیرابی۔
ما تسقط۔ کوئی پتا ایسا نہیں گرتا ہے جس کا علم
اللہ کو نہ ہو۔
شمشاد۔ مردہ یا چیڑ کا درخت۔
نگار۔ بالکسر۔ نقش۔
قامت۔ بالا و قد۔
سروِ آزاد جس درخت سرو کی شاخیں راست
اور سیدھی ہوں۔ سروِ ناز جس کی شاخیں متمائل ہوں
سروِ سہی جس کی دو شاخیں سیدھی ہوں۔
اقامت۔ ادا کردن۔ گذاردن۔ قامت کے ساتھ
صنعت اشتقاق ہے و تکبیر برائے اطلاع نماز۔

صفحہ ۳

صدق۔ بالکسر۔ راستی۔
بندگی۔ عبودیت۔
اذان۔ اعلام ورود وقتِ نماز برائے غائبین
و اقامت علامت قیام نماز برائے موجودین انکت
پس لطف ایراد لفظ اقامت ظاہر است۔
اکبر۔ بزرگ تر۔

مکوّر۔ اسم فاعل از تکویر۔ بمعنی فراہم آوردن۔
اللہ اکبر۔ خدائے بزرگ پیدا کرنیوالا اشیاء کا ہے اور اکٹھا کرنیوالا تاریکیوں اور نوروں کا ہے۔
اضواء۔ جمع ضوء۔ وہ نور جو ذات شئی منور میں ہو برخلاف نور کہ وہ غیر سے مستعار ہوتا ہے۔
اظلام۔ جمع ظلام۔ ذہاب النور و اول شب۔ بعد اس کے شعر کے الفاظ در صبح و شام چھپنے سے رہ گئے۔ ان الفاظ کی ضرورت الفاظ اضواء اور اظلام کی وجہ سے ہے۔ پھر صبح اور شام کا وقت ادائے نماز کا ہوتا ہے۔
ہیئت۔ حال و کیفیت و شکل و صورت چیزے۔
رکوع۔ پشت و کمر کو خم کرنا۔ درخت کی شکل راکعین کی ایسی ہوتی ہے۔
تسبیح۔ سبحان اللہ کہنا۔
حمد۔ ثنائے کسے بحُسنے کہ در او باشد۔ حمد ہمیشہ زندہ کی اور بعد احسان ہوتی ہے۔ برخلاف مدح کہ وہ زندہ اور غیر زندہ دونوں کی ہوتی ہے۔ اور قبل و بعد احسان بھی۔
نشر۔ پراگندہ کردن۔ پھیلانا۔
ثنا۔ حمد و مدح۔
نفس حیوانی۔ آں کمال اول ہست برائے جسم طبعی آلی بطرف ادراک امور جزئیہ و حرکت بالارادہ۔
اختراع۔ احداث الشئی لاعن الشئی۔ عدم سے وجود میں لانا۔ اور ابداع کے معنی ایجاد الشئی دفعۃً ہیں۔
خواص۔ جمع خاصہ و ہی کلیۃ مقولۃ علی افراد حقیقۃ واحدۃ فقط قولاً عرضیاً۔
مستحصل۔ حاصل و مہیا و موجود۔
موہبت۔ بخشش و عطا۔
داعیہ۔ خواہش و ارادہ۔ جمع آں دواعی۔
شہوت۔ میل جبلی طبعی۔ خواہش نفس بطرف کارے کہ در او لذت باشد۔
غضب۔ ارادہ عقاب بر مستحق معاصی۔ باین معنی ضد رضا ہے۔ قوت تحریک کے دو شعبے ہیں۔ **قوتِ غضبی** جو مبدء دفع امر غیر ملائم ہے اور دوسرے **قوتِ شہوی** جو مبدء جلب ملائم ہے۔ یہاں یہی معنی مراد ہیں۔
مُکنت۔ بضم۔ قدرت۔
احساس۔ ادراک چیزے بیکے از حواس عشرہ ظاہری و باطنی۔
صنف۔ نوع مقید بقید کلی عرضی یا جزئیات مندرج تحت کلی۔ اگر ان میں تباین ذاتی ہو تو **نوع** کہتے ہیں۔ اور اگر تباین عرضی ہو تو **صنف** نام رکھتے ہیں۔ اور اگر تباین ذاتی و عرضی دونوں ہو تو قسم کہتے ہیں۔
طیور۔ پرندگان۔ جمع طیر۔
زوایا۔ جمع زاویہ بمعنی گوشہ۔
اُوکار۔ جمع وکر۔ آشیانہ طائر بر شجر۔ اگر دیوار میں ہو تو **وکن**۔ اور اگر کسی پردہ میں ہو تو **عش**۔ اور زمین میں ہو تو **افحوصہ** کہتے ہیں۔
الحان۔ جمع لحن۔ آواز خوش با نغمہ۔ و فنے از علم

موسیقی کہ دراں از احوالِ نغمات و تالیف باین حیثیت بحث کردہ میشود۔ کہ در نفس تحریک لذت پیدا کند از ائتلاف نغمات مختلفہ در حدّت و ثقل۔ اور **ایقاع** میں انتظام اصوات مع ازمنہ موزون سے بحث کی جاتی ہے اُردو میں اول کو سُر اور دوسرے کو تال کہتے ہیں۔

ترنم۔ سرائیدن و سرود۔ غناءِ احسن مطرب۔

تغرید۔ پرندہ کا چہچہانا۔

وحوش۔ وحوش جمع وحشی۔ جانورانِ دشتی کہ از انسان رم کنند۔

سباع۔ بکسر جمع سبُع۔ وہ درندہ جانور جس کے کچلیاں ہوں اور انسان اور چوپاؤں پر حملہ کر کے اُن کا شکار کرے۔ فارسی میں **دَد** کہتے ہیں۔

خبایا۔ بفتح جمع خبیۃ۔ پوشیدگی۔

وجار۔ بفتح واو و بکسر نیز۔ غار کفتار و گرگ۔ بھٹ۔

آجام۔ جمع اجمہ۔ الشجر کثیر الملتف گھنا جنگل۔ بیشہ اور غابہ کے معنے نیستاں کے ہیں۔

صہیل۔ گھوڑے کی آواز۔ فارسی میں شیہہ کہتے ہیں۔

صیاح۔ بضم و بکسر صاد حطہ۔ سخت آواز کردن۔ ہندی چیخ۔ بہتر ہے کہ **ضُباح** ضاد معجمہ و حرف دوم بائے موحدہ سے پڑھیں جس کے معنی آواز روباہ کے ہیں۔

تصویت۔ آوازیکہ از قرع و قطع و خلع شنیدہ شود یا وہ آواز جو منہ سے نکلے۔ مگر حروف پر شامل نہ ہو ایسی آواز حیوانات مطلق کی ہوتی ہے۔

ضروب۔ جمع ضرب بمعنی صنف و شکل۔ اور وہ جنس سے خاص تر ہے۔ اور معنیً نوع سے مشابہ ہے۔

سوآم و ہوآم۔ جمع سامّہ و ہامّہ۔ وہ حشرات الارض جن میں زہر ہوتا ہے ثعلب نے ابن اعرابی سے روایت کی ہے۔ کہ ہوام وہ کیڑے جو زمین پر رینگتے ہیں۔ اور سوام وہ کیڑے جو زہردار ہوتے ہیں خواہ اُن کا زہر مہلک ہو یا نہ ہو۔

حجاب۔ جمعش حُجُب۔ پردہ۔ آڑ۔

احجار۔ جمع حجر بتقدیم حائے حطی بمعنی سنگ۔ بہتر ہے کہ جُحر بتقدیم جیم مضموم کی جمع اجحار پڑھیں بمعنی سوراخ جس میں کیڑے مکوڑے رہتے ہیں خانۂ سوسمار و مار۔ (فقہ اللغۃ م)۔ **حِجار**۔ جمع حجر سنگ۔

دبیب۔ آواز نرم۔

اللہ خالق۔ اللہ پیدا کرنے والا ہر شے کا ہے۔ اور وہی یکتا و غالب ہے۔

معشر۔ گروہ مردم کہ باہم زندگانی کنند۔

بشر۔ آدمی۔ باعتبار ظاہر چہرہ بشر اور باعتبار نسیان و اُنس انسان کہتے ہیں۔

نوع الانواع۔ نوع سافل جس کے نیچے پھر کوئی نوع نہ ہو جیسے انسان۔

تربیت۔ پرورش۔

آباءِ فلکی۔ افلاک کو آباء اس لئے کہتے ہیں کہ اُن کی تاثیر اور عناصر کے تاثر سے موجوداتِ عالمِ ظاہر میں وجود پاتے ہیں۔

آباء۔ جمع اب بمعنی پدر۔

اُمّہات۔ جمع اُمّہ بمعنی مادر۔

عنصر۔ وہ اصل جس سے اجسام مختلف الطبائع ترکیب پاتے ہیں۔ اور وہ آب و باد و خاک و آتش ہیں۔ پہلے انہیں سے ترکیب موالید ثلاثہ مانتے تھے۔

مشیمہ۔ زہدان۔ اور وہ جھلی جو وقت ولادت بچہ پر لپٹی ہوتی ہے۔

ارادت۔ قصد ارتکاب و ترک فعل بعد نظر بر انجام بلحاظ ترتب نفع و خیر۔

انشاء۔ آفریدن۔

یومًا فیومًا۔ روز بروز۔

حالاً فحالاً۔ حالے بحالے۔

لقد خلقنا۔ پیدا کیا ہم نے انسان کو بہتر بناوٹ میں یا ایسے وقت میں کہ سعد ستاروں کا اجتماع تھا۔

ہیولیٰ۔ ماہیت غیر مجرد۔ غیر مرکب جو محل صورت جسمیہ ہوتا ہے۔ اور حال کو صورت کہتے ہیں صاحب غیاث نے اسکی ترکیب ہیئت اولی لکھی ہے۔ مگر ایسا نہیں۔ یونانی زبان کا لفظ ہے۔ مادہ و اصل ہر شے۔

جسم۔ وہ جوہر جو قابل ابعاد ثلاثہ ہو۔

قابل۔ مستعد و آمادہ۔

صوّرکم۔ صورت عطا کی تم کو۔ پس حسین تر و خوب تر تمہاری صورت ہوئی۔

اَنشأناہ۔ پھر پیدا کیا ہم نے انسان کو ایک اور خلقت کے ساتھ۔ پس پاک اور برتر ہے اللہ۔ جو بہترین خالق ہے۔

مزیت۔ زیادتی۔ فضیلت۔

ماورائے۔ علاوہ۔ ماسوا۔

مزاج۔ کیفیت متشابہہ حاصلہ جو امتزاج عناصر سے پیدا ہوتی ہے۔

اعتدال۔ راست و میانہ شدن۔ توسط و مساوات۔

مکمن۔ اسم ظرف۔ پوشیدن گاہ۔

مُستوکر۔ آشیانہ یہاں یہ دونوں لفظ بمعنی محل و جائے صرف ہوتے ہیں۔

نفس ناطقہ۔ جوہر مجرد عن المادہ در ذوات خود مقارن بذوات در افعال آنہا۔

شرف۔ بزرگی۔

قوتِ عاقلہ۔ وہ قوت جو ادراک کلیات و جزئیات کرتی ہے۔ عقل کے معنی بند بر پا نہادن کے ہیں۔ چونکہ عقل مانع ارتکاب امور ذمیمہ ہوتی ہے۔ اسلئے اسے عقل کہتے ہیں۔

تشریف۔ بزرگ گردانیدن۔ اہل فارس بمعنی خلعت استعمال کرتے ہیں۔

لقد کرّمنا۔ ہم نے اولاد آدم کو مکرم و معظم کیا۔

آدم۔ انسان تولدی نہ توالدی جو ابو البشر ہیں کہتے ہیں کہ آدم اُدمت بمعنی گندم گونی سے مشتق ہے چونکہ آدم کا رنگ گندم گون تھا اس لئے ان کا نام آدم ہوا۔

ارزانی داشتن۔ بخشیدن۔ یہ معنی مجازی ہیں۔

مدارج۔ پایہ ہا۔ راہہا۔ مراتب۔ زینہا جمع مدرج۔

استکمال۔ ازالہ خواستن۔ نقصان العوارض بعد اتمام الاصل۔

فضائل فضیلۃ خلاف نقیصہ بمعنی ہنر و درجہ بلند و افزونی۔
فضائل ذاتی۔ افزونی ذاتی نہ اضافی۔
معارج۔ جمع معراج بمعنی نردبان۔ و محل برآمدن
استقلال۔ تنہا بکارے ایستادن۔ ثبات و قیام۔
معرفت۔ ادراک بسائط جزئیات۔ رسیدن
بچیزے بتفکر و تدبر۔
توحید۔ معرفت اللہ بربوبیت و اقرار بالوحدانیت
و نفی ہمسر او کلیتہً۔
باری۔ پیدا کنندہ از خاک۔ (منتخب)۔

صفحہ ۴

درجہ۔ مرتبہ۔ سیڑھی۔
یتفکرون۔ فکر کرتے ہیں۔ خلقت آسمان
اور زمین میں۔
اِنَّ فِی اِخْتِلَافِ۔ اختلاف شب و روز میں
صاحبان عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔
نہار۔ طلوع شمس سے لیکر غروب آفتاب تک کا
وقت۔ اور یوم طلوع صبح صادق سے غروب
آفتاب تک کے وقت کو کہتے ہیں۔
تخلیہ۔ خالی کرنا۔ اگر یہی لفظ مانا جائے تو تخلیہ سے
تخلیہ ذمائم مراد ہوگا۔ ورنہ تجلیہ بفتح تائے قرشت و
بکسر لام بمعنی زدودن و مجلّٰی و روشن کردن ہونا چاہئے۔
تجلیہ۔ منسوب بہ تجلّی جس کے معنی روشن و آشکارا
کردن و جلوہ نمودن کے ہیں۔ مگر فارس والے کنایہ
غلبہ انوار الٰہی سے کرتے ہیں۔ اس مقام پر بھی آخری
معنی مراد ہیں۔

تحلیہ۔ حرف دوم حائے حطی بمعنی زیور بستن و زینت
و آراستگی بروزن تفعلہ از حلی کہ بمعنی زیور ہے۔
کتاب میں حرف دوم جیم شاید غلط چھپا ہے۔
صور۔ جمع صورت۔ پیکر و نقش و نمونہ چیزے۔
حاکی۔ اسم فاعل از حکایت۔ جس کے معنے
سخن نقل کردن کے ہیں۔
سلک۔ لڑی۔
ملائک۔ جمع ملک۔ فرشتہ۔
مقدس۔ پاک و پاکیزہ۔
نفوس مفارق و عقول مجرد سے مراد عقول
عشرہ و نفوس تسعہ ہیں۔
انضمام۔ فراہم شدن چیزے بچیزے و پیوستگی
و آمیختن و بہم شدن۔
حالی۔ بمعنی آراستہ و مزین۔ اسم فاعل از حلی۔
کتاب میں عالی بعین غلط چھپا ہے۔
استعداد۔ قابلیت و مہیائی و آمادگی۔
استسعاد۔ سعادت و نیک بختی و یاری خواستن۔
عیش۔ خوش زندگانی کردن۔
شائبہ۔ آمیزش و اختلاط۔
مصون۔ محفوظ۔ اسم مفعول از اصانہ۔
لاحقہ کمال۔ جو چیز کمال کو لاحق ہوتی ہے۔ یعنی
نقصان۔ باعتبار لَا کَمَالَ اِلَّا لَاحِقَہُ النُّقْصَان
و در فارسی۔ ہر کمالے را زوالے۔ ہر بہارے را خزانے
مثل مشہور ہے چشم زخم۔ نظر بد۔
فرج۔ بفتحتین۔ شادی و سرور۔ شادمانی۔

بے خوف انتہا جس کو اختتام کا خوف نہ ہو۔ یعنی لازوال۔
زحمت ۔ رنج ۔
انقراض ۔ منقطع و بریدہ شدن ۔
می یابد کا فاعل بشر ہے ۔ اور مفعول عیش و عمرو فرح و لذّت ہے ۔ لفظ عیش پر ب نہونا چاہئے ہو تو بھی ہرج نہیں ۔
توام ۔ جفت ۔ یہاں توام و تالی کے معنی مثل و نظیر ہیں
تالی ۔ قضیہ شرطیہ میں شرط کو مقدم اور جزا کو تالی کہتے ہیں ۔ لغوی معنی پیچھے آنے والا ۔
بیقیاس ۔ بیحد ۔ اندازہ سے باہر ۔
شمائل ۔ جمع شمال بفتح علی غیر قیاس بمعنی بادیکہ از طرف قطب شمالی وزد ہندی اُتراری ہوا (صراح) ۔
رسائل ۔ جمع رسالہ بمعنی پیغام و نامہ ۔ اور وہ صحیفہ جس میں ایک ہی قسم کے مسائل تھوڑے سے ہوں ۔
صلوات ۔ جمع صلوٰۃ ۔ دُعا و رحمت و آمرزش ۔
فوائح ۔ جمع فائح ۔ بوئے خوش دہندہ ۔ مہکنے والا ۔
روائح ۔ جمع رائح بمعنی خوشبوہا ۔
تحیات ۔ جمع تحیۃ سلام ۔
مرسلہ ۔ ہار ۔ ارسال سے مشتق ہے ۔ جس کے معنی لٹکانے کے ہیں ۔ نظامی کہتے ہیں ؎

مرسلہ پیوند گلوئے وفاق

حوران ۔ جمع حور ۔ بطور فارسی ۔ کیونکہ اہل فرس حور کو بطور واحد استعمال کرتے ہیں ۔ اگرچہ عربی میں جمع احور یا حوراء ہے ۔ ہرن کی طرح سیاہ چشم والی عورت ۔

فردوس ۔ آٹھ بہشتوں میں سے ایک بہشت خلد ۔ دار السلام ۔ دار القرار ۔ جنت عدن ۔ جنت الماویٰ ۔ جنت النعیم ۔ علیین ۔ فردوس ۔ وہ بوستان جس میں تمام اقسام نباتات کے ہوں یہ یونانی لفظ پیراڈائز سے معرب ہوا ہے ۔
ہزت ۔ وزیدن باد ۔
نسائم ۔ جمع نسیم ۔ بادِ نرم ۔
نحر ۔ بفتح ۔ سینہ و گلو ۔
حمائل ۔ سینہ پر لٹکانے کی چیز ۔ ایک زیور کا نام جسے گلے میں پہنتے ہیں ۔ اردو میں جمیل اور حمائل کہتے ہیں ۔
تحرک ۔ حرکت کی سینہ محبوب پر حمائل نے ۔
ترجمہ اُس حمد بیحد کی صفت اور اُس شکر بے انتہا کی مثل درود کے پیغام کی ہوائیں اور مہکنے والی سلام کی خوشبوؤں کی ہوائیں کہ اُن کی نسیموں کے چلنے سے حوران جنت کے گلے کے ہار مفاد مصرع عربی اختیار کریں ۔ ایسا درود و سلام طوطی نوا ما ینطق عن الھویٰ پر ہو ۔
دراثنا ۔ درمیان ۔
ثنیات ۔ جمع ثنیۃ وصف بالمد (قاموس) گھاٹیاں ۔
عرصہ ۔ صحن و میدان ۔
عارض ۔ رخسارہ ۔
بتان ۔ جمع بت صنم ۔ مراد معشوق ۔ "بر و یابند" کے بعد یہ شعر حذف ہو گیا ہے ؎

علی المصطفیٰ الوضاح وجہا محمدٍ
علیہ کتاب الحق بالحق نازلٌ

یہی شعر خبر تھا۔ اس کے نہ رہنے سے عبارت بے معنی ہو گئی۔ اگر "طوطی نوٹ ئے" سے پہلے ایک حرف بر اور بڑھا دیا جائے تو پھر بر کے بعد والے جملے خبر ہو جائیں گے۔

معنی شعر عربی

وہ صلوات و تحیات جناب مصطفےٰ پر جو روشن چہرہ ہیں اور اُن کا اسم مبارک محمدؐ ہے۔ اُن پہ سچی کتاب خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

نوا ۔ نغمہ۔

مَا ینطق عن الھویٰ ۔ وہ کوئی بات خواہشات نفسانی سے نہیں کہتے ہیں۔

اِن ھو اِلا وحی یوحیٰ ۔ اُن کی بات نہیں ہے مگر یہ کہ بذریعہ وحی اُن تک پہنچائی گئی ہے۔

وحی ۔ فیضان من جانب اللہ بطرف انبیا بوساطت فرشتگان اور الہام القاء ربانی بلا واسطہ ملک ہوتا ہے۔

وَالّیلِ اِذا یَغشیٰ ۔ قسم ہے رات کی جبکہ وہ اپنی تاریکی کے پردے ڈالے۔ یا یہ کہ سورج کو چھپالے۔

چگلی ۔ منسوب بہ چگل۔ بکسر تین شہرے از ترکستان مشہور برائے خوبروئی و تیر اندازی۔

مازاغ البصر وما طغیٰ ۔ نبی کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

سا حب ۔ کشندہ۔ دامن کا نیچا ہونا۔ اور زمین پر گھسٹتا ہوا چلنا علامت فخر ہے۔ اگر صاحب بصاد معجمہ ہو معنی تب بھی ہیں۔

چاوشاں ۔ جمع چاوش۔ نقیب لشکر و قافلہ۔ یہ لفظ ترکی ہے۔

ذیل ۔ دامن۔ اذیال اس کی جمع ہے۔

لی مع اللہ وقت ۔ ۔ ۔ ۔ ولا نبی مرسل

خدا کے ساتھ میرے لئے ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اُس وقت میرے ساتھ نہ کوئی فرشتہ مقرب بارگاہ الٰہی ہوتا ہے اور نہ کوئی نبی مرسل ہوتا ہے۔

جناب ۔ بارگاہ۔

تمکین ۔ وقار۔ وقعت بمقامات سالکان ہیں سے ایک مقام کا نام۔ (غیاث)۔

سید شریفؒ جرجانی کی تعریفات کے تتمہ میں اس کے معنی تمکین فی التلوین لکھے ہیں۔ اور تلوین کے معنی "تنقل العبد فی احوالہ" بتلاتے ہیں۔ اور بعضوں نے اس کے معنی "حال اہل الوصول" لکھے ہیں۔

دُور باش ۔ ایک نیزہ جو شاہوں کی سواری کے آگے آگے لیکے چلتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر لوگ راستہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ گویا وہ نیزہ خود علامت دُور باش (ہٹ جاؤ) اور طرقوا (راستہ دو) کی ہے۔

لا نفی ۔ عربی میں حرف لا نفی کے لئے آتا ہے مراد لا یسعنی الخ۔

نفی ۔ دور ہٹا دینا وضد اثبات۔

دست رد بر سینہ یا پیشانی نہادن ۔ کسی کو کسی بات سے روک دینا۔

انبیا ۔ جمع نبی۔ خبر دہندہ۔ وہ پیغمبر جو صاحب وحی

وکتاب نہ ہو۔ اور شریعت سابقہ کا احیاء کرتا ہو۔ برخلاف رسول جو صاحب کتاب و وحی ہوتا ہے۔ اور نئی شریعت لاتا ہے۔ اور اس نئی شریعت کی دعوت لوگوں کو دیتا ہے۔

اصفیا ۔ جمع صفی ۔ برگزیدہ خدا۔

نسخ ۔ نیست گردانیدن۔

ملل ۔ جمع ملت ۔ جرجانی کے نزدیک دین اور ملت متحد المعنی ہیں ۔ صرف فرق اعتباری ہے۔ بایں حیثیت کہ شریعت کی اطاعت کی جاتی ہے دین کہتے ہیں اور بایں حیثیت کہ اجتماع پیدا کرتی ہے ملت کہتے ہیں۔

ادیان ۔ جمع دین ۔ نام شریعت بحیثیت اجتماع ہے۔

تاسیس ۔ بنیاد ۔ نہادن ۔

قواعد ۔ جمع قاعدہ بمعنی بنیاد و دستور۔

ملتِ حنفی ۔ مذہب حقہ ۔ دین ابراہیمی۔

دم زدن ۔ دعویٰ کرنا۔

مباہات ۔ فخر کرنا۔

علماءِ اُمتی ۔ ہمارے مذہب کے پیرو ۔ علماء انبیاء بنی اسرائیل کی طرح ہیں۔

اُمت ۔ وہ گروہ انسان جو کسی ایک نبی کے مذہب کا پیرو ہو۔

سجیح ۔ حق معتدل ۔ خوب ۔

خُلق ۔ ہیئت راسخہ نفس جس کی وجہ سے صدور افعال بلا رویت و فکر بسہولت ہو۔

مزیت ۔ زیادتی و فضیلت و افزونی ۔

رحمت ۔ افاضہ احسان وایصال نعمت ۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ ۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو اے محمدؐ مگر عالم والوں پر ایصال نعم کے لئے۔

ضعفاء ۔ جمع ضعیف ۔ ناتوان و کمزور۔

تقابل جستن ۔ مقابلہ و برابری کردن ۔

انا بشر مثلکم ۔ میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں مگر مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے اگر وصاف یُوحیٰ اِلَیَّ کا اقتباس نہ کرتے تب اُن کے دعویٰ کی تفوقیت پوری پوری ہوتی۔

مؤید ۔ اللہ سے تائید یافتہ ۔ تائید کے معنی نیرو دادن و توانا گردانیدن ہیں۔

نفس ۔ ذاتِ شئے ۔

معرکہ ۔ موضع قتال ۔

اسود ۔ کثرت سواد نخل کی وجہ سے عرب کو اسود اور سوادی کہتے ہیں۔

احمر ۔ عجم ۔ بوجہ سُرخی رنگ وحُسن ۔

تہدید ۔ ترسانیدن و تخویف ۔

صفحہ ۵

بعثتُ الی الاسود ۔ میں عرب و عجم پر نبی بنا کے بھیجا گیا ہوں۔

انا نبیٌ بالسیف ۔ میں نبی تلوار کے ساتھ ہوں یعنی مجاہد فی الدین۔

بدعت ۔ ایجاد فی الدین ۔

ضلال و ضلالت ۔ گمراہی ۔

طغیان ۔ از حد درگذشتن ۔

لوح - تختی -
خلفائ - جمع خلیفہ - جو اپنے سے پہلے کا قائم مقام ہو، پس آئندہ غیر خود -
راشد - راہ راست یا بندہ -
خلفاءِ راشدین سے مُراد حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ ہیں - جو نبی کے یکے بعد دیگرے جانشین ہوئے -
ائمہ - جمع امام - وہ پیشوا جس کی پیروی واجب ہو اور اُس کی اطاعت فرض ہو - اہل تشیع بارہ امام مانتے ہیں - اور خلیفہ برحق نبی انہیں کو جانتے ہیں - ان کے نزدیک امامت بھی نبوت کی طرح منجانب اللہ ہے نہ اجماعی اور امام ان کے نزدیک معصوم ہوتا ہے -
متابعان - جمع متابع بطریق فارسی بمعنی پیرو -
اہل بیت - اولاد نبی - جناب رسالتمآبؐ نے حدیث کساء میں علیؓ و فاطمہؓ و حسنینؓ کے بارہ میں ھٰذِہٖ اَھْلُبَیْتِیْ فرمایا ہے - "اہلبیت او" کے بعد کاف بیان ہونا چاہئے اور اَلْمُقَرَّبُوْنَ کے بعد اند کی ضرورت ہے - یا مبارزان خلفا و ائمہ و اہلبیت سے حال واقع ہو -
مبارز - جنگ کیلئے میدان میں نکلنے والا مراد بہادر -
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُقَرَّبُوْنَ - جو لوگ سابق فی الاسلام ہیں وہی فضیلت اور سبقت رکھنے والے ہیں - اور وہی مقرب بارگاہ نبوی ہیں -

حدیقہ - وہ باغ جس کے گرد چار دیواری ہو -
المقربون اند کے بعد دو شعرہ گئے جو بجائے خبر تھے وہ یہ ہیں ؎

سلام کریح المسک فض ختامہ
سلام کفیض المزن فاض سجامہ
سلام کروض الحزن رق نسیمہ
سلام کعقد الدر راق نظامہ

ترجمہ اشعار - اُن خلفا و ائمہ و اہل بیت پر وہ سلام کہ جس میں سے خوشبوئے مشک نکلے جب اُس کی مُہر ٹوٹے - اور ایسا سلام کہ مثل بارش ابر اُس کی روانی فیض پہنچائے - اور ایسا سلام کہ مثل باغہائے زمین صاف و سخت اُس کی نسیم نرم چلے - اور ایسا سلام کہ موتیوں کی لڑی کی طرح اُس کا سلسلہ و نظام خوب ہو -
اَمّابعد حمد و نعت و منقبت یہ کلمہ اختصار کلام کیلئے لاتے ہیں قیس بن سادۃ الایادی نے اسے سب سے پہلے استعمال کیا ہے -
تحریرکش - محرر و راقم -
تحریرکشان کارگاہ اَلَّذِیْنَ الخ سے مُراد کارکنان قضا و قدر ہیں -
کارگاہ - محل ساختن چیزہا علی الخصوص کپڑا بُننے کی جگہ جسے اُردو میں بگاڑ کے کرگھا کہتے ہیں - یہاں کارخانہ تقدیر مُراد ہے -
وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے - اُن کے لئے

درجے اور مرتبے ہیں۔

بیہمال - بے نظیر بے مثل - ہَمال بفتح بمعنی ہمتا وانباز و شریک

صاحب - جو لزوماً کسی کے ساتھ رہے - چونکہ بادشاہ کے وزیر تھے - اس لئے صاحب کہا ہے۔

سعید - نیک بخت۔

حاوی - گھیرنے والا۔

قدح - بکسرہ وہ تیر جس میں پر نہ لگے ہوں۔ جوئے کے دس تیر۔

المعلّیٰ - دس قمار کے تیروں میں سے ساتواں تیر - اس کا حصّہ سب سے زیادہ ہوتا ہے یعنی دس حصّے اور تیر ہائے وغد و سفیح و منیح کو کوئی حصّہ نہیں ملتا ہے۔ یہاں کامل النصیب مُراد ہے دسوں تیر قمار کے نام یہ ہیں :-

فذ - توام - رقیب - حلس - نافس - مُسبل یا مصفح - معلّی - سفیح - منیح - وغد -

حلبہ - بفتح - گھڑدوڑ کا میدان۔

صاحب الدیوان عطا - بخشش اور عطا کی کچہری کے مالک - اور ایہام طرف مُصنّف تاریخ جوینی کیونکہ اُن کا نام عطا ملک محمد جوینی ہے اور وہ میر منشی ہے -

صاحب الدیوان - وزیر - میر منشی -

طیّب اللہ - پاک کرے اللہ اُن کی رُوحوں کی راحت کی نسیموں سے اور متواتر لائے رحمت کی غنیمتوں سے اُن کے لئے کشائشیں -

حلیت - زیور - مصنوعات معاون و جواہر جمع آں حُلی۔

رجاحت - ترجیح و تفضیل و تفوق -

سجاحت - حُسن اعتدال - خوبی -

خلق - بفتح آفرینش و فطرت - اور بضم بمعنی ملکہ راسخہ و عادت بھی پڑھ چکے ہیں -

تبحّر و تبقّر - ہر دو بمعنی بسیاری علم -

فنون - جمع فن - بمعنی اقسام و انواع -

براعت - اپنے امثال سے ہنر میں بڑھ جانا -

تفنن - گونہ گونہ شدن -

اُصول - جمع اصل جس پر دُوسری چیزوں کی بنا ہو لغوی معنی جڑ کے ہیں -

فضائل - جمع فضیلت - افزونی و ہنر و درجہ بلند ضد نقیصہ - علم اخلاق میں فضیلتیں چار ہیں - حکمت - عفت - عدالت - شجاعت -

تفرّد - وحید و یکتا ہونا -

اسالیب - جمع اسلوب - بمعنی انواع و گونا گون و روشہا -

علوم - جمع علم - اعتقاد جازم مطابق واقع - حصول صورۃ الشئ فی العقل - ادراک الشئ موافق حقیقت - زوال الخفاء من المعلوم جہل اس کی ضد ہے علم وہ صفت راسخہ ہے جس سے ادراک کلیات و جزئیات ہوتا ہے - وصول النفس بطرف معنی شئ - نسبت مخصوصہ درمیان عاقل و معقول و صفت صاحب صفت -

تقدم - سبقت - پیشی -
قوالیب - جمع قالب - بفتح لام و بکسر لام نیز آمدہ
کالبد - پیکر - ڈھانچہ - یہاں بمعنی اقسام و انواع
لایا گیا ہے -
حکم - بکسر اول و فتح دوم جمع حکمت - جاننا حقائق
کا بقدر طاقت بشری - العلم مع العمل - اس کے تین
اصول ہیں علم مابعد الطبیعۃ یا علم الٰہی - ریاضی -
طبیعی - اور ہر ایک کے بہت سے انواع ہیں -
دولت - گردش زمانہ بطرف نیکی و ظفر و اقبال -
اور وہ چیز جو ہاتھوں ہاتھ پھرے یال سلطنت -
ایالت - سیاست و حراست و حکومت -
سرّاء - نفع خلاف ضرّاء -
ضرّاء - سختی و گزند -
ماشطہ - کنگھی کرنیوالی عورت کیونکہ مشط کے معنی
کنگھی کرنا اور کنگھی کے ہیں - بصیغہ مبالغہ مشاطہ بھی
کہتے ہیں -
سحّار - بڑا جادوگر - معجزہ و سحر و استدراج و
کہانت و کرامت سب کی تعریف خرق عادت سے
کرتے ہیں - اور فرق فاعل کی نسبت سے نکالتے ہیں -
نتائج خاطر - مراد نظم و نثر مضامین ہیں -
غرائب بار - اسم فاعل ترکیبی جس سے عجائبات کا
ظہور ہو - خاطر کی صفت ہے -
عروس - بفتح اول زن و مرد نو کتخدا - جمع اول عرائس
اور جمع ثانی عرس ہے -
نظم - موتیوں کا سلک میں پرونا - اصطلاح میں
وہ کلام مفید جس میں وزن بحور پایا جائے - پہلے دس
قسموں پر منقسم تھی - اب بہ تتبع مغرب کچھ قسمیں
اور بڑھ گئی ہیں -
نثر - بکھر جانا اور پراگندہ و پریشان ہونا - وہ کلام
جس میں وزن بحور نہ ہو - مابہ الامتیاز درمیان نظم و نثر
وزن شعر ہی ہے - اس کی تین قسمیں ہیں مرجز و مقفی
و عاری - اہل فن نے مرجز کو قسم نثر قرار دے کے
اُس کی تعریف یوں کی ہے - نثریکہ وزن دارد و قافیہ
ندارد - جناب غالب اور حالی نے لفظ وزن سے وزن
بحور سمجھ کر نظم بلا قافیہ کو مرجز کہدیا - چنانچہ غالب
اعلی اللہ مقامہ نے اُردوئے معلّٰی یا عود ہندی میں
ایک خط بھی نظم غیر مقفی میں لکھا ہے اور اُسے نثر مرجز
فرمایا ہے - اور جناب حالی نے اپنی کتاب مقدمہ شعر و
شاعری میں نثر مرجز اور بلینک ورس کو ایک
قرار دیا ہے - حالانکہ یہ صریحی غلطی ہے - کیونکہ درمیان
نظم و نثر مابہ الامتیاز جو چیز ہے وہ وزن بحور ہی
ہے اگر نثر میں بھی وزن بحور ہو تو پھر نظم و نثر میں
کوئی وجہ امتیاز نہیں رہتی - تعریف میں جو لفظ
وزن آیا ہے اس سے مراد وزن صرفی ہے
نہ وزن بحور -

مثال نثر مرجز از غیاث

خیال ناظم بے تعلق قامت دلربائے ناموزون
است و قیاس ناثر بے تمسک کاکل مومیائی
نامربوط - خیال و قیاس - ناظم و ناثر - تعلق و تمسک
ناموزون و نامربوط - ہموزن بوزن صرفی ہیں -

عقد۔ بکسر۔ رشتہ مروارید۔ جمعش عقود۔

منظوم۔ پرویا ہوا۔

انتظام۔ مرتب ہونا جواہر کا خوبی ترتیب کے ساتھ۔

بدائع۔ جمع بدیع۔ عجیب و نادر۔ نو پیدا۔

سلک۔ رشتہ مروارید۔

خجل۔ بفتح اول و سکون دوم۔ شرمندگی۔

وَرد۔ گلاب۔

منثور۔ بکھرا ہوا۔

ابتسام۔ خندیدن و شگفتن۔

روائع۔ جمع رائع۔ خوب و خوش آیند۔

بنظم نلیتشر۔ ایسی نظم سے جو اپنی ندرت ترتیب سے سلک گہر وارید منظم بکھرا دے اور ایسی نثر سے جو اپنی خوش آیندگی کی شگفتگی سے شرمندگی کی لڑی کھلے ہوئے گلاب کے لئے پرو دے۔

مستنشقان۔ جمع مستنشق۔ اسم فاعل از استنشاق بمعنی بوئندہ۔ سونگھنے والا۔

مجمرہ۔ آتشدان۔ انگیٹھی۔ اسم ظرف از جمر بمعنی چنگاری۔

روائح۔ جمع رائحہ۔ خوشبو۔

معطرہ۔ خوشبودار۔

فاکرہ۔ قوتیست کہ حرکت میدہد نفس را طرف مبادی درجوع میکند اورا بجانب مطالب باعتبار استخدام نفس ناطقہ در ترکیب مدرکات قوت متصرفہ کو فاکرہ کہتے ہیں اور قوت متصرفہ حواس خمسہ باطنی میں سے ایک قوت ہے۔

بخور۔ آگ پر سلگانے والی خوشبودار ادویہ۔

افادہ۔ صدور الشیٔ عن نفسہٖ الیٰ غیرہٖ۔ فائدہ پُہنچانا۔

ھَلُمَّ جَرًّا۔ بریک نہج۔ متواتر۔ لگاتار۔

عاطر۔ دوست دارندہ۔ بوئے خوش۔

فصوص۔ جمع فصّ۔ نگینہ۔

بلاغت۔ مطابقۃ الکلام لمقتضی الحال مع فصاحتہ۔ تصحیح الاسقام واختیار الکلام۔ اقلال اللفظ مع کثرۃ المعانی۔ بلاغت کا تعلق معانی سے ہے اور فصاحت کا الفاظ سے۔ اہل فن کہتے ہیں کہ صفت فصیح کلمہ و کلام و متکلم تینوں کی لاتے ہیں مگر بلیغ صرف کلام و متکلم کو کہہ سکتے ہیں۔ حالانکہ کنایہ بھی ایک کلمہ ہے۔ اُس کی صفت میں یہ قول مشہور ہے۔ اَلْکِنَایَۃُ اَبْلَغُ مِنَ التَّصْرِیْحِ۔

نصوص۔ جمع نصّ۔ سوال میں وقت سے کام لینا تاکہ غایت اس کی معلوم ہو جائے۔ آیات قرآنیہ کے وہ اصول جو دو متشابہ امروں کو ممتاز کر دیں۔ وہ آیت واضح جو مقصود پر دال ہو۔ فارسی والے ہر کلام صریح و آشکارا کو نص کہتے ہیں۔ سید شریف کہتے ہیں جس کے ایک معنی سے زیادہ نہ ہو سکیں۔ بعض کہتے ہیں جس میں تاویل کی ضرورت نہ ہو۔

آیات۔ جمع آیت۔ نشان و علامت۔ ایک جملہ قرآن کا۔

براعت۔ سبقت از امثال خود در ہنر۔

فہرست۔ تفصیل عنوانات۔ ابواب و فصول

کتاب فارسی زبان کا لفظ ہے مگر عربی میں دخیل ہے۔
مآثر ۔ جمع ماثرہ ۔ المکرمۃ السّائرہ ۔ وہ خوبیاں اور بزرگیاں جو عالم میں شائع ہوں ۔
صحیفہ ۔ وہ کتاب جس میں اقوال حکمت درج ہوں ۔ اس کی جمع صحائف ہے ۔
مفاخر ۔ جمع مفخرت ۔ وہ خصائل و مکرمت حمیدہ جن پر ناز کیا جائے ۔
سِمط ۔ بکسر ۔ اُس رشتہ کو کہتے ہیں ۔ جس میں جواہر پروئے ہوئے ہوں ۔ اور سلک مخصوص موتیوں کے ساتھ ہے ۔
ضبط ۔ نگاہداشتن چیزے بحزم و ہوش ۔
عنوان ۔ پیش آمدن ۔ چونکہ دیباچہ اور سرنامہ بیان سے آگے ہوتا ہے اس لئے اُسے عنوان کہتے ہیں اس کی جمع عنوانات اور عناوین آتی ہے ۔
جہانکشا ۔ عطا ملک محمد جوینی کی تاریخ ہے جس میں چنگیز خاں سے لے کر ہلاکو خاں کے قلعہ الموت فتح کرنے تک کا بیان ہے ۔ اس کے بعد سے وصّاف نے حالات لکھنا شروع کئے ہیں ۔ اور اسی کتاب جہانکشا کے رنگ اور طرز میں اپنی کتاب وصّاف لکھی ہے ۔
مغول ۔ یافث بن نوح کے ایک لڑکے کا نام ترک ہے ۔ قوم ترک اسی کی نسبت سے ترک کہلاتی ہے ۔ ترک کا نام یافث اوغلان بھی تھا ۔ اوغلان ترکی میں شہریار جوان کو کہتے ہیں ۔ یسلول باسلیقا کو اس نے اپنا مرکز قرار دیا ۔ تمک کا استعمال اس کے وقت سے شروع ہوا ۔ اس کے بعد اس کا بیٹا ایلنجہ خان بادشاہ ہوا ۔ اس کے بعد اس کا بیٹا دیباقی خان پھر اس کا بیٹا النجہ خان بادشاہ ہوا ۔ اس کے دو بیٹے مغول خان اور تاتار خان توام پیدا ہوئے ۔ قوم مغل مغول خاں کی اولاد ہیں ۔ تاتار خاں کی ساتویں پشت میں سونج خاں ہے ۔ یہ ساتوں اشخاص یکے بعد دیگرے بادشاہ ہوئے ۔ سونج خاں کے بعد حکومت تاتار خانیاں تور پسر فریدوں کو ملی ۔ وہ نصف سلطنت النجہ خاں جو مغل خاں کو ملی تھی اس کا بادشاہ مغل خاں کا بڑا بیٹا قرا خان ہوا اس نے ایک سال کی عمر میں اپنا نام آغوز بتایا ۔ ترکوں میں دستور تھا کہ بچّہ کا نام سال بھر کے بعد رکھا کرتے تھے ۔ آغوز کے معنی ترکی میں اپنا نام آپ لانے والے کے ہیں ۔ قرا خان کے تین بھائی اور خان و کر خان و اوز خان تھے ۔ قرا خان نے اپنے بھائی کر خان کی لڑکی سے شادی کی ۔ پھر کر خان کی لڑکی سے ۔ اوز خان کی لڑکی سے آغوز نے خود شادی کی ۔ اس بیوی سے آغوز محبّت کرتا تھا ۔ اور یہ یزدان پرست اور اس کا باپ قرا خان بُت پرست تھا ۔ دونوں پہلی بیویوں نے آغوز کے باپ قرا خان سے اپنے شوہر کی یزدان پرستی بیان کی جب آغوز شکار پر تھا اُس کا باپ اُس پر حملہ آور ہوا ۔ اور شکست کھائی ۔ اور آغوز مستقل بادشاہ ہوا اور تعلیم یزدان پرستی

کرنے لگا۔ جن لوگوں نے اس کا دین نہ اختیار کیا وہ خاقانِ چین کے پاس جا کر اعانت خواہ ہوئے۔ خاقانِ چین بادشاہ تاتار فوج لیکر چلا۔ آغوز خان اطلاع پا کر خود بڑھ گیا تھا۔ تاتاری بغیر لڑے بھاگ گئے اور آغوز مغل اور تاتار دونوں کا مالک ہو گیا۔ آغوز خان ترکمانان الیخہ خانیہ میں وہی مرتبہ رکھتا ہے۔ جو تورانیوں میں افراسیاب۔

ملوک ۔ جمع مَلِک۔ وہ بادشاہ جو صاحب امر و نہی ہو۔ اور غلبہ مطلقہ رکھتا ہو۔ معاملات ملکی میں وہ کسی کا پابند نہ ہو۔

سلاطین ۔ جمع سلطان جس کو دوسرے بادشاہوں پر غلبہ اور تسلط حاصل ہو۔

صفحہ ۶

مبادی ۔ جمع مبداء بمعنی آغاز۔

چنگیز خان ۔ نام اصلی اس کا تموچین خان پسر یسوکا خان ہے۔

فتح بلاد سے مراد علی الخصوص فتح قلعہ الموت ہے۔

اہل الحاد سے مراد فرقہ اسماعیلیہ کہ اُن کا قائد اس وقت حسن بن صبّاح تھا۔

الحاد ۔ از دینِ حق برگشتن ۔ لامذہبی ۔ کفر۔

تجشّم ۔ بروزن تفعّل رنج و مشقت کشیدن۔

موکب ۔ گروہ سوارانِ یا پیادگان برائے زینت جلوس شاہی (پروسشن) لائف گارڈ اسٹینگاس۔

کواکب عدد ۔ جن کی تعداد اور شمار تاروں کے مثل ہو۔ یعنی بیشمار۔

ہلاکو خان ۔ چنگیز خان کا پوتا۔

پرورد ۔ دُم میں میم مفعولی ہے۔ اور یہ شعر مدح میں عطا ملک محمد جوینی کے ہے۔

نسخہ ۔ کتاب منقول از کتاب دیگر۔ یہاں تجرید اً مطلق کتاب مقصود ہے۔

نسخ ۔ نیست گردانیدن۔

مصنّفات ۔ بفتح نون مشدد مراد کتب۔

نسج ۔ پارچہ بافتن ۔ بُننا۔

ارباب نسج معانی ۔ مُراد مصنفین۔

جریدہ ۔ دفتر۔ کتاب۔

خریدہ ۔ زن شرگین و دختر باکرہ۔

آسا ۔ مانند۔ **عمل** ۔ کار۔

الحاظ ۔ جمع لحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا ۔ یہاں مطلق نظر مُراد ہے۔

غوانی ۔ جمع غانیہ زنِ حسین مستغنی از زینت بوجہ حُسنِ خود۔

منشی ۔ انشاء کرنے والا۔ کاتب مصنّف۔

مُملی ۔ املا کرنے والا۔ کاتب مصنّف۔

بے سخن ۔ لاکلام۔

سخن ۔ ذکر۔ دوسرا سخن بمعنی کلام۔ تیسرا پھر بمعنی ذکر۔ من کا مرجع ابکار افکار ہے۔ اور باشد کا تعلق مصرع ثانی سے ہے۔

سیاقت ۔ روانی و طرز و روش۔

ترسّل ۔ نامہ و پیام ساختن ۔ انشا پردازی۔

تلویح - اشارہ کردن - روشن وظاہر ساختن -
منطوق - سخن وکلام -
مفہوم - معنی ومضمون -
کَلِم - جمع کلمہ صیغہ جمع کی وجہ سے کلام مراد ہے -
سحبان بن وائل - مشہور فصیح وبلیغ عرب -
حِکَم - جمع حکمت - دانش کی باتیں -
ابداع واختراع - ایجاد -
تضمین - کسی دُوسرے کے کلام کو اپنے کلام میں لے آنا - اِس طرح کہ سرقہ نہ معلوم ہو - آیات کی تضمین کو اقتباس کہتے ہیں -
لقمان - نوبہ کے رہنے والے پہلے حکیم ہیں - قین کے غلام تھے - ان کا ذکر قرآن میں بھی ہے -
لَقَد اٰتینا اللقمان حکمۃ ومن اوتی الحکمۃ فقد اوتی خیراً کثیراً ؕ
قس بن ساعدۃ الایادی خطیب سوق عکاظ -
بازار شکستن - رونق دُور کر دینا -
اشباع - اطناب } یہ دونوں مسئلے فن
ایجاز - اختصار } معانی کے ہیں -
ایحاء - فیضان علم از جانب اللہ بر نبی بواسطہ ملائک -
اعجاز - خرق عادت جو موید من اللہ سے صادر ہو - لغوی معنے عاجز کر دینے کے ہیں یعنی وہ امر جس کے کرنے سے دُوسرے عاجز ہوں -
صدور - جمع صدر بمعنی سینہ مراد آغاز وابتداء -
اعجاز - جمع عجز بمعنی سرین مراد اختتام وانجام -

۱ اصطلاح عروض

ابہام - ایراد لفظ کہ معنی قریب وبعید داشتہ باشند - سامع ازاں معنی قریب بفہمد ومُراد قائل معنی بعید باشد -
چابک - چست وچالاک وخوب -
ابی محمد خازن - کنیت ولقب شاعر اس کے چار شعر اس محل پر منقول ہیں جو اس انتخاب میں نہیں آئے - مداح ابوالقاسم اسماعیل بن عباد الملقب بالصاحب - کیونکہ موید الدولہ بن بویہ کے ساتھ بچپنے سے رہتا تھا - پھر موید الدولہ نے اُسے اپنا وزیر بنا لیا تھا - ابو محمد خازن چار سو صدی کے اندر کا شاعر ہے -
بطش - مواخذہ بعنف وسطوت -
سیاست - نظم ونسق ملک - بقہر وغضب - پاس داشتن ملک وحکم راندن بر رعیت -
استیلا - غلبہ - **استعلا** - برتری -
آروغ - آئین وقانون -

صفحہ ۷

شہامت - دلیری - بزرگی نفاذ امر چستی وتوانائی وشادمانی -
سیاقت - طرز وروش -
معہود - معین ومقرر -
عطا ملک - جوینی صاحب تاریخ جہانکشا -
ملک عطا - ملک بخشش وانعام -
درایت - عقل ودانش - روایت کا ضد -
مخلّد - ہمیشہ ودائم -

دیوانین - کتاب وکچہری۔
مرتبتین - وزارت وتصنیف۔
رقاب - جمع رقبہ۔گردن۔
انام - مخلوق۔
ایلخان - لقب ہلاکو کیونکہ اپنے بھائی کو تخت پر بٹھایا تھا اور آپ اُس کی اطاعت کر لی تھی۔ ترکی میں ایل کے معنی مطیع وفرمانبردار کے ہیں اور خان کے معنی بادشاہ یعنی مطیع شاہ۔
خاقان غلام - جس کا غلام خاقان چین ہو۔
سایہ بان امن - امن کا سائبان۔
خان خانان - شاہِ شاہاں۔
غازان محمود - حالت کفر میں اس کا نام غازان تھا اور بحالت اسلام محمود اس کا نام تھا۔
خلد اللہ سلطانہ - ہمیشہ رکھے اللہ اُس کے غلبہ یا حکومت کو۔
عراض - بکسر اول ودر آخر ضاد معجمہ جمع عُراض بضم اول بمعنی اطراف وجوانب وگوشہ ہا۔ واگر در آخر صاد مہملہ باشد جمع عرصہ باشد بمعنی میدان (قاموس)
شامل - ہمہ را فراگیرندہ۔
رباع - جمع ربع بمعنی منزل۔
نود واند - نوّے سے کچھ سال زیادہ۔ چند اند بمعنی چند آمدہ۔
مجوسی کی جمع مجوس ہے۔ جیسے رومی کی جمع روم بمعنی آتش پرست وپرستندہ ماہ مہر۔ صاحب قاموس لکھتے ہیں کہ اس کے معنے خرگوش کے ہیں جو ایک شخص کا نام ہے۔ جس نے دین مجوس ایجاد کیا اور یہ لفظ معرّب منج گوش کا ہے۔
کنائس - جمع کنیس وکنیسہ مولدین کے نزدیک معبد یہوداں کو کنیس اور معبد نصاریٰ کو کنیسہ کہتے ہیں۔ معنی لغوی ہر بناء بلند۔ اس محل پر بمعنی عبادتگاہ آتش پرستاں آیا ہے۔
معابد - جمع معبد بمعنی عبادتگاہ اسم ظرف مکان۔
اصنام جمع صنم بمعنی بُت۔ معبد اصنام کو ہیکل کہتے ہیں۔
اعلام - جمع علم۔ جھنڈا۔
دین ہدیٰ - مُراد اسلام۔
عنان - ظاہری صورت آسمان جو دکھائی دیتی ہے یا علو وارتفاع آسمان۔
طنطنہ - حکایت الصوت طنبور ونقارہ وغیرہ۔ اُردو میں بھی ایسی آواز کی تعبیر ٹن ٹن سے کرتے ہیں۔ فارسی میں کروفر کے معنی میں مستعمل ہے۔
دبدبہ - بائیں نقارہ کی آواز کو دبدبہ اور دہنے کی آواز کو طنطنہ کہتے ہیں۔ اس کی آواز کو بھی اُردو میں دھبد ھب کہتے ہیں۔ ان الفاظ سے واضح ہے کہ الفاظ حکایت الصوت سے بھی بنتے ہیں فارسی میں دبدبہ بمعنی جاہ وہیبت وبزرگی مستعمل ہے۔ مگر مجازاً کیونکہ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ نقارے بھی ہوتے ہیں۔ جن سے شان وشوکت پائی جاتی ہے فارسی میں دہنے نقارہ کو زیر اور بائیں کو بم کہتے ہیں۔

مزید۔ زیادتی۔ مزیّت۔ فضیلت۔
خبایا۔ جمع خبیئہ۔ پوشیدگی۔
مُشرک۔ جو ایک سے زیادہ خدا کا قائل ہو۔
مُلحِد۔ جو قیدِ دین سے آزاد ہو۔ اس کو ثعالبی نے مُخر بھی کہا ہے۔ **کافر** جو بے ایمان ہو۔ سیّد شریف کہتے ہیں جو وحدانیت میں گمراہ ہو۔ اور منافق جو اظہار ایمان کرے اور اعتقاداً کافر ہو
فاسق مرتکب عصیان و تارک احکام اللہ و برگشتہ از راہ حق۔
منبت۔ اسم ظرف اُگنے کی جگہ۔
موّالان۔ جمع موّال بطور فارسی۔ بہت مال والا۔ دولتمند۔ اس کا مُترادف موّول بھی ہے۔ چونکہ موالات کے ساتھ یہ لفظ شبہ اشتقاق رکھتی ہے۔ لہٰذا لفظاً تو مناسب ہے مگر معناً بجائے اس کے موبدان جمع موبد بمعنی پیشوائے دین یزدان پرستان بہتر ہوگا۔ اصلاً مغو بد تھا بمعنی سردار و دانشمند مغان۔
موالات۔ دوستی و پیوستگی با چیزے داشتن۔
ملّتِ حنیفی۔ دین ابراہیمی مُراد مذہب اسلام۔
اترار۔ بضم۔ ترکستان میں ایک شہر کہ امیر کبیر صاحب قران تیمور نے اسی شہر میں وفات پائی۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ فاراب مولد ابو نصر فارابی کا نام ہے یعنی فاراب و اُترار ایک ہی شہر کے نام ہیں۔
ابرار۔ جمع برّ بکسر بمعنی نیکو کاراں۔ اس کا واحد بار بھی ہے۔
اشرار۔ جمع شریر۔ بداں۔

صاحب اسرار۔ دانندۂ رموز معرفت۔
مُقدّمہ۔ وہ مطلب جو پہلے بیان کر دیا جائے۔ تاکہ مطالب آئندہ کے سمجھنے میں آسانی ہو۔
حکایت۔ سخن نقل کردن۔
غزوات۔ جمع غزو و غزوہ بمعنی حملہ بر بلادِ دشمناں اور جہاد مطلق ہے پس ہر غازی مجاہد ہے مگر ہر مجاہد غازی نہیں۔ لیکن اصطلاح اہل تاریخ اسلام میں جہاد کے معنی غیر مسلمین سے جنگ کرنا اور غزوہ مومنین کی اُس جنگ کو کہتے ہیں۔ جو کفار کے ساتھ ہو مگر رسُول یا امام وقت بھی ساتھ ہو اور اگر رسول ساتھ نہ ہو تو سریہ کہتے ہیں۔
اجتہاد۔ جہد و کوشش کرنا۔ راہ صواب ڈھونڈنا۔ اصطلاح فقہ میں "کلیات سے مسائل جزئیات کا استنباط کرنا"۔ یہاں بمعنی جہاد لایا گیا ہے۔
محمود سبکتگین۔ سلطان محمود غزنوی کے باپ کا نام سبکتگین ہے۔ صاحب غیاث سبک بمعنی تیز اور تگ بمعنی قدم اور یا و نون نسبت سے سبکتگین کی ترکیب بتاتے ہیں۔ اضافت درمیان میں آتی ہے میرا خیال ہے کہ تکین ایک بادشاہ کا نام ہے۔ مگر بمعنی مطلق شاہ مثل قاآن و خاقان و خان مستعمل ہے چنانچہ قاآنی فرماتے ہیں ؎

اے جہاندارے کہ در کریاس جاہت۔ آسماں
قیصر و رائے و نجاشی و تکین و فورباد

اسی طرح الپتگین میں بھی تکین بمعنی شاہ ہے اور الپتگین کے معنی بادشاہِ دلیر کے ہیں۔

بطون۔ جمع بطن بمعنی شکم۔ مراد درمیان۔
مصنفات۔ کتابیں۔
مشحون۔ شحن سے مفعول کا صیغہ ہے بمعنی پُر۔
بارز۔ ظاہر و پیدا و آشکارا۔ حساب کتاب کی
اصطلاح میں وہ رقم جو میزان کی بائیں طرف ہو
اور داخل میزان ہو۔
استیفاء۔ ہمہ را فرا گرفتن۔ محاسبی۔ چنانچہ سر
دفتر دیوان کو مستوفی کہتے ہیں (ہیڈ آڈیٹر)
ممکن ہے کہ بمعنی گرینڈ ٹوٹل ہو۔
بارز استیفاء۔ مثلاً کسی کا کسی پر کچھ آتا ہو اور
قرض دار نے بدفعات کچھ دیگر رسیدیں لے لی ہوں
وقت بیباقی رسیدات سے جو رقم زیادہ نکلے اُسے
بارز استیفاء کہتے ہیں۔ یہاں مراد تحریر کامل سے ہے۔
حشو۔ زائد۔ بھرتی۔ پُر کن۔ میزان کے داہنے
طرف کی رقم جو داخل میزان ہو۔
بارز استیفاء۔ تحریر واضح۔ بیانات مشرح۔
اوپر کے تینوں الفاظ اصطلاح محاسبی تھے۔
حداثت سِن۔ نوعمری۔ کمسنی۔
نضارت غصن عمر۔ تازگی شاخ عمر۔
گوئے سبقت ربودن۔ فضیلت پانا۔
چوگان بازی میں جیت جانا۔
بلاد۔ بکسر جمع بلد بمعنی شہرہا۔
عباد۔ بکسر جمع عبد بمعنی بندگان۔
اکناف۔ جمع کنف بمعنی کنارہ و جانب۔
فراست۔ سرعت فہم و ادراک۔ علامات
و نشانات سے کسی شئی کی حقیقت کو معلوم کرنا۔
سیاست۔ نظم و نسق مُلک از روئے تعزیر۔

صفحہ ۸

معمور۔ آباد متعلق بلاد اور مسرور متعلق عباد ہے۔
خرّم۔ دراصل بلا تشدید ہے بمعنی خوش و شاداب۔
کیونکہ فارسی میں کوئی لفظ از روئے وضع بالتشدید نہیں
جو الفاظ فارسی میں مشدد ملتے ہیں وہ از روئے
تصرف مشدد ہیں۔ شیخ عطار فرماتے ہیں ؂

چہ سازی سرا و چہ گوئی سرود
خرم شو بدیں خاک تیرہ فرود

شان کا مرجع خوبان ہے۔
الہام۔ وہ واردات قلبی جو بطریق فیض ہوں۔
مقصر۔ کوتاہی کرنے والا۔
فی جنب اللہ۔ در پیش خدا۔
عبداللہ۔ نام مُصنف تاریخ وصاف۔ جن کا
لقب وصاف اور تخلص شرف ہے۔
فضل اللہ۔ مُصنف کے باپ کا نام۔
جَعَلَ اللہُ عقباھا خیرًا من اُولاھا
خدا اس کے انجام کو آغاز سے بہتر کرے۔
عقبیٰ۔ عالمِ آخرت و انجام کار و جزا خواہ
خیر کے ساتھ ہو یا شر کے ساتھ بعض جزائے
خیر ہی کو کہتے ہیں۔
اُولیٰ۔ اول کا صیغہ مونث۔ مُراد دنیا۔
سوانح۔ جمع سانحہ آنچہ بر کسے ظاہر شود۔
خاطر۔ آنچہ در دل گذرد بمعنی دل نیز آمدہ۔

ضمیر - راز و دل -
طریان - بتوالی فتحات لاحق شدن -
جواذب - جمع جاذب کشندہ بطرف خود -
جولان - گردش حرکت -
نوعروس بدائع سے مراد تاریخ جہانکشا یا
حالات چنگیز خانیاں -
حُلی - جمع حلیہ - بکسر بمعنی زیور -
افضال - برتری -
حالی - مزین و آراستہ - اسم فاعل حُلی -
حالی - فوراً - در زمان -
تتمیم - پورا کرنا - تمام کر دینا -
حالے - حال و یائے وحدت سے مرکب ہے -
بمعنی شان و معظم امور -
خلخال - پازیب یا جھانجھ ایک زیور ہے -
خالی - عاری یہ لفظ بعد خلخال کے بڑھالو -
چگلی - بکسرتین منسوب بہ چگل جو ایک شہر ترکستان کا
ہے - جہاں کے باشندے خوبروئی اور تیراندازی میں
معروف ہیں -
بستگان - متعلقان - جمع بستہ -
قتقلی - ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے -
چگلی بستگان قتقلی نسب سے مراد عبارت
کتاب جہانکشائے جوینی ہے -
دامن فرو پا کشیدن - فخر و غرور کرنا - کیونکہ
دامن کا نیچا ہونا علامت فخر و خیلاء ہے -
ناز - بیدماغی و بے پروائی و استغنائے معشوق -

کرشمہ - بکسرتین - اشارت چشم و ابرو - رشیدی و
کشف میں بفتحتین لکھا ہے -
براعت - فصاحت و کمال در فضل و ہنر -
غنج - بفتح غین - کرشمہ و ناز - و اعتدال حرکات
معشوق و حرکت چشم و ابرو -
دلال - بفتح و بکسر نیز - غمزہ و ناز -
طنز - ناز و سخریہ و طعنہ یا طیرہ بکسر بمعنی سبکی
و خجالت و عیب -
سر آستین بر چیزے افشاندن - رد و منع
کردن -
رسائل - جمع رسالہ - کتابے مشتمل بر مسائل قلیلہ
کہ از یک نوع باشند - علمائے کلام - کتاب قواعد
علمیہ کو کہتے ہیں -
اواخر - جمع آخر - بمعنی متاخرین -
اوائل - جمع اول بمعنی متقدمین -
ذیل - دامن - جمعش اذیال -
تجدید - از سر نو ساختن و نو کردن -
مذیل - دامندار -
موید - تائید یافتہ - یہ لفظ میرا بڑھایا ہوا ہے -
مخلد - مفعول از تخلید - جاوید و ہمیشہ -
موبد - مفعول از تابید - جاوید و ہمیشگی یافتہ -
حوادث - جمع حادثہ - نو پیدا -
وقائع - جمع وقیعہ - روئداد ہا حوادث و احوال و اخبار
کارزار ہا - چہ وقیعہ بمعنی فتنہ و قتل آمدہ -
انصرام - منقطع شدن چہ صرم بمعنی بریدن ہے -

اِس لئے تلوار کو صارم کہتے ہیں۔

قانقلی۔اس لفظ کی تشریح میں اپنے محل پر ایک صفحہ پہلے بھول۔یہاں بے محل لکھے دیتا ہوں۔

آغور خاں یزداں پرست نے جس کا ذکر اوپر آچکا ہے چھیاسی سال حکومت کی اور بہت سے ایل (قبیلے) بنادیئے۔اُن میں سے ایک ایغوری ہے۔جس کے معنی بہم آمیختن کے ہیں۔باپ قراخاں اور بیٹے آغور خاں میں جب لڑائی ہوئی تو جو گروہ آغور خاں کا طرفدار اور شریک تھا اُس کا نام اپنی نسبت سے آغور خاں نے ایغوری رکھا۔

دُوسرے کا نام قانقلی رکھا۔اس لفظ کے معنی ترکی میں گردونک (چھکڑے) کے ہیں۔یہ وہ طائفہ ہے جس نے مال غنیمت لادنے کیلئے چھکڑا بنایا۔

تیسرے قارلیغ اس کو خارلیق بھی کہتے ہیں۔اس لفظ کے معنے برف کے ہیں۔اور یہ ایک جماعت کا نام ہے جو سفر زمستان میں خنکی برف اور شدت ژالہ باری کی تاب نہ لاکر کسی پناہ گاہ میں ٹھہر گئے تھے۔حالانکہ آغور خاں نے سب ساتھیوں کو پیچھے رہ جانے سے منع کر دیا تھا۔

چوتھے خلج یا قلیج جس کے معنے (گرسنہ باش) کے ہیں یہ ایک شخص کا نام ہے۔اس کی اولاد کا بھی یہ نام ہوگیا۔کہتے ہیں کہ ایک سفر میں یہ شخص کیمپ سے جُدا ہوگیا۔اور راہ ہی میں اُس کی زوجہ نے لڑکا جنا۔شدت جوع سے یہ عورت راستہ نہ چل سکتی تھی۔اس کے شوہر نے ایک نسیال کو دیکھا کہ وہ چکور لئے جارہا ہے۔اُس کے پیچھے گھوڑا دوڑا کر چکور کو چھین لیا۔اور اُسے بھُون کر زوجہ کو دیا۔جب قوت آئی تو کیمپ سے آکر ملے۔سپہ سالار نے اُس سے دیر میں آنے کا سبب پُوچھا۔اُس نے ماجرا بیان کیا تو سپہ سالار نے ناخوش ہوکر کہا خلج یعنی بھُوکا رہ۔پس یہ نام اُس کا اور اور اُس کی اولاد کا ہوگیا۔

قبچاق۔درخت میان تہی کو کہتے ہیں۔لشکر کے ایک ترکمان نے لڑکر جان دی۔اُس کی زوجہ حاملہ ساتھ تھی۔بعد مرگ شوہر اونٹ پر جارہی تھی۔دردِزہ نے زور کیا۔ایک درخت کھوکھل میں گھُس گئی۔اور وہاں لڑکا جنا۔سپہ سالار نے اس کو اپنا لڑکا بنالیا اور قبچاق نام رکھا۔اُس کی اولاد قبچاق کہلاتی ہے۔

مُشعبد۔شعبدہ باز۔مکار۔

الیٰ یومی ھذا۔میرے اس زمانہ تک۔

الیٰ بقیۃِ عُمرِہٖ۔میری باقی عمر تک۔

الی اللہ اُفوّضُ امرِی۔میں اپنے معاملہ کو خدا کے سپرد کرتا ہوں۔

مروی۔روایت کردہ شدہ۔

مرئی۔دیدہ شدہ۔

محنک۔اسم فاعل از تحنیک بمعنی عاقل۔

تطلع۔آگاہی۔اطلاع پانا۔

مُقدّمہ۔جس پر مباحث آئندہ کا انحصار ہو یا وہ قضیہ جو جزءِ قیاس ہو۔یا جس پر صحت دلیل موقوف ہو۔

اُمم۔جمع اُمت۔گروہ۔

سالفہ۔ گذشتہ۔
اجرام علوی۔ افلاک وسیارگان۔

صفحہ ۹

عالم سفلی۔ دُنیا۔
مہذب۔ اسم فاعل از تہذیب اصلاح کنندہ۔
عقل۔ قوتیست در نفس مجرد عن المادہ کہ امتیاز حق وباطل میکند۔ وادراک معانی کلیہ وحقائق معنویہ مینماید۔ عقل کے معنے بند بر پا نہادن کے ہیں چونکہ مانع از ارتکاب امور ذمیمہ ہوتی ہے۔ اس لئے اسے عقل کہتے ہیں۔
مجرب۔ اسم فاعل از تجریب وتجربہ بمعنی آزمودن جانچ پڑتال کرنے والا۔
نفس۔ جوہر عقل کو باعتبار تعلق بہ بدن نفس کہتے ہیں۔ اور یہی نفس ناطقہ ہے۔ اور سید شریف تعریفات میں فرماتے ہیں کہ وہ جوہر لطیف بخاری حامل قوت حیات وحس وحرکت قوت ارادی ہے۔
حکمت۔ جاننا حقائق اشیاء کا بحسب قوت بشری یا دانستن آنچہ دانستنی است وکردن آنچہ کردنی است۔
اقتضا۔ چاہنا۔ لازم ہونا۔
بقا بالشخص۔ کسی کا اپنی ذات سے باقی رہنا۔
تنسیق۔ نظم وترتیب۔
مجاری۔ جائے جریان چیزے۔ محل وقوع۔
متقدم۔ پیشین۔ اگلے۔
قرون۔ مدت سی وشصت وہشتاد وصد سال آجکل جگ اور صدی کو کہتے ہیں جمع قرن۔
متقادم۔ آگے آنے والا۔ پریسیڈنگ۔
مکانت۔ مرتبہ۔
سائد۔ سردار اسم فاعل از سیادت۔
مسود۔ جس پر سردار ہوں۔ محکوم۔ ماتحت۔
فِرَق۔ جمع فرقہ اسم جماعت متفرقہ کہ اقل آں سہ نفر باشد اور طائفہ کا اطلاق کم از کم چار پر ہوتا ہے۔
تثبت۔ مستقل۔
جزم۔ محکم۔
تعلیق۔ علاقہ پیدا کرنا۔ بچیزے آویختن۔
تلفیق۔ فراہم آوردن وجمع کردن وترتیب دادن۔
مبالغہ۔ سخت کوشیدن در طلبے باصرار۔
رویّت۔ فکر وتامل۔
طبع۔ آنچہ مبدء حرکت باشد مطلقاً خواہ شعور باشد یا نہ یا صورۃ نوعیہ یا نفس۔
غریزی۔ بمعنی طبیعی۔ چہ غریزہ بمعنی طبیعت آمدہ۔
تعریق۔ خوئے آوردن۔ پسینہ لانا۔
تعریق جبیں۔ سعی موفور کردن۔
خواطر۔ جمع خاطر مراد دل و مایخطر فی القلب۔
دفین۔ مدفون۔ پوشیدہ۔
ضمائر۔ جمع ضمیر ما اضمر فی القلب۔ راز درونی۔
تنمیق۔ نوشتن۔
تنشیق۔ آواز کردن قلم مراد نوشتن۔
مواتات از مادہ وتاء۔ آہستگی وگرانی کردن

در رفتار یعنی مرافقت و ہمراہی (از ملحقات صراح)
بہتر یہ ہے کہ **مواطات** ہو بمعنی موافقت کیونکہ
پہلی صورت میں بتاویل معنی چسپاں ہوتے ہیں۔

سُرعتِ ذکاء۔ ملکہ سرعت استنتاج مطالب
وسہولت استخراج نتائج از مقدمات۔ اور یہ ہفت
انواع حکمت میں سے ایک نوع حکمت ہے۔

ذکاء۔ بفتح زود دریافت وزیرکی اور بضم
اول بمعنی آفتاب ہے۔

خطاف۔ ربایندہ و برقے کہ چشم را خیرہ کند۔
مترادف خاطف۔ صفت برق است۔

مضایق۔ جمع مضیق۔ راہ تنگ۔

جواز۔ گذشتن۔

تراکم۔ تہ بتہ نشستن۔

غمام۔ بفتح۔ ابرہا جمع غمّ۔

غموم۔ بضم۔ جمع غم بمعنی اندوہ۔

محجوب شد۔ چھپ گیا۔

سودائی۔ دیوانہ۔

ہرزہ لا۔ بیہودہ گو۔

خستہ۔ زخمی و رنجور۔

سہام۔ جمع سہم۔ تیر۔

کلالت۔ سستی و کاہلی۔

مارا بجز از عشق تو۔ تیرے عشق کے سوا
ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔

مُہرہ۔ گوٹ۔

اِصطبار۔ صبر کرنا۔

مُہرہ صبر برافشاند۔ یعنی صبر کو ترک کر دیا۔

طنز۔ طعن و سخریہ و فسوس۔

خزانہ۔ بکسر اول گنجینہ۔ کہتے ہیں کہ خزینہ ممال
خزانہ کا ہے۔ پھر یہ بھی کہتے ہیں کہ خزینہ
لفظ فارسی ہے مبدّل ہزینہ۔

خزانہ افراسیاب۔ یوں تو اکثر بادشاہوں نے
خزانے جمع کئے ہیں مگر خزانہ افراسیاب ہشت گنج خسروی
گنج روان یعنی گنج قارون۔ گنج گاوان جمشید۔
گنج دیوار بست وغیرہ کی طرح مشہور خزانہ ہے۔
ایک شعر جو مجھے ملا ہے نہ معلوم کس کا ہے اُس میں
گنج افراسیاب نظم ہوا ہے ؎

دگر تا مور گنج افراسیاب
کہ کس را نبودہ بخشکی و آب

بہرطور میرے پاس جو لغات ہیں۔ اُن میں گنج افراسیاب
نہیں ملا ضمناً فرہنگ انجمن آرا میں یہ شعر مرقوم ہے۔

زوایا۔ جمع زاویہ بمعنی گوشہ۔

ودیعت۔ امانت۔

دُرّہ۔ مروارید بزرگ و روشن جمعش دُرَر۔

غرر۔ بضم اول وفتح را۔ جمع غرہ اول و بہتر ہر شے
اور یہ صفت دُرر ہے لہذا درر غرر چاہئے۔

افاضہ۔ فیض پہنچانا۔

استضاءت۔ روشنی چاہنا } مترادف المعنی۔
استنارت۔ نور چاہنا

الضوء۔ آنچہ از ذات شی مضی باشد۔

النور۔ آنچہ مستعار از غیر باشد۔

الضّیاء - اتم واکمل از نور و نور اعم ازاں است قولہٗ تعالیٰ جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً۔
بنا بر کجا ست - کس بنا پر ہے۔

صفحہ ۱۰

صُفّہ - ایوان خانہ کہ بالا پوشیدہ باشند۔
ورائے - عقب - پس - آں سُو۔
متخیلہ - قوت خیال جو خزانہ حس مشترک ہے۔ جس طرح حافظہ وہم کا خزانہ ہے۔ وہ ایک قوت تحفظ ہے۔ اُن صور محسوسات کی حفاظت کرتی ہے جن کا ادراک حس مشترک کرتی ہے۔ جب کہ وہ صورتیں حس مشترک کے سامنے سے ہٹ جائیں پھر جب اس قوت خیال کی طرف رجوع کی جاتی ہے تو اُن صور محفوظ کو یہ قوت پیش کر دیتی ہے۔
ابکار معانی - اچھوتے مضامین۔
تصویر - صورت بنانا۔ اس لفظ کی وجہ سے "پردہ" "متخیلہ" سے پہلے لایا گیا۔ کیونکہ تصاویر اور پتلیاں پردہ کے پیچھے سے پہلے بھی دکھاتے تھے۔
معانی - جمع معنی لفظ سے جو بات مقصود ہو۔ مُصنف ایک لفظ مکرر از روئے معنی قریب لانا پسند نہیں کرتے مگر یہاں یہ لفظ دو مرتبہ قریب آگیا ہے۔
بنات ضمیر - مراد مضامین۔
اسرع من نکاح ام خارجہ
ام خارجہ کا نام عمرۃ بن سعد بن عبداللہ بن قدار بن ثعلبہ ہے۔ یہ عورت نکاح پر بہت جلد راضی ہو جاتی تھی چنانچہ مختلف قبائل کے چالیس مردوں سے نکاح کیا اور بچے جنے۔ کسی کام کے جلدی سے ہو جانے کے محل پر اس مثل کو بولتے ہیں۔
دست زدہ - مستعمل خوار و ذلیل۔ سیلی خوردہ۔ مقابل پائمال۔ مغلوب و نادم۔
خمول - گمنام و بے قدر ہونا۔
اختزال - بریدہ شدن و تنہا شدن و اگر **اختذال** حرف چہارم ذ معجمہ باشد معنی بے بہرگی و بے یاری و مددگاری است۔
خون جگر - مراد اشک خونی۔
کشادن - جاری ہونا۔ حاصل ہونا۔
استنطاق - سخن گفتن خواستن۔
استکبار - گردن کشی کردن و اعراض نمودن۔
استنکار - ناشناسائی و از حال نیک بسوئے حال بد گردانیدن۔
رُو نمودن - ظاہر ہونا۔ حاصل ہونا۔
سرائر - جمع سریرہ۔ طبیعت و راز۔
حدیقہ - وہ باغ جس کے گرد چار دیواری ہو۔
کارگاہ - کارخانہ و صنعت گاہ۔
کارگاہ مانی - مُراد صحیفہ نقاشی مانی۔
مانی - نام مصوّرے مشہور ہے۔
نقش بند - مصوّر۔
ربّانی صحیح زبانی
کار افتادہ - مصیبت زدہ۔ لاچار۔ ضرورتمند۔
تثبُّت - قرار و استقلال۔

طیش - سبکی وخفت ورفتن عقل وخطا شدن تیر از نشانہ ومجازاً بمعنی غصّہ وبیدماغی۔

سودا - خیال۔

در دماغ مرکب داری - تیرے دماغ میں سمایا ہے۔

سرزنش - زجر وتوبیخ اور سر کاٹ ڈالنا۔ آخری معنی قلم پر قط لگانے کے لحاظ سے بہت خوب ہیں۔

سخن پردازم - اے سخن پرداز من میم اضافی ہے۔

شرح دادن - توضیح وتصریح کرنا۔

نیم - نے ہستم - مَیں کلک دنے ہوں۔

نیم - نیستم - مَیں نہیں ہوں۔

در آتش ساختن - آگ میں جلنا اور جلنے پر راضی رہنا۔

انگشت خائیدن - دانتوں کے نیچے انگلی غصّہ یا غم کی حالت میں دبانا وکنایہ از حسرت و افسوس وندامت۔

چوں از نے بود - یہ فقرہ اس لئے لائے کہ نے کا ہونے سے مشابہ انگلی سے ہے۔ درازی وجسامت میں۔

صریر - آوازِ قلم۔

نفیر - فریاد ونالہ وآواز۔

قصہ آں صحیح **قصہ غم**۔

صفحہ ١١

سر زدہ - سرزنش کردہ شدہ وگردن زدہ۔

دم برآوردن - سانس لینا۔ کلام کرنا۔

مدّ - کرتے ہیں یا برائے عظمت ہے یعنی بلاتے بسیار - اس کے بعد است یا شد ہونا چاہئے۔ تا برائے ابتدا یعنی اُس وقت سے۔ اُس مدت کی ابتدا سے۔ یا تا بیانیہ ہے۔ جو بجائے کاف بیان آتا ہے۔ جیسے سعدیؒ

برآں باش تا ہر چہ نیت کنی

یعنی ثابت وقائم باش برآں کہ عزمش کردی۔

خاطر زادگان حوراوش - کنایہ از مضامین خوب۔

حوراء - گوری عورت اور جس عورت کی آنکھ کی سپیدی بیحد سپید اور سیاہی نہایت سیاہ ہو۔ اس کی جمع عربی میں حور ہے مگر فارسی والے حور کو بجائے واحد استعمال کرتے ہیں۔

مُشک - بضم میم وشین منقوطہ۔ خوشبوئے مشہور کہ از غزال برمی آید۔ بعضے کہتے ہیں بحالت انفراد بکسر میم ہے اور بحالت ترکیب بضم میم۔ جیسے مُشکبو ومُشکبیز۔ بہر طور اس کا معرّب مسک بکسر میم وبسین مہملہ ہے۔

عنبر - ایک خوشبوئے مشہور کہتے ہیں ایک شہد کی مکھی کا موم ہے۔ آجکل کے لوگ کہتے ہیں۔ وہیل مچھلی میں سے نکلتا ہے۔ بوجہ سیاہی رنگ مُشک وعنبر سے سیاہی دوات مُراد ہے۔

سیاہ روئی - بداعمالی وبدبختی وسیہ کاری۔

سپید کاری - نیکی وصلح وسداد وخوش بختی۔

بالین - آنچہ در زیر سر نہند مثل تکیہ وغیرہ مرکب است از بال بمعنی بازو ویاد ونون نسبت چہ وقت خواب بجائے تکیہ بازو ہم زیر سر می نہند۔

رثاثت - کہنہ وسودہ شدن۔

ادب - نگہداشت ہر چیز وفرہنگ ودانش وہ علم جس سے خلل فی الکلام سے محفوظ رہ سکیں علم ادب کے

آٹھ اصول بتلاتے ہیں۔ علم لغت۔ علم صرف۔ علم اشتقاق
علم نحو۔ علم معانی۔ علم بیان۔ علم عروض۔ علم قافیہ اور
چار علم فروع ہیں۔ علم رسم الخط۔ علم قرض الشعر یعنی
وہ علم جس سے شعر سالم اور معیوب میں تمیز کرتے ہیں۔
علم انشاء۔ علم محاضرات یعنی علم تاریخ۔

کامل صحیح کمال۔ اتمام اصل کے بعد خوبی زائد کا نام
کمال ہے۔

ماثور۔ بمعنی منقول۔

اصمعی۔ ابوسعید عبدالملک الباہلی از اولاد عدنان
بڑے لغوی اور ادیب تھے۔ کتاب خلق الانسان۔ کتاب
الاجناس۔ کتاب الانواء۔ کتاب الامثال۔ کتاب النوادر
وغیرہ ان کی تصنیف سے ہیں سنہ ۱۲۳ھ میں پیدا ہوئے اور
سنہ ۲۱۶ھ میں مرے۔ ہارون رشید کے زمانہ میں تھے۔

لغوی۔ لغت دان منسوب بہ لغت۔

لغو۔ بیہودہ گفتن وسخن باطل۔ اور وہ چیز جو کسی
کام نہ آئے۔

ہروی۔ باشندہ ہرات۔ امامی اُن کا تخلص ہے۔
سعدی کے ہمعصر تھے۔ نام ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر
بن عثمان المتوفی سنہ ۶۷۶ھ۔ اتابکان فارس کے شعراء میں
سر بلند تھا۔ مجد ہمگر نے اس کو سعدی پر ترجیح دی ہے
چنانچہ مصنف نے شعرائے فارسی میں سے ایک ہی
آدمی کا ذکر کیا ہے اس لئے ممکن ہے کہ ہروی سے
مراد ابوسعد آدم بن احمد بن اسد الہروی مراد ہو۔
جو ادیب فاضل عالم باللغۃ تھا۔ بارادہ حج سنہ ۵۲۰ھ
میں بغداد آیا۔ بغداد میں ابو منصور موہوب بن احمد
الجوالیقی سے کسی اختلاف کی وجہ سے منافرت پیدا
ہوگئی۔ زمانہ خلافۃ المقتفی لامر اللہ میں سنہ ۵۳۶ھ
میں مرا۔ (نزہۃ الالباء)

ہراء۔ کلام الکثیر وسخن فاسد۔ بکواس۔ اٹکل پچو۔

مطلق۔ بے قید۔ علی الاطلاق۔

جاحظ۔ ابوعثمان عمرو بن محبوب بصری فصیح وبلیغ
ائمہ معتزلہ سے تھے۔ ۹۶ برس کی عمر میں فالج ہوگیا۔ بڑے
ظریف تھے۔ آنکھیں اُبھری ہوئی تھیں۔ اس لئے
جاحظ نام ہوا۔ ایک مرتبہ سندھ آئے اور بہت کمایا
سنہ ۲۵۵ھ میں بصرہ میں مرے۔

کسائی۔ ابوالحسن علی بن حمزہ الکسائی سبعہ قراء
میں سے ایک یہ بھی ہیں۔ علم نحو اور لغت خوب
جانتے تھے۔ فراء کے اُستاد تھے۔ شعر نہیں جانتے تھے۔
امین بن ہارون الرشید کے بھی اُستاد تھے۔ زیات
کے شاگرد تھے۔ سنہ ۱۱۲ھ میں پیدا ہوئے اور
رَے میں سنہ ۱۸۹ھ میں مرے۔

گلیم بر سر چیزے پوشیدن۔ کسی چیز کو چھپانا
ڈھک دینا تاکہ اُس کا عیب نہ ظاہر ہو۔

ترہات۔ سخنہائے باطل لہو آمیز جمع ترہۃ کہ
بمعنی باطل آمدہ۔

نمری۔ چونکہ نمر بمعنی پلنگ ہے اس لئے آگے ذکر
کلب کیا ہے۔ نام منصور۔ بنی نمر بن قاسط میں سے
تھے۔ کلثوم بن عمرو العتابی کا شاگرد ہے۔ جو صحبت
برامکہ میں رہا ہے۔

صفرہٖ۔ مانند۔

قلادہ - جو کتّے اور اونٹ کے گلے میں ڈالتے ہیں۔
قلادہ تعلیم - تمغائے شاگردی - علامت طالبعلمی۔
رؤبہ - اس لفظ کی شکل روبہ بمعنی لومڑی کی ایسی ہے - اس لئے آگے خرگوش کا لفظ آیا ہے۔ ابو محمد رؤبۃ العجاج التیمی السعدی - فحول شعرا میں سے ہے - اُس کے اشعار بہت مرغوب اور سادہ ہیں بادیہ میں ۱۴۵ھ وفات پائی۔
حیص بیص - بمعنی تنگی و سختی - حیص اجوف یائی ہے بمعنی قرار اور بیص اجوف واوی ہے یعنی موت - حیص سے مطابقت کے لئے بیص کردیا۔ ایسی مُصیبت جس سے چھٹکارا فرار اور موت سے بھی نہ ہو - و نام شاعر ابوالفوارس سعد کہ شہاب الدین اُس کا لقب تھا۔
کشف - کشادن - توضیح و تشریح - ابن عباد کی ایک کتاب جس میں متنبّی کے اشعار کی غلطیاں اور عیوب بتلائے ہیں۔
رِئیٌ - پری۔
شدقیہ - بکسر - شدقین بصیغہ تثنیہ اور ضمیر سے مرکب ہے - واحد شدقین شدق ہے بمعنی کنج دہن۔ باچھ - اور ضمیر کا مرجع ادیب ہے۔
بملء شدقیہ - بہ پُری کنج دہن - مُنہ بھر کے۔
ھَلُمَّ نحوی - بیائید - بجانب من۔
شق - شگافتن - یہاں مقصود پردہ گوش ہے۔
سمع - شنیدن و گوش۔
نداء - بلند آواز سے دُور کے شخص کو پکارنا۔

اخفش - معنی لغوی صغیر العینین و آں ابو الخطاب عبد الحمید نحوی است - امتیاز کے واسطے اخفش اوسط کہلاتے ہیں - بڑے نحوی ہیں - اور عروضی سیبویہ کے شاگرد تھے - کتاب الاوسط در نحو - کتاب تفسیر کتاب عروض - کتاب قوافی ان کی تصنیفات ہیں۔ سیوطی کہتے ہیں گیارہ اخفش ہوئے ہیں ۲۱۶ھ یا ۲۲۱ھ میں مرے۔
نحاۃ - جمع نحوی - عالم علم نحو۔
خُفّاش - شپرہ - چمگادڑ۔
صورت - مانند۔
متواری - چھپنے والا۔
مازنی - مولف کتاب الف لام - اُستاد مبرد - ابو عمرو بن العلاء مازنی نام کتابوں سے ان کا گھر بھرا تھا۔ قرأت نحو و لغت میں اہل بصرہ کے امام تھے - ابو عمرو خلافت منصور عباسی کے زمانہ میں ۱۵۴ھ میں مرے۔
تعلیل - تغیر و تبدّل حروف علت وغیرہ کے وجوہ بیان کرنا۔
مبرّد - ابو العباس محمد بن یزید الثُمالی عالم نحو و عربیت تھا - کتاب الکامل والروضہ وغیرہ اس کی تصنیف سے ہے - صولی اور نفطویہ اُس کے شاگرد ہیں۔ ثعلب سے مناظرہ کو بہت دوست رکھتا تھا - ابن جوزی کتاب الالقاب میں لکھتا ہے کہ ایک دن ایک سپاہی مبرد کو ڈھونڈتا تھا مبرد اس واقعہ کی خبر پاکر ابو حاتم سجستانی کے پاس چلا گیا - ابو حاتم نے اُسے ایک کمبل لپیٹ کر چھپا دیا - جب وہ سپاہی ڈھونڈ کر

چلا گیا۔ تو ابو حاتم نے اُسے اَلمُبرِدُ اَلمُبرِدُ کہہ کے
پُکارا۔ لہٰذا اُس کا لقب مبرد ہو گیا۔ اور علامہ سیوطی
کہتے ہیں کہ جب مازنی کتاب الف لام لکھ رہا تھا۔
بعض مقامات مشکلہ کو اپنے شاگرد مبرد سے پوچھتا تھا تو
مبرد جواب شافی دیتا تھا۔ مازنی نے خوش ہو کر کہا
قُمْ فَاَنْتَ الْمُبَرِّدُ بکسر رائے یعنی برخیز کہ تو مثبت حق
ہستی۔ اس لئے اس کا لقب مبرد ہو گیا۔ سنہ ۲۱۰ھ میں
پیدا ہوا اور سنہ ۲۸۵ھ میں مرا۔

ابن الحاجب مُصنف کتاب کافیہ و شافیہ و مختصر
اسکندریہ میں سنہ ۶۴۶ھ میں انتقال کیا اسنا من اعمال
توصیہ میں سنہ ۵۷۰ھ میں پیدا ہوئے۔ اُن کی قبر باب البحر
کے باہر شیخ صالح ابن ابی شامہ کی قبر کے قریب ہے۔
جمال الدین نام ہے۔ اُن کے باپ امیر عزیز الدین صلاحی کے
دربان تھے اس لئے ابن حاجب کہلاتے ہیں۔

بارد۔ سرد۔ خنک۔ بدمزہ۔ پھیکا۔ مبرد اور
بارد میں صنعت اشتقاق ہے۔

محجوب۔ پردہ میں چھپا ہوا۔ شرمندہ و خجل۔

زمخشری۔ علامہ جاراللہ۔ زمخشر خوارزم میں ایک
قریہ ہے۔ زمخشری مُصنف تفسیر کشاف ہیں۔ چونکہ
مکہ معظمہ میں زیادہ رہے اس لئے جاراللہ لقب ہے۔
اصلی نام محمود بن عمر ہے سنہ ۴۶۷ھ میں پیدا ہوئے
اور سنہ ۵۳۷ھ میں انتقال کیا۔ فرقہ معتزلہ کے بڑے
عالم تھے۔ اساس البلاغت و منہاج وغیرہ بھی انہیں
کی تصنیفات سے ہیں۔

زمخ۔ بضمتین مخفف زمخت بمعنی ناکس و ناتراشیدہ عفص و
بامزہ۔ اگر اسکی جگہ زمخ پڑھیں تو یہ لفظ بمعنی بیہودہ ہے
یا زمخ مرد کوتاہ بالا و زشت او و فرومایہ ناکس ۱۲ منتخب
سیاہ خام و بدخلقت ۱۲ منتہی الارب۔

فرّاء۔ ابو زکریا یحییٰ بن زیاد الملقب بہ فرّاء
بوجہ سخن دوزی یہ لقب ہوا۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ پوستین
دوز یا پوستین فروش تھے۔ اس لئے فرّاء لقب ہے
بنی اسد ساکنین کوفہ کے غلام تھے۔ کسائی کے شاگرد ہیں
مامون کے کہنے سے کتاب الحدود تصنیف کی۔
سنہ ۱۴۴ھ میں پیدا ہوئے اور مکہ جاتے ہوئے
راہ میں سنہ ۲۰۷ھ میں مر گئے۔

پوستین پیراستن۔ کاٹ چھانٹ کے پوستین
تیار کرنا۔ کسی کی مذمت و غیبت کرنا۔

ابن الاعرابی۔ ابو محمد عبداللہ محمد بن زیاد الکوفی
بنی ہاشم کے غلام تھے۔ بڑے زبردست لغوی تھے۔
علم ادب ابی معاویۃ الضریر اور مفضل الضبی سے سیکھا
اور اُن کے شاگرد ابن سکیت اور ابو العباس بن الثعلب
ہیں۔ بغیر کتاب کے پڑھایا کرتے تھے۔ کتاب النوادر۔
کتاب الانواء۔ کتاب صفۃ الخیل والزرع والنخل و
کتاب النبات اُن کی تصنیف سے ہے۔ سنہ ۱۵۲ھ میں
پیدا ہوئے اور بزمانہ خلافت واثق بن معتصم
سنہ ۲۳۲ھ میں وفات پائی۔

حدّ۔ ایسا وصف جو کسی شے کو مشارکات جنسی سے
ممیز کر دے یا تعریف الشئ بالذات۔ جیسے تعریف
انسان کی حیوان ناطق سے۔ اور رسم تحدید کسی شئ کی
خارج یا خاصہ سے۔ جیسے تعریف انسان کی
ضاحک سے یا تعریف شئ عرضیات سے۔ جیسے انسان

کی تعریفیں کہیں۔ ماشی علیٰ قدمیہ۔ ہادی البشر۔ مستقیم القامۃ۔ **تعریف**۔ اس طرح کسی چیز کا ذکر کرنا کہ اُس کی معرفت کے ساتھ کسی دُوسری چیز کی بھی معرفت مستلزم ہو۔

اعراب۔ وہ حرکات جو بوجہ عامل ہوں۔

مساوی۔ بفتح جمع سوء بدیہا۔

مثالب۔ جمع مثلب بمعنی عیب ہا و زبونہا۔ مگر واحد مستعمل نہیں۔

لغات مختلفہ۔ وہ الفاظ جن کے عربی یا فارسی یا مذکر یا مونث ہونے میں اختلاف ہو۔

کافۃ۔ کل و ہمہ۔ عربی میں بلا تنوین مستعمل نہیں۔

اُمم۔ جمع اُمّۃ۔ گروہ انسان۔ اور ایک ہی نبی کے پیرو۔ امّ بمعنی قصد کردن سے مشتق ہے۔

مجرّد۔ تنہا۔ صرف۔ محض کے معنوں میں مستعمل ہے۔

جہل۔ بفتح۔ نادانی۔ اس کی ایک قسم بسیط ہے یعنی نہ جاننا اور یہ بھی جاننا کہ ہم نہیں جانتے۔ دُوسرے جہل مرکب۔ نہ جاننا اور یہ نہ جاننا کہ ہم نہیں جانتے یہ مرض نفس تقریباً لاعلاج ہے۔

صحاح۔ جمع صحیح۔ تندرست و پاک از عیب۔ اور جوہری کی تصنیف سے ایک لغت عربی ہے۔

اقاویل۔ جمع الجمع قول کیونکہ قول کی جمع اقوال ہے قول کا استعمال اکثر مفید کے لئے ہوتا ہے۔

سُقم۔ تاثیر مرض در بدن فقط۔ اگر اثر بدن اور نفس دونوں پر ہو تو مرض کہتے ہیں۔

عین۔ اصل و ذات و حقیقت شئ۔ اور بمعنی چشم یہ معنی چہرہ کے مناسب ہیں۔ اور اگر غبن پڑھیں تو بمعنی نقصان و زیان ہے۔ اس صورت میں غبن اور نقصان کے درمیان، واو عطف تفسیر کی ضرورت ہوگی۔

عین نقصان۔ چشم زیان۔ ذات نقصان۔

چہرہ۔ اگر عین کی جگہ غبن پڑھیں تو چہرہ کی جگہ جمہرہ پڑھنا چاہیئے۔ بمعنی تمام و کمال و کل اور ایک کتاب الامثال کا بھی نام ہے۔ جو ابی ہلال عسکری کی تصنیف سے ہے معنی جملہ بلحاظ متن چشم زیان کو اُس کے چہرہ فضائل پر فائق سمجھیں یعنی اُس کے فضائل سے صرف نظر کر کے اُس کے نقصان پہنچانے کو بہتر جانیں معنی بلحاظ غبن و جمہرہ۔ اُس کے لئے نقصان و زیان کو اُس کے کل فضائل پر مرجح سمجھیں، حاصل یہ ہے کہ ایسا فاضل کہ جس کے مقابلہ میں بڑے بڑے فاضل کچھ نہیں۔ یہ کساد بازاری زمانہ ہے کہ اُس کو سوائے نقصان کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

فائق۔ فوقیت اور افضلیت رکھنے والا افزون و زیادہ برکسے و برگزیدہ۔

بدل۔ دو اسم بلا عطف و اضافت کہ دوسرا پہلے کا مفسر ہو۔ پہلے کو مبدل یا مبدل منہ اور دوسرے کو بدل کہتے ہیں۔ جیسے "احمد برادر شما آمدہ بود" احمد مبدل منہ اور برادر شما بدل ہے جو احمد کی توضیح کرتا ہے اس کی چار قسمیں ہیں (۱) بدل الکل (۲) بدل البعض، (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط۔

بدل الغلط۔ وہ ہے کہ متکلم کوئی غلط لفظ بول کر دوسرے لفظ سے اُس کی تصحیح کر دے۔ جیسے ۵

یکے روستائی سقط شد خرش

روستائی مبدل منہ اور خر بدل ہے یعنی دیہاتی نہیں بلکہ اُس کا گدھا مر گیا۔ اس صورت میں مبدل منہ گویا بیکار ہوتا ہے، حاصل فقرہ یہ ہے کہ اگر اُس کا نام زبان پر بھی آجائے تو فوراً اس کا نام بدل کے اُس کی تصحیح کردیں یعنی اُس کا کوئی نام بھولے سے بھی نہیں لینا چاہتا۔

جرح۔ تفریق کرنا۔ نکال ڈالنا۔ یعنے جس طرح بدل غلط میں بدل منہ کو گویا اعتبار سے ساقط کر دیتے ہیں۔ اسی طرح اُس کا بھی کوئی اعتبار نہیں کرتا۔

گاہ و بیگاہ۔ کبھی کبھی۔ صبح و شام۔ وقت بیوقت۔

قناعت صحیح تناوب ہے۔ نوبت بہ نوبت باری باری کسی کام کا ہونا۔

تجاوب۔ ایک دوسرے کو جواب دینا مراد پے در پے۔

محن۔ جمع محنت۔ رنج و غم۔

فتن۔ جمع فتنہ۔ امتحان۔ رسوائی۔ عذاب۔

دل گرم۔ وہ دل جو آتش غم سے پُر ہو۔

دم سرد۔ ٹھنڈی آہیں۔

صفحہ ۱۲

دم۔ نفس۔ مراد آہ سرد۔

باد بر آہن۔ یعنی بے تاثیر۔

بہمن۔ ماہ خزاں۔ ایران میں بارش موسم سرما ہی میں ہوتی ہے۔ اس مہینہ کا مقابل تقریباً جنوری آتا ہے۔

نرگس و گل شد عطف۔ میں نرگس ہوں کہ بغیر آب کے آنکھ نہیں کھولتا۔ ظاہر ہے کہ گل نرگس سینچنے ہی سے کھلتا ہے۔ یعنی جب تک آنکھ کھلی رہتی ہے، روتا ہی رہتا ہوں۔ اور میں گل ہوں۔ جس طرح منہ بند کلی بغیر نسیم نہیں کھلتی۔ اسی طرح میرا منہ بھی بغیر دم سرد نہیں کھلتا۔ یعنی ہر وقت سرد آہیں کیا کرتا ہوں۔

معنے آرا۔ مراد شاعر معنی آفرین۔

نافذ ذہن۔ جس کا ذہن خوب رسا ہوں۔

ناقد۔ پرکھنے والا۔ نقد کے معنے پرکھنا۔

ارتجال۔ فی البدیہہ گفتن۔ بلا فکر کلام کرنا۔

رکب و طرد۔ معنی لغوی سوار ہونا اور ہنکانا مراد شہسواری میدان بلاغت۔ کبھی نظم یا نثر میں کسی جزو مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کسی نکتہ یا خوبی کے واسطے کر دیتے ہیں اسے طرد و عکس کہتے ہیں۔ جیسے کلامُ الملوکِ ملوکُ الکلام۔ یا عاداتُ السّاداتِ ساداتُ العاداتِ۔ حافظ شیراز فرماتے ہیں۔

دلبر جانان من برد دل و جان من

برد دل و جان من دلبر جانان من

قریحہ۔ طبیعت۔

امراء القیس۔ ملک الضّلیل صاحب قصیدۂ اول از سبعہ معلقات۔ نام حندج یا سلیمان۔ باپ کا نام حجر۔ آکل المرار ماں کا نام تملک بنت عمر یا بنت فاطمہ بنت ربیعہ۔ عنیزہ اپنی چچا زاد بہن کا عاشق اسی سے قصیدہ کی تشبیب کرتا ہے۔ منذر کے خوف سے بھاگ کر قیصر رُوم سے استمداد کے لئے رُوم گیا۔ واپس آتے وقت کوہ عسیب کے پاس جو رُوم میں ہے مر گیا۔ نبی صلعم سے چالیس سال پیشتر گذرا ہے۔

کلیب اور مہلہل شاعر کا بھانجا تھا۔

قریح۔ زخمی وریش۔

اسلوب۔ طرز و روش و نوع جمعش اسالیب بمعنی انواع و اقسام کلام۔

مدیح۔ ستائش ممدوح قبل احسان باشد یا بعد آن۔ ذوی العقول وغیر ذوی العقول وذی حیات وغیر ذی حیات سب کی تعریف کو مدیح کہتے ہیں۔

ازہر۔ روشن و سفید روئے از کرم و جوانمردی۔

زہیر بن سلمی الشاعر المشہور جاہلی مزنی قبیلہ کا ہے سبعہ معلقہ کا تیسرا قصیدہ اسی کا ہے۔ اس میں اس نے ہرم بن سنان بن حارثہ اور حارث بن عوف بن حارثہ کی مدح کی ہے۔ ابوتمام حماسہ میں اس کے شعر لایا ہے۔ کعب بن زہیر مصنف قصیدہ بانت سعاد اور بجیر اس کے دونوں بیٹے صحابی تھے حولیات اس کے مشہور ہیں۔

لطائف۔ جمع لطیفہ۔ نازک و پر لطف۔ کشاجم کے لطائف اور بحتری کے مدائح مشہور ہیں۔

اعتذارات۔ شاعر نابغہ۔ عذر میں جو اشعار لکھتا ہے خوب لکھتا ہے۔

عذراء۔ باکرہ۔ اچھوتی۔ کنواری جمعش عذاری خاطر کی صفت ہے۔ مراد مضامین نو و جدید پیدا کرنے والی ہے۔

نابغہ۔ زیاد بن معاویہ کا لقب ہے قبیلہ ذبیان میں بغیض بن ریث بن غطفان سے تھا۔ ابتداءً نعمان کے باپ منذر اور اس کے دادا کے پاس رہا منخل یشکری نے جب اس کی چغلی کھائی تو یہاں سے چلا گیا۔ اور عمرو بن الحرث الاصغر کی جو ابی شمر الغسانی کا پرپوتا تھا اور اس کے بھائی نعمان کی مدح کرتا رہا۔ جب نعمان ابن منذر کو معلوم ہوا کہ وہ تہمت غیر واقعی تھی۔ تو نابغہ کو بلا لیا۔ پھر اس نے اپنے عذر والے قصائد نعمان کو سنائے۔ چنانچہ اعتذارات نابغہ مشہور ہیں۔ حسان ثابت اس کی کامیاب شاعری پر رشک کیا کرتے تھے۔ نابغ اس شاعر کو کہتے ہیں جو شاعری ترک کر کے دوبارہ جب کہے تو پہلے سے بہتر کہے۔ ایک نابغ جعدی بھی شاعر ہیں جو صحابی بھی تھے۔

عقدہ۔ بضم۔ گرہ۔

تعذر۔ دشوار شدن کار۔

خمور۔ جمع خمر اسم جامع شراب کا ہے۔ اور دیگر اسمائے شراب اسمائے صفتی ہیں۔ ابونواس کے اشعار وصف شراب میں مشہور ہیں۔

اعشیٰ میمون بن قیس بن جندل بن شراحیل وائلی اس کی کنیت ابوبصیر ہے۔ اور عرب اس کو صناجۃ العرب کہتے ہیں۔ بڑا عابد زاہد عیسائی تھا۔ حسان بن عمرو بن مرثد بکری کی کنیزک ہریرہ نام سے تشبیب کرتا ہے۔ یونس نحوی نے پوچھنے پر کہا۔ امراء القیس غصہ اور نابغہ خوف۔ اور زہیر رغبت اور اعشیٰ مسرت کی حالت میں بڑے کہنے والے ہیں بارادہ قبول اسلام بخدمت نبی جا رہا تھا ابوسفیان راستہ میں اسے ملا اور کہا نبی شراب سے منع کرتے ہیں

یہ سُنکر کہا شراب تو مجھ سے نہ چھوٹیگی۔ یہ کہکر واپس ہوا اور راستہ میں اونٹنی سے گر کر مر گیا۔

مُغنشی۔ اسم فاعل بیہوشی لانیوالا۔

عَرض۔ پیش کردن۔

سلاست۔ روانی عبارت۔

طراوۃ۔ تازگی و نوی۔

لبید بن ربیعہ عامری جعفری قبیلہ سے ہیں۔ اور شاعر مخضرمی ہیں۔ چوتھا قصیدہ سبعہ معلقہ کا انہیں کا ہے۔ نوار بنت عبداللہ مری سے تشبیب کرتے ہیں۔ ربیعہ بن زیاد عبسی سے اپنے مشاجرات کا حال جو نعمان بن منذر لخمی کے سامنے ہوئے تھے اُن کا اس قصیدہ میں ذکر کیا ہے۔ لبید کے معنی جوالق کے ہیں۔ جاہلیت میں زید بن خطاب کو قتل کیا تھا۔ جناب محمد مصطفےٰ کے سامنے اسلام لائے۔ خلافت ۴۱ھ میں ایک سو ستاون برس کی عمر سے زیادہ ہو کر مرے۔ ابو تمام حماسہ میں ان کے اشعار لایا ہے۔

بلید۔ کُند ذہن۔

جریر۔ ابو حرزہ بن عطیہ بن حذیفہ عطفی۔ شعرائے اِسلام میں بڑا نامور شاعر ہے۔ فرزدق سے بڑے مباحثے رہے۔ ایک دوسرے کی ہجو کرتے رہے۔ اسلام میں جریر و فرزدق اور اخطل سا کوئی شاعر نہیں ہوا۔ جب یہ ماں کے پیٹ میں تھا۔ اُس کی ماں نے خواب میں دیکھا کہ اُس نے رسّا جنا جو ہر ایک کے گلے میں پڑتا ہے اور گلا گھونٹ دیتا ہے۔ لوگوں نے تعبیر دی کہ تیرے پیٹ سے شاعر ہاجی اور شریر پیدا ہوگا۔ جریر کے معنے رسّے کے ہیں۔ اس لئے جریر کا لقب ہوا ۱۱۰ھ میں اسّی برس کی عمر پا کر مرا۔ اسی سال اس سے پہلے فرزدق کی وفات ہوئی ہے۔

جُربُزہ۔ معرب و مخفف گرگ بُز بمعنی مکار۔ کیونکہ بھیڑیا گلہ گوسفند میں آکر ان میں ہل مل جاتا ہے تاکہ بکری اور بھیڑوں کا خون خوف سے خشک نہ ہو جائے۔ پھر ایک کو دبا لیتا ہے۔ یہ فعل اس کا مکر پر دال ہے۔

فرزدق۔ ابو فراس ہمام بن غالب صعصعہ تمیمی شاعر مشہور و معروف ہے۔ فرزدق کے معنے زشت و تُرش رو اور وہ روٹی جو تنور میں گر کر جل جائے۔ اس کا باپ غالب اپنی قوم کا سردار تھا اس کا دادا صعصعہ پہلے ایمان لایا ہے ہشام بن عبدالملک خلیفہ اموی کو بوجہ ہجوم استلام کا موقع نہ ملتا تھا۔ اور ایک طرف مع اراکین کھڑا تھا۔ اتنے میں امام زین العابدین تشریف لائے لوگ ہٹ گئے اور بفراغت رسم استلام ادا کی تب ہشام نے تجاہلاً لوگوں سے پوچھا یہ کون ہیں۔ فرزدق وہاں موجود تھا۔ فی البدیہہ امام کی تعریف میں قصیدہ کہا جو بہت مشہور ہے۔ امام نے بارہ ہزار درہم انعام دیئے اور ہشام نے اُسے قید کر دیا۔ فرزدق نے انعام نہ لیا۔ جریر کے چالیس دن بعد ۱۱۰ھ میں وفات پائی۔

فراز۔ بر۔ اوپر۔

دق۔ کوفتن۔ مراد ذلت و خواری۔

تعییر۔ سرزنش کردن۔

سمر - افسانہ وقصہ شب -
سمرہ - ان کے حالات مجھے نہ ملے سمرہ بن جندب
ایک صحابی ہیں - جن کے کچھ اشعار رجز ملتے ہیں -
کوئی شاعر نامی کی حیثیت سے باوجود تلاش بھی
مجھے کوئی شخص نہ ملا -
تقریع - سرزنش وملامت -
بُحتری - ابو عبادہ کنیت اور ولید نام ہے -
قبیلہ طئی میں سے تھا - عرب کا مشہور شاعر ہے -
۲۰۶ھ میں پیدا ہوا - خلیفہ المستعین باللہ کے
زمانہ میں ترسٹھ برس کی عمر پاکر بغداد میں فوت ہوا -
ایک عربی قصائد کا دیوان موسومہ حماسہ علاوہ حماسہ
مشہور اس کی یادگار مشہور ہے -
مُعرّی - ابو العلا احمد بن عبد اللہ بن سلیمان معری
تنوخی فنون ادب میں کامل تھا - رسائل دیوان -
سقط الزند - وضوء السقط - کتاب الایک والغصون
لامع العزیزی - ذکری حبیب عبث الولید وغیرہ
اس کی تصنیفات سے ہیں - معرہ میں ۳۶۳ھ میں
پیدا ہوا - اور ۳۶۷ھ میں چیچک سے اندھا ہو گیا -
پہلی مرتبہ وہ بغداد میں ۳۹۸ھ میں دوبارہ
۳۹۹ھ میں آیا - بروز جمعہ ۳ ربیع الاول
۴۴۹ھ میں معرہ میں مرا - ابو القاسم
علی بن المحسن تنوخی اور خطیب ابو زکریا تبریزی
اس کے شاگرد ہیں -
مُعرّی - برہنہ وخالی -
مُعزّی - امیر معزی محمد بن عبد الملک نام ہے -
نیشاپور کے رہنے والے ہیں - آل سلجوق کے
دربار میں ان کو وہی مرتبہ حاصل ہے جو رودکی کو
سامانیوں میں اور عنصری کو محمود کے دربار میں
پہلا قدردان ان کا ملک شاہ سلجوقی تھا -
اور دوسرا معز الدین سنجر جس نے ملک الشعرائی کا
خطاب دیا - اور اپنے نام تخلص کو منسوب کرنیکی
اجازت دی - ۵۴۲ھ میں انتقال کیا - ہدایت
شیرازی فرماتے ہیں کہ غزل میں رنگ فرخی کا ہے
اور مدح میں عنصری کا -
موات - بضم مرگ -
ابیات - اشعار -
مُعزّیٰ - تعزیت کردہ شدہ -
ابن اسماء - مجھے ان کے حالات نہ ملے -
اسم بلا جسم - معدوم ولاشئ -
کُثَیِّر - کثیر کی تصغیر ہے - نہایت کوتاہ قامت تھا
بعض کہتے ہیں - تین بالشت کا قد تھا - اس لئے
بصیغہ تصغیر نام رکھا - ابو صخر بن عبد الرحمن خزرجی
نام ہے - عرب کے شاعروں اور عاشقوں میں
سے ہے - عزہ کے ساتھ عشق اس درجہ کیا کہ
ضرب المثل ہو گیا - چھوٹے قد ہونے کی وجہ سے
رب الذباب بھی اس کا لقب ہو گیا تھا
خلیفہ عبد العزیز کے پاس آیا جایا کرتا تھا - ایک مرتبہ
عزہ سے ملنے چلا - راستہ میں عزہ کو دفن کر کے
واپس آنے والے مل گئے - خبر مرگ پاکر اس کی
قبر پر جا کے شعر پڑھے ۱۰۵ھ میں اس نے

وفات پائی۔ شیعی المذہب تھا۔
دم در بستن۔ خاموش کردن۔
معاندت۔ از عناد۔ دشمنی۔
معاونت۔ از عون مدد و یاری۔
تذکر۔ یادگاری۔
ابن المقرب۔ مجھے ان کے حالات نہ ملے مگر مولانا محمد شفیع صاحب بہادر پرنسپل آف اورنٹیل کالج لاہور نے ان کی بابت چند سطریں عطا فرمائیں۔
امیر جلال الدین ابو منصور بن عبد اللہ بن المقرب الابراہیمی العیونی چھٹی صدی کے نصف اوّل میں احساء میں رہتا تھا۔ یاقوت نے ۶۱۷ھ میں موصل میں اس سے ملاقات کی۔
بیداد۔ ظلم۔
غدار۔ بیوفا۔
بے بنیاد۔ مراد ناپائدار۔
مکرمات۔ جمع مکرمت۔ بزرگی و شرف و نوازش۔
خراب۔ ویران۔
مردمی۔ سخاوت و جوانمردی۔
آب۔ رونق۔
تفتہ۔ گرم۔

صفحہ ۱۳

ظبظاب۔ بہر دو طائے معجمہ۔ دردمندی و عیب بہر دو طائے مہملہ۔ اس محل پر بے معنی ہے۔
ذکور۔ بفتح ذال معجمہ۔ یاد کرنیوالا۔
عنا۔ رنج و مشقت۔

منزجر۔ تنگدل و آزردہ۔
عقاب۔ بکسر شکنجہ و عذاب۔
ثواب۔ مزد و صلۂ عمل نیک ضد عذاب۔
باشد۔ مصرع ثانی سے متعلق ہے۔ یعنی گاہے از نالہ رباب باشد و گاہے از اشک شراب باشد۔
رباب۔ ستار کی طرح ایک باجہ جس پر سندریاں نہیں ہوتی ہیں۔
نیکواں۔ حسیناں۔
مشوش۔ پریشان و آشفتہ۔ چہرہ پر اِدھر اُدھر کہیں بکھرے ہوئے دانہ کی طرح ہوتا ہے۔ اس لئے خال کی صفت میں مشوش لاتے ہیں۔
تاب۔ پیچ و خم۔ محنت و مشقت۔
بخشائید۔ رحم کنند۔ ظاہر ہے کہ جس پر دشمن بھی رحم کرے اس کی حالت کیسی زار ہو گی۔
محور۔ بکسر میم۔ گراری کی لکڑی جس پر گراری گھومتی ہے۔ وہ خط جو قطبین کو ملائے۔
اقطاب۔ جمع قطب بہر سہ حرکت۔ میخے کہ بر آن آسیا یا کرہ میگردد۔ کیلی۔
مستطرف۔ بکسر را اسم فاعل از باب استفعال یا بصیغہ مفعول از مادہ طرف بفتحتین بمعنی اطراف کا گھیرنے والا یا از مادہ طرف بکسر بمعنی طرفہ و نو و نادر۔ اصمعی کہتے ہیں استطرفت الناقۃ۔ اے چرید شتر مادہ اطراف چراگاہ را۔ اسی سے معنے اول مشتق ہیں۔
افانین۔ جمع افنان و آن جمع فنن بمعنی شاخہا

مُراد اقسام۔

مستودع بفتح اول۔ امانت گاہ و پناہ گاہ و بکسر دال امانت نگاہ دارندہ۔

سخنانِ سحبان۔ کلام سحبانِ کو گلشن سے استعارہ کیا ہے۔ اضافت سحبان پر غلط ہے۔

سحبان۔ ابن وائل فصیح مشہور عرب ہے۔ سحبان بن یافو بن ایاس بن عبد الشمس وایلی حضرمی شاعر عرب ہے۔ فصاحت و بلاغت میں ضرب المثل تھا۔ جیسے باقل سفاہت میں اور کندی فہانت میں ایکمرتبہ معاویہ کے دربار میں آیا۔ فضلائے قبائل قصور استعداد علمی کے باعث ہر بہانہ سے اُٹھ گئے۔ وقت ظہر سے غروب آفتاب تک معاویہ کی تعریف کرتا رہا۔ اور اتنے وقت میں کسی لفظ کو مکرر اپنی تقریر میں نہ لایا۔ سن وفات و پیدائش نامعلوم۔ سعدی نے اسکی بہت تعریف کی ہے۔

بہجت۔ بفتح خوبی و خوشی۔

علمی تثنیہ کا صیغہ ہے۔ دراصل علمین تھا۔ نون بوجہ اضافت گر گیا۔ مراد اُس سے علم معانی و بیان ہیں۔

معانی۔ وہ علم ہے جس سے صرف الفاظ بمقتضائے حال کا علم ہوتا ہے۔ اور معانی مطلوب کو اچھی عبارت میں ادا کر سکتے ہیں۔ اس علم سے بلاغت کلام حاصل ہوتی ہے اس علم کے مسائل آٹھ ہیں (۱) اسناد خبری (۲) مسند الیہ (۳) مسند (۴) متعلقات فعل (۵) قصر جواز قسم حصر ہے (۶) انشا مثل ترجی و تمنی و استفہام و قسم تعجب و امر نہی وغیرہ (۷) وصل و فصل (۸) ایجاز و اطناب۔

بیان۔ بعد رعایت مطابقت کلام مقتضائے حال اس علم سے وجوہ تحسین کلام معلوم ہوتے ہیں۔ اس کے مسائل چار ہیں۔ (۱) تشبیہ (۲) استعارہ (۳) مجاز مرسل (۴) کنایہ۔

جرجانی۔ منسوب بہ جرجان کہ معرب گرگان است و آں شہر یست دار الملک استرآباد جرجانی سے مُراد عبد القاہر باشندۂ گرگان ہیں۔ جو بڑے نحوی تھے۔ جن کی تصنیف سے شرح مائۃ عامل منظوم ہے۔ اُنہوں نے شرح ایضاح ابو علی فارسی بیس جلدوں میں لکھی۔ جمل اور عمدہ بھی ان کے تصانیف سے ہیں صرف کو ابو الحسین بن محمد بن الحسین ابی علی فارسی کے بھانجے سے پڑھا جرجان سے باہر کبھی نہیں گئے علم معانی و بیان کے امام ہیں۔ سنہ ۴۷۱ھ میں مرے۔

جانی۔ جنایت سے اسم فاعل بمعنی گنہگار۔

عذوبت۔ بفتح شیرینی۔

اکفی الکفاۃ۔ ابن عباد۔ ابو القاسم اسمٰعیل کا نام اور اکفی الکفات لقب ہے۔ نامور ادیب و موید الدولہ اور فخر الدولہ کا وزیر تھا۔ ۳۲۶ھ میں طالقان میں پیدا ہوا۔ اور ۳۸۵ھ میں رے میں مرا۔ محیط الکافی فضائل النوروز۔ کتاب الامامہ۔ کتاب الکشف عن مساوی شعر المتنبی اور ایک دیوان اس کی تصنیف سے ہے۔

صفحہ ۱۴

اکفاء۔ بفتح جمع کفو ہمسر و مانند۔

درایت۔ بکسر عقل و دانش و علم۔

کتابت - تحریر۔

صابی - ابواسحاق بن ہلال بن ابراہیم بن زہرون بن حبون حرانی مصنف رسائل باشندہ حران عراق صابی المذہب تھا۔ بغداد میں خلیفہ اور عزالدولہ کی طرف سے افسر دارالانشا تھا۔ عضدالدولہ نے اُس سے تاریخ دولت دیلمیہ لکھوائی جس کا نام کتاب التاجی ہے۔ اپنے یُمن نام غلام پر عاشق تھا۔ ۳۲۰ھ میں پیدا ہوا اور ۳۸۴ھ میں مرا۔ بغداد کے قبرستان شونیزی میں دفن ہے۔

ضبی - صاحب مفضلیات ابوعبدالرحمن المفضل بن احمد الضبی۔ ثقہ اکابر کوفیین میں سے ہے۔ ابوزید انصاری اس کے شاگرد ہیں کتاب الامثال۔ کتاب لمعانی الشعر۔ کتاب العروض اُس کے مصنفات ہیں اصمعی سے مناظرات رہتے تھے۔ مہدی نے اُس کے ۱۲۸ قصیدوں کو جمع کرکے مفضلیات نام رکھا ۱۳۵ھ میں پیدا ہوا۔ اور ۲۰۲ھ میں وفات پائی۔

صبی - طفل وکودک۔ بچہ۔

تاسیس - استوار کردن و بنیاد نہادن۔ ایسے الفاظ لانا کہ معنوں میں اضافہ ہو۔ برخلاف تاکید کہ جس میں الفاظ مترادف المعنے ہوتے ہیں۔

بستی - منسوب بہ شہر بست کہ ولایتے از خراسان است مراد ازاں ابوالفتح کہ وزیر سلطان محمود بود شعر عربی میگفت و در قوافی اشعار تجنیس صرف میکرد۔ در سنہ ۴۳۰ھ بمرد۔

تجنیس بستی سے لفظ بستی بمعنی نشیب مراد ہے۔

اس تجنیس کو تصحیف یا تجنیس خطی کہتے ہیں۔

سغبہ - بضم و قیل بفتح بمعنی فریفتہ و خوار۔

ملح - بضم اول و فتح لام۔ سخنہائے خوش و نمکین جمع ملحہ۔

نوادر - جمع نادر۔ کمیاب۔

ابوسعید رستمی - ابوسعید محمد بن محمد رستم رستمی۔ اصفہان کا رہنے والا۔ اور ابتدا میں معماران اصفہان سے تھا۔ اپنے زمانہ میں اول درجہ کا شاعر تھا۔ صاحب بن عباد اس کی بڑی قدر و منزلت کرتا تھا۔ ابن عباد کہتا تھا کہ رستمی کے برابر اس زمانہ میں کوئی شاعر نہیں۔ صاحب ابوالقاسم اسماعیل بن ابی الحسن عباد جب ۳۸۵ھ میں مرا تو اس نے اُس کا مرثیہ کہا اور آخر عمر میں شعرگوئی ترک کردی۔

نوا - آواز۔

در دم - فوراً۔

نواشکستن - آواز توڑدینا۔ شہرت دُور کردینا۔ ساکت و صامت بنا دینا۔ مصنف تجنیس مرفو و خطی و مشوش بہت صرف کرتے ہیں۔ چنانچہ نوادر اور نوا دردم میں تجنیس مشوش ہے۔ یعنی مقاطع و مفاصل سے قطع و برید کرکے دو لفظوں میں تجنیس پیدا کرنا جیسے ہندوستان اور کہن دوستان میں تجنیس مشوش ہے۔ کہن دوستان میں سے کاف کو دُور کردیا جائے تو ہندوستان کی شکل پیدا ہوجاتی ہے۔

القا - افگندن و پیش کردن۔

مہلبی ۔ الحسن بن محمد بن ہارون بن ابراھیم بن عبداللہ بن یزید بن حاتم بن قبیصہ بن المہلب بن ابی صفرۃ الازدی۔ معز الدولہ ابی الحسین احمد بن بویہ الدیلمی کا وزیر تھا۔ ۳۳۹ھ ہجری میں وزارت پائی۔ ۲۹۱ھ میں بصرہ میں پیدا ہوا اور ۳۵۲ھ میں واسط کے راستہ میں مرا۔ بغداد میں لاش لائی گئی۔ مقابر قریش کے مقبرہ نوبختیہ میں دفن کیا گیا۔

رویت ۔ فکر و تامل کردن۔

قابوس ۔ الامیر شمس المعالی ابوالحسن قابوس بن ابی طاہر وشمگیر بن زیار شاہ جبلی امیر جرجان و بلاد الجبیل و طبرستان بہت اعلیٰ خوشنویس تھا بعض کہتے ہیں کہ قتل کیا گیا اور بعض کہتے ہیں کہ جب اسے قلعہ میں قید کیا تو اوڑھنے اور پہننے کو نہ دیا۔ اس لئے سردی سے مرگیا۔ ۴۰۲ھ میں مرا۔ جرجان میں دفن ہے جیل حرف دوم بائے موحدہ دیلم کے بھائی کا نام ہے جبلی اسی کی طرف منسوب ہے۔

ملاقی ۔ ملاقات کرنے والا۔ ملنے والا۔

بُوس ۔ عذاب و سختی۔

حذف ۔ انداختن و دور کردن حرفے از کلمہ۔ معناً بہتر است کہ حذق بکسر اول و در آخر قاف باشد۔ بمعنی زیرکی و استادی و فصاحت یا لہجہ خوب ۔ اگرچہ لفظ ساقط کے ساتھ لفظاً حذف ہی مناسب ہے۔

واصل ابن عطا ۔ ابو حذیفۃ المعتزلی المعروف بالغزال غلام بنی ضبہ یا بنی مخزوم۔ بڑا متکلم تھا۔ رے کی جگہ غین بولتا تھا اور طویل العنق تھا۔ بشار بن برد شاعر سے منافست اور احقاد تھی۔ ۸۰ھ میں مدینہ میں پیدا ہوا اور ۱۳۱ھ میں مرا۔

الف وصل و نون تنوین ۔ اکثر عبادت میں گر جاتے ہیں۔ یا پڑھے نہیں جاتے۔

معرض ۔ محل پیش کردن۔

عوارض ۔ جمع عارض۔ لاحق شوندہ۔ زحافات سوالم کے لئے عوارض ہیں۔ گویا سوالم جواہر ہیں اور زحافات عرض ۔

عروض ۔ بفتح اول علم میزان شعر۔ مکہ کا نام عروض بھی ہے چونکہ خلیل ابن احمد نے اس علم کو مکہ میں ایجاد کیا۔ اس لئے تیمناً اس علم کا نام مکہ کے نام پر رکھا دوسری وجہ یہ ہے کہ عروض بمعنی معروض ہے اور یہ علم بھی معروض الیہ شعر ہے۔

خلیل ۔ عبدالرحمٰن خلیل بن احمد البصری الفرہودی الیحمدی ۔ بڑے ادیب و نحوی و عروضی تھے۔ چونکہ یہ ایقاع و نغم کے بھی جاننے والے تھے۔ اس لئے ایک دن جب ان کا گذر ٹھٹھیروں کے بازار میں ہوا تو کوٹنے پیٹنے کی آواز سے انہیں خیال تقطیع شعر کا پیدا ہوا۔ اور علم عروض ایجاد کیا۔ پانچ دائروں سے پندرہ بحریں استخراج کیں۔ سولھویں بحر متدارک کے مستخرج ابوالحسن اخفش ہیں۔ اس بحر کا نام خبب اور غریب بھی ہے۔ بقول ابن عماد خلیل ۱۰۰ھ میں بروز یکشنبہ پیدا ہوئے۔

اوران کی تاریخ ولادت یوم الاحد سنہ ۱۱۰۰ھ ہے۔
اور ایک سو ستر میں وفات پائی لیل یوم الاحد سے
تاریخ وفات نکلتی ہے۔
توغل۔ بروزن تفعل۔ معنی وضعی دور در شدن
و آمدن و رفتن۔ بمعنی در کارے بمرتبہ کمال رسیدن
و مشق کامل داشتن۔
کامل۔ اتمام پر زیادتی رکھنے والا۔ اور سولہ بحروں میں سے
ایک بحر کا نام جس کا وزن متفاعلن آٹھ بار ہے۔
تعمق۔ بروزن تفعل۔ غور کردن و بکنہ چیزے رسیدن۔
وافر۔ تمام و بسیار۔ و نام بحر جس کا وزن متفاعلن
آٹھ بار ہے۔
توجیہ۔ شرف و قدر دادن و نیک بیان کردن
و سبب آوردن۔ اور علم قافیہ میں حرکت ماقبل روی
ساکن کو کہتے ہیں۔ فن بدیع میں ایک صنعت بھی ہے
جس کو محتمل الضدین بھی کہتے ہیں۔ کلام میں دو مختلف
وجہوں کا احتمال ہونا۔
زہر محض است علش شیر نیم خون صرف است بادۂ نام
یعنی بادۂ ناب خون خالص ہے یا خون خالص
بادۂ ناب ہے۔
اشباع۔ سیر گردانیدن۔ حرکات ثلاثہ کو اتنا سیر
پڑھنا کہ اُن کے موافق ایک حرف علت پیدا ہو جائے۔
جیسے اچار سے آچار وغیرہ۔ علم قافیہ میں حرکت حرف
دخیل کو کہتے ہیں۔
دخیل۔ جس میں دخل دے سکیں یعنی اُس پر اعتراض
کر سکیں۔ علم قافیہ میں وہ حرف متحرک جو درمیان روی

والف تاسیس آتا ہے۔
یوسف۔ علم عروض فارسی میں یہ رتبہ خلیل کا
رکھتے ہیں۔
صدر۔ بالا۔ ضد صف نعال (پائیں) بزم میں
مقام اعلیٰ۔ علم عروض میں مصرع اول کا رکن اول۔
صدر نشین۔ عالی مرتبت۔
رستہ۔ بازار۔ صف و قطار۔
عروضی۔ عالم علم عروض۔
موقف۔ محل وقوف و قیام۔
عجز۔ بہرسہ حرکت۔ ناتوانی و درماندگی۔ اور علم عروض
میں رکن آخر مصرع ثانی کو کہتے ہیں۔ اُس کا دوسرا
نام ضرب بھی ہے۔
باز شناختن۔ تمیز کرنا۔
تقطیع۔ پارہ پارہ کرنا۔ الفاظ شعر کو اوزان
بحور سے اس طرح برابر کرنا کہ متحرک کے برابر متحرک اور
ساکن کے برابر ساکن ہو جائے۔
افاعیل جمع افعال و آں جمع فعل است۔ چونکہ
ارکان بحور کی ترکیب ف۔ع۔ل یا اُس کے مشتقات سے
ہے اس لئے ارکان بحور سوالم کو افاعیل و اصول
و ارکان و تفاعیل وغیرہ کہتے ہیں۔ اور افاعیل سوالم
دس ہیں۔
دہشت۔ حیرت و سراسیمگی۔
مقطوع سے مراد مقطوع الحواس۔ جو اس باختہ
ہیں۔ اور جس رکن میں زحاف قطع ہو۔
فاعلات۔ بسکون تا فاعلاتن کا مقصور ہے۔

رمل بفتحتین۔ دوڑنا۔ بوجہ روانی بحر کا یہ نام ہے
اس کے ارکان آٹھ بار فاعلاتن ہیں خلیل کہتے ہیں
رمل بفتح را و سکون میم کے معنی چٹائی بننا چونکہ
ترکیب فاعلاتن دو سبب خفیف کے درمیان وتد
مجموع سے ہے۔ گویا چٹائی کی طرح بنا ہؤا ہے
یا رمل ایک راگ ہے۔ جو اس بحر میں خوب گایا
جا سکتا ہے۔

مفاعیل۔ بسکون لام رکن مفاعیلن کا مقصور ہے۔

ہزج۔ آواز با ترنم کو کہتے ہیں۔ بحر ہزج کو ہزج
اُس کی خوبی وحُسن کی وجہ سے کہتے ہیں۔ آٹھ بار
مفاعیلن سے ہزج کی ترکیب ہے۔ عربی میں مسدّس آتی ہے۔

روی۔ حرف اصلی قافیہ جس پر مدار قافیہ ہوتا ہے
وہ اکثر بیت کے آخر میں ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ
رِوا سے مشتق ہے جس کے معنی اُس رسن کے ہیں
جس سے بار شتر باندھتے ہیں۔ چونکہ بنائے شعر
قافیہ پر اور بنائے قافیہ روی پر ہوتی ہے۔ اس لئے
اسے روی کہتے ہیں۔ گویا شعر روی سے وابستہ
ہوتا ہے۔

قید۔ بند۔ علم قافیہ میں وہ حرف ساکن غیر حروف
علت جو بے فاصلہ قبل روی ہو اور قید سے پہلے
ایک حرف متحرک ہو۔ اور اگر روی سے پہلے دو ساکن
ہوں تو ساکن اول ردف ہوگا اور ساکن دوم کو
محقق علیہ الرحمۃ روی مضاعف فرماتے ہیں۔

محنتِ ایام۔ رنج و تکلیف زمانہ۔

مقید۔ وہ قافیہ جس میں علاوہ روی حرف
قید بھی ہو۔ معنی لغوی بستہ۔

رکن۔ دس افاعیل سوالم جنسے بحور سوالم مرکب ہیں
معنی لغوی ستون جس پر قیام کسی شے کا ہو۔ و قوی
تر چیزے۔

زحاف۔ بکسر جمع زحف معنی لغوی قریب کے ہیں
یعنی نزدیک ہونا۔ اور اصطلاح عروض میں دُور
ہوجانا رکن کا اپنی اصل سے۔

ہضیم بفتح۔ کسی کے حق میں کمی کر دینا ظلم و ستم کرنا۔

اجحاف نقصان کردن۔ و کار بر کسے تنگ کردن
و بردن چیزے۔ اور علم عروض میں زحاف جحف لانا۔
یعنی رکن فاعلاتن سے پہلے بذریعہ حذف سبب
خفیف آخر سے اور پھر وتد کا ساقط کر دینا بذریعہ
زحاف حذذ۔

سفساف۔ تباہ و ناکارہ و ہرزہ گو و نابکار
و فاسق و بدکار و فحاش و خوشامدگو۔ و حقیر و ردی۔

سالم۔ بری از آفت و عیب۔ وہ رکن جو اپنی
اصلی صورت پر ہو۔ اور اُس میں کوئی تغیر بوجہ
زحاف نہ ہؤا ہو۔

غیر سالم۔ آفت رسیدہ و معیوب۔ جس میں
تغیر بوجہ زحاف ہؤا ہو۔

متکلم۔ علم کلام کا جاننے والا اور مطلق بولنے والا۔
اور علم کلام وہ علم ہے جس میں مسائل نقلیہ کو بدلائل
عقلیہ ثابت کرتے ہیں۔

نظم۔ موتیوں کا لڑی میں پرونا۔

تقاطیر۔ جمع تقصار و تقصیر بمعنی گردن بند و

قلادہ وہار۔

اصول۔ جمع اصل جس پر بنا دوسری چیزوں کی ہو۔ اور وہ مبنی کسی پر نہ ہو۔ یا وہ امور جو بذات خود ثابت ہوں اور دوسری چیزوں کے محتاج الیہ ہوں۔ نیز وہ علم جس میں ہر چہار اصول فقہ سے بحث کریں۔ جنہیں ادلۂ شرعیہ کہتے ہیں اور وہ چار اصول فقہ یہ ہیں:۔

(۱) کتاب یعنی قرآن (۲) سنّت یعنی حدیث (۳) اجماع اُمّت (۴) قیاس۔

اصول کلام علم کلام کے اصول پانچ ہیں (بنابر مذہب امامیہ) (۱) وحدانیت (۲) عدالت (۳) نبوّت (۴) امامت (۵) معاد۔ جن کا بیان قواعد شرعیہ اعتقادیہ مکتسب از ادلۂ عقلیہ سے کیا جاتا ہے۔

حاصل۔ بقیہ ونقد چیزے۔

محصول۔ آمادہ ومہیّا کردہ شدہ۔ باج وخراج۔

حاصل محصول۔ حاصل کرنیوالا حاصل شدہ کا۔ علم نحو کا ایک مسئلہ جس کا بیان شروع شرح جامی میں ہے۔ نام کتاب مصنّفہ بوعلی سینا در بست جلد بنام ابوبکر برقی خوارزمی فقیہ۔

تحصیل حاصل۔ جو چیز کہ حاصل ہو۔ اس کا حاصل کرنا۔ یہ امر یا محال ہے یا عبث وحمل۔

محال جس کا وجود فی الخارج ممتنع ہو۔ جیسے اجتماع حرکت وسکون جزء واحد میں۔

مشرع۔ راہ۔ اسم ظرف از شرع بمعنی راہ کشادن۔

شروع۔ بکارے درشدن و مستعمل بمعنی آغاز وابتدا۔

شرع۔ راہ پیدا کردن۔ خدا تعالیٰ بر بندگان دربندگی۔ وبمعنی مذہب ودین۔

نعمان۔ امام اعظم ابوحنیفہ کنیت۔ نعمان نام ہے والد کا نام ثابت اور دادا کا نام زوطی بن ماہ تھا جو عجمی النسل تھے۔ حضرت علی کے زمانہ میں مسلمان ہوئے ۸۰ھ میں ابوحنیفہ پیدا ہوئے۔ علم فقہ کوفہ میں حماد سے پڑھا۔ مکہ میں عطا بن رباح سے حدیث پڑھی۔ مدینہ میں امام محمد باقر سے بھی تعلیم پائی۔ منصور عباسی نے انہیں قاضی بنایا۔ ان کی مرجعیت سے خوفزدہ ہو کر خلیفہ نے انہیں زہر دلوا دیا۔ ماہ رجب ۱۵۰ھ میں انتقال ہوا۔ خیزران کے مقبرہ میں دفن ہیں۔

خوان۔ دستارخوان جس پر طعام ہو یا نہ ہو۔ مائدہ وہ جس پر طعام ہو۔

نعماء۔ بفتح اول وسکون دوم بمعنی نعمت وآں اسم جنس است نہ صیغہ جمع۔

نوالہ۔ در موید وکشف بکسر و در برہان بفتح بمعنی لقمہ۔

محمد ادریس۔ ان کا نام محمد اور کنیت ابوعبداللہ اور باپ کا نام ادریس ہے۔ کسی ایک دادا کی طرف نسبت کر کے شافعی کہتے ہیں۔ اہل سنّت چار مجتہد مانتے ہیں۔ ایک ابوحنیفہ۔ دوسرے امام شافعی۔ تیسرے امام مالک چوتھے امام احمد حنبل۔ کہتے ہیں

کہ امام شافعی زمانہ منصور میں جس دن امام اعظم کا انتقال ہوا ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ سن ولادت لفظ معلّی سے اور سن وفات لفظ مقدس سے نکلتا ہے۔ ماہ رجب ۲۰۴ھ میں شب کو وقت عشا وفات پائی مصر میں ان کی قبر ہے۔ مولد میں اختلاف ہے کوئی یمن کوئی عسقلان اور کوئی غزہ کہتا ہے۔

تدریس ۔ سبق دینا۔ پڑھانا۔

قلم بطلان کشیدن ۔ کسی غلط عبارت پر قلم پھیر کر اُس کو باطل کر دینا۔

سطر ۔ نوشتن و رشتہ وصف ہر چیز۔

دراست ۔ بکسر سبق گفتن ۔ درس دادن۔

مالک ابن انس مدینہ کے امام اور اہل سنن کے مجتہدین اربعہ میں سے ایک یہ بھی ہیں۔ نافع ابن ابی نعیم سے قراءت اور زہری اور نافع ابن عمر کے آزاد کردہ غلام سے حدیث سیکھی منصور کے چچا جعفر بن سلیمان سے کسی نے ان کی چغلی کھائی کہ یہ تمہاری بیعت کی قسموں کو ہیچ سمجھتے ہیں۔ جعفر نے خفا ہو کر ان کو بلایا اور برہنہ کر کے کوڑے لگوائے۔ ان کی پیدائش نوے۔ ترانوے۔ چورانوے یا پچانوے میں ہوئی۔ باختلاف روایات اور وفات ربیع الاول ۱۷۸ یا ۱۷۹ھ میں ہوئی۔

مملوک ۔ غلام و بندہ۔

احمد ۔ محمد بن حنبل ۔ مگر مشہور احمد حنبل کے نام سے ہیں۔ بغداد میں ۱۲ ربیع الاول ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے۔ کوفہ۔ بصرہ۔ مکہ۔ مدینہ۔ یمن۔ شام جا کر علم حدیث سیکھا۔ حافظہ بہت اچھا تھا۔ دس لاکھ حدیثیں یاد تھیں۔ ان کی مسند بہت مقبول ہے۔ سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ تفسیر کتاب الزہد۔ ناسخ و منسوخ بھی ان کی مصنفات ہیں معتصم نے خلق قرآن کے فتوے نہ دینے پر قید کر دیا۔ ۱۲ ربیع الاول ۲۴۱ھ میں انتقال کیا۔ باب الحرب بغداد میں ان کا مقبرہ ہے۔ عبد القادر جیلانی بھی حنبلی تھے۔

خصال ۔ جمع خصلت ۔ عادت و شیمتہ۔

حمیدہ ۔ ستودہ ۔ قابل حمد و مدح۔

مقتدی ۔ پیروی کرنے والا۔

غوص ۔ در آب فرو شدن۔ مراد غور و خوض۔

مسائل ۔ جمع مسئلہ۔ سوال کرنے اور پوچھنے کی باتیں۔

عویص ۔ سخن غریب و دشوار۔

فقہ ۔ دریافتن و دانستن۔ اصطلاح میں علم احکام شرعیہ با ادلہ تفصیلیہ۔ یا اصابتہ رائے در الوقوف بر معنی خفی کہ بداں حکم متعلق است۔

قول ۔ قضیہ ملفوظ میں لفظ مرکب کو کہتے ہیں۔ معنی لغوی گفتار۔

غزالی ۔ منسوب بقریہ غزالہ از مضافات طوس است و بعضی بتشدید زا منسوب بغزال دانند یعنی ریسماں فروش چہ ریسماں فروشی میکرد چونکہ یہ صیغہ غزل بھی مشتق ہوتا ہے۔ اس لئے آگے لفظ ترانہ لایا گیا۔ محمد بن محمد ملقب بہ حجۃ الاسلام طوس یعنی مشہد کے باشندہ تھے۔ مدتوں بغداد میں رہے۔

مدرسہ نظامیہ بغداد کے مدرس اعلیٰ تھے۔ پھر وہاں سے
مدرسہ نظامیہ نیشاپور میں چلے آئے۔ پھر شام
اور اسکندریہ کی سیر کی۔ تفسیر قوت التاویل کے
مُصنّف ہیں۔ اور احیاء العلوم اور کیمیائے سعادت بھی
انہیں کی ہے۔ ۹۹ کتابیں ان کی مُصنّفہ بتاتے ہیں
۵۰۵ھ میں پچپن برس کی عمر میں وفات پائی۔

ترانہ۔ نغمہ و خوانندگی و رُباعی۔ ایک قسم کا قول
بمعنی گانا جس میں الفاظ مہملہ ہوتے ہیں۔ جیسے
"دیم تن درنا"۔

قفّال۔ قفل گر و نام عالمے است از علمائے مذہب
امام شافعی (منتخب)۔ ابو عبداللہ بن احمد بن عبداللہ
الفقیہ الشافعی المعروف بہ قفال المروزی پہلے قفل
بنانے کا کام کرتے تھے۔ نوّے برس کے ہو کے ۴۱۷ھ
میں مرے اور سجستان میں دفن ہوئے۔

دُون۔ کمتر و اندک و حقیر۔

قُلّتین۔ تثنیہ قلہ دو خم یا سبوئے بزرگ
جن میں بارہ سو رطل پانی سمائے۔ مذہب شافعی میں
اتنا پانی طاہر و مطہر ہے۔ یہ اہل تشیع کے کر سے بھی
کم ہوتا ہے۔

مکحول۔ عبداللہ مکحول بن عبداللہ شامی ان کے
دادا شہراب ہراۃ کے باشندے تھے۔ سن بارہ
تیرہ۔ چودہ یا اٹھارہ ہجری میں وفات پائی۔ نبیؐ
کے غلام کا نام۔ اور ایک تابعی دمشقی جو فقیہہ
شام تھے۔ (قاموس)۔

تنبیہ۔ بیدار کردن و آگاہ کردن۔ فارسی میں
سزا دینے کے معنی میں مستعمل ہے۔

ہادی۔ ہدایت کرنیوالا۔ ایک کتاب کا بھی نام ہے
اس جُملہ کے شروع میں واو نہیں چاہئے کیونکہ یہی خبر ہے۔

منہاج۔ راہ راست و نام کتابے من تصنیف
جاراللہ زمخشری صاحب کشاف۔

حقائق۔ جمع حقیقت۔ ذات شئ۔ مابہ الشئ
ھو ھو باعتبار تحققہ حقیقۃ و
باعتبار تشخصہ ھویۃ و مع قطع
النظر ذالک ماھیۃ۔ یہ بھی ایک
کتاب کا نام بھی ہے۔

حاوی۔ گھیرنے والا۔ جامع۔ یہ بھی ایک
کتاب کا نام ہے۔

لفظ۔ از دہن انداختن۔ کلمہ۔

وجیز۔ مختصر و نام کتاب۔

ناچیز۔ لاشئ معدوم۔

بساط بسیط۔ مُراد روئے زمین۔

وسائط۔ جمع وسیط۔ میانہ و بزرگوار۔
و محل رفیع۔

وسیط۔ راست و برگزیدہ و بزرگوار و نام کتاب۔

وسائط و سیط۔ اسباب و سائل خوب۔

ایم اللہ۔ قسم بخدا۔

حرمان۔ بکسر نا اُمیدی۔

رخصت۔ الیُسر والسہولۃ۔ باوجود دلیل۔ محرم
کسی عذر کی وجہ سے مباح ہو۔

اقاویل۔ جمع الجمع قول۔

ائمہ - جمع امام - جسے ریاست عامہ دین و دُنیا میں حاصل ہو - پیشوا و محقق کسی فن کا۔

تاویل - در لغت بمعنی ترجیح - معنی ظاہری لفظ سے انصراف طرف معنی محتمل کے - جبکہ معنی محتمل موافق اصول اُس فن کے ہوں۔

اتساع - بروزن افتعال - فراخ شدن۔

صفحہ ۱۵

رثاثت - کہنہ وسودہ شدن - مراد ضعف۔

منازل - محل حصول شے - مثل اراضی وملک و جاگیر و باغ و مزرعہ و دکان وغیرہ۔

کسر - شکستن۔

حرمت - عزت و بمعنی حرام شدن - مناسب لفظ رخصت۔

مندوب - یا یا وا کے ساتھ اظہار تفجع کرنا۔ فقہا کے نزدیک وہ فعل جس کا کرنا نظر شارع میں ہو۔ اور اُس کا ترک جائز ہو۔

مستحب - وہ عمل مشروع جو فرض و واجب کے علاوہ ہو - یا - جو مرغوب شارع ہو - مگر واجب نہ کیا ہو - جس کے کرنے میں ثواب ہو - اور نہ کرنے میں گناہ نہ ہو۔

مال - سامان راحت دُنیوی مثل زر و زمین و مویشی و اثاثہ - چونکہ طبیعت انسان اس کی طرف مائل ہوتی ہے - اس لئے اسے مال کہتے ہیں - یا یہ کہ ایک کے پاس سے دُوسرے کے پاس چلا جاتا ہے - اس لئے اسے مال کہتے ہیں میل سے مشتق ہے۔

دماء - جمع دم - خونہا۔

مستضاع - ہلاک و برباد۔

مستباح - جس کی ہر دو طرف حلت و حرمت برابر ہو۔

حکیم - جاننے والا حقائق اشیاء کا مُطابق واقع بقدر طاقت بشری - جس کو جاننا اور کرنا چاہئے - اس کا جاننے اور کرنے والا۔

محقق - حقیقت و ماہیت اشیاء کا جاننے والا۔

دُرج - بضم صندوقچہ و طبلہ کہ پیرایہ و جواہر دراں نہند۔

مثقب - آلہ سُوراخ کردن یعنی برما۔

ثاقب - روشن۔

لآلی - بفتح اول - جمع لؤلؤ - مروارید۔

شفا - نام کتاب مُصنفہ بوعلی سینا - جس میں کُل معقولات کا ذکر ہے - و بمعنی صحت و تندرستی بعد مرض۔

صاحب شفا - مُراد بوعلی سینا - ان کا نام حسین اور کنیت بوعلی - باپ کا نام عبداللہ جو بلخ کے عمال میں سے تھے - کسی ایک دادا کی طرف نسبت کرکے بوعلی سینا کہلاتے ہیں - ان کے باپ عبداللہ نوح بن منصور کے زمانہ میں بُخارا آئے - ستارہ نام ایک دہقانی کی لڑکی سے نکاح کیا - بوعلی سینا ۳۷۳ھ میں پیدا ہوئے - محمود مسلاح عبداللہ بابلی اسماعیل زاہدان کے اُستاد ہیں - اٹھارہ برس کی عُمر میں بخارا سے خوارزم آئے - علی ابن مامون

خوارزم شاہ نے ان کی بہت دلداری کی۔ محمود نے
جب خوارزم شاہ پر فتح پائی۔ یہ گورگان چلے گئے۔
شمس الدولہ قابوس حاکم گورگان نے انہیں وزیر بنا لیا۔
بعد وفات شمس الدولہ اُس کے بیٹے نے ایک شبہ پر قید کر دیا۔
علاؤالدین نے جب خوارزم فتح کیا تو انہیں زندان سے
نکالا اور اصفہان لایا۔ اصفہان میں انہوں نے ایک رصد
بنائی مگر تیار نہ ہوئی۔ قولنج میں مبتلا ہو کر تیسرے ہفتہ
ماہ رمضان ۴۲۷ھ میں وفات پائی۔ ہمدان میں
مدفون ہیں۔ ابوالحسن خرقانی اور ناصر خسرو اُن کے
ہمعصر اور بہمنیار ان کے شاگرد تھے۔ کتب فلسفہ
ارسطو کی شرحیں لکھیں۔ اور اصلاح بھی دی۔

رنجور۔ غمگین و بیمار۔

تزئیف۔ زبون و ناسرہ کردن کھوٹا کر دینا۔

قانون۔ علم طب میں بوعلی سینا کی کتاب۔

اشارات راندن۔ حکم دینا بصیغہ جمع بے محل ہے۔

اشارۃ۔ برمز گفتن درمزد فرمان۔ اور اشارہ ہے
طرف کتاب اشارات مصنفہ بوعلی سینا۔

رسالۃ الطیر۔ نام رسالہ دربیان طیور مصنفہ بوعلی سینا۔
اگر یہی معنی ہیں۔ تو مقصوص الجناح محض لفظ طیر کی
وجہ سے ہے ورنہ معنویت کچھ بھی نہیں۔

مقصوص الجناح۔ بریدہ بازو۔ جب کسی طائر کے
بازو کاٹ ڈالے جائیں۔ تو وہ بیکار ہو جاتا ہے۔

حدس۔ فکر کے معنی انتقال مطالب سے مبادی
کی طرف اور رجوع مبادی سے مطالب کی طرف۔
جو قوت عمل فکر میں تمیز کرتی ہے اس کا نام حدس ہے۔

زود دریافتن چیزے۔

بقراط بن ہراقلس از فرزندان اسقلیبوس ثانی است
و ہم در انجمن وے کسب معارف نمودہ۔ در فن طبیعی قدوہ
حکما است و در علم طب پیشرو اطبا۔ ظہورش در پنج ہزار
یکصد و چہاردہ ہبوطی بودہ۔ در بلدۂ صور کہ بر
ساحل دریائے شام است مسکن داشتے و گاہے
بدمشق آمدے و از کوہسار و بیشہا نشیمن جستہ
بریاضت نفس مشغول گشتے۔ معالجہ مرضا حسبۃً للہ
کردے و پیش مرضیٰ خود رفتے چون ملوک یونان او را
بمعالجہ طلب میکردند میرفت و بقدر علاج قیام و
مقام میکرد۔ بہمن بن اسفندیار اقامتش در ایران
خواست قبول نکرد۔ بوجہ آں خصومت کہ درمیان
اہل ایران و یونان بود۔ مصنفاتش در علم طب
بسیار است۔ کہ عیسیٰ و حنین ترجمہ آنہا بعربی کردہ
خوبصورت و نیکو شمائل بود۔ سرے بزرگ داشت
و میش چشم و خمیدہ پشت بود۔ کم سخن بود و غذا
کم میخورد۔ نود و پنج سال زیست در عمر شانزدہ سالگی
عالم گشت۔

قیراط۔ نیم دانگ کہ چہار جو میانہ وزنش باشد۔
شاید (کیرٹ) سے بنا ہے۔ یونانی زبان میں قیراط
خبہ خرنوب کو کہتے ہیں۔

حذاقت۔ مہارت چیزے۔

ثابت قرہ۔ ایک طبیب ہے۔ اور حکیم بھی جس نے
یونانی سے بہت سی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔
۲۸۸ھ میں فوت ہوا اور ۲۲۱ھ میں پیدا ہوا۔

ثابت بن قرہ بن ہارون۔ الحاسب الحکیم الحرانی۔ ابتدائے عمر میں حران میں صراف تھا۔ پھر بغداد میں آکر تحصیل علوم میں مشغول ہوا۔ طب میں کمال پیدا کیا مگر فلسفہ اس پہ غالب تھا۔ صابی المذہب تھا۔ اُس کا ایک بیٹا ابراہیم طبیب کامل تھا۔ حران جزیرہ میں ایک مشہور شہر ہے۔ جس کو ہاران عم پیغمبر ابراہیم نے آباد کیا۔ اور اپنے نام پر اس کا نام رکھا۔ پھر عربوں نے ہاران کو حران کر دیا۔ (وفیات الاعیان)

ثابت ۔ قائم و ساکن۔

قرۃ ۔ خنکی و سردی و روشنی چشم۔ مَیں ان دونوں لفظوں کے مناسب محل معنے کہنے سے عاجز ہوں۔ نسخہ وصاف مطبوعہ تبریز میں بجائے ثابت بابت لکھا ہے جس کے معنے لائق اور سزاوار کے ہیں اور لفظ قرہ کے نیچے چرک چشم لکھا ہوا ہے۔ اگرچہ یہ نسخہ اعتماد کے لائق نہیں۔ کیونکہ اس میں طباعت کی غلطیاں بہت ہیں۔ چنانچہ اس لفظ سے پہلے حدس کو حدث لکھا ہے۔ تاہم لفظ بابت بمعنی سزاوار اور قرہ بمعنی جرجیر سے کچھ معنے بنتے ہیں۔ قاموس میں قرہ کی تعبیر جرجیر یعنی ترہ تیزک سے کی گئی ہے۔ اور صاحب مخزن جرجیر کو مظلم بصر بیان کرتے ہیں۔ تو معنی یہ ہونگے کہ چشم طبیب ثابت قرہ کو سزاوار جرجیر بتلائے۔ یعنی ثابت قرہ کو لائق کوری بصر قرار دے۔ یعنی اُس کے مقابلہ میں ثابت قرہ آنکھیں پھوڑ دینے کے لائق ہے۔ یا الفاظ غلط چھپ گئے ہیں یا مَیں ان کی خوبی اور معنے کو نہ سمجھ سکا۔ ٭

ابن الکندی ۔ یعقوب بن اسحاق کندی المشہور بہ فیلسوف الاسلام بصرہ میں پیدا ہوا۔ مامون الرشید نے بیت الحکمہ میں اسے تصنیفات ارسطو کے تراجم کے لئے مقرر کیا تھا۔ فلسفہ ہیئت۔ ہندسہ طب منطق میں اس کی تصانیف کثیرہ ہیں کتاب اقسام عقل انسی۔ کتاب الجامع الفکریہ۔ کتاب فلسفہ الاولے اس کی تصانیف میں سے جید کتابیں ہیں۔ ۲۶۶ھ میں بصرہ میں مرا۔ اشعث بن قیس کوفی کی اولاد سے تھا۔

کندی ۔ بضم کند ہونا۔ تیز نہ ہونا۔ سُست ہونا۔

قیاسات ۔ جمع قیاس وہ مرکب جو دو یا زیادہ قضیوں سے مرکب ہو۔ اس طرح کہ ان قضیوں کو اگرچہ وہ کاذب ہوں۔ ماننے کے بعد دُوسرا مرکب یعنی نتیجہ لازم ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قیاس استثنائی جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ مذکور رہو۔ دُوسرے قیاس اقترانی جس میں نتیجہ یا نقیض نتیجہ مذکور نہ ہو۔

منطق ۔ وہ آلہ قانونیہ ہے جس کے رعایت کرنیسے خطائی الفکر سے بچ سکتے ہیں۔

نطاق ۔ بکسر میان و کمر بند ہندی پٹکا۔

میان ۔ کمر۔

علی الحقیقت ۔ بلاشک۔ واقعی۔

حیز ۔ السطح الباطن من الحاوی المماس بلسطح الظاہر من المحوی۔

عالم ۔ کل موجودات ماسوئی اللہ کا نام ہے۔

٭ منتہی الارب میں قر بضم کے تحت میں لکھا ہے وقت مصیبت سخت کہتے ہیں وقعت بقرائے صارت فی قرار ما۔ لہذا معنے قائم رہنے والی مصیبت کی آنکھیں ہوئیں۔

خلا - افلاطون بعد مفطور کو کہتا ہے اور متکلمین فضا موہوم کو کہتے ہیں یعنی فضا جس کو وہم قرار دیتا ہے - اور ادراک اُس کا ایک جسم سے ہوتا ہے جو کسی دُوسرے جسم کا محیط ہو - اس کی شان سے یہ بات ہے کہ وہ کسی جسم کا ظرف ہوتا ہے اس اعتبار سے اُسے حیز للجسم کہتے ہیں - اور اگر جسم سے خالی ہو تو خلا کہتے ہیں - پس خلا ان کے نزدیک خالی ہونا فضا کا کسی جسم سے ہے - لہٰذا وہ لاشئے محض ہوا کیونکہ یہ فراغ موہوم موجود فی الخارج نہیں - حکما امتناع خلا کے قائل ہیں اور متکلمین امکان کے ماوراء محدود کوئی بعد واسطے انتہاء ابعاد بالمحدود کے نہیں اور نہ وہ قابل زیادۃ ونقصان ہے کیونکہ لاشئ محض ہے - پس خلا کسی معنے سے نہیں پایا جاتا - بلکہ خلا لازم ہوتا ہے - وجود حاوی سے مع عدم المحوی کے اور یہ غیر ممکن ہے -

خلاء بیرون عالم - ماوراء محدد جہات یعنی فلک الافلاک کسی ایسی فضا کا ہونا جو ظرف کسی جسم کا نہ ہو -

عین - اصل وحقیقت وذات شئ -

محال - جس کا وجود فی الخارج ممتنع ہو -

امانی - جمع اُمنیہ آرزو مُراد -

برمثال - مانند -

جزو لایتجزی - جوہر ذووضع جو کبھی انقسام نہ قبول کرے - نہ بحسب خارج اور نہ بحسب فرض عقلی . ووہم - ان کے انضمام بعض سے طرف بعض کے جسم مولف ہوتا ہے -

جزو لایتجزی بالفعل - حکما کہتے ہیں کہ اس جوہر ذووضع کی تقسیم بالقوہ ایسی ہوسکتی ہے جو الیٰ غیر النہایۃ ہو گو بالفعل ناممکن ہو - دُوسرے کہتے ہیں کہ جسم محدود کے اجزا غیر محدود نہیں ہوسکتے -

جوہر - ماہیتے چوں دراعیان یافتہ شود در موضوعے نباشد -

جوہر وجودی - مُراد جسم -

جسم - وہ جوہر غیر مجرد جو مرکب ہو اور قابل ابعاد ثلاثہ ہو - اور قائم بذات خود -

بالفعل - ائے فی الخارج ضد بالقوہ -

ہَمّ - اندوہ جمع آں ہموم -

عرض - ایسا موجود جو اپنے وجود میں کسی محل کا محتاج ہو - یعنی قائم بغیر ہو -

محمول - قضیہ حملیہ میں محکوم علیہ کو موضوع اور محکوم بہ کو محمول کہتے ہیں - زید قائم میں زید موضوع اور قائم محمول ہے - کیونکہ نسبت قیام بغیر زید پائی نہیں جاسکتی - اس لئے عرض محمول ہے -

مقوم - فصل کی دو نسبتیں ہیں - ایک نوع کی طرف جیسے الانسان ناطق میں ناطق مقوم ہے - کیونکہ وہ نوع کے قوام اور حقیقت میں داخل ہے یعنی اس کا جزو ہوتی ہے - اور جنس کی طرف نسبت کرنے کو مقسم کہتے ہیں - جیسے حیوان ناطق میں ناطق

مقسم ہے کیونکہ ناطق حیوان کی تقسیم ناطق اور غیر ناطق یعنی مطلق سے کرتا ہے۔

عرض محمول ۔ الانسان ماشی میں ماشی محمول ہے اور غیر مقوم۔

شادیش ۔ شین کا مرجع حکیم ہے یعنی شادی و رحمت اس دُنیا میں اس حکیم کے لئے مثل عرض محمول غیر مقوم اُس کی ذات کی ہے۔ مُراد یہ ہے کہ غم و اندوہ ہمیشہ اُس کے لئے قائم و برقرار رہتا ہے۔ اور شادی کبھی کبھی ہو جاتی ہے۔

قضیہ ۔ وہ قول جو کذب و صدق کا احتمال رکھے۔

قضیہ مہملہ ۔ اگر قضیہ کا موضوع جزئی نہ ہو بلکہ کلی ہو۔ اور اُس میں حکم افراد پر کیا جائے اور افراد کی کمیت بیان نہ کی جائے تو اس کو قضیہ مہملہ کہتے ہیں۔ الانسان فی خسر یہاں اصطلاحی معنوں سے بحث نہیں۔ بلکہ لغوی معنے مُراد ہیں یعنی لوگ اُس حکیم کے قصہ کو مہمل بات سمجھیں۔ اکثر جگہ مصنف کی عبارت میں ایسا ہی واقع ہے یعنی معنویت سے بحث نہیں ہے۔

صغریٰ ۔ تین چیزوں کے جاننے پر اسکی تعریف منحصر ہے۔ (۱) مقدمہ وہ مقدمہ جو جزء قیاس ہو۔ (۲) اصغر نتیجہ کے موضوع یا مقدم کا نام ہے کیونکہ وہ اکثر بہ نسبت محمول کے قلیل الافراد ہوتا ہے۔ (۳) اکبر نتیجہ کے محمول یا تالی کو کہتے ہیں کیونکہ وہ اکثر بہ نسبت موضوع کے کثیر الافراد ہوتا ہے۔ پس جس مقدمہ میں اصغر ہو اُسے صغریٰ اور جس میں اکبر ہو اُسے کبریٰ کہتے ہیں۔ یہاں صغریٰ و کبریٰ سے ادنےٰ اور اعلیٰ مُراد ہیں۔ یعنی کسی بات میں اُسے کوئی نہیں پُوچھتا۔

از کسے حساب بر داشتن ۔ اس سے ڈرنا۔ (از مصطلحات وارستہ) لیکن اس محل سے معلوم ہوتا ہے کہ بمعنی حساب نگرفتن ہے یعنی کسی کو مُعتبر نہ سمجھنا۔ اُس کو کسی گنتی میں نہ لانا۔ اُس کی طرف توجہ نہ کرنا۔

آشنا و بیگانہ ۔ واقف و ناواقف۔

عکس ۔ قضیہ کے جزء اول کو ثانی اور ثانی کو اول کر دینا مع بقائے صدق و کیف۔

توفر ۔ زیادتی یعنی اُس حکیم کے مطالب نہ پورا ہونے میں سعی بلیغ کرتے ہیں۔

نقیض ۔ دو قضیوں کا اختلاف ایجاب و سلب میں اس طرح کہ اگر ایک سچا ہو تو دُوسرا جھوٹا اس کے پائے جانے کے لئے آٹھ وحدتوں کا ہونا لازم ہے ؎

در تناقض ہشت وحدت شرط داں
وحدت موضوع و محمول و مکاں
وحدت شرط و اضافت جزء و کل
قوت و فعل است در آخر زماں

اگر ان آٹھ باتوں میں سے ایک کی بھی کمی ہو گی تو تناقض نہ ہو گا۔

مصالح ۔ جمع مصلحت یصلاح کار جس سے کسی کا کام بنتا ہے۔ ضد مفسدہ۔

استثنا۔ کسی حکم سے کسی چیز کو نکالنا۔ وہ چیز جو حکم ماقبل سے بقید "الا" (یا جو بمعنی الا ہو) نکال دی جاتی ہے اُسے مستثنٰی کہتے ہیں۔ ثنا سے مشتق ہے۔ جس کے معنے ممتاز کر دینے کے ہیں۔ اور جس چیز کے حکم سے کسی کو خارج کرتے ہیں اُسے مستثنٰی منہ کہتے ہیں۔

مقدم۔ قضیہ شرطیہ میں موضوع کو مقدم اور محمول کو تالی کہتے ہیں۔ جس کو نحو میں شرط و جزا کہتے ہیں یہاں مراد مستثنٰی منہ ہے۔

نقیض مصالح یعنی جس طرح مستثنٰی منہ میں سے استثنٰی نتیجہ آور ہوتا ہے۔ اس طرح اس کے نقیض مصالح کو اُس کے لئے نتیجہ مرادات اُس کے دوست اور دشمن جانتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو نتیجہ خلاف مصلحت ہوگا وہ صاحب مصلحت کے لئے مُفید کب ہو سکتا ہے وہ تو مضر ہی ہوگا۔

منتج۔ نتیجہ پیدا کرنے والا۔ بعد حذف حد اوسط قضیہ میں سے جو نکلے اُسے نتیجہ کہتے ہیں۔

استثناء عین مقدم۔ نتیجہ نقیض تالی کا دیتا ہے۔ جیسے اما ان یکون ھذا العدد زوجا او فردا لکنہ زوج فلیس بفرد۔

مرادات۔ جمع سالم مراد۔ خواستہ۔

فضل۔ غلبہ کردن بر کسے بفضیلت۔

فضول۔ زوائد۔

بدائع۔ جمع بدیع۔ عجیب و نادر و عدیم المثال

اور ایک علم ہے۔ جس سے وجوہ محسنات کلام معلوم ہوتے ہیں۔

بدعت۔ وہ عمل جس کا مثل پہلے نہ ہو۔ ایجاد فی الدین باوجود تکمیل دین۔

ہنر۔ کمال در فن۔

وقاحت۔ سخت روو بے شرم شدن۔

فضاحت یا فضیحت۔ رسوائی ظاہر ہے کہ وقاحت کو فصاحت سے کیا نسبت ہاں فضاحت اور فصاحت میں تجنیس ضرور ہے! البتہ وقاحت کے معنی بیحیائی کی باتیں جب مانیں تب ان الفاظ کے معانی میں خوبی پیدا ہو سکتی ہے۔

فصاحت۔ خالص ہونا کلام کا تعقید تنافر و ضعف تالیف سے۔ اور بعضوں نے یہ تعریف کی ہے۔ ما یدخل فی الاذن بغیر الاذن۔

صفحہ ۱۶

سخافت۔ کم خردی و تنگی عقل و تنگ ظرفی۔

سخافت رائے۔ تجریداً بمعنی بیخردی۔

طبع سخاوت زائے۔ صفت موصوف مل کر مضاف ہے نمامی کی طرف۔ ظاہر ہے کہ جو طبیعت نمامی میں سخاوت زا ہے۔ تو اس سے نمامی کے سوا اور کیا ظہور میں آئیگا۔

نمامی۔ نمیمۃ سے نمام مبالغہ کا صیغہ ہے۔ پھر اُس میں یائے مصدری ملا کر حاصل مصدر بمعنی نمیمہ و چغلخوری بنایا ہے۔

سخافت ..... شمردہ اند۔ اس زمانہ کے

لوگ چغلی میں توفیر کرنے والی طبیعت کی بیخودی کو منجملہ
کفایت کامل سمجھتے ہیں۔ یعنی ان کے نزدیک جو کچھ
ہے وہ چغلی ہی ہے۔

سعایہ۔ بکسر غمازی و نمیمہ و چغلی۔

عمدہ مساعی۔ اعلیٰ کوشش۔

مساعی۔ جمع مسعاۃ مصدر میمی بمعنی سعی۔ اور
سعی کے معنی کوشش و کار و کسب و خراج
و باج گرفتن کے ہیں۔

چوں صبح نمیمت پیشہ گرفت۔ صبح کو نمام
اِس وجہ سے کہتے ہیں کہ جن عیوب پر رات پردہ
پوش ہوتی ہے۔ سپیدہ صبح اُن کی پردہ دری
کر دیتا ہے۔

چوں آفتاب۔ آفتاب تدویر اور زردی رنگ
میں تاج زرنگار سے مشابہ ہے۔

شہاب۔ ٹوٹنے والا تارہ۔ کہتے ہیں جب شیطان
استراق سمع کے لئے آسمان سے قریب ہونا چاہتا ہے
تو فرشتے اُس پر تیر یا نیزہ مارتے ہیں۔ یہی رجم شیاطین
شہاب ہے۔ ناوک کا لفظ اسی خیال کی مناسبت سے
مُصنّف نے صرف کیا ہے۔

ناوک بر چیزے راست کردن۔ اس چیز
کی طرف تیر چلانا۔ نشانہ لگانا۔

حلم۔ وہ اطمینان قلبی جس سے انسان مغلوب الغضب
نہیں ہوتا۔ سیوطی کہتے ہیں۔ حالت توقر و ثبات
وقت اسباب محرکہ۔

حکم۔ بضم اثبات کردن امرے کہ قائل را سکوت
براں صحیح باشد۔

عجز۔ بفتح ناتوانی و ضعف و بہرسہ حرکت۔
حلم میں تحمل آلام و موذیات از روئے قدرت
ہوتا ہے اور عجز میں ضعف سے۔

ہُوان۔ بضم خواری و ذلت۔

عَلَم۔ جھنڈا۔ اعلام بفتح۔ جمع آں۔

عِلم۔ نفس ادراک چاہے خفی ہو یا جلی۔

انتکاس۔ نگونسار شدن۔

زناد و ازناد۔ جمع زند چقماق کی دونوں لکڑیاں۔
چوب بالا کو جو لوہے کی ہوتی ہے بقدحہ اور قداحہ کہتے ہیں
اور سنگ زیریں چقماق کو زندہ کہتے ہیں۔

غیر واری۔ آگ نہ دینے والا۔

تواری۔ پنہاں شدن و پوشیدگی۔

معدود۔ شمار کیا ہوا۔

از باب۔ از قبیل۔ از قسم۔

گیتی۔ عالم سفلی و مینو عالم علوی۔

مسخر۔ رام و فرمانبردار و مطیع۔

سُخرہ۔ آنکہ براو استہزاء و خندہ کنند۔ مسخرہ۔

مجون۔ بیباک و شوخ و مسخرہ۔

مربی۔ پرورش کرنے والا۔

خسیس۔ فرومایہ و ناکس و زبون۔

دُون۔ حقیر و کمینہ و ذلیل۔

اصیل۔ پیش بین و ثابت رائے۔ (منتخب)

شفق گون۔ سُرخ رنگ۔

شفقت۔ بتوالی حرکات محبت و عطوفت

مع خوف لحوق ضرر۔ اہل فرس بسکون دوم بھی لاتے ہیں۔

رانبہ۔ معنی لغوی ثابت وبرقرار۔ اہل فرس بمعنی روزینہ آرند۔

غدو۔ بضمتین وتشدید واو۔ جمع غدوہ۔ اول نہار بعد طلوع۔ وبکور قبل طلوع شمس اس سے پہلے صباح اور اس سے پہلے صبح یعنی وقت بعد الفجر یہ نام حمرۃ کی وجہ سے ہے۔

آصال۔ جمع اصیل وقت آخر روز۔ بعد وقت عصر، بیگاہ۔ شبانگاہ۔ لفظ اصیل جو اس سے پہلے آیا ہے۔ اس لفظ کے ساتھ شبہ اشتقاق یا واحد کے ساتھ تجنیس رکھتا ہے۔ اور فعل بجائے دارد ندارد چاہئے ازروئے معنی بھی۔ اور نیز ردیف واقع ہوا ہے۔ یوں بھی مختلف نہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ مالامال ندارد اس کا دوسرا قافیہ اور ردیف ہے۔ اس صورت میں لفظ حشو نہ ہوگا۔

جاہل۔ ناداں۔ ضد عالم بمعنی دانا۔

لئیم۔ قابل ملامت۔ لوم سے فعیل بمعنی مفعول ہے۔ جس سرزنش میں تحریص شامل ہو اُسے لوم اور جس میں اغرا ہو۔ اُسے عذل۔ اور جس سے اعراض مقصود ہو اُسے عتاب۔ اور جو تہدید کے ساتھ ہو۔ اُسے توبیخ کہتے ہیں۔

صبوح۔ شراب غداۃ وغبوق شراب عشی وقیل شراب نصف النہار۔ فحمہ شراب اول شب بعض کے نزدیک سحر تک رات بھر میں جس وقت بھی پئیں وہ فحمہ ہے۔ جاشریہ جو شراب وقت سحر پئیں۔

راح۔ وہ شراب جو پینے والے کو راحت پہنچائے یا جس کی خوشبو پینے والے کو بھلی معلوم ہو۔ اور خمر اسم جامع شراب ہے۔ برخلاف دیگر اسما کے کہ وہ اسم صفت ہیں۔

فتوح۔ جمع فتح بمعنی کشائشہا وبمعنی کشائش و شادی بمصدر ہے۔

مالامال۔ مل سے مالی اسم فاعل ہے بمعنی پُر و بسیار وکثیر۔ پھر ی گر گئی۔ جیسے قاضی سے قاض یا حذف یا کثرت استعمال سے ہے۔ پھر دو مال کے درمیان الف اتصال لائے۔ جیسے شباشب ہیں۔ اس ترکیب سے معنی کثرت و پُری ظاہر ہیں یا ممکن ہے کہ مال بمعنی جذر اصطلاح حساب ہو۔ مثلاً پانچ کا جذر پچیس ہے۔ پھر پچیس کو پچیس میں ضرب دیں تو چھ سو پچیس ہوتے ہیں۔ اس سے بھی کثرت کے معنی پیدا ہیں پس بمعنی پر مجاز ہوگا۔

قِصّہ۔ حال وخبر وکار وسخن جمع آں قصص بکسر وبفتح کاف (قصص) مصدر بمعنی حاصل مصدر ہے یعنی حکایت۔ اور سمر اُس قصہ کو کہتے ہیں۔ جو رات کو کہا جائے۔

غُصّہ۔ اندوہ۔ گلوگیر۔

چوں آب۔ تشبیہ ہے۔ نرمی لہجہ وبیان میں نہ فروخواندن میں۔

شکایت۔ گلہ (اشکا لغت اضداد سے ہے) درد۔

نکایت۔ جراحت کردن وبدسگالیدن دُشمن را کشتن (صراح) اور صاحب منتخب حرف سوم بائے موحدہ قرار دیکر۔ گزند رسانیدن دُشمن را بجراحت یا بقتل۔ معنے لکھتے ہیں۔

ثریٰ۔ بفتح خاک نمناک۔ وخاک زیر زمین۔

ثریا۔ پروین وآں شش ستارہ اند متصل کہ منزل سوم قمر است۔ از بست وہشتگانہ منازل وآں تصغیر ثروا اعاست مشتق از ثرا بمعنی کثرت۔

من بعدِ الیوم۔ آج کے دن کے بعد۔

فکر۔ حرکت نفس طرف مبادی پھر رجوع طرف مطالب۔

بازدادن۔ مائل ورجوع کرنا۔ منہمک ہونا۔

تالیف۔ انضمام اشیاء کثیرہ بایں حیثیت کہ اطلاق اسم واحد برآں صادق آید۔

سیمین۔ مراد سپید۔

بیاض کے معنی سپیدی کے ہیں۔ مگر کتاب کے معنوں میں مستعمل ہے۔

صفحہ۔ روئے وجہ ورق۔

سر برخط نہادن۔ اطاعت کردن وفرمان بردن۔

خط۔ نوشتہ ونوشتن۔

مشکین۔ سیاہ۔ کیونکہ مشک وعنبر وغیرہ کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

سر برخط مشکین تو نہم۔ یعنی اگر لکھنے میں تیری فرمانبرداری کردن۔ شرط کے جملے تو سب موجود ہیں۔ مگر مصرع

فحینئذٍ اولی بی القطع من الوصل

(ترجمہ "پس اس وقت میں میرے وصل سے میرا قطع اولی اور انسب ہے") جو جزا تھا۔ بوجہ حذف عبارات عربیہ نکل گیا تھا۔ الفاظ قطع ووصل قلم کے لئے بہت مناسب ہیں۔ مزید براں جب لکھنے پر آمادہ ہوتے ہیں تو نیزہ میں سے ایک مقدار مناسب قلم گرہ پر سے جُدا کرکے قلم بناتے ہیں۔

شدّت۔ سختی۔

رَخا۔ نرمی وفراخی عیش۔

میقات۔ وقت وہنگام کار دوعدہ گاہ۔

رجاء بفتح۔ امید حصول مامول کے ساتھ خوف عدم حصول بھی۔ بعید الحصول کو امل اور قریب الحصول کو طمع کہتے ہیں۔ جرجانی کہتے ہیں۔ تعلق قلب بحصول المحبوب فی المستقبل کو رجاء کہتے ہیں۔ تمنا محال کی بھی کی جاتی ہے اور رجاء ممکن ہی کے لئے ہوتی ہے۔

خوف۔ ترسیدن۔

جلیس۔ ہم نشین۔

انیس۔ انس والفت رکھنے والا۔ ہمدم وغمخوار وخوگرفتہ۔

سمیر۔ قصہ گو وہمداستان۔

شنید۔ اے شمید۔ سونگھی۔ سنی بھی معنی یہاں پر چسپاں ہیں۔

از کسے بریدن۔ اس سے قطع تعلق کرلینا۔

صفحہ ۱۷

خامہ زدن - قلم بطلان کشیدن - کاٹ ڈالنا۔ منسوخ کر دینا۔

خامہ - قلم۔

خاطر - آنچہ در دل گذرد - یہاں رویت مراد ہے کیونکہ مصنف نے رویت اور خامہ ہی سے اعانت کی خواہش کی ہے۔

از خاطر فرو گذاشتن - کسی کا خیال دل سے نکال ڈالنا۔

بواعث - جمع باعث - کسی بات پر برانگیختہ کرنیوالا۔

ھی النفس - یہ نفس ہی ہے کہ جب اس کو کسی بات کا عادی کرنا چاہو - تو وہ اس کا عادی ہوجاتا ہے۔

بباد می داد - برباد میکرد - ودرہیجان می آمد کا فاعل بواعث ہے۔

ایا بہجات الخ - اے معشوق خوشیہائے نفس در سایہ خانہ شماست - مشتاق بآں خوشیہا کامیاب میشود اگر موانع نباشند۔

دست در دامن کسے زدن - اُس سے تمسک کرنا۔

الابرام وسیلۃ النجاح - اصرار و لجاج وسیلہ فیروزی و حاجت برآری ہے۔

جنات مآب - جس کا مرجع وجائے بازگشت ہشت بہشت ہوں۔

الف - چونکہ حروف ابجد میں الف حرف اول ہے اس لئے الف کے معنے ابتدا و اول کے ہوتے ہیں - چونکہ عقل بمقتضائے اول ما خلق اللہ العقل - مخلوقات میں اول مخلوق ہے - اس لئے حروف آفرینش میں اس کے کمال کو اولیت میں بمنزلہ الف کہا ہے۔

لاجورد - ایک نیلے رنگ کا پتھر ہے جو کاشغر میں پیدا ہوتا ہے - اس کو حل کرکے روشنائی بناتے ہیں اور دفع چشم زخم کے لئے چہرۂ اطفال پر اس سے صورت لام بنادیتے ہیں۔

لام - عنبر و مشک و سپند سوختہ و نیل و لاجورد کہ بجہت دفع گزند نظر بد بر چہرہ اطفال کشند واز فرہنگ انجمن آرائے ناصری) یہ شعر انوری کا ہے۔

پرتو - فروغ وانعکاس نور - یہ لفظ بھی بر کے تحت میں ہے۔

فعل - عمل و کار - آں کا مرجع خیر محض ہے۔

مقصود بالذات - جس میں کوئی غرض شامل نہ ہو۔

شائبہ - آمیزش - **دنی** - کمینہ۔

مشوب - آمیختہ۔

تیر باراں - بارش ماہ تیر - مراد ازاں کثرت۔

سآمت - ملول شدن و بستوہ آمدن۔

ملامتہ - نکوہش و سرزنش۔

سادگی - ابلہی و نادانی۔

جبلی - فطری و خلقی۔

پیشہ ساختن - کار خود قرار دادن۔

کسل - بفتحتین کاہلی و سستی (ترجمہ) کاہلی شہد سے بھی زیادہ شیریں ہے۔

سبکسار۔ بے مغز۔ بے وقار۔ کم مایہ۔
مہذار۔ بیہودہ گو۔
ابی براقش۔ مرغیست رنگارنگ و ملون
(ترجمہ) مثل مُرغ بوقلموں ہر رنگ اسی کا رنگ،
خیال ہوتا ہے۔ یہ مصرع ضرب المثل ہے، اور
یتخیّل آخر میں اور بڑھا لیتے ہیں۔

صفحہ ۱۸

خردہ دانی۔ باریک بینی و دقیقہ رسی۔
زمان۔ جب زمین کے ساتھ آتا ہے تو معنی
آسمان ہوتا ہے۔ (بصد سے پہلے واو عطف
نہیں چاہئے اور میخواند کو بصیغہ حال پڑھو)۔
تکاثر۔ زیادتی و فخر بسیار بر مال۔
تجاسر۔ دلیری کردن۔
توغل۔ آمد و رفت کردن و انہماک۔
تملل۔ بیقراری و ملالت و ستوہ۔
تمادی۔ بنہایت چیزے رسیدن۔ انتہا و حد۔
تغابی۔ غبی کودن و نازیرک شدن۔ تغابی اور
پندارند کے درمیان از قبیل ؎ ان السفینه
اذالمینه ماموہ۔ حذف ہوگیا (ترجمہ)
کہیں ایسا نہ ہو کہ صاحبان فضل قلم کی زیادتی کو
جرأت پر اور انہماک ملالت پر اور انتہائے عبادت پر
بقولائے ؎ ابلہ جب کسی کام سے منع نہ کیا جائے
تو وہ اپنے آپ کو اُس کام پر مامور سمجھتا ہے) کے
محمول کریں۔
تادیب۔ سزا دینا۔ ادب سکھانا۔

تہذیب۔ اصلاح کرنا۔
گمراہاں بادیۂ تقلید۔ مراد از خاطر و قلم۔
طوافان۔ گرد گردندگان۔
مجاز۔ ضد حقیقت۔
بلاطائل۔ بے فائدہ۔
بارے۔ المختصر۔ حاصل کلام۔
رخت اقامت بیرون بردن۔ کسی جگہ سے
اسباب برائے سفر باہر نکالنا۔ کہیں سے سفر کر جانا۔
یہ مقولہ دل کا ہے۔
چار تکبیر بر چیزے زدن۔ کنایہ از ترک کلی
و قطع علائق۔ مُردہ پر جو نماز پڑھتے ہیں۔ اُس میں
چار تکبیریں ہوتی ہیں۔ بعد اس کے اُس مُردہ سے
ہمیشہ کے لئے منقطع تعلق ہو جاتا ہے۔ اس لئے ترک
کلی کے معنے ہیں (صحت کی جگہ صحبت پڑھو) یعنی دل نے
کہا کہ میں سینہ کی منزل تنگ کو چھوڑ کے چلا جاؤں گا
اور صحبت خاطر و خامہ کو قطعی ترک کر دوں گا۔
رفتم۔ جاتا تو ہوں۔ مگر بغیر تیرے اے عقل میرا
ایک نفس خوش نہ رہے۔ اس مصرع کے بعد
یہ عبارت چھوٹ گئی۔

نفس لوامہ حاضر بود۔ از غایت
دلسوزی بر حال دل شوریدہ
از رقت و شفقت اطمنان و اطمینان۔
رامیگفت ؎

لاترحلن فما ابقیت من خلدی
ما استطیع به تودیع مرتحل

ولا من الغمض ما اقری الخیال بہ
ولا من الدمع ما ابکی علی الطلل

اِس عبارت کی ضرورت اس لئے ہے کہ آگے ذکر نفس لوامہ کا پھر ہے۔ اگر یہ عبارت نہ ہو تو اصل عبارت غیر مربوط ہو جائیگی۔

نفس لوامہ ۔ بڑا ملامت کرنے والا نفس۔ یعنی بُرائی سے روکنے والا۔ یہ نفس اولیا کا ہوتا ہے۔ دو باقی نفس مطمئنہ اور نفس امارہ ہیں۔

شوریدہ ۔ پریشان۔

رقت ۔ مہربانی و نرمی۔

شفقت ۔ صرف ہمت در ازالہ مکروہ از مخلوق عطوفت مع الخوف۔

اطمینان ۔ آرام و تسلّی۔

اہلمنان ۔ میرے نسخہ قلمی میں اس کے معنی اطمینان اور نسخہ مطبوعہ تبریز میں خاطر جمعی معنے لکھے ہیں جو مناسب محل بھی ہیں۔ مگر یہ لفظ مجھ کو صراح اور قاموس میں نہیں ملا۔ یقیناً اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اس کا مادہ نہیں نکال سکتا۔ پھر خیال ہوا کہ شاید فارسی ہو تو انجمن آرا میں دیکھا۔ اُس میں بھی نہ ملا۔ نہ واقفیت بھی کیا بُری بلا ہے۔ ممکن ہے کہ اہوینان بروزن افیعلال از مادہ ہون ہو۔ جس کے معنی آرام و تسکین و آہستگی کے ہیں۔

ترجمہ اشعار عربی۔ کوچ نہ کر (اے معشوق) تُو نے تو میرا دل باقی نہیں رکھا (یعنی چھین لیا) دل کے نہ ہونے کی وجہ سے میں کوچ کرنے والے کے رخصت کرنے پر استطاعت نہیں رکھتا ہوں۔ تُو نے تو چشم پوشی بھی (مجھ میں باقی نہیں رکھی) جس سے خیال کی مہمانی کروں۔ اور نہ آنسو ہی چھوڑے۔ جن سے میں کھنڈروں پر روؤں۔

اقراء ۔ مہمانی کرنا۔

عادت مالوف ۔ رسم جاری۔ پڑی ہوئی عادت۔

مبہوت ۔ حیران۔

قلق ۔ بفتحتین اضطراب و بے آرامی و پریشانی۔

مسکنت ۔ بیچارگی و ضعف۔

مستمند ۔ صاحب غم و داد خواہ چہ مُست بمعنی غم و اندوہ آمدہ۔

تالم ۔ الم قبول کردن و دردناک شدن۔

تاثر ۔ اثر قبول کردن۔

رفقا ۔ جمع رفیق ہمراہ و نرمی و لُطف کنندہ۔

عزیمت او ۔ ارادۂ دل۔

قطعیت کلی ۔ پورا پورا قطع تعلق۔

ان من المعروف اسماع کلام الملہوف
کسی مظلوم کی بات سُننا بھلائی میں سے ہے۔

معروف ۔ نکوئی و احسان و بذل۔

متعارف ۔ شناسا و مشہور۔ معمول۔

ماجری ۔ واقعہ۔ جھگڑا۔ ما بمعنی آنچہ جری بمعنی جاری شد۔

حالی ۔ فوراً۔ **شقیق** ۔ برادر بھائی۔

رسالت ۔ ایلچی گری۔

ایشاں را با دل ہم ۔ (خاطر (رویت) اور قلم

اور دل سب کو۔

ادلہ جمع دلیل جو مفید ظن ہو لیکن یہاں مفید للعلم مراد ہے۔

تحالف۔ باہم قسم خوردن۔ عہد و پیمان بستن ایک دوسرے کے حلیف ہونا۔

تالف۔ باہم الفت کردن۔

استیحاش۔ وحشت و نفرت کردن خواستن۔

تجنب۔ کنارہ کشی و بیگانگی و دوری۔

بجنب۔ بہ پہلو۔ بطرف۔

تحبب۔ باہم حُب و دوستی کردن۔

تودد۔ محبت کرنا تمنی کے ساتھ۔

بازخواست طلب و جستجو و مواخذہ و واپس گرفتن۔ بلیغ اس کی صفت ہے اور کرد محذوف۔

جاش۔ سکون دل از ترس و اضطراب و تپیدن دل۔ سکون جاشی پدید آمد اضطراب و تپش میں تسکین ظاہر ہوتی۔ تسکین دلی ہوئی۔

گرم پرسیدن۔ بہت سرگرمی کے ساتھ کسی کی پرسش کرنا۔

صفحہ ۱۹

ماراغم یار۔ میرا کام یہی ہے کہ میں اپنے یار کا غم رکھوں۔ یہ ایک مصرع ہے شعر نہیں ہے۔ آگے قول خاطر ہے۔ اور نثر ہے۔

انی اخل من وتد۔ میں تو میخ سے بھی زیادہ ذلیل ہوں۔ یعنی میں آپ کا بندۂ خاکسار ہوں۔ میخ ہر وقت کوٹی جاتی ہے اس لئے عربی میں ذلت میں ضرب المثل ہے۔

دوبیتی۔ رباعی۔ ترانہ۔

تمثل۔ مثال لانا۔

قفا خوردن۔ مشت دست بر پس گردن خوردن۔ گدّے کھانا۔

مسمار۔ میخ۔ **سرتیزی**۔ سرکشی و جنگجوئی۔

بازشدن۔ جدا ہونا (ترجمہ) آخر کار سرتیزی کی وجہ سے باوجود اتنی ایک سرزنش کے بجبر درِ یار سے ہٹایا گیا۔ "ازو" میں ضمیر یار یا دربان کی طرف پھرتی ہے۔

جادہ۔ بٹیا۔ پگ ڈنڈی۔ نہاد کا فاعل قلم ہے۔

استظہار۔ طلب مدد و یاری۔

اغماض۔ چشم پوشی کردن۔

ساحت۔ میدان۔ **معالی**۔ بلند بہا۔

تطرق۔ راہ یافتن۔

مصون۔ اصانتہ سے مفعول کا صیغہ ہے بمعنی محفوظ واو پر ہمزہ نہیں ہے۔

افضال بکسر اول نکوئی کردن و افزونی نمودن۔

نصاب۔ اُتنا مال جس پر زکوٰۃ واجب ہو مراد کا اصل و مرجع۔

تطرف۔ بر کنارۂ لشکر زدن مراد حملہ۔ یہ معنی باب تفعیل سے ہیں۔ باب تفعّل سے پایا نہیں جاتا۔ مگر اہل فرس اس کے پابند نہیں۔

محروس۔ محفوظ۔ کہ ساحت معالی سے لے کر اس لفظ تک دعا ہے اہل فضل کے لئے۔

تجربۃ الامصار - شہروں کی آزمائش و تجربہ۔
تین نسخوں میں تاریخ وصاف کا یہی نام لکھا ہے
اور مشہور بھی یہی ہے۔ نسخہ لاہوری میں تجزیۃ
اس بنا پر غلط چھپا ہے۔
تزجیۃ - بزمی راندن میگویند کیف تزجی الایام؟
ایام یعنی چگونہ دفع میکند زمانہ را - و بمعنی اکتفا و روانی
کار و اشدن نفاذ شدن و روش۔
اعصار - بکسر گرد باد - و بادے کہ ابر و رعد و برق
آرد - و بفتح جمع عصر بمعنی روزگار و زمانہ۔
تزجیۃ الاعصار - روش و روانی و نفاذ روزگار۔
بیرنگ - خاکہ یعنی نقش تصویر جس میں ابھی
رنگ نہ بھرا ہو۔ کردہ۔
نیرنگ - طلسم و سحر و افسوں و عجائبات۔
طلسم - خیالہائے موہوم بشکل عجیب۔
ارتسام - نقش پذیر رفتن۔

سلسلہ از تاریخ جوینی

منگو قاآن - ۶۶۵ھ میں مرا - پسر تولی خان
پسر چنگیز خان - یعنی منگو چنگیز خان کا پوتا اور
ہلاکو کا بڑا بھائی مغلوں کا تیسرا شاہ ہے۔
منزی - نام شہر ہے۔
اقصی - دور تر۔
جرار - کثیر و لشکر بسیار۔
عُدّہ - بضم ساز و سامان و آمادگی و بکسر شمار۔
یسار - ثروت و مال و توانگری۔

قرائن - نام شہر ہے۔
مصاقبات - اعمال و اضلاع و اطراف۔
مضافات - منسوبات - شاملات۔
ختائے - بکسر ملکے بزرگ ترکستان و مغولستان۔
در قرائن - در اثنا - درمیان - و نزدیکہا۔
خانیت او - بادشاہی و حکومت منگو قاآن۔
بر قضیت - حسب اقتضاء۔
یعطی فیرجع فی عطائہ - دیتا ہے - اور
پھر اپنا دیا ہوا واپس لیتا ہے۔

صفحہ ۲۰

ہادم اللذات - موت۔
ایلچی ہادم اللذات - عزرائیل ملک الموت۔
قابض ارواح۔
یرلیغ - فرمان - اجراء - ترکی ہے۔
اذا جاء - جب اُن کی موت آجاتی ہے تو ایک
منٹ نہ دیر کرسکتے ہیں اور نہ تقدم۔
روعت - خوف و ہیبت۔
سطوت - حملہ و قہر و غلبہ و دبدبہ۔
باس - عذاب و سختی۔
رادع - روکنے والا - دور کرنے والا۔
یاسا - قانون تعزیری چنگیزی تورہ قانون دیوانی۔
یاس - ناامیدی۔
وتلک الایام - اور یہ اتفاقات زمانہ ہیں
جو ہم لوگوں کے درمیان باری باری اُلٹ پھیر
کیا کرتے ہیں - سورۃ لن تنالو رکوع چار۔

آریغ بوکا - برادر منگو قاآن -
قراقرم - نام شہرے از ترکستان -
معسکر - اُردو کیمپ -
طلیعہ - طلایہ - ہراول -
داعیہ - خواہش -
قتغتائے - زوجہ بزرگ منگو قاآن -
بالتو - پسر منگو قاآن -
چغتائے - پسر چنگیز خان و عم منگو قاآن -
کلکان - از امرائے چنگیز خان -
نمانند - دُنیا کے لوگ نہیں رہتے ہیں۔ یا بمعنی نگذارند - اس وقت میں فاعل قضا قدر ہونگے -
ادتگین - برادر چنگیز خان -
راہ قاآنی - حق حکومت -
قوبلا - پسر بزرگ منگو قاآن -
اینی - پسر خورد -
آقا - پسر بزرگ -
حدیثے - ایک چھوٹی سی بات جنگ عظیم کا باعث ہو جاتی ہے -
مملکت اصلی - مراد دار السلطنت قراقرم -

صفحہ ۲۱

متصدی - پیش آئندہ - مرتکب و عامل -
مشبق - آرزو مند جماع شدن و شہوت -
نزق - بفتحتین سبکی وچستی و شتابی -
شیمت - بکسر طبیعت و خصلت -
کاتب سے مراد مصنف کتاب ہذا -

اسلاف - جمع سلف گذشتگان - ضد اخلاف -
انشاد - شعر پڑھنا - انشاء غلط اس مقام پر -
آن کا مشار الیہ عدل اور **ایں** کا ملک ہے -
روئے در چین کشیدن - مُنہ بگاڑنا ناخوش ہونا بجائے بکش بصیغہ نہی - بکش بصیغہ امر چاہیئے -
ترک مہر خویشتن - اپنی ذات کی محبت چھوڑ دینا -
کابین - بکسر بائے موحدہ مہر بفتح و صداق -
اموال متوجہات - رقم سوا علاوہ مالگذاری -
گلہ - گروہ اسپ و شتر و گاو -
رمہ - گروہ گوسپنداں -
مواشی - جمع ماشی چوپایہ -
ایل - قبائل ترکان -
ممیزاں - ممتازاں - صاحب تمیزاں -
مہندساں - انجینیران علم ہندسہ جاننے والے -
بنّایان - معماراں -

صفحہ ۲۲

محترفہ - پیشہ وراں -
تمدّن - مدینہ و شہر بنانا - اجتماع مردمان -
سواد - مراد آبادی -
آلغو - چغتا کا پوتا اور آریغ کا وزیر -
تمکین - وقار -
اعتقاد - عقیدت وارادت رکھنا - اعتضاد بمعنی مددیاری یا اعتماد بمعنی وثوق بھی پڑھ سکتے ہیں -
مواطاۃ - موافقت -

نوئینان۔ سرداران و امرائے اعظم و شاہان و حکام۔
ہمداستان۔ موافق۔
مغافصۃً۔ ناگہاں فروگرفتن (صراح)۔
اَسیر۔ قید کردن۔ **قہر**۔ سیاست کردن۔
بتماسرہم۔ بتماہم۔ ہمہ ایشاں۔ کلیۃً۔
اخفاد و حفدہ۔ نبیرگان و یاری گراں
و خدمتگاران۔
مقبوض۔ گرفتار۔
تیغ یاسا۔ شمشیر سیاست۔
نیک پے اغول و بغوجی۔ نبیرگان چغتائے۔
مقدر۔ تقدیر میں لکھی ہوئی۔
ہردو۔ آریغ بوکا و آلغو۔
اعتناء۔ رنج کشیدن۔ و توجہ۔
اصطناع۔ نکوئی کردن۔
اِتباع۔ پیروی کردن۔
متسارع۔ بشتابی کنندہ۔
مثابت۔ منزلہ۔
اعیان بلاد۔ بڑے بڑے شہر۔
یورت۔ پڑاؤ۔ منزل۔

صفحہ ۲۳

اقطار۔ اطراف جمع قطر۔ وہ خط جو مرکز سے گذر کر
دونوں طرف محیط سے مل جائے۔
ثقات۔ معتمدین جمع ثقہ۔
مجتازاں۔ سفر کنندگان۔
خان بالیغ۔ شہر بزرگ شاہ مراد پیکن۔

شہامت۔ دلیری۔
لباقت۔ زیرکی و ہوشیاری والحسن فی الشمائل
حرف دوم بائے موحدہ است۔
آب آموئے۔ دریائے جیحوں۔
تمکنت۔ بضم۔ قدرت۔
استغنا۔ بے نیازی۔
استعلا۔ علو مرتبت۔
خوورا۔ بجائے خود۔ بلا۔ را۔ کے بھی معنی ہیں۔
خشن۔ غضبناک یا جشن بجیم معرب گشن بمعنی کثیر۔
سترگ۔ بروزن و معنی بزرگ و تنومند۔
ربقہ۔ بکسر حلقہ رسن۔ **ایلی**۔ بکسر اطاعت۔
تنمر۔ بروزن تفعل پلنگ بن جانا مراد سرکشی۔
تمرد۔ سرکشی۔
اِنذار۔ حرف سوم ذال معجمہ و حرف پنجم رائے
مہملہ ڈرانا۔
تنکیل۔ عذاب کردن۔

صفحہ ۲۴

ہزارہ۔ ایک ہزار سوار کا افسر و نام قبیلہ ترکی۔
انبان و نیدون صحیح ائنان و نیرون۔
مناکب۔ جمع منکب۔ دوش و کتف و شانہ۔
آنجا۔ مراد المالیغ۔
ایشیاں۔ مرجع سالی و لشکر یانش۔
تجبر و تحکم۔ زبردستی و جبر۔
شراست۔ بفتح زشتی خو۔
جموح۔ بضمتین سرکشی۔

او ۔ مرجع سالی بہادر۔
متشکی صحیح مُتشکّی ۔ دردناک شاکی۔
قائد ۔ سردار لشکر۔
تباعت ۔ بفتح پیروی کردن ۔
استمالت ۔ اپنی طرف مائل کرنا۔
انقیاد ۔ تابعداری ۔ کسی کی قید میں ہو جانا۔
مطاوعت ۔ تابعداری ۔
خواند ۔ بصیغہ مضارع ۔ بلائے۔
تمشیت مُہم ۔ اجرائے کار۔
شحنہ ۔ بکسر کوتوال ونگہبان شہر۔ **باز** صحیح **بار**۔
چوتکسان طائفو ۔ کوتوال سمرقند۔
بوقا بوشا ۔ کوتوال بخارا۔
مُباشر ۔ اختیار کنندہ و بخود در کارے در شوند۔
برقرار مُقرر ۔ حسب دستور سابق۔
دانشت کا فاعل نیاک پلے اغول۔
مجندہ ۔ لشکر۔ **خاضع** ۔ فروتن ۔
سوارئے صحیح **سوارانے** ۔
اقران ۔ ہمسران۔
قران نحسین ۔ اجتماع زحل و مریخ در یک بُرج۔
زحل نحس اکبر اور مریخ نحس اصغر ہے ۔
مناوات ۔ حرف چہارم واو با ہم دُشمنی کردن۔
مشتق از نوء بمعنی نہوض است ۔ دوری۔
مباہات ۔ فخر کردن ۔

صفحہ ۲۵

مضائق ۔ جمع مضیق تنگیہا۔

مکامن ۔ جمع مکمن ۔ گھات کی جگہ۔
مصاعب ۔ جمع مصعب ۔ جائے صعوبت۔
معارک ۔ جمع معرکہ میدان جنگ ۔ عرک سے
مشتق ہے ۔ جس کے معنی کارزار کردن کے ہیں۔
سُرخرو ۔ کامیاب۔
کبر ۔ عظمت ۔ بڑائی ۔ غرور۔
بغضاء ۔ بفتح ۔ دُشمنی۔
سالی ۔ اسم فاعل از سلوۃ خرسندی و بے غمی و
تسلی پانے والا۔
غیر سالی ۔ نہ تسلی پانے والا۔
مستصحب ۔ رفیق و یار و ہم صحبت ۔
تمشیت صحیح **تمنیت** ۔ آرزومند کرنا ۔ تمنّا
دلانا۔
ایشاں ۔ مرجع اہل لشکر سالی جن کو اپنا رفیق نیک
پے سے بنا لیا تھا۔
عصیان ۔ نافرمانی ۔ **مجاہرہ** اظہار عداوت۔
مطلع و مقطع ۔ آغاز و انجام۔
با خود ار بد کردہ ام ۔ ترکیب اس مصرع کی یُوں ہے
ار بد کردہ ام با خود بد کردہ ام ۔ جو کوئی بدی کسی کے
ساتھ کرتا ہے ۔ وہ حقیقۃً بدی اپنے حق میں کرتا ہے۔
واو اشمام سے پہلے خائے معجمہ ہمیشہ مفتوح آتی ہے۔
چنانچہ یہ امر اس قافیہ سے ظاہر ہے کہ بد کا قافیہ
خود کے ساتھ لایا ہے ۔
مُباشر ۔ فاعل و مرتکب ۔
زہرگیا ۔ ہندی بچھناگ ۔ ایک نہایت زہریلی گھاس۔

لبست - بفتحتین حنظل - اندرائن۔

ادراک - حاصل کردن۔

زریع - کشت وغلہ۔

خط معمی - وہ تحریر جو پیچیدہ ہو جس کا مطلب ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئے۔ ایک تو تحریر معمی میں ہو اور پھر وہ پانی پر لکھی جائے۔ ظاہر ہے کہ اس تحریر سے زیادہ بے معنی اور لاشئی کون چیز ہو سکتی ہے۔

ایشاں - آریغ بوکا و آلغو۔

خواسنہ صحیح **خاسنہ یا برخاسنہ**۔

مجازات - بدلہ۔ **غدر** - بے وفائی۔

فراو - براُو یعنی برآلغو - یعنی بجائے ادائے شکر نعمت و ادائے خدمت جو اُس سے بیوفائی سرزد ہوتی ہے۔ اس کا بدلہ اس کو دکھائے۔

قصہ خواندن چلیست - یہ جملہ بجائے الحاصل والمختصر وبارے مستعمل ہے۔

وحشت - نفرت۔

مناقشت - منازعت۔

وسائط - جمع وسیط مراد اسباب۔

مکاوحت - بفتح واو جنگ کردن و آشکارا دشنام دادن۔

مکادحت - حرف چہارم دال جملہ کوشش کردن و بروئے خراشیدن۔

صفحہ ۲۶

مستعد - آمادہ - مہیا۔

محتشد - مجتمع و محتفل و مستعد و مہیا۔

قصد - جب بلا مضاف الیہ ہوتا ہے تو معنے ارادہ قتل کے ہوتے ہیں۔

پولاد و سنگ - پولاد بلحاظ اسلحہ - و سنگ بہ لحاظ سخت دلی یا سنگہائے مناجیق۔

عتاد - بفتح ساز و سامان و آمادگی۔

عتید - اُہبت و آلت و آمادہ - موجود و مہیا۔

نطاق - بکسر قوس - کمر پٹکا۔

فضا - بفتح ہوا - جو کائنات - خلا میان زمین و آسمان۔

ہزاہز - تحریک الفتن والبلایا والحروب۔

تضایق - تنگی۔

سنگدلی - سختی۔

سنابک - جمع سنبک بمعنی سُم۔

بادپا - اسپ تیز رو۔

از چشم چشمہ - یعنی پہاڑوں سے جو چشمے جاری ہیں یہ چشمے نہیں ہیں بلکہ پہاڑ باوجود سختی گھوڑوں کے پاؤں سے کچل کر آنسو بہا رہے ہیں۔

موقف - محل و مقام۔

مناجزت - مبارزہ و مقابلہ۔

مشاجرت - منازعت و مطاعنت۔

شداد - بکسر محکم و استوار - جمع شدید۔

جلاد - بکسر جمع جلد دلیر و چست و محکم و شمشیر زدن۔

اجناد - جمع جُند لشکر۔

طواف - گرد گردیدن - اس لفظ کی چسپانی اس محل پر میں نہ معلوم کر سکا۔ **ضراب** بکسر شمشیر زنی شاید

اس سے اچھا ہو۔

عناد۔ ستیزہ کردن ونیزہ زدن چپ وراست۔

طعان۔ بکسر۔ نیزہ زنی۔

طراد۔ راندن وحملہ کردن ونیزہ ایست کوتاہ۔

ناس۔ زمین سنگستان۔ در نسخہ تبریزی۔ اس کی جگہ راس چھپا ہے بمعنی سر۔ ترجمہ شعر۔ پتھر سنگستان کے زمین پر خون کے بن گئے ہیں۔ اور ستارے تلواروں کے آسمان غبار میں ہیں۔

بیض۔ بکسر جمع ابیض شمشیر وبالفتح جمع بیضہ بمعنی خود آہنی۔

قتام۔ بفتح بمعنی غبار۔ (ترجمہ شعر لفظ راس سے) خون کی زمین پر سروں کے پتھر ہیں۔ اور تلواروں کے ستارے آسمان غبار میں ہیں۔

چوں آسمان ... گرفت۔ جب آسمان وزمین نے صورت مفہوم شعر مذکور اختیار کی۔

نیرنجات۔ طلسمات۔

اسود۔ صاحب قاموس بمعنی سہم (تیر) نوشتہ و بمعنی مار بزرگ سیاہ۔ میرے نسخہ قلمی میں اسود ایک ساحر کا نام لکھا ہے۔ جو تیر طلسم بناتا تھا۔ اور نسخہ تبریزی میں نام شخصے ساحر لکھا ہے۔ یہ معنی مناسب محل ہیں۔ مگر کسی لغت میں یہ معنی مجھے نہ ملے۔ یہ معنی نام ساحر صحیح مانے کے یا تو کنایہ تیر سے ماننا پڑیگا۔ یا نیرنجات سے پہلے تیر کا لفظ بڑھانیکی ضرورت ہے۔

نہیب۔ صاحب غیاث بکسر تین نہاب کا امالہ بتاتے ہیں۔ اور ترجمہ بیم وعظمت معنی بتاتے ہیں۔

باشیدن۔ رہنا جس طرح کمر درمیان جسم ہے۔ جب آلغو خوف تیغ آدریغ سے درمیان میدان ٹھہر نہ سکا۔

سبک۔ فوراً۔

پیشانی۔ مقابل وبرابر یعنی جیسے آگے کے بال۔ باوجودیکہ سامنے ہوتے ہیں۔ مگر کنگھی کرنے کے بعد پس سر کر دیئے جاتے ہیں۔ اور سامنے نہیں رہتے اسی طرح آلغو بھی منہ پھیر کے پیچھے ہٹ گیا۔ یعنی بھاگ گیا۔

پرخاشجو۔ جنگ جو خصومت کنندہ۔

انگشت بدندان گزیدن۔ کنایہ از حسرت خوردن۔

ادبار۔ بکسر اول بدبختی ضد اقبال۔

خسک۔ اردو گوکھرو۔ اس کی شکل کے لوہے کے بنا کے میدان جنگ میں بکھرا دیتے ہیں۔ یہ لفظ فارسی ہے۔ صاحب منتخب نے حائے حطی سے اس لفظ کو لکھ کر یہی معنے بتائے ہیں جس سے اس کا عربی ہونا معلوم ہوتا ہے۔

اوصاف فروشی تا چند۔ اظہار وبیان اوصاف کب تک۔ یہ جملہ بھی برائے اختصار کلام لاتے ہیں۔

امداد۔ جمع مدد بمعنی کمک ویاری۔

نکبت۔ بفتح خواری وخستگی ودردمندی۔

متطرق۔ راہ گیرندہ۔

مخیم۔ خیمہ گاہ۔

معطوف گردانید۔ پھیری۔

صفحہ ۲۷

استیناف۔ از سر نو گرفتن۔ بھرتی کرنا۔

درتصاریف آں احوال - دوران میں ان حالات کے۔
سدائے شادلائے - ایلچی کا نام ہے۔
الحق صحیح الحاق - مل جانا۔
بفال گرفتن - میمون ومبارک سمجھنا۔
استظہار - ہم پشتی - مدد۔
التیام - زخم کا بھر جانا۔
کر - حملہ۔
مطاردہ - ایک دوسرے کو بھگانا۔ ہٹانا۔
نزیلاں - مہماناں - فرود آئندگان۔
نزال - جنگ۔
قدوم - بضمتین - آمدن۔
مقداماں - آگے بڑھنے والے - پیشرو۔
جرارہ - دراز - نیزہ چونکہ دراز ہوتا ہے۔
خطی - بمعنی نیزہ - موضع خط کے بانس عمدہ ہوتے ہیں۔
اس لئے وہاں کا نیزہ مشہور ہے نیز بوجہ درازی نصب
(فتحہ بوجہ عامل) سے استعارہ کیا ہے۔
عامل - نیزہ وسنان - اسم کو اعراب
دینے والا۔
عمل - کام کرنا اور اسم کو اعراب دینا۔
الغاء - افگندن وباطل کردن ولغو گردانیدن۔
مدارا - اصل میں مدارات ہے - رعایت کردن -
صلح وآشتی نمودن - یعنی مدارات ورعایت جو
عامل (کان و کن) تھی - اس کو حرکت نصب دراز نیزہ
سے لغو اور باطل کر دیا - یعنی مدارات ترک کر دی
اور نیزہ زنی کرنے لگا۔

زیغ - بفتح میل کردن - مراد کجی۔
راجع - سوائے مہر وماہ کوئی دوسرا سیارہ جو
اپنی سیر طبعی سے پیچھے پلٹنے والا ہو - اور سیر طبعی
سیاروں کی مشرق سے مغرب کو ہے - حالت رجعت میں
سعد سیارہ کی بھی تاثیر نحس ہو جاتی ہے - اور سیر طبعی کو
استقامت کہتے ہیں۔
برج - خانہ سیارہ - وقت ولادت مولود افق شرقی پر
جو برج ہو وہ اس مولود کا طالع کہلاتا ہے۔
معوج - کج وناراست - امنیت - آرزو۔
نامستقیم - ناراست وکج۔
توقف - قیام - ہزیمت - شکست۔
پشت دادن - گریختن۔
پشتی نیافتن - مدد نہ پانا۔
روئے تافتن - منہ پھیر کے چلا جانا۔
قفا خاریدن - شرمندہ ہونا۔
تثبت - قرار وقیام - منادی - ندا کرنیوالا۔
علیؑ ابن ابی طالب حضرت رسالتمآب کے چچازاد
بھائی اور داماد - چونکہ نبیؐ کی کم سنی میں ان کے والد نے
انتقال کیا تھا - اس لئے ابو طالب ہی نے نبی کی پرورش
کی اور کفار قریش کے مقابلے میں ہر قسم کی مدد کی - کل
لڑائیاں نبیؐ کی علیؑ ہی نے سر کیں - روز ہجرت بستر
نبیؐ پر باوجود خطرہ جان علیؑ ہی سوئے - نبیؐ کی اکلوتی
اور پیاری بیٹی فاطمہ زہراؑ کے شوہر تھے - ائمہ اثنا عشر
میں سے آپ اول امام ہیں - منجملہ دیگر القاب کے آپ کا
لقب امیر المومنین سید الاوصیا ہے اور کنیت

ابو الائمہ ہے۔ سنہ۴۰ھ میں پینسٹھ برس کی عمر میں مسجد کوفہ میں عبد الرحمٰن ابن ملجم نے بحالت سجدہ شمشیر زہر آلود سے سر پر ضرب لگائی۔ ضرب کے تیسرے دن ۲۱ رمضان کو شہادت پائی۔ نجف اشرف میں اُن کا مزار مقدس زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

کرّم اللہ وجہہ۔ مکرم کیا اللہ نے اُن کی پیشانی کو یعنی دوسرے مسلمانوں کی طرح کبھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔ کیونکہ حالت طفلی ہی سے اسلام قبول فرمایا تھا۔ بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سب سے پہلے مسلم ہی ہیں۔ اسلام ان کی ذات اقدس پر بحیثیت علم و شجاعت وعدالت وعفت جو بھی فخر کرے بجا ہے۔

لکل قضاء جالب ولکل درّ حالب۔ ہر قضا کا کوئی کرنے والا ہے۔ اور ہر دودھ کا کوئی دوہنے والا ہے یعنی ہر فعل کا کوئی فاعل ضرور ہوتا ہے۔ اور فاعل مطلق خدا ہے۔ علیؑ کے کلمات قصار حکمت آمیز مشہور ہیں جس کتاب میں ان کے کلمات اکٹھا کر دیئے گئے ہیں اُس کا نام دُرر غرر ہے۔ اور خطبات کے مجموعہ کا نام نہج البلاغۃ ہے۔ جس کی شرح ابی الحدید معتزلی نے نہایت ضخیم لکھی ہے۔ ایک مختصر سا دیوان بھی اُن کے نام سے شائع ہے۔

صفحہ ۲۸

اقتدار۔ قدرت۔ **شست** بفتح چٹکی۔

خضوع۔ عاجزی و فروتنی۔

رکاب گراں کردن۔ سوار ہونا۔ (رکاب فرار گراں کردم لے گریخت)

بیکرانہ جس کا کنارہ اور انتہا نہ ہو۔ بیحد و کثیر۔

مَرَدّ۔ باز گردانیدن و قبول نہ کردن۔ وبفتحتین وبلا تشدید دال تر کردن صفت تیغ میں لفظ چو آب چھپنے سے رہ گیا ہے۔ جو نسخہ تبریزی میں موجود ہے۔ (ترجمہ) تاکہ تیغ چو آب سے تر کر کے اس کی سرکشی کا جواب دے۔ نسخہ تبریزی میں بجائے مَرَدّ مُزد بضم میم وسکون زائے معجمہ بمعنی اُجرت مرقوم ہے۔ بہتر یہ ہے کہ مَرَدّ ردّ سے مصدر میمی ہو جس کے معنی ردّ کرنا ہیں۔ اس صورت میں جواب کے مناسب بھی ہو گا۔ بمرد۔ تمرد۔ چو آب وجواب میں تجنیس خطی ہے (ترجمہ) تاکہ تیغ چو آب سے رد کر کے اس کی سرکشی کا جواب دے۔

تمرّد۔ سرکشی۔ **استکبار**۔ گردن کشی۔

تفرد۔ یگانہ و یکتا ہونا۔

استکثار۔ اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنا۔

التجا۔ پناہ لینا۔ **مامن**۔ جائے پناہ۔

قبلہ جس کی طرف منہ کریں۔ **اقبال** پیش آمدن۔

برادر۔ مراد قوبلا کہ برادر آریغ بوکا بود۔

دشمن۔ مخفف دوشماں بمعنی دوضد۔ یہاں مراد آنغو۔

طرف نقیض۔ بھائی سے موافقت اور دشمن سے مخالفت چاہیے تھی مگر اس نے اس کے برخلاف دشمن سے موافقت اور بھائی سے مخالفت اختیار کی تھی۔

معلم۔ اسم فاعل از اعلام۔ آگاہی دینے والا۔

ندامت۔ پشیمانی۔ **ماضی**۔ جو کچھ کہ گذرا۔
کیفیت مجاری قضا۔ بیان اس بات کا کہ تقدیر میں
یوں ہی لکھا تھا۔
از طرف بسیار درآورند۔ بائیں ہاتھ کی طرف سے
لائیں۔ یہ علامت ترکوں میں اظہار ناخوشی کی تھی اور
جس سے خوش ہوتے تھے۔ اُسے داہنے ہاتھ کی طرف سے
سامنے بُلاتے تھے۔
یمین اللہ۔ قسم بخدا۔ **یسار**۔ بفتح ثروت و
تونگری۔ چونکہ یمین بمعنی دست راست اور یسار بمعنی
دست چپ بھی ہے۔ اس لئے راست کے ساتھ
ایہام تناسب ہے، یا مراعاۃ النظیر۔
راست خواہی۔ سچ پوچھتے ہو تو قسم بخدا فلک سے
ثروت کسی دن کسی نے بغیر مصیبت اُٹھائے نہیں پائی
روزے کی جگہ روئے بھی پڑھ سکتے ہیں جو مضاف
یسار کا ہوگا یعنی چہرۂ تونگری بغیر مصیبت اُٹھائے
قسم بخدا فلک سے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔
تکشمشی۔ بکسر تا و بہر دو شین و میم۔ کورنش و حضوری۔
مشی و میشی ترکی میں علامت حاصل مصدر ہے۔ جیسے
مق و مک علامت مصدر (ٹوپے ریسپکٹ)۔
مثول۔ بہ پائے استادن و بزمین چسپیدن مراد
تعظیم ادا کرنا۔ یہ لفظ تکشمشی کی تفسیر ہے۔
اقتراف۔ ورزیدن و اکتساب کردن۔
اغراء۔ در غلانیدن۔ **اعتراف**۔ اقرار کردن۔
وفور۔ کثرت زیادتی۔ **جبلی**۔ فطری و خلقی۔
شمول۔ شامل ہونا۔ لاحق ہونا۔

نصفت۔ عدل و انصاف۔ **استبقاء**۔ باقی داشتن۔
آسیب۔ صدمہ۔ **بخشود**۔ رحم کرد۔
فرودستاں۔ زیردستاں و ماتحتاں۔
باشیدن۔ قیام و سکونت۔
مصیف۔ سر مقام جہاں زمانہ گرما بسر کریں۔ ترکی میں
ییلاق اور فارسی میں گرم سیر اور انگریزی میں سمر کوارٹر
کہتے ہیں۔ اس کا ضد قشلاق و سرد سیر و ونٹر کوارٹر ہے۔

صفحہ ۲۹

خاتون۔ بیگم۔ بیوی۔ **تکفل**۔ پورا کرنا۔
یورت۔ منزل و مقام و کیمپ۔
متکا۔ تکیہ گاہ۔ **کربت**۔ اندوہ۔
سلوت۔ تسلی۔ **تغابن**۔ نقصان و زیان۔
برخود پیچیدن۔ پیچ و تاب کھانا۔
ضجرت۔ دل تنگی۔ القلق والاضطراب من الغم۔
خمار شکن را۔ برائے خمار شکنی۔
خمار۔ نشہ شراب کے اُتار کے وقت جو اعضا شکنی
ہوتی ہے۔ اور بغیر شراب پیئے دُور نہیں ہوتی۔
دواء خمار الخمر ان تشرب الخمر
خمار شراب کا علاج یہی ہے کہ تو شراب پی لے۔
در خود پیمود۔ اپنے پیٹ میں بھر لی۔ جیسے پیمانے کو
بھرتے ہیں۔
قرابہ۔ ایک بڑا ظرف شراب خیک یعنی مشک شراب۔
ممتلی۔ پُر۔ **ترحال**۔ بکسر کوچ۔
سنہ ثمان و خمسین و ستمائہ۔ آریغ بوکا سنہ ۶۵۸ھ
میں شراب زیادہ پی کر مر گیا۔ اور دو سال سلطنت کی۔

ایک بیٹا آرد نام چھوڑا۔

ہزار و دو لیست - بارہ سو۔

فرد بیت - شعر واحد۔

وعمرك ..... تزوكا - تیری زندگانی کی قسم تیرے لئے زوال ضروری ہے - چاہے ایک دن توجئے یا ہزار روز۔

تتمیم ذکر جلوس آلغو

صفحہ ۳۰

تتمیم - پورا کر دینا۔ برسم - برطوق۔

حلبہ - بفتح میدان معالی - جمع معلی بلندیہا و بزرگیہا۔

اعشار - جمع عُشار کہ معدولست از عشرہ میگویند۔

جاؤا عُشارا - آمدند دہ گان دہ گان۔ ازینجا است کہ بمعنی گروہ آمدہ - و اعشار بمعنی نصیبہائے قمار و تجریداً بمعنی نصیب و حصہ - اینجا ہمیں معنی مراد است۔

مکرمت - بزرگی و شرف - جمعش مکارم۔

مآثر - آثار و نشانیہائے نیک و کارہائے پسندیدہ۔

مخائل - جمع مخیل - آثار و علامات۔

رہی - غلام۔ چتر زرکش - کنایہ از آفتاب۔ وہ چھتر جس پر کارچوبی سنہرا کام کیا ہوا ہو۔ چتر زرکش آفتاب میں اضافت تشبیہی ہے جسے بیانی کہتے ہیں۔

ہرغنہ - زوجہ قراغول دختر آریغ بوکا و مادر مبارک شاہ۔

قراغول - نبیرہ چغتائی ہے۔

استیلا - قہر و غلبہ۔ نقش بند - مصور۔

ابداع - ایجاد الشئی دفعۃً۔

اختراع - احداث الشئی لاعن الشئی۔

نوک - بضم سر قلم۔ بایستگی - وجوب لزوم۔

شائستگی - سزاواری و شایانی - اس کے بعد (و الیشاں) غلط ہے۔

بتِ خود پرست - معشوقے بود کہ سوائے ذات خود بطرف کسے اعتنا نمیکرد۔

صفحہ ۳۱

تعصب - حمایت و طرفداری و یاری۔

باخرز - قصبہ ایست از خراسان - در طرفِ مشرقی ہرات واقع و مسکن اہل ہزارہ است۔

سیف الدین - نام صوفی مشہور کہ در سنہ ۶۶۱ھ بمرد۔

پاکباز - وہ قمارباز جو سب کچھ ہار دے - زاہد مجرد عاشق صادق۔

طریقت - سیرت مختصہ بالسالکین الی اللہ ہے - قطع منازل و ترقی مقامات سے۔

حقیقت - سلب آثار اوصاف بندہ بہ اوصافِ الٰہی۔

تذکر - جب دل میں کہ گروہ صوفیہ کے نزدیک دل ہی نفس ناطقہ اور محل تفصیل معانی ہے کوئی صورت حاصل ہو - یعنی خطور کرے تو اس تصور کا نام تذکر ہے۔ چنانچہ محمود شبستری گلشن راز میں فرماتے ہیں ؎

کہ چوں در دل شود حاصل تصور
نخستیں نام او باشد تذکر

نسخہ تبریزی میں بجائے تذکر تذکیر مرقوم ہے۔

جس کے معنے یاد دلانا اور نصیحت کرنا ہیں۔
توحید۔ دل وزبان وارکان سے خدا کو ایک جاننا۔
تمجید۔ بزرگی سے نسبت دینا۔
تلفیق۔ بہم آوردن دو سخن۔
دور از مانند۔ بے مثل و نظیر صفت وحدت ہے۔ چونکہ "بلند داشت" کا قافیہ ہے اس لئے بلحاظ اکتفا بالاولی ردیف داشت بعد لفظ مانند محذوف ہے۔
معنی بدیع شریف۔ ایسے معنی نادر اور بزرگ قدر ہوتے ہیں کہ توضیح میں آفتاب کو شرمندہ کرنیوالے ہیں۔
بدیع۔ نو پیدا۔ نادر و عجیب۔ نام فنے از بیان۔
ایضاح۔ روشن و آشکارا کردن۔ رفع الاشکال وتفسیر بمعنی تفصیل الاجمال ہے۔
این کا مشار الیہ اشعار مابعد ہیں۔
ردیف۔ ہمسر۔ وآنچہ کہ بعد قافیہ آید۔ اشعار مابعد میں۔ رواں ومیاں قوافی ہیں اور آب ردیف ہے (ترجمہ) شیخ سیف الدین کے الفاظ ایسے شیریں اور لطیف ہوتے ہیں کہ مصنف کا قطعہ باوجود سلیس اور رواں ہونے کے اُن کے مقابلہ میں شرم کے مارے (مثل ردیف آب قطعہ مذکور) پانی پانی ہے۔
تشویر خوردن۔ شرمندہ ہونا۔
روان۔ جان وروانی۔
لولو چو قطرہ بود ز لفظت چو یاد کرد۔ جب موتی تیرے الفاظ روشن کو یاد کرتا ہے تو قطرہ آب ہو جاتا ہے کیونکہ تابانی الفاظ کی ایسی موتی میں نہیں ہے۔

ارجعی۔ رجوع کن۔ بازگرد۔ اس آیۃ یا نفس المطمئنۃ ارجعی الی ربك راضیۃ مرضیہ کی طرف اشارہ ہے۔
سراچہ ناپا ئدار۔ کنایہ از دنیا۔
دار القرار۔ محل قیام۔ ونام یکے از طبقات بہشت۔
ابرار۔ جمع برّ بمعنی نیکواں۔
دار القرار ابرار۔ کنایہ از بہشت۔
غریبستان۔ محل مسافران۔ ضد وطن۔ **بنماند** میں بائے موحدہ زیادہ ہے۔ برائے حسن کلام۔

صفحہ ۳۲

تبجج۔ بروزن تفعل۔ حرف دوم بائے موحدہ وسوم جیم وچہارم حائے حطی بمعنی شادمانی وفرحت۔
ابتہاج۔ سرور وشادمانی۔
تنجح۔ حرف سوم جیم فیروزی وحاجت برآری۔
ارتیاح۔ نشاط وشادمانی
امارات۔ علامات۔ **ادبار**۔ یکسر بدبختی۔
آثار۔ نشانہا۔ **انکسار**۔ شکستگی۔
میغ۔ ابر۔ **مہ دو ہفتہ**۔ بدر۔
سنبل پُرتاب۔ کنایہ از زلف پرخم۔
بغمان۔ مرکب از۔ بہ۔ غم۔ آن۔ یعنی ہر غمنہ کے غم میں۔ ممکن ہے کہ غمان مزید علیہ یا جمع خلاف قیاس غم ہو۔
غم۔ وہ اندوہ وملال جس کے ازالہ پر انسان قادر نہ ہو جیسے فوت محبوب۔ اور جس کے ازالہ پر انسان قادر ہو اُسے ہم کہتے ہیں۔ جیسے افلاس۔ یہ بھی کہتے ہیں۔

کہ ہم قبل نزول امر کو کہتے ہیں - جس سے نیند اُڑ
جاتی ہے - اور غم بعد نزول امر ہوتا ہے کہ نیند
آجاتی ہے - اور حُزن افسوس و حسرت بر ما فات کا
نام ہے - سیوطی کہتے ہیں کہ ہم ایسے امر پر ہوتا ہے
جس کے وقوع اور ذہاب کا انتظار ہو - اور غم امر
واقع پر یا فوت خیر پر ہوتا ہے -

لالہ نعمان - قسمے از لالہ منسوب بہ نعمان بن منذر -

عارض - کلہ جس حصہ رُخ پر داڑھی کے بال اُگتے
ہیں - لُپ والوار فارسی جدید میں کہتے ہیں - اور خد کے
معنے رُخسار کے ہیں - وہ اُبھرا ہُوا حصہ کلہ کا جہاں
ڈاڑھی کے بال نہیں ہوتے ہیں -

مہرگان - سولھویں تاریخ مہر ماہ کی - اور ماہ اول
فصل خزاں اس کا معرب مہرجان ہے -

توش - قوت و طاقت و قدرت -

تذکر - یادگاری - **نیک** - خوب -

ولے دراں سخن ہاست - اس میں یعنی مُلاقات میں
تامل اور کلام ہے - یعنی قیامت میں بھی
امید مُلاقات نہیں -

رذاءت قوۃ غضبی - جیسے بے موقع و محل اظہار
غضب کرنا - افراط غضب شدۃ غیظ اور تفریط
بے غیرتی ہے -

وہم - تردد الذہن درمیان دو امر - اگر مساوی ہو
تو شک ہے - اور راجح کو ظن اور مرجوح کو وہم
کہتے ہیں -

قوۃ غضبی - وہ قوت ہے جو امور نا مناسب و
مضر کے دفع کرنے کا باعث ہوتی ہے -

صفحہ ۳۳ .

دُعا - خدا سے حاجت چاہنا - حدیث میں ہے -
الدُّعاءُ تردُ البلاءَ - دُعا مصیبت کو دُور
کر دیتی ہے -

قضاء - حکم الٰہی و قضاء بد مصیبت و بلا -

نہ ما نُك - اے سلیمٰی (معشوقہ) تیرا زمانہ گذر گیا -
یعنی اب وہ پہلا سا حُسن اور شباب نہیں - اب چاہے
تو راضی ہو یا خفا سب برابر ہے -

خیرہ خیرہ - ہرزہ و عبث -

بود و بُود - تھا اور رہیگا - واو عطف چھپنے سے
رہگیا - اور تا برائے غایت ہے - بمعنی ما دامیکہ -

دُوار - دوران سر -

زخم خار است - اول رنج است بعدہٗ راحت -

بر - بغل و کنار و نزد -

سِرار - مہینے کی آخری رات جس میں چاند نہیں
دکھائی دیتا -

مُحاق - آفتاب و مہتاب کا ایک برج میں ہونا
اور جب آفتاب کے ساتھ علاوہ ماہ کوئی اور سیارہ
ہوتا ہے - تو اُسے احتراق کہتے ہیں - مہینے کی آخری
تین راتیں جن میں چاند نہیں دکھائی دیتا -

دَمار - ہلاک -

صبح دوم - صبح صادق جس کا زمانہ بہت کم
ہوتا ہے -

عنقاء - بفتح طائرے فرضی دراز گردن -

نخوت ۔ بفتح بزرگی و کبر ۔
سطوت ۔ قہر و غضب و حملہ و دبدبہ ۔
قلّہ ۔ سر کوہ جمعش قلل ۔ **قاف** ۔ نام کوہ محیط عالم ۔
یہ خیال ہے ۔ اگرچہ کاکیشیا میں ایک چھوٹا پہاڑ ہے ۔
کبریا ۔ عظمت و بزرگی ۔ **مزاودت** ۔ مصاحبت ۔
نسرین ۔ نسر طائر و واقع فلک ہشتم پر دو شکلیں ہیں ۔
استنکاف ۔ ننگ و عار داشتن از کارے ۔
نعاب ۔ آواز زاغ ۔
غراب البین ۔ جُدائی کا کوا جب عرب خانہ بدوش اپنے خانۂ عاریتی کو اُٹھا کر چل دیتے ہیں ۔ تو وہاں کوا گرا پڑا کھانے کے لئے آتا ہے ۔ عرب سمجھتے ہیں کہ یہی ویرانی کا باعث ہوا ہے ۔ اس لئے اُسے منحوس جانتے ہیں ۔ حادثہ کو غراب البین کے ساتھ استعارہ کیا ہے ۔
چغد خراب نشین ۔ اُلّو جو ویرانہ کا بیٹھنے والا ہے اُلّو ویرانوں ہی میں رہا کرتا ہے ۔ اور اگر خراب نشین پڑھیں ۔ جیسا کہ لاہوری نسخہ میں ہے تو بمعنی مقام ویران ہوگا ۔
بے آہو ۔ بے عیب ۔ **چنگ** صحیح ۔ **پلنگ** چیتا
باشتغال صحیح **باشغال** ۔ جمع شغل بمعنی کار ۔
شغالی ۔ کار شغال ۔ و شغال بفتح بمعنی گیدڑ کہتے ہیں ۔
زمانہ نوشیرواں میں ظاہر ہوا ۔ (انجمن آراء) ۔
تکلیف کردن ۔ مامور کردن ۔ لگانا ۔
روباہ بازی ۔ مکاری و فریب ۔
کفتار عشوہ ۔ بجو کا ایسا فریب رکھنے والا ۔ کیونکہ عشوہ بہر سہ حرکت بمعنی فریب آمدہ ۔
کفتار ۔ بفتح ایک درندہ جانور ہے ۔ جو کتوں کو مار کر کھاتا ہے ۔ اُردو میں ہنڈار کہتے ہیں صاحب غیاث نے اس کا ترجمہ ڈائن کیا ہے ۔ جو ایک قسم کی ساحرہ ہے جو لوگوں کا جگر نکال کے کھا جاتی ہے ۔ ان معنوں سے عشوہ کا لفظ چسپاں ہو جاتا ہے ۔
جاوید ۔ زمان نامتناہی مستقبل مترادف ابد حال واقع ہوا ہے ۔ بمعنی ابداً و دائماً ۔
خواب خرگوش ۔ غفلت کامل ۔ کیونکہ خرگوش ایسا غافل سوتا ہے کہ شکاری اُس کے سر پہ پہنچ جاتا ہے اور وہ جاگتا نہیں ۔ اس جانور کے کان بڑے ہوتے ہیں اس لئے اسے خرگوش کہتے ہیں ۔ کیونکہ خر فارسی میں بڑائی کے لئے آتا ہے ۔ صنعت مراعاۃ النظیر ان جانوروں کے ناموں سے ظاہر ہے ۔
گردوں رتبت ۔ بلند مرتبہ ۔
قوائم ۔ جمع قائمہ ۔ پایہ ۔
مناکب ۔ جمع منکب ۔ دوش و شانہ ۔
جوزا ۔ برج سوم ۔ **قمہ** ۔ بضم سر ہر چیز ۔
شعریٰ ۔ یکسر دو ہیں ۔ شعرائے عبور و شعرائے غمیصا جن کو شامی اور یمانی بھی کہتے ہیں ۔
بساط گستردنی چوں حصیر و بستر و مسند ۔
پستہ شکر خند ۔ کنایہ از لب خنداں معشوق ۔
رخسار ۔ مراد سطح و روئے (ترجمہ) اس کی وہ مسند جو حسینوں کے شکر خندہ سے شکر ریز اور ان کی زلفوں سے عنبر بیز رہتی تھی ۔ یعنی جس مسند پر

حسین بیٹھا کرتے تھے۔ وہ مسند تختہ تابوت سے بدل گئی۔

مغاک خاک تیرہ۔ خاک سیاہ و تاریک کا گڑھا مُراد قبر۔

تختہ تابوت۔ وہ صندوق جس میں مُردہ کو رکھکر مع تابوت قبر میں رکھدیتے ہیں۔ یہ جملہ اس تشریح کو چاہتا تھا۔ ورنہ صندوق مُردہ اور جنازہ کے معنے ہیں۔

لمہ نو ذق۔ جو وصل کہ فرقت ہو چکا ہے۔ وہ اب ہمیں میسر نہیں ہوتا۔ اور جو شادی کہ ماتم ہو چکی ہے۔ وہ مجھ تک نہیں آتی۔ محشی نسخہ تبریزی اس شعر کو مرثیہ مُصنفہ ابی اسمٰعیل حسین الطغرائی بتلاتے ہیں۔

مبارک شاہ۔ باپ کا نام قرا اغول اور ماں کا نام ہرغنہ۔ اور قرا اغول چغتائے کا پوتا تھا۔ اور چغتائی چنگیز خاں کا بھائی ہے۔

نفیر۔ بانگ و فریاد و نالہ۔

آری و بری۔ لائیگا اور لیجائیگا یعنی پیدا کریگا۔ اور مار ڈالیگا۔ **یکبارہ**۔ بالکل سراسر۔

بری۔ دور۔ بروزن فعیل از براءت کہ بمعنی بیزاری است۔

شاہے میں یائے مجہول تنکیری ہے۔ اور شین کا مرجع شاہ ہے۔

جامہ دریدن۔ غم میں گریبان چاک کرنا۔

براق۔ نام شخصے۔

خروج۔ کسی سے لڑنے کے لئے نکلنا۔ چڑھائی کرنا۔

ذروہ۔ من کل شیٔ اعلاہ۔ چوٹی۔

شرف۔ بزرگی۔ کسی سیارہ کا کسی برج کے ایسے نقطۂ کمال پر ہونا کہ اس کی تاثیر خوب مرتبہ کمال پر ہو۔ آفتاب کو شرف اُنیسویں درجہ حمل پر منزل بطین میں۔ اور چاند کو برج ثور کے درجہ سوم پر منزل ثریا میں اور عطارد کو سنبلہ میں اور زہرہ کو حوت میں اور مریخ کو جدی میں اور مشتری کو سرطان میں اور زحل کو میزان میں شرف ہوتا ہے۔ اور اس کا ضد ہبوط ہے۔ اور اوج کا ضد حضیض ہے۔

عروج۔ کسی سیارہ کا منتہائے بلندی پر پہنچنا۔ اس کا ضد زوال ہے۔

منت۔ نعمت و نکوئی۔ منّ۔ احسان۔

طول۔ بضم درازی و ثانی بفتح بمعنی منت و فضل و فراخی۔

ذکر جلوس قوبلا قاآن

صفحہ ۳۵

جلوس۔ بر تخت نشستن۔

قاآن۔ بادشاہ بس عادل و سخی و عاقل۔ لفظ ترکی ہے۔ ہر بادشاہ جلیل القدر کو کہتے ہیں۔

خصم خانیت۔ دشمن بادشاہی مراد آریغ بوکا۔

نقار۔ بکسر۔ عیب و کینہ و عناد۔

خط دادن۔ مچلکا لکھ دینا۔

صباح ومسا-صبح وشام-خط-فرمان وحکم-
مراحم ومساخط-رحم وغضب سُخط-جوغضب
عظمت وغرور کی وجہ سے اپنے سے کم درجہ کے
لوگوں پر ہو-اور غضب کا استعمال دونوں قسموں پر
ہوتا ہے-اور رحمت کے معنی افاضۃ الاحسان کے
ہیں-جیساکہ سیوطی نے کنز المدفون میں کہا ہے اور
رحمت میں مبالغہ کو رافت کہتے ہیں-اور مغفرت
نام محو ذنوب کا ہے-

منقاد-بضم-فرمانبردار ومطیع-

قوریلتائے-بمعنی جشن ترکی ہے-

مطالع-بفتح جمع مطلع-دائرہ فلک البروج کے
ایک سو اسی درجات جن پر مدار آفتاب ہے-
مطالع کہلاتے ہیں-

از مناقص مہجور-نقصانات سے دُور-

اوتاد-(تقویم (کنڈلی-جنم پترا) میں بارہ
خانے بناتے ہیں-اول خانہ میں اس برُج کو
قائم کرتے ہیں-جو ولادت مولود یا کسی
کام کے آغاز کے وقت افق شرقی پر ہوتا
ہے-اس برُج کو سنسکرت میں اوسکا راش
اور عربی میں طالع کہتے ہیں-ان بارہ خانوں کا
نام اوتاد ہے-چار ان میں سے اوتاد
اربعہ ہیں-جن پر احکام نجومی کے نکلنے کا
دارومدار ہے-ان چاروں کے نام نقشہ
ذیل میں دیکھو-اور چار زائل اور چار مائل
کہلاتے ہیں:-



نظر مناحس-نظرات کی تین قسمیں ہیں-نظر تثلیث
جب ایک سیارہ ایک برُج میں ہو اور دوسرا ایک چھوڑ
کے ہو اور دو چھوڑ کے ہو تو نظر تربیع ہے اور چار چھوڑ
کے ہو تو یہ نظر تسدیس ہے-پھر یہ نظرات سعد بھی
ہوتے ہیں-اور نحس بھی اور مساوی بھی-نظر
تثلیث نظر دشمنی ہے-اور نظر تربیع نظر
دوستی ہے-نقطہ شرف آفتاب انیسواں درجہ
حمل اور منزل بطین ہے-

اقتران-نزدیک شدن بچیزے-

سقوط-حدوث بخار جمرہ-

جمرات ثلاث-تین حرارتیں-جمرہ ایک بخار ہے
جو آخر زمستان میں زمین سے نکلتا ہے-عرب لوگ
اس بخار کے زمین میں پیدا ہونے کو سقوط جمرہ
کہتے ہیں-اور وہ تین دن ہیں-ہر دن میں سات
روز کا فاصلہ ہے-پہلا جمرہ ساتویں ماہ شباط کو
اور دوسرا چودھویں اور تیسرا اکیسویں کو
پیدا ہوتا ہے-پہلے جمرہ سے زمین اور دوسرے سے
پانی اور تیسرے سے ہوا گرم ہوتی ہے-ابی ریحان

بیرونی کے نزدیک بخار نہیں ہیں۔ بلکہ ہفتم وچہاردہم
وبست و یکم روزہائے شباط کا نام ہے۔ کہ ان دنوں
میں بخار زمین سے نکلتا ہے۔ اور گمان منجمین یہ ہے
کہ جبہہ منزل دہم قمر اور زبرہ منزل یازدہم اور صرفہ
منزل دوازدہم انہیں دنوں میں ساقط ہوتی ہیں۔
پس روزہائے سقوط ہرسہ منازل کا نام اُن کے
نزدیک جمرات ثلاث ہے۔ شیخ آذری نے انوری
کے اس شعر کی ؎

ہم جمرہ برآورد فرو بُردہ نفس را
ہم فاختہ بکشاد فروبستہ دہاں را

شرح میں جمرہ کے معنے روح نباتی لکھے ہیں۔

نشو۔ بفتح پیدا شدن۔ روئیدن۔ بالیدن۔

اُلّاف۔ جمع آلف جیسے کفّار جمع کافر بمعنی خوگیرندہ دیار و دوست۔

مالوف۔ اسم مفعول جس سے اُلفت ہو۔ یعنی محبوب و مانوس۔

اُلّاف مالوف۔ دوستان محبوب و مانوس کنایہ از گلہا۔ اس صورت میں بالوف جو نسخہ لاہوری میں چھپا ہے۔ مالوف ہونا چاہئے۔ نسخہ تبریزی میں بہ آلاف و الوف مرقوم ہے اور یہ دونوں الف بمعنی ہزار کی جمعیں ہیں۔ یعنی ہزارہا و ہزار در ہزار۔ یعنی ہزارہا پرندے چہچہا رہے تھے۔

لواقح۔ جمع لاقح۔ آبستن کنندگان۔ مراد بارآور۔

ریاح۔ جمع ریح بمعنی ہوا۔

حمائل۔ بفتح آنچہ در بر اندازند۔ ہیچوہار۔ یہ لفظ ان معنوں کے ساتھ اس محل پر غیر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے حوامل جمع حاملہ بمعنی آبستنی و باردار و مثمر مناسب ہوگا۔

خمائل۔ جمع خمیلہ۔ درہم پیچیدہ۔

مائل۔ خمیدہ۔

قوائے نباتی۔ نمو وغیرہ۔

خواص۔ جمع خاصہ وہ کلی جو اپنے افراد کی حقیقت سے تو خارج ہو۔ مگر ایک حقیقت نوعیہ کے افراد پر محمول ہو۔ جیسے ضحک خاصہ انسان ہے۔

افعال شخصی۔ فعل ذاتی جیسے نمو و تولید ثمر و گل۔

افعال نوعی سے مراد تولید مثل ہے۔

غاذیہ۔ قوای طبیعی جگر میں سے ایک قوت کا نام ہے جس سے پرورش جسم ہوتی ہے۔

اطفال نبات۔ باضافت تشبیہی۔ خود نبات یا گل و ثمر۔

مراودت۔ ہم صحبتی۔ **مخالطت**۔ آمیزش۔

پیشکاران چہارگانہ۔ کنایہ از اربعہ عناصر۔

تربیت۔ پرورش۔ **حریف**۔ ہم پیشہ۔

نامیہ۔ نمو پیدا کرنے والی قوت۔ یہ بھی قوائے طبیعی میں سے ایک ہے۔

استکمال۔ کامل کرنا۔

اقطار۔ ابعاد ثلاثہ یعنی طول و عرض و عمق۔

کدخدا۔ مالک خانہ۔ و باصطلاح منجمین دلیل روح کو کہتے ہیں جس طرح کدبانو (ہیلاج) دلیل جسم ہے اور کمیت اور کیفیت عمر کی دلیل اس سے لیتے ہیں۔ ہیلاج یونانی لفظ ہے۔ بمعنی چشمہ

زندگانی۔

مولِّدہ ۔ پیدا کرنے والی قوت یہ بھی قوائے طبیعی میں سے ایک قوت ہے۔

تولیدِ مثل ۔ اپنا ایسا دوسرا پیدا کرنا۔ یہ قوت نباتات وحیوانات میں ہے۔ جمادات میں نہیں۔

مصورہ ۔ اُس نوع کی ایسی صورت پیدا کرنیوالی قوت۔ یہ بھی قوائے طبیعی میں سے ایک قوت ہے۔

خامہ آزری سے مراد قلم نقاشی ہے۔ کیونکہ آزر عم موسیٰ بُت تراش ومصور تھے۔

صفت ۔ مانند۔ **بیرنگ** ۔ گروہ وخاکہ۔

غرائب نقوش ۔ عجیب تصویریں مراد گل وثمر۔

عجائب الوان ۔ رنگہائے عجیب وغریب گل وثمر۔

صفحہ ۳۶

عناصر پایہ ۔ بلند مرتبہ وبمعنی اصل چہ عناصر اصل موجودات عالم ظاہر اند۔ **کیوان** ۔ زحل۔

خاناں ۔ شاہان۔ **دست بدست** یکے بعد دیگرے۔

کفایت ۔ کافی ہونا۔ وہم کفو وہمتا ہونا۔ مسلمانوں میں شادی کرنے کا دستور ہم کفو میں ہے۔

صداق ۔ مہر وکابین۔ **صدق** ۔ راست ودرست۔

استحقاق ۔ مستحق وسزاوار ہونا۔

صدق استحقاق ۔ سزاواری بجا ودرست۔

شہادت ۔ گواہی۔ **وکالت** ۔ اپنے معاملہ کو کسی دُوسرے کے سپرد کرنا۔ نکاح میں مہر اور دو گواہ اور ایک وکیل کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہو خیر ۔ اللہ بہترین مددگار وکفالت کنندہ ہست۔

کفالت ۔ ضمانت (کفیل ، ضامن)۔

عروس ۔ بفتح۔ جب بمعنی داماد ہو تو جمع عُرس آتی ہے۔ اور جب دلہن کے معنی ہوں تو جمع عرائس ہے۔

زفاف ۔ بکسر دولہن کو دولہا کے گھر بھیجنا۔

عقد ۔ بفتح عہد وپیمان وضمان۔

دراری ۔ جمع دُرّی۔ ستارہائے روشن۔

سعود ۔ سیارگان باسعادت چوں مشتری وزہرہ وقمر۔ سعد ذابح وسعد اخبیہ وسعد السعود کو بھی سعود کہتے ہیں۔ اول دو منازل قمر ہیں اور سوم مشتری کا اسم صفت ہے۔

مشتری ۔ قاضی فلک منبر پر جا کے خطبہ پڑھنا قاضی کا کام ہے۔ اور خطبہ میں بادشاہ وقت کا نام لیتے ہیں۔

کیوان ۔ زحل سب سے اونچا سیارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ کبھی بوجہ بلندی رفعت میں اور کبھی بوجہ نحوست وسیاہی غلام سے۔ اور کبھی بام فلک پر ہونے کی وجہ سے پاسبان سے تشبیہ دیتے ہیں کیونکہ پہلے چور کمند کے ذریعہ سے کوٹھے پر سے آیا کرتے تھے۔ اس لئے پاسبان کو کوٹھے پر رکھتے تھے۔

فارسی نام سیاروں کے علی الترتیب یہ ہیں:—

نام	محل	عربی نام
کیوان	آسمان ہفتم	زحل
ہرمز	” ششم	مشتری برجیس
بہرام	” پنجم	مریخ
مہر	” چہارم	شمس

نام	محل	عربی نام
تیر	آسمان دوم	عطارد
پری دخت ہبیدخت	″ سوم	زہرہ
ماہ	″ اول	قمر

ہندوے حلقہ درگوش۔ غلام کان میں کڑی پڑا ہوا۔ ایران میں حلقہ بگوش ہونا علامت غلامی ہے۔

چوبک زن۔ مہتر پاسباناں کہ چوبکے وتختہ بدست گرفتہ بشب میگردد و چوب را بہ تختہ میزند تا صدائے آں شنیدہ دیگر پاسبانان بیدار باشند۔

ماہ نو۔ نعل کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کو گوش نعل میں پہنا کے اُسے غلام تجویز کیا ہے۔

برزنم۔ بطور۔ بطوق۔

قورچی۔ سلاحدار و داروغہ سلاح خانہ۔ قور ترکی میں ہتھیار اور چی علامت فاعل ہے و بمعنی مہتمم دربار بھی ہے۔ (غیاث)

قورچی خاص۔ سردار سلاحداراں۔ مریخ کی شکل یہ تجویز کرتے ہیں کہ ایک مرد خونخوار ہے۔ ایک ہاتھ میں خنجر اور دُوسرے ہاتھ میں ایک کٹا ہوا سر۔ اس کو جلاد فلک بھی کہتے ہیں۔

کمر۔ پٹکا۔ **میان**۔ کمر۔

زہرا۔ بفتح روشن۔ **بساط**۔ فرش۔

نشاط۔ بفتح شادمانی و چستی۔

بربط۔ ایک باجہ جس کی شکل جسم بط کی ایسی ہوتی ہے۔

آہنگ کشیدن۔ نغمہ نکالنا۔ گیت گانا۔

موسیقی کی تقسیم اس طرح ہے۔ بارہ مقام اور ہر مقام کی بلندی سے ایک گوشہ اور پستی سے دُوسرا گوشہ پیدا ہوتا ہے۔ یوں ۲۴ گوشے ہوجاتے ہیں اور ہر گوشہ چند نغموں سے مرکب ہوتا ہے۔ پھر دو دو مقاموں کی ترکیب سے چھ آہنگ نکلتے ہیں۔ جن کو آوازہ بھی کہتے ہیں۔

سلمک۔ گردانیہ۔ نوروز۔ گوشت
ماہور۔ شہناز۔

گوشے اٹھائیس ہیں۔ اور علاوہ ان کے سی لحن باربدی بھی ہیں۔ جن کو خسرو پرویز کے گویے باربد نے ایجاد کیا تھا۔

تیر۔ عطارد۔ **دبیر** بمعنی نویسندہ نامہ و کاتب مرزا رضا قلی ہدایت شیرازی کہتے ہیں دو عدد معروف اور دیر بمعنی فہم و ادراک و دانش ہے: یعنی دو دانش نظم و نثر رکھنے والا مراد منشی۔

حرز۔ بکسر حفاظت و تعویذ۔

اللہ خیر حافظا۔ خدا بہترین حافظ ہے۔ (اللہ بہتر ہے از روئے حافظ ہونے کے)۔

لوح محفوظ۔ اس کا نام لوح القدر بھی ہے یعنی لوح نفس ناطقہ کلیہ جس میں کلیات لوح قضا کی تفصیل ہوتی ہے۔ لوحیں چار ہیں۔ اول لوح القضا جو مقدم لوح محو و اثبات پر ہے۔ دُوسرے لوح القدر جس کا نام لوح محفوظ بھی ہے۔ تیسرے لوح النفس الجزئیہ السماویہ۔ چوتھے لوح الہیولی لوح محفوظ کے

جو لکھا ہے۔ وہ کبھی پَٹ نہیں پڑتا۔ لوح محو و اثبات کا لکھا کسی عمل خیر سے ٹل جاتا ہے۔

کمر را کہ زیب ساختند۔ جو پٹکا کمر پر باندھے تھے اُس کو گلے کا ہار کیا۔ یہ ایک دستور اظہار تعظیم کا تھا۔

شاہ سیارگاں۔ کنایہ از آفتاب۔ کیونکہ یہ لوگ آفتاب پرست تھے۔

زانو زدن۔ مؤدب بیٹھنا۔

نعم الصباح و نعم المساء۔ یہ دونوں کلمے صبح اور شام کے وقت بطور دُعا و مزاج پُرسی استعمال کرتے ہیں۔

صفحہ ۳۷

ہر ہفت۔ سات سنگھار (۱) حنا۔ مہندی (۲) وسمہ۔ خضاب (۳) سفیداب۔ سفید پاؤڈر (۴) سرخاب۔ سرخ پاؤڈر۔ گلگونہ۔ غازہ (۵) سُرمہ (۶) زرک۔ افشان (۷) بعض غالیہ بتاتے ہیں اور بعضے خال۔

ہشت در۔ ہشت ہشت۔ بجائے کنار گشاد چاہیے ہے (ترجمہ) خوش نصیبی اور سلطنت نے نعم الصباح کہتے ہوئے مثل دولہن کی طرح زینت کر کے قبلا کے دل پر آٹھ دروازے بہشتوں کے کھول دیئے۔

ہر نامہ راکہ دید۔ جو نامہ سعادت دیکھا۔ اُس کا مُنہ کھولدیا۔ یعنی ہر طرح کی سعادت اُسے پہنچائی۔

پرِ کلاہ۔ گوشہ کلاہ۔ **سُقاۃ**۔ جمع ساقی۔

یاقوت شفاۃ۔ سرخ لب۔ شفاۃ جمع شفتہ بمعنی لب آمدہ۔

کاسات۔ جمع کاسہ پیالہ کہ دراں شراب باشد و اگر نباشد زجاجہ گویند۔

اقداح۔ جمع قدح و پیالہ جو دو تین آدمیوں کو سیراب کر سکے۔

عُقار عقور۔ شراب ہے جو ہمیشہ پچھاڑنیوالی ہے آدمیوں کی پوری کرتی ہے آرزو کو شراب اور معطر کرتی ہے اطراف کو۔

عُقار۔ وہ شراب جو ایک مدت تک خم میں رکھی رہی ہو یا وہ شراب جو میخوار کو گرا دے۔

راح۔ وہ شراب جو میخوار کو راحت دے۔ یا جسکی خوشبو میخوار کو بھلی معلوم ہو۔

جوانی۔ حرف چہارم نون بمعنی اطراف اس کا واحد مستعمل نہیں۔ یا جوانب جمع جانب بمعنی اطراف۔

سپہر ستارگان فلک۔ اس شعر سے بیان بلندی و رفعت بارگاہِ ممدوح مُراد ہے۔

یغتاق و یغلتاق۔ بمعنی فرجے و کلاہ لفظ ترکی ہے۔ اور عثمان مختاری نے بمعنی گریبان نظم کیا ہے۔

مکلل۔ مرصع۔ جڑاؤ۔

شِعریٰ۔ بر وزن علیٰ۔ فارسی والے بکسر راء مہملہ بھی نظم کرتے ہیں۔ وہ ایک ستارۂ روشن ہے جو جوزاء کے بعد نکلتا ہے۔ شِعریٰ دو ہیں۔ ایک شعرائے عبور اس وجہ سے کہ وہ گویا کہکشاں کو

عبور کئے ہوئے ہے یہ بہت روشن ہے۔ اس کو شعرائے یمانی بھی کہتے ہیں۔ دوسرا شعرائے غمیصاء ہے۔ گویا وہ اپنی بہن سہیل سے جدا ہوکر رو رہا ہے اور اس کی روشنی عبور سے کم ہے اس کو شعرائے شامی کہتے ہیں۔ چونکہ عرب کے جانب شمال شام ہے۔ اور یہ اسی طرف طلوع ہوتا ہے۔

مجرّہ۔ بکسر کہکشاں اُردو میں معراج کا راستہ کہتے ہیں۔

مُتلالی۔ چمکنے والا۔ تلالؤ سے اسم فاعل ہے۔

عقدِ ثریا۔ ثریا کا گچھا۔ کیونکہ اس کے چھ ستارے اکھٹا ہیں۔ اس لئے اجتماع کے ساتھ اسے اور انتشار کے ساتھ بنات النعش کو تشبیہ دیتے ہیں اور ثریا ثروا کی تصغیر ہے جس کے معنی کثرت کے ہیں۔ اور یہ تصغیر بوجہ خوردی ستارگان ہے۔

مقارنت۔ نزدیکی۔ **بدرِ منیر**۔ قمر کامل روشن ثریا منازل قمر میں سے برج ثور میں تیسری منزل قمر ہے۔ یہاں کلاہ مرصّع کو تشبیہ ثریا سے اور چہرۂ خواتین کو بدرِ منیر سے تشبیہ ہے۔ اسی طرح کلاہ کا مشبہ بہ شعرائے شامی اور چہرۂ منوّر کا مشبہ بہ کہکشاں روشن ہے۔

تازہ نزاز گل پر بار۔ یہ جملہ صفت میں خواتین کے ہے۔ گل کی صفت پر بار اس لئے لاتے ہیں کہ جو گل ثمر پیدا کرتا ہے وہ خوب تر و تازہ ہوتا ہے یہ تعریف خواتین بوجہ سُرخی رنگ ہے یا بار بمعنی کثرت ہے۔

عُود۔ بربط نام سازے یعنی عود کی بجانے والی اور چنگ کو شور میں لانیوالی تھیں یعنی کوئی عود بجاتی تھی اور کوئی چنگ۔

وشاقان۔ بضم جمع وشاق۔ غلام سادہ رو امرد۔ مراد از معشوق و صاحب برہان بکسر بمعنی کنیز نیز نوشتہ۔

سروِ آزاد۔ درخت سرو جس کی شاخیں سیدھی اوگتی ہیں۔ سرو ناز اور سرو سہی اس کی دو قسمیں اور ہیں۔

مشکِ ناب و گل سیراب بار آوردن سے اُن کا معطر ہونا مُراد ہے۔

صفحہ ۳۸

یرغو۔ بضم صاحب غیاث لفظ ترکی بتا کے سیاست معنے بتاتے ہیں اور محل فریاد و شکایت۔ داد۔ اور دعویٰ کے معنے چاہتا ہے۔

تیغول۔ بکسر پیچ پیچ۔ لفظ ترکی معلوم ہوتا ہے میرے پاس مؤید الفضلا کے سوا کوئی لغت ترکی نہیں محل کے لحاظ سے یہ معنے لکھے ہیں۔

لعل۔ کنایہ از لب بوجہ سُرخی۔

سنبل تیغول۔ کنایہ از زلف پُر پیچ۔

مہ۔ کنایہ از رخسار۔ **کاکل**۔ موئے میان سر جو لٹک کر کان کے پیچھے سے شانوں پر آتے ہیں۔

نسرین۔ مخزن الادویہ میں بفتح اور صاحب غیاث بکسر لکھ کر عربی سمجھتے ہیں۔ دونوں نے اُردو نام سیوتی بتایا ہے۔ صاحب انجمن آرا اعراب کی

تعیین نہیں کرتے اور دوسرا نام شکیجہ لکھتے ہیں (ایک سپیانگ کا پھول ہے) نسترن جس کی اُردو جوہی ہو سکتی ہے۔ اس لفظ کے تحت میں نسرین کو نسترن قسم بتایا ہے یہاں گورے رنگ کی وجہ سے رُخسار مقصود ہیں۔ آونجتن کی نسبت کاکل کی طرف باد ناتے ملابست ہے۔

کارآب۔ شراب خواری۔ شراب پلانا اور پینا۔

طرف۔ گوشہ و کنارہ۔

زانو زدن۔ مؤدب بیٹھنا طوئے جشن ترکی ہے۔

سنبل روتے صحیح **سنبل موتے**۔

طرب۔ بفتحتین۔ شادی و چستی و چالاکی کہ در نشاط میباشد و بمعنی حزن ہم آمدہ پس از لغات اضداد باشد۔

عیش۔ بفتح خوش زندگانی کردن۔

لہو۔ بازی کردن۔ **نشاط**۔ شادمانی کردن۔

گردون۔ چھکڑا۔ عرادہ۔

بالش۔ اصطلاح مغول زرے بقدار معین یعنی ہشت مثقال و دو دانگ۔

خروار۔ اتنا بار جو ایک گدھا اُٹھائے۔ یا اتنا تودہ جو بمقدار قد خر ہو۔

ثیاب۔ جمع ثوب۔ جامہ۔

مذہب۔ طلائی وزربفت۔

مُفوّف۔ جامہ کہ دراں نقوش و خطوط سپید باشد در آخر قاف تصحیف آنست۔

مُہلہل صحیح **مُہلّل**۔ جامہ کہ دراں صورت ہا مثل ہلال باشند۔ (ہردو لغت از فقہ اللغۃ ثعالبی)۔

مجلوبات۔ جمع مجلوب بمعنی برکشیدہ۔ واز جاتے بجاتے بُردہ۔ وہ مال جو دوسرے ملکوں اور شہروں سے لایا گیا تھا۔

اقطار۔ اطراف جمع قطر۔ **امصار**۔ شہرہا جمع مصر۔

مقدار۔ مرتبہ و قدر۔ **استیہال**۔ اہلیت و سزاواری۔

حظ۔ نصیب و حصہ۔ **موفی**۔ کامل۔ پورا۔

موفر۔ تمام و کامل۔ **تاکید**۔ استحکام۔

یاسا۔ قانون تعزیری۔ **یرلیغ**۔ فرمان جاری۔

فلک مطاع۔ جس کی اطاعت آسمان پر لازم ہو۔

در صحبت۔ ہمراہی۔ **اکناف**۔ اطراف۔

متواصل۔ ملنے والا۔ **محدب**۔ خط قوسی کے اوپر کا حصہ ضد مقعر۔ **فلک الافلاک**۔ آسمان نہم۔

بخشش۔ عطا۔ **بخشائش**۔ رحم۔

شہاب ثاقب۔ ستارہ روشن۔ ٹوٹنے والا تارہ۔

صفحہ ۳۹

از دست تو۔ تیرے ہاتھ سے کسی کو مصیبت نہیں پہونچتی ہے مگر تیغ کو یعنی ہر وقت قتل دشمناں میں منہمک رہتی ہے اور تیرے معاملات میں سوائے خزانہ اور کسی میں نقصان لاحق نہیں ہوتا یعنی تیری ہمت بلند کے لئے تیرا خزانہ کفایت نہیں کرتا۔ یا عطا و بخشش سے صرف خزانہ ہی کو نقصان پہونچتا رہتا ہے۔

شبان۔ گڈریا۔ **یزک**۔ قراول۔ چونکہ اس فوج کا کام حفاظت ہوتا ہے۔ اس لئے بمعنے نگہبانی ہے۔ ایک نسخہ میں گزک بمعنی نُقل ہے۔

شبہ۔ مانند۔ **الیف**۔ دوست و مانوس۔

از بنر ناز - پیار اور اُلفت سے ۔
عُدوان - حد سے گذر جانا مراد ظلم ۔
مستقیل - اسم فاعل از استقالہ درگذرندہ از جرم ۔
عثرات - جمع عثرہ لغزش و بسر افتادگی ۔
مستقبل - پیش آنیوالا - اسم فاعل از استقبال پہلے
مستقیل بیائے موحدہ اور دُوسرا بیائے تحتانی ہو ۔
تب کچھ معنی بنتے ہیں ۔ ورنہ معنوں میں دقت رہتی ہے ۔
یعنی لغزش بندگان کے لئے اس کا عفو جو (لغزش سے پہلے)
آگے آجانے والا تھا ۔ اس حالت شاہی میں دُو دونز دیک
کے جُرموں کا معاف کردینے والا ہوا ۔
تاجیک - نام طائفہ غیر ترک و عرب صاحب غیاث
عرب زادہ کہ در عجم بزرگ شود نوشتہ و غیر عربی (از سراج
اللطائف) و از لغات ترکی بمعنی اہل فرس تحریر آوردہ ۔
صاحب انجمن آراء کہتے ہیں کہ عرب تحقیراً جس طرح ایرانیوں کو
زندیک (زندیق) کہتے ہیں ۔ اُسی طرح ایرانی عربوں کو
تاجیک کہتے ہیں ۔
التفات - بگوشہ چشم نگریستن ۔ و توجہ ۔
ہیئت - شکل و صورت ہیبت - خوف و عظمت ۔
صورۃ و ہیولیٰ - ان کی تعریفیں لکھ چکا ہوں ۔ اس
محل پر جتنے کی ضرورت ہے اتنے سے بحث کرتا ہوں ۔ صورۃ
حال ہے ۔ اور ہیولیٰ محل بغیر ہیولیٰ صورۃ نہیں پائی جاتی ۔
اس لئے انفراد صورۃ محال ہے مگر ہیبت ممدوح سے
صورۃ ہیولیٰ سے الگ ہو سکتی ہے ۔
رویت - دیدار ۔ رویّت - فکر و تامّل ۔
خلل بمعنی خطا ۔ مگر خلل خطا سے اعم ہے ۔ خلل اگر نفس مادہ میں
ہو تو خطا کہتے ہیں ۔ اور اگر دلالت میں ہو تو نقص کہتے ہیں ۔
رائے خلل - وہ رائے جس میں خطا شامل ہو ۔
از خلل - از میان مثل خلال (کنز اللغۃ)
جمہور - بضم گروہ بزرگ از مردم و اکثر از ہر چیز ۔
حُلی - جمع حلیہ بکسر بمعنی زیور ۔
حُلل - جمع حُلّہ لباس ۔ سہم - خوف و تیر ۔
شِیَم - جمع شیمہ خو و خصلت ۔
رادِع - بکسر دال روک دینے والا ۔ مانع ۔
جواذب - جمع جاذب کشندہ و لاحق ۔
جہان - بکسر اسم حالیہ از جستن بمعنی متحرک و آں
صفت باد است بمعنی ہوا کہ عنصر است ۔
گلبرگ پنکھڑی ۔ آزار - نام ماہ ششم رومی کہ
زمانہ بہار رت یعنی چلتی ہوئی ہوا ۔ عالم گلبرگ
بہاری کو کوئی آزار نہیں پہونچا سکتی ہے ۔
گردون - چاہے کمینہ ہو ۔
ربع مسکون - چوتھائی آباد ۔ پہلے کرۂ زمین میں
چوتھائی خشکی اور تین ثلث پانی مانتے تھے اور اب
ایک ثلث خشکی اور دو ثلث پانی مانتے ہیں ۔
نقود - جمع نقد اشرفی روپیہ اور پیسہ مُراد ہے ۔
نُقل بضم گزک اور ایک قسم کی شیرینی ۔
نَقل - بفتح بیان کرنا ۔ مجمرہ - بکسر انگیٹھی ۔
بخور - وہ خوشبودار چیزیں جو آگ پر ڈالنے سے
خوشبو دیتی ہیں ۔ مُبخّر - خوشبودار ۔
جَنان بفتح جیم دل ۔ جَبان - بفتح بزدل ۔
جِنان - بکسر جمع جنت ۔ باغ بہشت ۔

طراوت - تازگی و**طلاوت** خوبی وبہجت -
آب در دہاں آوردن - حسرت خوردن -
آب کوثر - اس سے مراد یہ ہے کہ کوثر بہشت میں چشمہ نہیں ہے
بلکہ بہشت کے مُنہ میں حسرت کا پانی بھر آیا ہے -

صفحہ ۸۴

اصلھا ثابت (اس درخت اقبال کی) جڑ
قائم ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں - کہتے
ہیں یہ آیت درخت طوبیٰ کی تعریف میں ہے -
طوبیٰ - ایک درخت بہشت - **خُلد** - بہشت -
طَل - شبنم کی تری - اور ہلکی پھوار -
حسرت - افسوس وپشیمانی
طوبیٰ - خوبی ہے اس کے لئے جو اُس کے سایہ میں آیا -
یا سایہ اختیار کیا - اُس کے سایہ میں -
ماچین - جاپان - **حین** - وقت -
ماموِر صحیح **معمور** بمعنی آباد -
بُذل - بفتح عطا - **مغمور** - غرق شدہ -
کثرت کے ساتھ مال وزر پاتے تھے -
کُلنگ - بضم ایک قسم کا سارس -
شیر سیاہ - افریقہ کا شیر سیاہ رنگ بھی ہوتا ہے -
ایں کا مشارٌ الیہ باز اور **آں** کا کلنگ ہے -
فراز بردن - گرمونا - **چنگل** - چنگ بمعنی پنجہ
اور دست اور لام نسبت سے مرکب ہے - اسی طرح
چنگال بھی دونوں کے معنے پنجہ کے ہیں - اور آں کا
مشارٌ الیہ شیر اور ایں کا شغال ہے -
محیط - مراد اطراف وحدود مُلک -

مرکز - مراد دار السلطنت - **مربع** - منزل -
باذِل - جوانمرد وسخی -
مریع - آباد وچراگاہ - سرسبز وشاداب -
مسیر - جائے سیر - سیر کردن بایں معنی میمی مصدر است -
یکسالہ ماہ یعنی چاند ایکسال میں اس مسافت کو طے
کر سکتا ہے - صحیح **یکسالہ راہ** - ایکسال کی مسافت -
مآثر - فضائل ونشانہائے نیک وکارہائے پسندیدہ -
فطنت - زیرکی وتیز رائی وآں آگاہی است از
چیزے کہ معرفت آں مقصود است - اور **درایت**
اُس معرفت حاصلہ کو کہتے ہیں جو مقدمات کے ردّ وبدل
سے حاصل ہو - اور **رائے** استحضار مقدمات اور
جولانی خاطر در مقدمات کا نام ہے -
کیاست - غور کرنا - امور میں اور اُن میں سے
انفع کا استنباط کرنا -
مُستہل - استہلال کا اسم فاعل ہے جس کے معنے
نیا چاند دیکھنا - اور پہلا پانی برسنا - انہیں معنوں سے
مستہل بمعنی آغاز مستعمل ہے -
معارف - روشناس ومشہورین -
مجتازاں - گذرندگان ومسافران -
شطرے - جزوے دانہ کے -
مناقب - جمع منقبت بمعنی ہُنر وخوبی ہا -
ماحی - محو کرنے والا - مٹانے والا -
قیاصرہ - جمع قیصر - شاہان روم - یہ لفظ سیزر
سے معرب ہوا ہے -
اکاسرہ - جمع کسریٰ جو خسرو کا معرب ہے بمعنی شاہان عجم -

خواقین - جمع خاقان۔ شاہان چین وترکستان۔
اقیال - جمع قیل بفتح بلغت یمن بمعنی شاہان یمن۔
تبابعہ - جمع تبع شاہان یمن۔
رایان - جمع رائے۔ شاہان ہند۔
مُؤدِی - پہونچانے والا۔
استغراق - ڈبو دینا یعنی بھر جانا۔
مخائل - علامات۔ **داب** - عادت۔
نجدت - دلیری۔ وسخت بودن در کارزار۔
دَہاء - بفتح زیرکی وجودت فکر۔
حُنکت - آزمائش وتجربہ (صراح)

صفحہ ۱۴

نیک - خوب بسیار۔ **مُستانس** - اُنس گیرندہ۔
ترحیب - حرف سوم حائے حطی مرحبا گفتن۔ واگر حرف سوم جیم باشد بمعنی تعظیم وتکریم است۔
تقریب - پاس بُلانا۔ **مبالغ** - از حد گذرندہ۔
ایغری - منسوب بہ آغور خاں۔ وہ خط جو زمانہ آغور خاں میں رائج تھا۔ حاشیہ نسخہ تبریزی میں لکھا ہے کہ ایغور۔ ایک گروہ حکما جنھوں نے بزمانہ مغول خط قبطی مصری سے ایک خط استخراج کیا تھا اُس کا نام ایغری ہے۔
اصطلاح - باہم اتفاق نمودن قومے برائے معین داشتن۔ معنی لفظ سوائے معنی موضوع۔ ان معنوں سے ظاہر ہے کہ خط کے لئے یہ لفظ برمحل نہیں۔ مگر یہ کہ کہیں نام خط ایغری کے لئے کوئی اور اصطلاح معین کی۔

بویہ - بروزن مویہ بمعنی آرزومندی۔ اور نام ایک مرد پارسی الاصل کا جو دیلمان اور گیلان میں زندگی بسر کرتا تھا۔ نہایت فقر وعسرت میں مگر اُس کی اولاد مرتبہ شاہی کو پہونچی جو آل بویہ کے نام سے مشہور ہے۔ عرب بُوَیہ بروزن تصغیر پڑھتے ہیں۔ ان کا نسب شہریار یزدگرد سے ملتا ہے۔ بعد انقلاب عجم یہ طبقہ گیلان میں آبسا۔ زمانہ خلفائے بنی عباس میں جب آل زیار مازندران میں سلطنت کرتے تھے یہ اُن کے پیشکار ہوتے۔ بویہ کے تین بیٹے علی حسن اور احمد تھے۔ ۳۲۲ھ میں پہلے علی ملقب بہ عماد الدولہ پھر حسن ملقب برکن الدولہ اُس کے بعد احمد ملقب بمعز الدولہ بادشاہ جلیل القدر ہوتے ہیں۔
ساسان - نام پسر بہمن بن اسفندیار۔ یزدانیوں کے عقیدہ میں ساسان اول شاہی چھوڑ کر حکمت اور ریاضت میں کامل ہوا۔ ساسان چہارم جب ایران آیا تو بابک حاکم کرمان نے اپنی لڑکی کی شادی اُس سے کردی۔ اُس سے آردشیر پیدا ہوا۔ سلسلہ بادشاہی ساسانیاں یزدگرد پر ختم ہوتی ہے چونکہ ساسان نے لباس درویشی اختیار کر لیا تھا۔ اس لئے ساسان بمعنی درویش وگدا ہے۔
سلجوق - سلاطین سلجوقیہ کے ایک دادا کا نام جن کا نسب افراسیاب تک پہونچتا ہے۔
حظ - لذت وحصہ وبہرہ۔ حرف دوم ظائے معجمہ۔
مجبول مخلوق - **استیعاب** - ہمہ را فرا گرفتن وکامل کردن۔
ایالت - بکسر سیاست ونگاہداشت۔

اِرفاد۔ عطا کردن۔ سمت بکسر اول نعش۔
لا مقطوعة۔ نہ وہ منقطع ہیں اور نہ وہ رکتی ہیں۔ یعنی متواتر عطا و بخشش جاری ہے۔
اسراف و تبذیر۔ اول تجاوز از حد در مال و در غیر آں۔ و ثانی تفریق و اتلاف المال جائیکہ سزاوار نباشد۔
معدود۔ شمار۔ صلہ۔ انعام۔
مالاینبغی۔ آنچہ سزاوار نیست۔ آنچہ نشاید۔
انفاق۔ روزی دادن و خرچ کردن جو اپنے متعلقین یعنی عیال پر صرف کرے اُسے منفاق کہتے ہیں۔ اور جو دوسروں کو یعنی غیروں کو انعام دے اُسے سخی کہتے ہیں۔ کم دینا اور زیادہ اپنی ضروریات کے لئے رکھنا سخاوت ہے۔ اور زیادہ دینا اور کم بچانا۔ جود ہے۔ (فرائد اللغۃ)۔
ماینبغی۔ آنچہ شاید۔ متقاعد۔ رک رہنے والا۔
اوکتا قاآن۔ پدر قبلا قاآن۔
احسان۔ بھلائی کرنا۔ یہ انعام سے اعم ہے۔
تاویل۔ بیان اجمال بدلیل ظنی۔ اس کا استعمال اکثر معانی کے لئے ہوتا ہے۔
تمہید۔ نیکو کردن کار۔ و محکم و استوار کردن۔
تاکید۔ وہ لفظ جو معنی حاصلہ کی تقریر کرتا ہو۔
شامل۔ عام۔ منجلب۔ کشندہ۔ لانیوالا۔
بائستہ۔ ضروری۔ شائستہ۔ سزاوار۔
محاذات و موازات۔ ہر دو بمعنی مقابل۔
تمکنت۔ قدرت۔ مواد۔ اسباب۔

صفحہ ۴۲

تتابع۔ ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
ترادف۔ ردیف ہم گردیدن یعنی مراد لگاتار آتے رہنا۔
مشتکی۔ اسم فاعل اشتکا۔ گلہ کنندہ و نالندہ جو مشتکی لکھا ہوا ہے۔ وہ غلط ہے۔
افاعت۔ پراگندہ کردن و انتشار۔
شامل۔ عام و کامل۔ استیفا۔ پورا کرنا۔
مراضی۔ پسندیدگیہا و خوشنودیہا۔
متیسر۔ آسان مراد حاصل۔
ازل آزال۔ بہت پہلے۔ ازل وہ زمانہ جس کی ابتداء نہ ہو۔ اور ابد جس کی انتہا نہ ہو۔
مُثری۔ صاحب ثروت و مالدار۔
اِنَّ الاِنسانَ لِرَبّہٖ لکنُود۔ انسان اپنے پروردگار کے لئے کافر نعمت ہے۔ آیت سے پہلے حلقہ ہونا چاہئے ورنہ فعل مے جنبانند بے معنی ہوجائیگا۔
حلقہ جنبانیدن۔ جویائے حال ہونا۔ اور طالب صاحب خانہ ہونا۔
مقل۔ مفلس۔ منکسف البال۔ سیاہ دل۔
فقر سے چونکہ انسان کفر کی حد تک پہونچ جاتا ہے اِس لئے مفلس کو منکسف البال کہا ہے۔ یا یہ کہ غم افلاس سے دل تاریک ہے۔
کاد الفقر۔ قریب ہے کہ فقر کفر ہوجائے۔
افاضت۔ فیض رسانیدن۔
امارت۔ بفتح علامت۔

وبالعدل۔ عدل سے قیام زمین و آسمان ہے۔

دھر الداھرین وعوض العائضین

ہر دو بمعنی ابد الآباد۔

دیگر

اُحدوثہ۔ حکایت۔ اُعجوبہ۔ وہ بات
جس پر تعجب لاحق ہو۔ جزیل۔ پُر و بسیار۔
عواطف۔ مہربانیہا۔ اعزہ۔ جمع عزیز عزۃ دار۔
طرد۔ اسپ راندن۔ مصطاد۔ شکار کردن۔
ممر۔ گذرگاہ۔ استرواح۔ راحت دادن۔
رکائب۔ شتران سواری۔
استجمام۔ آسودہ کردن اسپ بعد ماندگی۔
جنائب۔ کوتل گھوڑے۔
پنش بالیغ۔ پیکن اوجڑ کے جو پانچ شہر آباد ہوئے
تھے۔ ان میں سے ایک۔
رکض۔ برانگیختن اسپ۔ تخوید۔ بشتاب رفتن۔
ماجعلناھم۔ نہیں بنایا ہم نے اُن کو ایسے
جسم کا کہ کھانا نہ کھاتے ہوں۔ یعنی سب کو خواہش
خورش ہوتی ہے۔

صفحہ ۸۳

اشتعال۔ آگ کا بھڑکنا۔
نزل۔ بضم طعام مہمانی مطعوم۔ کھانیکی چیزیں۔
مشروب۔ پینے کی چیزیں۔
بگنی۔ بفتح بائے موحدہ و حرف دوم کاف فارسی
ساکن شرابیکہ از جوار زن و برنج سازند و آں را بوزہ
نیز گویند بعربی نبیذ خوانند حکیم نزاری گوید ؎

مست گشتم ز جرعۂ بگنی   شد مزاجم ز بنگ مستغنی
(فرہنگ انجمن آرا)

نعرض نرسانیدند۔ اور چیزوں سے کچھ مطلب رکھا۔
رکاب۔ مراد ہمراہی۔ مجاز مجتازاں گذرگاہ گذرندگان
نزول۔ فرود آمدن۔ کرّۃ۔ بار۔
معاودت۔ واپس آمدن معہود۔ مقرر۔
علیٰ مرور الایام۔ زمانہ گذرنے پر۔
مُستمر۔ جاری۔ مدام۔
اُسوہ۔ بضم و بکسر نیز عادت و خصلت لائق پیروی۔
انقباض۔ گرفتگی۔ اضائت۔ چمک۔
خشونت۔ درشتی۔ بازخواست۔ مواخذہ۔
سائس۔ سیاست کنندہ و نگہبان۔ بہتر ہے کہ
مؤسس بنیاد نہندہ ہو۔ محشی نسخہ تبریزی نے
سائس ہی کے معنے بنیاد نہندہ لکھے ہیں۔
البادی اظلم۔ ابتدا کرنیوالا ظالم تر ہے۔ اور
جو اُسکی پیروی کرتا ہے (جواب دیتا ہے) وہ سالم تر ہے
یعنی اس پر کوئی الزام نہیں۔ یہ مثل ہے۔
مفضی۔ بضم میم و حرف دوم فاموذی و رسانندہ و اصل۔
منقضی۔ گذارندہ۔ سیاقت۔ روش۔
دگر کردن۔ متغیر کردن۔ بدل دینا۔
ودائع۔ جمع ودیعت۔ امانت۔
ثقل۔ بار۔ روئے آوردن۔ مقابل و متوجہ ہونا۔
یکروئی۔ موافقت چنانکہ دوروئی۔ منافقت۔
مصاف۔ جنگ و میدان جنگ۔ باغی۔ نافرمان سرکش۔
بریق۔ روشنی و تابش و درخش۔

مصقول صیقل زدہ۔ **تقویض**۔ برکندن یعنی قیام کے خیمے اُکھاڑ ڈالے یعنی سفر کرے۔ کتاب میں حرف دوم فا غلط ہے۔

صفحہ ۴۴

متظلم۔ داد خواہ مظلوم۔ **ترفیہ**۔ خوشحال کردن۔
مثون۔ بار وگرانی مراد باج۔
تامین۔ امان دادن۔ **مُقبّل**۔ بوسہ گاہ۔
مُقبِل۔ خوش بخت۔ **مَقیل**۔ خوابگاہ۔
ذُرُور بضمتین۔ دوائے کہ در چشم افگنند۔
استدامت۔ ہمیشہ رہنا۔ اس پر جب چاہئے۔
نمودار۔ ظہور۔ **صحیفہ**۔ کتاب۔
حاتم طی۔ عرب کے قبیلہ بنی طی کا مشہور سخی۔ بہادر اور شاعر بھی تھا۔ جناب رسالت مآب سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ طرماح بن عدی بن حاتم اصحاب جناب امیر المومنین سے تھے۔ حاتم بن عبداللہ بن سعید بن حشرج ان کا نسب ہے۔
طی گردیدن۔ سپری شدن لپیٹ کے رکھدینا۔ تہ کر دینا۔ یعنی ذکر حاتم مسدود ہو جائے تو کیا نقصان ہے جب اُس سے زیادہ سخی موجود ہے۔
انتصاف۔ داد یافتن۔ **انصاف**۔ داد دادن۔
روان۔ جان۔ چونکہ حرکت میں ہے۔ و نفس ناطقہ۔
نوشین روان۔ جان شیریں و خوش۔
نوشیروان۔ نام بادشاہ عادل مشہور کہ حضرت محمد مصطفےٰ اُن کے زمانہ میں پیدا ہوئے اور اس پر آنحضرتؐ نے فخر فرمایا ہے (حدیث) انی ولدت فی زمن الملک العادل۔

بوزرجمہران کے وزیر تھے۔ مزدک بانی دین اباحت کو انہیں نے قتل کیا۔
غرقاب۔ اتنا پانی جس میں ڈوب سکیں۔
شود صحیح **سود** بمعنی نفع فائدہ۔ یہ لفظ مقابل زیان واقع ہوا ہے۔ جو اس سے پہلے آیا ہے۔ یعنی اگر جان نوشیروان عدل ممدوح دیکھ کر عرق شرم میں غرق ہو جائے تو کیا فائدہ۔ اُس کے برابر انصاف میں نہیں ہو سکتا ہے۔
پاس۔ حفاظت۔ یا۔ **بأس** بیائے موحدہ بمعنی خوف۔
دہ زبان۔ منافق و زیادہ گو۔ سوسن میں دس پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔
دل گرانی۔ انقباض خاطر۔ غم۔ اور رطل کے ساتھ بمعنی پُر و بسیار ہے۔ اور جام کا پُر ہونا مشرب میخواری میں خوبی ہے۔
نصفت۔ عدل و انصاف۔
مرسوم۔ تنخواہ و وظیفہ۔ **شبان**۔ چوپان۔
شبانی۔ پاسبانی و حفاظت۔ **متناسق**۔ منتظم۔
متباسق۔ بالندہ۔
پانجدہ تومان۔ ڈیڑھ لاکھ۔
اعجب عجاب۔ نہایت عجیب۔

صفحہ ۴۵

ہمپائے۔ ہمراہ۔ **مکفی**۔ کفایت کنندہ۔
تلال جمع تل پشتہ۔ **وہاد** جمع وہدہ زمین پست۔
عرضات۔ جمع عَرَض بالفتح۔ روئے کوہ و جانب و ناحیہ یا جمع عرصہ بمعنی میدان۔ (بصاد مہملہ)۔

ھضبات۔ جمع ھضبۃ پشتہ ہا و زمین بلند۔
جراد۔ بفتح ملخ۔ ٹڈی۔ متموج۔ جوش زن۔
سفائن۔ جمع سفینہ کشتی۔ ضغائن۔ کینہ ہا۔
مکامن۔ جمع مکمن۔ گھاتیں۔
غلات۔ جمع غلہ۔ نقل۔ برداشتن۔
وما الدولۃ الا اتفاقات۔ دولت و
سلطنت ایک اتفاقی چیز ہے۔
مراکب۔ سواری ہا و کشتی ہا۔ لجام۔ لگام۔
قوادم۔ جمع قادمہ شہپر۔ شمال۔ اوتراری ہوا۔
جنوب۔ دکھناری ہوا۔ مواکب جمع موکب لشکر۔
اجحام۔ باز داشتن و باز گردانیدن۔
بے اجحام۔ جسے کوئی روک نہ سکے۔
قوائم۔ دست و پائے اسپ۔ بادپا۔ اسپ تیز رو۔
آتش حرکت۔ سریع و تیز۔ ساہرہ۔ روئے زمین۔
سمن زار۔ مراد سپیدۂ صبح۔
حبش۔ کنایہ از شب۔ روم۔ کنایہ از روز۔
یلغاری۔ حملہ آور۔ بُنگاہ۔ رسد گاہ۔
وجوہ۔ سرداران۔ رودار۔ اعیان۔ سرداران و ارکان۔
طلائع و طلایہ۔ اول جمع طلیعہ فوج محافظ۔
مضطر۔ لاچار۔ منزجر۔ آزردہ۔
تسلیم۔ سپردن۔ استسلام۔ گردن نہادن۔
و چیزے بکسے رسانیدن و طلب سلامتی۔
مہرب۔ جائے گریز۔ استیمان۔ طلب امان۔
میامن۔ جمع میمنت برکت۔ مامن۔ جائے پناہ۔
اِیلی۔ اطاعت۔ استیلاذ۔ پناہ جستن۔

ملاذ۔ جائے پناہ۔ اخلاص۔ دوستی خالص و اطاعت بے ریا۔
خلاص۔ رہائی و نجات۔ مناص۔ گریز گاہ۔
باز پس شدن۔ و خود را باز کشیدن۔
عداد۔ بکسر شمار۔ طواعیت۔ فرمانبرداری۔
فطنت۔ زیرکی۔ شہامت۔ دلیری و شجاعت۔
دماء۔ جمع دم خونہا۔ اتلاف۔ ضائع کردن۔
اہراق۔ خون ریختن۔ متابعت۔ پیروی و اطاعت۔
مشایعت۔ ہمراہی و پیروی۔

صفحہ ۸۶

اذعان۔ فرمانبرداری و اطاعت۔
مداخل۔ راہہا۔ مناعت۔ استواری۔
معاقل۔ پناہ گاہ۔ قلعہ ہا۔
شدید۔ سخت جمعش شداد۔
ابطال۔ جمع بطل دلیر۔ محشو۔ پُر۔
رواسی۔ جمع راسیہ۔ محکم و استوار۔
قلال۔ جمع قلہ سر کوہ۔ تشویر۔ شرم۔
شرفات۔ جمع شرفہ۔ کنگرہ۔
قرن الثور۔ دو ستارہ کہ بمنزلہ دو شاخ ثور است۔
مناطحہ۔ سرون زدن۔ ٹکر مارنا۔
حدیقۂ خضراء۔ باغ سبز کنایہ از آسمان۔
چنبر۔ حلقہ۔ فراز۔ بلندی۔
مستصفی۔ خالی و صاف میگویند۔ اصفی الا
میر دار فلان۔ و استصفی مالہ۔ اسے
اخذ کلہ۔ یعنی وہ قلعہ کبھی فتح نہ ہوا تھا۔
شماء۔ بلند۔ حلو۔ شیرینی۔ مر۔ تلخی۔

احداث - حادثات زمانہ -
لیالی ونہار - مراد زمانہ - صبی - طفلی -
تمائل - نرمی ونزاکت - لُوچ -
شمائل - خصائل - افعل ولاتفعل - امر ونہی -
تکلیف - محکوم کسی امر کا کرنا - مرتع - چراگاہ -
رفاغ - فراخی وسعت عیش -
شامل - عام ولاحق - مغازلت - عورتوں سے باتیں کرنا -
مناغات - کسی سے دل لبھانیوالی میٹھی میٹھی باتیں کرنا -
معازلت - بیکاری وگوشہ نشینی - معانات - رنج کشیدن -
تیسر پذیرد - میسر شود - آسان گردد - حاصل شود -
ممانعت - روک ٹوک - مدافعت - دفع کردن -
مصارعت - کشتی گرفتن - مماصعت - تیغ زنی -
تجشم - رنج ومشقت کشیدن -
مطواع - بسیار مطیع -
ملک الیمین - غلام زرخرید - مقبوضہ دست -

صفحہ ۷۴

قراع - بالکسر شمشیر زنی - نشیب - مخفف نشیب -
آمد کے بعد "وخزائن ودفائن تسلیم کردند" اور
بڑھالو -
عراص - جمع عرصہ میدان - عریض - وسیع -
سفار - جمع مسافر - مسافران -
مساحت - پیمائش - محیط - گھیرا - احاطہ -
مفروش - بچھا ہوا - لگا ہوا -
تنوق - آرائش - تماثیل - جمع تمثال تصاویر -
اقسام نعم - طرح طرح کے چوپائے یا نعمتیں -

کجنۃ - مثل جنت کے جس کا عرض کل آسمان ہیں -
(پھر طول کتنا ہوگا) -
بام - چھت - مربعہ - چوک -
متشاکل بنیان - صورت عمارت میں ہم شکل -
متعادل - مناسب - تمغاء - محصول چنگی -
چاو - کاغذ پارہ (نوٹ) ایجاد کردہ مغول وقتے کیخاتو خان
مغول در ایران میخواستہ آنرا رائج کند نشد -
ارباب حرفت - پیشہ ور -
صُنّاع - جمع صانع کاریگر - صباغت - رنگریزی -
وَ ذٰلک القیاس - رہنمائی کی تیری قیاس نے
اس بات پر بجائے ذٰلک وبلک اور تیرے
لئے ہے قیاس اس پر - یعنی اسی سے اور
پیشہ وروں کا اندازہ کرلو -
تومان - دس ہزار - ستر تومان کے سات لاکھ ہوئے -
کلیسا - گرجا - بے کیش - لامذہب -
کشیش - عالم نصاریٰ معرب آں قسیس -
رہابین - زہاد ترسایان نصاریٰ جمع الجمع راہب -
عملہ - جمع عامل کارکنان - قیال - سرداران -
عبدہ - جمع عابد - اوثان - جمع وثن بت -
اشیاع - جمع شیعہ گروہ -
غوارض - حاجتہا یہ معنی موید الفضلا میں موجود ہیں
لیکن نسخہ تبریزی میں اس لفظ کے معنی "توجی" لکھے
ہیں اور قلانات کے معنے سالیانہ - اور میرے
نسخہ میں قلانات کے معنے کار مرقوم ہیں - لیکن
محل یہ چاہتا ہے کہ بیگار - چندہ ٹیکس وغیرہ ان

دونوں الفاظ کے معنی ہوں۔ عوارض سے پہلے
واو نہیں چاہیئے۔
اہل حراست و عسس سے مراد پولیس ہے۔
نقاب صحیح آفتاب۔
قیروان۔ شہریست در منتہائے مغرب افریقہ۔
روئے درکشید صحیح روئے درکشد یعنی مغرب میں
چھپ جائے۔ **قیری**۔ قیر ایک سیاہ رنگ کا روغن
ہے۔ اس لئے قیری بمعنی سیاہ ہے۔
عیاران و طراران۔ ہر دو بمعنی دزداں۔

صفحہ ۴۸

دربند۔ مراد ناکہ۔ راہوں کے سرے۔
وجعلنا نومکم سباتاً۔ ہم نے تمہاری نیند کو
تمہارے لئے راحت بنایا ہے۔
ہندو بچگان۔ بوجہ سیاہی آنکھ کی پتلیاں
مراد ہیں۔
قماط بکسرہ کپڑا جس میں بچے کو لپیٹ دیتے ہیں فارسی غندک ہے۔
ملتحمہ۔ ہفت طبقات چشم میں سے ایک پردہ
جو محاس ہوتا ہے اور مرئیات کا نقش پہلے اسی میں
پڑتا ہے۔ ہفت طبقات یہ ہیں۔ ملتحمہ۔ قرنیہ۔
عنبیہ۔ عنکبوتیہ۔ شبکیہ۔ مشیمیہ۔ صلبیہ۔
اور رطوبتوں کے نام یہ ہیں۔ بیضیہ۔ جلیدیہ۔
زجاجیہ۔
بپوشند صحیح نپوشند بصیغہ نفی۔ اصل جملہ
یوں ہے۔ دامن بر روئے مردم دیدہ نپوشند
اے بیدار باشند۔

پول صحیح پُل۔ گذرگاہ بر رُود۔ جسر۔ پُل۔
رُود خانہ۔ جسے اُردو میں دریا کہتے ہیں۔ یعنی
ندی۔ نہر۔ فارسی میں دریا بمعنے سمندر ہے۔
غزارت۔ کثرت آب۔ **منصب**۔ مدخل۔ گرنیکی جگہ۔
منشعب۔ مخرج۔ نکلنے کی جگہ۔ یا دونوں اسم فاعل۔
معابر اسم ظرف ہے عبور سے۔ مگر یہاں مترادف کشتی
یا ہر وہ چیز جس پر بیٹھ کے دریا اُتریں مُراد ہے۔
کیونکہ "رواں کرد" فعل سفن اور معابر۔ دونوں
کے لئے آیا ہے۔ پس اسم آلہ ہوا۔
عقد۔ ایک طرح کا شمار ہے۔ اکائی اور دہائی دہنے
ہاتھ کی اُنگلیوں اور پوروں پر گنتے ہیں اور سینکڑے
اور ہزاروں کا حساب بائیں ہاتھ کی اُنگلیوں اور پوروں پ
کرتے ہیں۔ یوں ہزاروں کا شمار اُنگلیوں پر ہو جاتا
ہے۔ اسی طرح سے تسبیح پڑھنا ایک طریقہ مسنون ہے۔
تفصیل کے لئے غیاث دیکھو۔
خناصر۔ جمع خنصر۔ کا بلچ۔ چھنگلیا۔ اس حساب میں
اکائی۔ دہائی۔ سینکڑا اور ہزار میں چھنگلیا کو بوضع مختلفہ
بہت کچھ دخل ہے۔ دہنے ہاتھ پر دہنی چھنگلیا سے
جو عقود اکائی اور دہائی کے جس طرح بنتے ہیں
اسی طرح بائیں چھنگلیا سے عقود مآت و الوف
کے بنتے ہیں۔ دہنے اور بائیں دونوں پر شمار
نو ہزار نو سو ننانوے تک ہو سکتا ہے۔
روزنامج یا روزنامچہ۔ بہی کھاتا۔ دوچر۔
مستحضر۔ یادداشت والا۔ کوئی اصطلاح حساب کی ہوتی
تو بہتر تھا۔ مگر ایسے معنی لغت میں نہ ملے۔ کتاب میں

جو مستعصر لکھا ہے یہ کوئی لفظ نہیں۔
ازدحام۔ہجوم۔ غرباء جمع غریب بمعنی مسافر
طواری۔جمع طاری بمعنی عارض ولاحق۔میرے
نسخہ قلمی میں "برآوردن" معنے لکھے ہیں۔ظاہر
ہے۔کہ یہ کوئی وزن مصدر کا نہیں اگرچہ معنی مرقومہ
برمحل ہیں۔اور نسخہ تبریزی میں تواری مرقوم ہے
بجز اس محل پر مناسب نہیں۔
طاری۔فرود آیندہ از جائے۔آنیوالا۔
فسیح۔وسیع۔ رقعہ بساط و پارہ۔
بقعہ۔محل و مقام وجا۔ جمعش بقاع بکسر۔
اعمال و توابع۔متعلقات و مضافات۔
خنز نائے فشنگ۔معنوی لغوی شہرے بزرگ و
نام چین کلاں و لنگین فوروز زیتون۔
بمثابت۔بمنزلہ۔ دیوان اعلیٰ۔دیوان کے معنی
جائے جمع شدن مردم۔ ومجازاً دفتر محاسبہ و
دارالعدالت و محل ملوک و امرا۔
والعجب۔اور تعجب کی بات تو یہ ہے۔
العدل۔عدل و انصاف باعث آبادانی زمین ہے
سائر۔کل۔ فلاحت۔باغبانی و کاشتکاری۔
حُلی۔جمع حُلیہ زیور۔ عاطل۔بے زیور۔بیکار۔
وارد صحیح وارد۔ورود کرنے والا۔

صفحہ ۴۹

تذکر۔یادگاری۔ خرسند۔خوشنود و قانع۔
تحمل۔برداشتن۔ اعباء جمع عبء بکسر بار۔
او۔مرجع قبلا۔ چین۔شکن۔چُنّت۔قبایں
کمر پر چُنّت ڈالتے ہیں جو لباس میں حُسن کا
اضافہ کردیتی ہے۔
مُلک بضم سلطنت۔ مِلک بکسر قبضہ۔
چاو۔نوٹ۔فی الحال ایران میں نوٹ کو اسکناس
کہتے ہیں جو روسی زبان کا لفظ ہے۔
امتثال۔فرمانبرداری۔ مثول۔بجا آوردن۔
مثقالات صحیح مثقال است۔
موازی۔برابر۔مقابل۔ معبّر۔تعبیر کردہ شدہ۔
(معبّر تصحیف معبر ہے اور قطرہ مصحف نقرہ)
مدمّر۔اسم مفعول از تدمیر بمعنی ہلاک کردن)

فتح جزیرہ مول چادہ

صفحہ ۵۰

جشن معرب گشن۔بفتح بسیار روا بوہ۔
اُبہت۔شوکت و شان۔ اُہبت۔سامان۔
معالی۔بلندیہا۔ عوالی۔نیزہا۔
ادمان۔بکسر مسلسل و متواتر۔
جُربزہ۔حیلہ و مکاری۔ دوبیتی صحیح دو بیست دو صد
تنسقات صحیح تنسوقات۔عجائبات و اشیاء
کمیاب۔ودر لغات ترکی بمعنی نادرات و خان آرزو
معرب تن سکھ بتاتے ہیں جو اردو ہے۔اور وہ ایک
نازک اور نفیس کپڑا ہے (غیاث) نین سکھ۔
عُراضات۔پیشکشہا و تحفہ ہا۔
مقدور۔مقدرت۔قدرت۔ مُکنت بضم قدرت۔
نصاب بکسر مال و زر و سرمایہ۔

سیورغامشی۔ ترکی ہیں جاگیر معافی وتعلقہ کے معنی ہیں سیورغال سے بنا ہے جس کے معنے عنایت ورحمت وعطا کے ہیں۔
آنادہ۔ باج وخراج (کنز اللغتہ)
طرائف۔ جمع طریف۔ غریب نادر۔
تلید۔ مال قدیم۔ طارف۔ مال نو وتازہ۔
فواخر۔ جمع فاخر۔ گرانمایہ۔ روائع۔ جمع رائع خوب۔
نتائف۔ جمع نتفہ۔ مال برگزیدہ وطرفہ۔
انحاء۔ جمع نحو بمعنی اطراف۔ انجاء غلط ہے۔
اصقاع۔ گوشہ ہا وکرانہا واطراف و اضلاع۔
گویا کا مقولہ۔ ایک عربی عبارت تعریف باغات ہیں تھی جو حذف ہو گئی ہے۔
درعہد دیگرخانان دیگر صحیح دیگر۔ درعہد خانان دیگر۔ پہلا دیگر عنوان ہے۔ یعنی دُوسری بات یہ ہے کہ دُوسرے شاہوں کے زمانہ ہیں۔
صفحہ ۱۵
نقطۂ شرف آفتاب۔ منزل بطین اور اونیسواں درجہ برُج حمل کا۔
چہار فرسنگ در چہار فرسنگ۔ ایک فرسنگ تین میل کا ہوتا ہے۔ اس لئے کل رقبہ اس شہر طاندو کا ایک سو چوالیس میل مربع ہوا۔ اور یہ مساحت بہت بڑے شہر کی ہوئی۔ اس لئے بروفق معالی ہمت کہا ہے یعنی جیسی اس کی ہمت بڑی تھی اُسی طرح ایک شہر بزرگ کی اُس نے بنا ڈالی۔ فرسنگ اصل ہیں پارۂ سنگ تھا جو علامت ایک مسافت معین کی
ہوتی ہے۔
وغور صحیح وفور۔ زیادتی وکثرت۔
قرشی۔ نام شہر مشہور معنی لغوی آں قصر حکومت۔
الواح جمع لوح تختہ ہا۔ اخشاب جمع خشب چوبہا۔
قباب۔ جمع قبۂ گنبد۔ مناظر جمع منظر جھروکا۔
غُرف۔ جمع غُرفہ۔ رواشن۔ جھروکا۔
بیت معمور۔ کعبہ ملائک برآسمان چہارم۔
سقف مرفوع۔ کنایہ از آسمان۔
اعماد۔ جمع عمود ستون۔ مکین۔ استوار۔
اضلاع۔ مراد چار دیواری رصین۔ محکم واستوار۔
ارجاء۔ کنارہا جمع رجاء۔ فنون۔ اقسام۔
یشم۔ ایک ہلکے سبز رنگ کا پتھر۔ یشب۔
تماثیل اشکال جمع تمثال طلسمات۔ نقوش۔
مُنبّت۔ پچیکاری کا کام۔
ارشمندس۔ شاید نام حکیم۔
اقلیدسات۔ خطوط واشکال۔
اشتباک۔ جالی دار ہونا۔ شباک۔ جالی۔
طرفہ وجبہہ وزبرہ۔ ہر سہ منزل از بست وہشت منازل قمر بادلی دو ستارہ است بجائے دوچشم برج اسد کہ منزل نہم قمر است و دوم منزل دہم قمر وآں چہار ستارہ است بر پیشانی برج اسد وسوم منزل یازدہم قمر است وآں ستارۂ روشن است بردوش برج اسد۔ نسخہ لاہوری ہیں جبہہ وزبدہ۔ جو لکھا ہے وہ تصحیف ہے۔
ارم ذات العماد۔ ارم ایسی ستون والی عمارت ہے

کہ اس کا مثل شہروں میں نہیں پیدا ہوا۔ یہ آیہ بہشت
شدادؔ تحریف میں ہے۔ لیکن ابن خلدون ارم کے
یہ معنی نہیں کہتے۔ خبر دید محذوف ہے۔
نزہت ۔ پاکی و نیکوئی ۔ **نزاہت** دور شدن از بدی۔
بہریں نسق ۔ بہریں طور ۔ **تمتع** ۔ برخورداری و بے نیازی۔
منسق صحیح **متنسق** ۔ منتظم و مرتب۔
اہواء ۔ خواہشہا جمع ہوا ۔ **آراء** ۔ جمع رائے۔
متابعت ۔ پیروی ۔ **مبایعت** ۔ بیعت کرنا۔
منطبق ۔ موافق و مطابق ۔ **امتداد** ۔ طول مدت۔

صفحہ ۵۲

عشرہ دقاقہ ۔ دہہ درمیان پنجاہ و شصت۔
اس کو دقاقہ اس وجہ سے کہتے ہیں گویا یہ دہہ دروازہ
موت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ اس کو **عشرہ مشومہ** بھی
کہتے ہیں۔ یعنی منحوس دہہ۔ (مشوم کیلئے استینگاس دیکھو)
تخنیق ۔ گلا گھونٹنا ۔ **سبعین** ۔ ستر۔
تخنیق سبعین سے مراد قریب ہفتاد ہے۔
یعنی اس کی عمر ساٹھ سے گذر کے ستر کے قریب
پہونچ چکی تھی۔
پسر مہین ۔ بڑا لڑکا ۔ **متصدی** پیش آیندہ امور و عامل۔
استنابت ۔ نیابت ۔ **معہود** ۔ مقرر۔
داب ۔ عادت ۔ **متقلد** ۔ قلادہ پوش مراد مرتکب۔
موچلکا ۔ عہد و پیمان و وثیقہ و التزام ۔ (ترکی)
تا بر سر خط ۔ یعنی جب تک مر نہ جائیں۔
اذعان ۔ اطاعت و گردن نہادن۔
مقتدر قدیر ۔ با قدرت تقدیر کرنیوالا یعنی خدا۔

ولی ۔ جیسے حاکم بنائیں ۔ **مولّی** ۔ حاکم بنانے والا۔
تبختر ۔ بناز خرامیدن ۔ **مراتع** ۔ سبزہ زار ۔ پارک۔
قوائے نفسانی ۔ حواس عشرہ ظاہری و باطنی۔
اعراض ۔ جمع عرض جو قائم بالغیر ہو ۔ مثلاً زکام
مرض ہے۔ اس کے ساتھ جو تپ لاحق ہوتی ہے
وہ عرض ہے۔
ضعف قوت آوردہ ۔ کمزوری بہت بڑھ گئی۔
یورت موعود ۔ منزل جس کا وعدہ کیا گیا ہے یعنی عالم
آخرت و عقبیٰ ۔ **نیک تنگ** ۔ بہت قریب۔
مخبوات خاطر ۔ جو دل میں چھپا ہے یعنی راز دل۔
سرائر ۔ جمع سریرہ ۔ راز۔
مطویات اندرون ۔ جو دل میں لپٹا ہوا ہے یعنی راز۔
قذف ۔ بیروں انداختن ۔ **تباعیت** ۔ پیروی۔
یہ مصدر اہل فارس یا مصنف کا بنایا ہوا ہے۔
اصل میں تبعیت ہے۔
عقود عہود ۔ گرہہائے پیمان۔

صفحہ ۵۳

استیہال ۔ از اہل سزا وار شدن۔
سمت ۔ نشان و نقش ۔ **انخلال** ۔ وا شدن۔
اینچو ۔ املاک خالص شاہانہ ۔ این عہدہ مراد سلطنت
خطیر ۔ عظیم ۔ **متابی** ۔ انکار کنندہ۔
شیطنت ۔ تمرد و سرکشی ۔ مصدر جعلی ہے۔
شطط ۔ از حد درگذشتن ۔ **ربقہ** ۔ رسن۔
قربہ ۔ بضم خویشی و نزدیکی و بکسر مشک۔
تفادی ۔ کنارہ کشی ۔ یکسو شدن۔

متعذر - دشوار - اعتناق - گلے ملنا -
مالک رقاب - گردنوں کا مالک مراد آقا و خداوند -
من عندہ کا - وہ ذات جس کو علم کتاب ہے
قرآن میں شاید اس سے مراد آصف بن برخیا وزیر
سلیمان ہیں - مگر یہاں مراد خدا -
رہی - غلام - خدا گان - شاہ مراد قبلا -
مونتفات - پیش آیندگان - اوائل -
درمونتفات - درابتدا - دراثنا - درمیان -
کمین کشادن - کمین گاہ سے نکل پڑنا - یا بقصد
دشمن کسی آڑ میں چھپ کر بیٹھنا -
عاجز صحیح حاجز - مانع وحائل -
براستی ہیں بائے قسمیہ ہے -
افسانہ کا مضاف الیہ حذف ہو گیا ہے اور وہ
یہ ہے - اسعد الملوك من بقي بالعدل ذكرہ
سعید تر شاہان آنست کہ ذکر خیرش باعدل باقی ماند -
اگرچہ یہ عربی عبارت حذف ہے مگر اتنے سے بھی
مطلب نکل آتا ہے -
نہ ہر کہ مال نبودش - ایسا نہیں ہے کہ جس کے پاس مال نہ ہو
وہ عافیت سے زندگی نہ بسر کرتا ہو - اور ایسا بھی نہیں کہ
جس کے پاس مال ہو اور وہ آخر کار نہ مرا ہو -

ذکر جلوس تیمور قاآن

صفحہ ۵۴

ایراد - لانا - ملائم - مناسب -
افتتاح - آغاز - مقارنت - قربت

انفکاک - از ہم جدا شدن - عقد - بکسر ہار - لڑی -
سلک بفتح پرونا - و بکسر - لڑی -
سلک این عقد - لڑی ان موتیوں کی
واسطہ - وہ بڑا موتی جو درمیان میں ہار کے ہوتا ہے -
اجنبی - بیگانہ - غیر - مزدوج - جفت -
رائق - لطیف و صاف -
کواکب فی برج - ستارے کسی برج میں گویا کہ موتی
ڈبیا میں ہیں - یا ستارے برج میں اور موتی ڈبیا
ہی میں اچھے ہوتے ہیں - یہ مثل ہے - جو کام موقع
اور محل پر ہو تب اس مثل کو لاتے ہیں -
کلکی و الکن - ہکلا - معلول - بیمار -
اقتداح - چقماق زدن و آتش برآوردن -
مکرع - بفتح اسم ظرف از کرع جس کے معنی ٹھہرے
اور بند پانی پر قوم کا پانی پینے کے لئے پہونچنا
مراد کنارہ آب - گھاٹ -
اقداح - جمع قدح پیالہ - ارتیاح - نشاط -
مجمع اقتداح آرا - جو گروہ کہ چقماق رائے زنی سے
آگ نکال رہا تھا اس کو کنارۂ آب پیالہا ئے
نشاط پہونچا دیا - یعنی مجمع رائے زنندگان کو
شراب پلائی - آرا کے بعد ایک را اور چاہئے -
اور زمانے پر ایک ب کی ضرورت ہے -
غوانی - جمع غانیہ وہ عورت جو اپنے حسن کی وجہ سے
آرائش زیور و لباس سے مستغنی ہو -
طلعت - بفتح دیدار - متلالی - منور -
صفحہ ۵۵

ممثّل - مثل ونظیر وہمسر - عالمان علم ہیئت کہتے ہیں
کہ ہر فلک مرکب چند افلاک سے ہے یعنی چند اجزائے
مدور سے - اُن اجزا کے نام یہ ہیں ممثل و مائل و
جوزہر و مدیر و خارج المرکز و حامل و تدویر - فلک
شمس میں جسے خارج المرکز کہتے ہیں اُسی کو دوسرے افلاک میں
حامل کہتے ہیں اور ممثل اور مائل اور مدیر تینوں
ہمشکل ہیں -
محاط - احاطہ - دائرہ - محیط - سمندر یا فلک
الافلاک - وسعت میں تشبیہ ہے -
تناوب - نوبت بنوبت - باری باری -
قادم - آنیوالا - اندرون - دل -
غش - بفتح کھوٹا - آمیزش والا -
مسارات - سرگوشی کردن -
قادمان - نسخہ تبریزی میں بجائے قادمان
آقایان وقامان لکھا ہے اور معنے بزرگان
وحکما بتائے ہیں -
چوں نائے - نے کی طرح مجلسیوں کے انتظار
میں آنکھیں کھولے ہوئے تھے - کشادہ کے فاعل
ساغر وصراحی ہیں - بربط - ساز عود -
رائع - مُعجب وخوش آیند -
از گل چو صبا - صبا نے حب گل کی باتیں
بلبل سے کیں - حالی - فوراً -
اعادہ - تکرار - دوبارہ کہنا یا کرنا -
قلقل - آواز صراحی - یہاں دو مرتبہ قل قل
تکرار صیغہ امر ہے یعنی بگو بگو -

لہو - بازی کردن - وچیزیکہ از عمل خیر باز دارد
ولہو الحدیث افسانہ سرود وغنا وغیرہ -
ہزل - بیہودگی - مسخرگی -
لہو وہزل - مراد عیش ونشاط -
گوشہ - نوعے از نغمہ وکنارہ -
مناہج صحیح مناہج جائے برآوردن حاجت جمع منہج -
طریف وتلاد - مال نو وکہن -
یورت - منزل ومقام - مفردہ - علیحدہ وتنہا
یا مقررہ بمعنی معینہ -

صفحہ ۵۶

مقدار - اندازہ ومرتبہ -
یرلیغ - بکسر اول فرمان شاہی لفظ ترکی ہے
اس کتاب کے بعض مواقع سے یرلیغ شدن بمعنی
جاری شدن معلوم ہوتا ہے -
پائزہ - بروزن جائزہ - وہ حکم جو بادشاہ کسی کو
دیتے ہیں تاکہ لوگ اُس شخص کی اطاعت کریں -
یہ لغت بھی ترکی ہے -
انتہاج - رفتن - آباء - جمع اب - پدر -
ابتہاج - شاد شدن - مُثلیٰ - احسن واشرف وبہتر -
حالت کتابت - بوقت تصنیف -
زبان حال - مقابل زبان مقال - جو بات
کہ اقتضائے حال سے معلوم ہو -
ابا - بکسر انکار - اجداد بفتح جمع جد - پدر پدر -
اجداد - جمع جَدد - زمین راست وہموار -
اجداد فرسودن - زمینوں کو پامال کرنا مراد ہے -

تسخیر سفر ممالک کرنا۔

ایراد حدوث واقعہ بغداد

ایراد۔ وارد کردن۔ بیان۔
حدوث۔ نو پیدا شدن چیزے۔
واقعہ۔ حال وکار وسختی جنگ وحادثہ زمانہ۔
جرائد۔ جمع جریدہ دفتر۔ **صحائف** جمع صحیفہ کتاب۔
ابکار۔ جمع بکر۔ بکسر اول ہر چیز وہر کارے کہ مانند آں پیشتر نشدہ باشد و دوشیزہ۔
احداث۔ جمع حدث بفتحتین چیز ہائے نو پیدا شدہ۔
اعجاب۔ جمع عجب بفتحتین شگفت وعجیب وغریب ونادر۔ اس لفظ کو بڑھایا تاکہ احقاب کا قافیہ ہو جائے۔
احقاب۔ جمع حقب بضم وبضمتین مدت ہشتاد سال وبفتحتین بمعنی روزگار۔
تصاریف۔ گردشہا۔ **شہور**۔ جمع شہر مہینے۔
بغداد۔ ایرانیوں کا شہر ہے۔ ایک ایرانی کا قول ہے کہ اس کے معنے شخص داد کا باغ۔ ایک شخص کا قول ہے کہ بغ ایک بت کا نام ہے اور داد ماضی کا صیغہ دادن سے ہے۔ کسریٰ کے پاس ایک خواجہ سرائے بت پرست مشرقی پیش کیا گیا۔ کسریٰ نے اسے بغداد جاگیر میں عطا کیا۔ چونکہ خواجہ سرائے بت پرست تھا اس لئے وہ کہنے لگا "بغ داد" یعنی مجھے بت بغ نے دیا۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ مقام باغ تھا جب کسریٰ نے اسے دیا تو اس نے کہا "باغ داد"۔ ابو المنصور باللہ ابو جعفر العباسی خلیفہ دوم عباسیاں نے شہر ہاشمیہ کو چھوڑ کر جسے سفاح نے آباد کیا تھا ۱۴۵ھ میں اس کی بنیاد ڈالی۔ اور ۱۴۹ھ میں یہاں آکر قیام کیا۔

تولاھم اللہ برحمتہ الواسعہ
والی کرے ان کو اللہ رحمت کثیرہ کا۔ دوست رکھے اللہ ان کو ساتھ ......
مدینۃ السلام۔ بغداد کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ سلام دجلہ کا نام ہے لہٰذا شہر دجلہ اس کے معنی ہوئے۔ اور بعض کہتے ہیں سلام خدا کا نام ہے لہٰذا شہر خدا کا اس کا ترجمہ ہوا۔
بؤس۔ سختی۔ **باس**۔ عذاب وشدت۔
حریم۔ چار دیواری۔ **مغبوط**۔ قابل رشک۔
کافہ۔ کل۔ **ایادین**۔ جمع ایوان۔
فلک اثیر۔ آسمان بلند وکرہ نار۔ واثیر بمعنی خالص وبرگزیدہ بھی ہے یونانی لفظ ایتھر کا معرب ہے۔
اکناف۔ اطراف۔ **روضہ رضوان**۔ باغ بہشت
طراوت۔ تازگی۔ **انباز**۔ شریک۔

صفحہ ۵۷

راحات۔ جمع راحت بمعنی شراب جمع راح۔
نعومت۔ نازکی تنعم۔ ناز ونعمت وآسائش۔
خلخ۔ شہرے از ترکستان حسن خیز۔
رحبہ۔ زمین فراخ۔ چوک۔
کشمر۔ ولایت ترشیز میں ایک قریہ کا نام ہے۔ زردشت نے یہاں ایک درخت سرو لگایا تھا۔

سن دو سو بتیس ہیں اسکی عمر ساڑھے چودہ سو برس بتاتے تھے۔ چونکہ اس کے سایہ میں دس ہزار گاؤ و گوسپند سے زیادہ کی گنجائش بتاتے ہیں اس لئے صاحب انجمن آرا کا خیال ہے کہ سرو نہ اتنا بڑا ہو سکتا اور نہ سرو اپنی وضع سے باوجود بڑائی کے ایسا سایہ دار ہو سکتا ہے لہذا کاج کا درخت ہوگا۔ اور یہ لفظ کا جغر یا کاجغر بمعنی کاج بزرگ تھا متوکل عباسی نے اسے کٹوا کے بغداد منگوا لیا تھا۔

غاص۔ غوطہ زن مگر بمعنی پُر مستعمل۔

فحول بضم جمع فحل سانڈ ماونٹ مراد بڑے بڑے علماء۔

وَلاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔ اور نہیں ہے وقت گریز کا۔

چابکی۔ اُستادی و مہارت و کمال و چستی۔

سیال۔ روان۔ **آزر**۔ نام بُت تراش عم ابراہیم۔

فرات۔ آب شیریں خوشگوار و نام رود خانہ در عراق۔

دجلہ دِجلہ۔ جب دو اسم بلا عطف و اضافت متصل ہوں تو فارسی ہیں کثرت کے معنے ہوتے ہیں۔ اور نیز دجلہ بکسر نام رود خانہ جس کے کنارے بغداد آباد ہے۔

معین بفتح آب جاری و صاف۔

نیل۔ وہ نشان جو نیل سے رخسار پر نظر بد سے بچنے کیلئے لگاتے ہیں۔ اور نام رود خانہ مصر جو دُنیا میں تیسرے نمبر کا دریا ہے۔

چشمۂ حیوان۔ آبحیات۔ **ریاض** جمع روضہ باغ۔

ازہار۔ جمع زہر کلیاں۔ غنچہ ہا۔

جنات عَدَن۔ بہشتہائے عدن ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ **عدن**۔ بمعنی اقامت و نام بہشتے۔

بساتین۔ جمع بستان بطور عربی۔

تاک رزاں۔ انگور کی بیل۔ **بالا**۔ قد۔

نخیلات۔ درختان خرما۔

غبغب۔ گوشت زیر زنخ جس کا ابھار حُسن سمجھا جاتا ہے۔

تُرُنج و نارنج۔ دونوں پھل ترشا دے کے اقسام کے ہیں۔

مغازلت۔ باہم نرم نرم باتیں کرنا۔

من جنی ناد نجنا فا راجنی۔ جس نے ہمارا نارنج توڑا اُس نے گویا آگ چنی۔

توامان۔ دو جفت۔ برابر۔ ہمسر۔

اعمال۔ توابع و مضافات۔

تومان۔ چاندی کا تین روپیہ کے برابر اور سونے کا چھ روپیہ کے برابر ہوتا ہے۔

راوی۔ روایت کرنے والا مُراد مصنف۔

عنبر نکہت۔ حرف دوم کاف عربی نہ کاف فارسی۔ اسم فاعل ترکیبی۔ عنبر کی ایسی خوشبو دینے والا۔

صفحہ ۵۸

اماکن۔ جمع امکنہ و آں جمع مکان بمعنی خانہا کہتے ہیں کہ مکان بمعنی جا و مقام ہے بمعنی خانہ نہیں۔ مگر اس محل سے تو خانہ ہی کے معنے پیدا ہیں۔

در آنف۔ فی الحال۔ دریں نزدیکی۔

عُشر معشار۔ سواں حصہ (۱/۱۰۰)۔

سالف۔ گذشتہ۔ **امابہ نسبت**۔ لیکن نسبتہً۔

اخایر۔ جمع آخیر بمعنی بہترین۔
خصب۔ بکسر بسیاری گیاہ وفراخی عیش وآبادی شہر یہاں معنی دوم مقصود ہیں۔
غبن۔ بفتح زیان ونقصان۔
خفض۔ بفتح تن آسانی وعیش۔
امداد۔ بکسر مدد کردن ودرازی مراد کثرت۔
تنعم۔ ناز ونعمت وآسائش۔ **ترفہ**۔ خوشحالی۔
اعلاق۔ جمع علق بکسر اشیائے نفیسہ۔
خیلاء۔ بالضم وفتح یا تکبر وپندار۔
شرفات۔ کنگرہ ہا۔ **غرفات**۔ پروارہا۔
کیوان۔ زحل سب سیاروں سے اونچا ساتویں آسمان پر ہے۔
سماکین۔ دو سماک یعنی اعزل ورامح وآں دو ستارہ ایست بمنزلہ دو پائے برج اسد۔
تناضل۔ بسخن وشعر نبرد کردن یہاں مطلق مقابلہ۔
ثیاب مذہب۔ جامہ زرتار۔ **مرصعات**۔ جڑاؤ زیور۔
سرر مرفوعہ ونمارق مصفوفہ تختہائے بلند کردہ شد وبالشتہائے صف کشیدہ اند۔
خورنق۔ بروزن شکرلب معرب خورنہ بضم جس کے معنے پیشگاہ ایوان کے ہیں کہ جہاں آفتاب کی دھوپ آتی ہے۔ خورنہ کی اصل بھی خورنگاہ یا خوردنگاہ تھی۔ کیونکہ ملوک فارس دھوپ میں بیٹھ کے کھانے کو باکی و شرافت سمجھتے تھے۔ اس لئے کہ آفتاب و آتش پرست تھے۔ یہ ایک قصر کا نام ہے جسے نعمان بن منذر نے بہرام کے لئے حیرہ میں سنمار معمار سے بنوایا تھا اور دوسرا قصر سدیر نعمان نے بنایا تھا۔ اس میں عبادت وخدا پرستی کیا کرتا تھا اس لفظ کے وضعی معنے سہ گنبد ہیں۔ یہ عمارت تین گنبد والی تھی۔
عرضہ۔ پیش کردہ۔ **تشویر**۔ شرم وخجالت۔
باآنکہ محرمیت۔ باوجودیکہ بارگاہ میں داخل ہونے کے مجاز نہ تھے۔
صناوید۔ جمع صندید۔ روساء وعظماء وامراء۔
شارع راہ۔ شاہراہ۔ گذرگاہ۔
طاقہ۔ تھان۔ **مخرجہ**۔ کھڑکی۔
سدّہ۔ بارگاہ۔ **سدرہ**۔ بکسر درخت۔ مسکن جبرئیل برعرش۔ بیری کا درخت ہے۔
سدرہ طاق جسکی محراب بلندی میں مثل سدرہ ہو۔
عتبہ۔ آستانہ۔ **علیہ**۔ بلند۔
تشرف۔ بزرگی حاصل کرنا۔ **کسوت**۔ مراد پوشش خانہ کعبہ
حرم معظم۔ مراد خانہ کعبہ۔
محاجر بتاں۔ گوشہ چشم حسیناں۔ جمع محجر بکسر بمعنی گوشہ چشم وبفتح گرداگرد چشم۔
قالی۔ منسوب بقال جو ایک قریہ ہے فارس میں جہاں کے باشندے قطب القالی مولف تقریب اور اسماعیل بن ابراہیم قاضی شیراز تھے۔

صفحہ ۵۹

فناء۔ بکسر صحن خانہ وپیش خانہ۔ نسخہ تبریزی میں **قباب** بکسر جمع قبہ بمعنی گنبد مرقوم ہے۔
منیع۔ جائے استوار جہاں رسائی دشوار ہو۔

استلام۔ بوسہ دادن سنگ بدست یا بلب۔
استسلام۔ گردن نہادن و بوسہ دادن۔
تنسک۔ عبادت و زہد و پرستش۔
مستنکف۔ ننگ و عار دارندہ۔
متخشع۔ فروتنی کنندہ۔ تلثم۔ بوسہ دادن۔
برسنگ نہاد و برآں بوسہ داد (اس طرح بنالو)
معتاد۔ عادت و رسم۔ اعیاد۔ جمع عید عود سے مشتق
ہے چونکہ ہر سال ہر عید پلٹ پلٹ کے آتی ہے۔
رکوب۔ سواری۔ بُراق۔ مرکبے کہ بشب معراج
جناب رسالت مآبؐ برآن سوار شدہ بمعراج رفتند۔
دستارچہ۔ گردن بند۔ زیر بند۔ رومال۔ یال پوش
ساخت۔ ساز اسپ۔ ستام بکسر زیور اسپ۔
مستغرق۔ کپڑے یا چمڑے پر اتنا کام سونے یا
چاندی یا جواہر کا کہ کپڑا یا چمڑا چھپ جائے۔
طیلسان معرب تالستان نوعے از ردا و فوطہ
کہ خطیبان و قاضیان بر دوش اندازند۔
دیجور۔ شب بست و ہشتم ہر ماہ کہ بالنسبت شبہائے
دیگر تاریک باشد۔ خان آرزو کہتے ہیں۔ داج بمعنی
سیاہی اور ور بمعنی صاحب سے مرکب ہے۔ اگر
یہ ترکیب ہو تو دال کو مکسور ہونا چاہئے۔ لوجہ مالہ۔
درروز دولت۔ روز دربار۔
کوکبۂ نجوم سپہر خلافت سے مراد ارکان و اعیان۔
کوکبہ۔ گروہ و جماعت۔ تجمل۔ شان و شوکت۔
غلالہ۔ بکسر پیراہن۔ مواکب جمع موکب گروہ سواران۔
استقراض۔ وام گرفتن۔

ذرور۔ دوائے چشم۔ انجن۔
خوبان خیل رضوانی۔ کنایہ از حوراں۔
مخرجات و پنجرہ ہا۔ کھڑکیاں۔ جھروکے۔ برآمدے۔
غرف۔ جمع غرفہ پروارہ۔ برآمدہ۔
ممر۔ گذرگاہ۔
بیوتات۔ جمع الجمع بیت۔ خانہا و منازل۔
مواکب۔ جمع موکب گروہ سواراں۔ مراد جلوس۔
بالنسبت دیگر مواضع کرا گرفتندے۔ اور مقامات
کی نسبت سے جلوس گزرنے کے راستے پر جو بالاخانے
ہوتے تھے۔ ان کو کرایہ پر لیتے تھے۔
تفرج۔ سیر و کشایش۔ نظارہ۔ تماشا دیدن۔
احتیاط۔ گرد فرو گرفتن مراد احتساب جانچ۔
از وجوہ استکرا۔ کرایہ کی آمدنی سے۔
استکراہ۔ ناخوشی۔ جبر و سختی۔
عوالی۔ جمع عالی بمعنی برتر۔ ایسا معلوم ہوتا ہے
جیسے اشرفی تولہ بھر کی اور آٹھ ماشہ کی اور چار
ماشہ کی ہوتی ہے۔ اسی طرح دینار بھی شاید
کم وزن اور زیادہ وزن کے ہوتے تھے۔
اس کے سوا اصطلح لغت سے کوئی مناسب محل
معنے میں نہ پیدا کر سکا۔
نکد۔ بفتحتین۔ سختی و ناخوشی عیش و بکسر کاف
ناخوش و منحوس و شوم۔
غرارہ۔ بسیار فریب دہندہ (ترجمہ) تو کیا سیر
کرتا ہے تیرا کام تو خود دیکھنا ہے۔ یعنی تو خود
تماشا ہے۔ دنیا میں تفرج بجز ناخوشی عیش

فریب دہندہ کے اور کیا ہے۔
مع الحدیث المختصر۔ **احتشام** شان وشوکت۔
جلالت۔ بزرگی۔ **مہابت**۔ رعب وہیبت۔
استیفاء۔ پورا۔ تمام وکمال۔

صفحہ ۶۰

نانپارہ۔ خوراک۔ **رسوم**۔ تنخواہ۔
موظف۔ وظیفہ یاب۔ **مرتب**۔ روزینہ یاب۔
قائد۔ کمینڈران چیف۔ سردار سپاہ۔
اثیر الدین۔ سیف الدین طوسی کا شاگرد۔ ایک فارسی وعربی دیوان اُس کی یادگار ہے۔
اومان۔ ہمدان میں ایک قریہ کا نام وطن شاعر مذکور۔
دواتی۔ دوات والے۔ دستخط لینے والے میر منشی جن کے پاس مہر شاہی رہتی ہے۔
علقمہ۔ موید الدین کے ایک دادا کا نام علقمی ان کی طرف نسبت ہے۔
مفوض۔ سپرد۔ **مبرز**۔ فائق۔
حاشیتی۔ دو حاشیے مراد نظم ونثر۔
ناصب۔ گاڑنیوالا۔ **رایتی**۔ دو علم۔
منقول۔ حدیث وفقہ۔ **معقول**۔ حکمت، فلسفہ وغیرہ۔
اریحیت۔ وہ خوشحالی جو بعد عطا حاصل ہوتی ہے مراد سخاوت۔
غریزی۔ سرشتی وطبعی۔ **دعت**۔ بفتحتین راحت وتن آسانی۔
ملاہی وملاعب۔ لہو ولعب کی باتیں نازیبا۔
بدعت۔ بکسر ایجاد فی الدین۔

مفترض الطاعۃ۔ جس کی اطاعت فرض ہو۔
متعوّد۔ عادی۔ خوگیرندہ۔
صدور وورد۔ صدور وورود۔ نکالنا بیٹھالنا مراد کرنا اور نہ کرنا۔
اخذ ورد۔ قبول ومنع۔
مستبد۔ منفرد ومصر۔ استبداد کے معنے تنہا بکارے ایستادن ومتفرد بکارے شدن۔
متفرد۔ تنہا۔ **سرزدہ**۔ سراسیمہ وسرگشتہ و پریشان۔ صاحب غیاث بمعنی بیخبر نوشتہ۔
تکدیر۔ مکدّر اور گندلا کر دینا۔ **مورد**۔ گھاٹ۔
کرخ۔ محلۂ بغداد جہاں شیعہ رہتے ہیں۔
ماسور۔ مقید واسیر۔
حمایت طائفہ۔ مدد گروہ۔ یہاں پر ہر نسخہ میں عبارت یوں ہے پسر خلیفہ امیر ابوبکر بسبب **تعصب وحمایت اہل سُنّت والجماعت کہ از مرتبہ اعتدال گذرانیدہ بود طائفۂ لشکر فرستاد** جب واقعہ یہ ہے تو کون انصاف پسند وزیر پر الزام عائد کرسکتا ہے مصنف وصاف باوجودیکہ سُنّی المذہب ہیں مگر وہ حقیقت کو چھپاتے نہیں۔
فضاحت۔ رسوائی۔ اس سے زیادہ کیا ظلم ہوسکتا ہے کہ عورتوں کی بیعزتی کی جائے۔
خلاقت۔ کہنگی۔ یہ لفظ اس محل پر کوئی معنے اچھے نہیں پیدا کرتا۔ اگر کہنگی کے معنی خورد وخمیر کردن سمجھے جائیں تو مناسب محل ہوسکتے ہیں۔ یا اسے **جلافت** پڑھیں جس کے معنی سرشکستگی کہ پوست وگوشت

از سر رفتہ باشد کے ہیں اور اتلاف مال بھی معنی ہیں۔
تو یہ لفظ برمحل ہوتا ہے۔
تشییع - شائع کردن - **تشیّع** - شیعیت -
مُجِدّ - ساعی و کوشاں - **خبایا** - رازہائے دلی جمع خبیۃ -
صائبات - وہ تیر جو ٹھیک نشانہ پر لگیں جمع صائب -

صفحہ ۶۱

قِسِیّ - جمع قوس کمان - **ہابط** - فرود آئندہ -
اتباع - جمع تبع پیروان - **تجریع** - گھونٹ گھونٹ پلانا -
تقریع - سرزنش و ملامت در **مدارج** - درمیان -
ملاحدہ - مراد فرقہ اسماعیلیہ -
علی حدہ - تنہا صرف محض **رباع** - جمع ربع منازل -
قلع - برکندن - **قلاع** - جمع قلعہ -
الموت - نام قلعہ درمیان قزوین و گیلان کہ حسن
صباح اسمٰعیلی در تصرف آوردہ بود - ترکیب این لفظ
از الہ - یا الہ بمعنی آشیانہ و موت و موہ بمعنی عقاب است
چوں بر سر کوہے بود یا بوجہ بلندی عقاب ہا بر آں
آشیانہ میداشتند و موید این معنی است الاحیق کہ در
لفظ ہم الا بمعنی خانہ و آشیانہ آمدہ وحیق بمعنی نشے -
والموت - موت اس کے کنگروں پر چھائی ہوئی ہے -
منجنیق - معرب من چہ نیک - ایک آلہ دیوار قلعہ ڈھانیکا۔
ایک بڑا افلاخن جس میں پتھر رکھ کر بالا کپنی سے
پھینکتے تھے۔
جعلہ دکا - اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا -
صبّاحی منسوب بہ حسن صباح اسماعیلی -
صَباح - صبح - **یرلیغ** - فرمان -

مُبشّر - خوشخبری نوید دہندہ - **تشہیر** - شہرت دینا -
اقارب - نزدیکاں - یگانگاں -
اجانب - جمع اجنبی - بیگانگاں -
فرمود کا فاعل ہلاکو خاں -
مسامع - جمع مسمع گوشہا - **کافّہ** - کل -
استمتاع - تمتع حاصل کردن - فائدہ برداشتن -
مُشنّف - گوشوارہ دار -
مُضِلّ - گمراہ کن - **ضالّ** - گمراہ -
مباہات - فخر کرنا - **مَوہِبَت** - بخشش و عطا -
جسیم و عظیم - بزرگ - **اصقاع** - اطراف -
کاردزناں - خنجرزن - اُن کا لقب فدائی تھا -
ایشاں - مرجع اول اسماعیلیان و مرجع ثانی مسلمانان -
احتجاب - پردہ نشینی - **استنامت** - خوابیدن -
رفاہیت - خوشحالی - **متوسّد** - تکیہ -
رفاغ - فراخ عیشی - **محال** - جمع محل -
پشت اقامت باز دادن - تکیہ لگانا -
الداعی - دعوت دینے والا - بلانیوالا -
خصّہ - مخصوص کندا ورا -
جلایا - انوار - **قدس** - پاک -
اُنس - آرام و الفت -
قُہستان - معرب کہستان ولایتے در خراسان و قم -
موقوف - قیام پذیر - مراد مقید و بند -

صفحہ ۶۲

مُفتتح - آغاز -
دیباچہ - آغاز کتاب بعض کہتے ہیں دیباج بمعنی

خریراور ہائے نسبت سے مرکب ہے چونکہ وہ آرائش کی
چیز ہے اور خطبہ کتاب سے آرائش کتاب ہوتی ہے
اس لئے خطبہ کو دیباچہ کہتے ہیں۔ یا دیبا کے ساتھ
چہ تصغیر کے لئے ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ جیم کے ساتھ
عربی لفظ ہے بمعنی چہرہ و رو و رخسار۔ چونکہ دیباچہ
کتاب بمنزلہ روئے کتاب ہوتا ہے۔ اس لئے دیباچہ
نام ہوا۔ چونکہ لفظ فارسی ہے اس لئے یہ وضع نہیں
ہو سکتی ہے میرا خیال ہے کہ دیو بمعنی خدا۔ چنانچہ
سنسکرت اور فرینچ میں اب بھی دیو بمعنی خدا ہے۔ اور
باچہ بمعنی پڑھنا۔ یاد کرنا سے مرکب ہے چونکہ خطبہ کتاب میں
حمد خدا کرتے ہیں اس لئے خطبہ کتاب معنے ہوئے۔
سنسکرت۔ فارسی۔ فرینچ سب کا ایک ماخذ ہے۔
کیونکہ تینوں ایرین سے بنی ہیں۔

خلوق۔ بفتح نوعے از بوئے خوش۔

خلوق ملمہ۔ وہ شے جس میں سے خلوق کی ایسی
خوشبو آتی ہو (خلوق ایک قسم کی خوشبو ہے)۔

ناصری۔ منسوب بہ ناصر الدین جس کے نام سے
کتاب اخلاق ناصری محقق طوسی نے لکھی۔

اخلاق نصیری۔ کتاب اخلاق ناصری۔ چونکہ معنون بہ
ناصر الدین ہے۔ اس لئے اخلاق ناصری نام رکھا گیا۔
مگر مصنفہ نصیر الملۃ والدین ہے۔ اس لئے وصاف
فرماتے ہیں کہ حقیقۃً نسخہ اخلاق نصیری ہے۔

کتاب الطہارہ۔ تہذیب نفس میں ابو علی مسکویہ
الخازن الرازی کی تصنیف ہے۔ گو ناصری میں تہذیب
نفس کا بیان اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔ مگر فن
تدبیر منزل و سیاست مدن محقق کی ایجاد ہیں اور
جلالی کا ماخذ ناصری ہے چنانچہ محقق دوانی نے
"مغارب" یعنی آخر کتاب اخلاق جلالی میں اس امر کو
خود تحریر فرمایا ہے۔

تغمدہ اللہ بغفرانہ۔ ڈھک دے اللہ
اُن کو اپنی مغفرت میں۔

احتباس۔ قید ہونا۔ **منشآت**۔ تصنیفات۔

ظہر۔ پشت۔ **انہاء**۔ اعلام و خبر دادن۔

دیوان عزیز۔ مراد بارگاہ مستعصم۔

مجدہ اللہ۔ بزرگ گرداند او را اللہ۔

غوائل۔ جمع غایلہ انجام بدکہ بعد نیکی بر آید۔

تبعات۔ جمع تبعہ۔ انجام بدکہ بعد بدی بر آید۔

تفخیم۔ بزرگ داشتن۔

بازداشت۔ مقید۔ نظر بند۔

اعداء دین۔ مراد اسماعیلیان۔

مدمر۔ ہلاک۔ **ایلخاں**۔ ہلاکو خاں۔

محظوظ۔ بہرہ یاب۔ **ارفاد**۔ جمع رفد عطایا۔

کلّموا الناس علیٰ قدر عقولہم۔ لوگوں سے
اُن کی عقل کے موافق باتیں کرو۔

قضیّت۔ حسب اقتضاء۔ برونق۔

منیع۔ عزیز و ارجمند۔ **شادُرواں**۔ سائبان۔

عزم جزم۔ ارادہ محکم۔ **حزم**۔ پختہ و استوار۔

خرم دل۔ خوش دل۔ **شاد۔ رواں**۔ خوش جان۔

بشاشت۔ کشادہ روئی و خوش طبعی۔

کشاد۔ انشراح خاطر۔

خُضرت ۔ سرسبزی ۔ **حَضرت** ۔ بارگاہ ۔
نُضرت ۔ تازگی ۔ **بطش** ۔ سختی و حملہ ۔
یکے ہزار شد ۔ ایک سے ہزار گنی بڑھ گئی ۔

صفحہ ۶۳

آوا ۔ مخفف آواز ۔
طغرا ۔ دستخط شاہ بخط چلیپا ۔
مواقف ۔ جمع موقف ۔ جائے قیام مراد موضع جنگ ۔
تسویت ۔ برابری و صف بندی ۔
مطاعنہ ۔ نیزہ زنی ۔ **مضاربہ** ۔ شمشیر زنی ۔
آں ۔ مشارٌ الیہ بیان بالا ۔ **حصانت** ۔ محکمی و استواری ۔
مصاقبت ۔ قرب و اتصال ۔ **ملاصقت** ۔ اتصال ۔
دُوُر ۔ جمع دار خانہا ۔ **سکک** ۔ جمع سکہ ۔ راہہا ۔
دُروب ۔ جمع درب کوچہ ۔ گلی ۔ پھاٹک ۔ کٹرہ ۔
وطآت ۔ اقدام ۔ **خَول** ۔ خادمان ۔
زحوف ۔ جمع زحف لشکر ۔ **زحاف** ۔ شتران ۔
تمنع ۔ استحکام ۔ **فتاک** ۔ خونریز ۔
غول ۔ بھوت جمعش غیلان ۔

صفحہ ۶۴

صد و بست و چہار ہزار ۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار ۔
مستنصر صحیح **خلیفہ** ۔ کیونکہ ناصر الدین اللہ کے زمانہ میں یہ حملہ ہوا تھا ۔ نہ مستنصر کے زمانہ میں ۔
منہزم ۔ شکست خوردہ ۔ **مقعر** ۔ تہ ۔ گہرائی مراد سوراخ گوش ۔
اسماع ۔ گوشہا ۔ **مرائر** ۔ جمع مریرہ ۔ رسنہا ۔
موجبات ۔ اسباب ۔ **استظہار** ۔ پشتی ۔ مدد ۔
اقطاع ۔ جمع قطع ۔ جاگیرہا ۔
حبال ۔ جمع حبل رسنہا ۔ **مصانعت** ۔ بناوٹ تصنع ۔
تراخی ۔ سستی و تاخیر ۔ **خفقان** ۔ حرکت و جنبش ۔
استضافت ۔ اضافہ و زیادتی ۔ مراد الحاق ۔
تسییر ۔ سیر کواکب در بروج کہ ازاں احکام استخراج کنند ۔
منزہا ۔ اے پاک ۔ مخاطبہ بہ ہلاکو خاں ۔ یا خدا ۔
یعلم خائنۃ الاعین ۔ اللہ ناراستی و دغلی چشم کو جانتا ہے ۔ اور اُس چیز کو بھی جسے سینے چھپائے ہوئے ہیں یعنی راز ہائے دل کو بھی ۔
سراچہ مُلک قدیم ۔ مُراد دنیا ۔ کیونکہ اس کا زمانہ آغاز معلوم نہیں ۔ قدیم سے مراد قدم اضافی ہے نہ حقیقی ۔
مستبصر ۔ بینا و حکیم ۔ مستنصر غلط ہے ۔
خَلَقَ ۔ پیدا کیا اللہ نے انسان کو اور اُسے بیان و توضیح سکھائی ۔
استفسار ۔ طلب تفسیر ۔ پوچھنا ۔
استفتاء ۔ فتویٰ چاہنا ۔
غالیہ ۔ خوشبوئے مرکب گراں قیمت ۔
واللہ اعلم ۔ صحیح و درست بات کا دانا تر اللہ ہی ہے ۔

صفحہ ۶۵

مواصفات ۔ بیان کردن حال مریض پیش طبیب ۔ یہ ایک فن ہے جس کے پڑھنے سے مریض حالات مرض کو باحسن وجوہ بیان کرسکتا ہے ۔
جُلاّب ۔ شربت گلاب ۔ گلاب کا معرب ہے ۔

الشافی ھو۔ شفا دینے والا وہی (اللہ) ہے۔
مسلمان طبیب نسخے کے عنوان میں اسے لکھتے ہیں۔
جلاب۔ کشندہ۔ آورندہ۔ مَہرہ جمع ماہر۔
سیاحان عرصۂ افلاک و مہندسان اقطار کرۂ خاک سے مراد علم ہیئت جاننے والے اور بصفت مہرۂ علم نجوم ہے۔
سیل۔ سلائی۔
العلم عند اللہ۔ علم اللہ کو ہے۔ اُس کے پاس کنجیاں غیب کی ہیں۔ غیب کو اُسکے سوا کوئی دُوسرا نہیں جانتا۔
درحساب نے آورند۔ گنتی میں نہیں لاتے ہیں۔
یعنی العلم عند اللہ کو معقول بات سمجھتے ہیں۔
منفسح۔ کشادہ۔ دُوبیدار۔ مُہردار۔
اربل۔ موصل سے قریب عراق عرب میں ہے۔
عرض البلد شمالی ۳۶ ۱/۲ وطول البلد مشرقی ۴۳ ۵/۶ اور
اردبیل ملک فارس میں قریب تبریز ہے۔ جہاں شاہ عباس کے دادا سید صفی الدین کا مزار ہے۔
سہام مکیدت۔ تیر ہائے مکر۔
غرض۔ نشانہ وہدف۔
تسویل۔ بات بنانا۔ تضلیل۔ گمراہ کرنا۔
اشطان جمع شطن۔ رسنہا۔ اغرا۔ فتنہ انگیزی۔
حقائب۔ جمع حقیبہ۔ صندوقہا۔ حقائد۔ کینہ ہا۔
جمّ الغفیر۔ جماعت کثیر۔ چہ جم بمعنی گروہ و غفیر بمعنی پوشندہ است۔ ظاہر است کہ گروہ عظیم زمین را مے پوشد۔
مبین۔ روشن۔ یمین و شمال۔ دہنا و بایاں۔

شمال و صبا۔ ہردو ہوا۔ برید۔ قاصد۔
صباح و مسا۔ صبح و شام۔
مسابقت۔ بیشی و سبقت۔
سال صحیح مال۔ مواجب۔ تنخواہ۔
وجوہ ورثوت۔ جمع وجہ ورثّ سردار ورئیس۔
زعماء جمع زعیم۔ سردار۔ توفیر۔ بچت۔
شور۔ مشورہ۔

نوٹ:۔ جس رنگ سے تشریح الفاظ کر رہا تھا اُسے دوچار صفحات سے چھوڑ دیا۔ کیونکہ طول بہت ہوا جاتا تھا۔ پہلے رنگ سے ضخامت اور قیمت بھی بڑھ جاتی اور وقت بھی زیادہ صرف ہوتا۔ لہذا اس سال کے طلبا کو اس کتاب کی تیاری میں دقّت ہوئی۔

صفحہ ۶۲

شور۔ شورش و فساد و فتنہ۔ تزویر۔ مکر۔
منوط۔ متعلق۔
وائے آن کش۔ اُس پر افسوس ہے جسکی غمخوارگی خود غم کرے۔
جواری جمع جاریہ۔ کنیزگان و زنان جوان۔
دراری۔ جمع دری۔ ستارہائے روشن۔
غلمان۔ جمع غلام امرد خادمان بہشت۔
از رشف ثغور بیض از مکیدن دندانہائے سپید زنگان۔ ثغور جمع ثغر۔ دندان۔ وبیض جمع ابیض یا بیضاء۔ گورے رنگ کی عورتیں۔
کواعب۔ جمع کاعب۔ زنان نارپستان۔

ثغور۔ حدود ملک۔ بیض جمع ابیض شمشیرہا۔
قواضب۔ جمع قاضب۔ شمشیر براں۔
قول راست۔ سچی بات اور ایک راگ کا نام۔
پردہ سازی۔ کسی چیز پر پردہ ڈالنا۔ چھپانا۔
اور پردہ ایک قسم نغمہ کی بھی ہے۔
مخالف۔ خلاف کرنیوالا اور ایک راگ کا نام۔
رکت۔ سستی وضعف۔ فرتوت۔ پیر کہنہ۔
شغوذہ۔ معرب شعبدہ۔
تضریب۔ برانگیختن و درغلانیدن۔
فرجام۔ انجام۔ کرانکرد۔ بسا کہ نکرد۔
نگاہ داریش از تہمت زلیخائی۔ تم
مصر ہستی کے عزیز ہو۔ اپنی ہمت کے یوسف کو اُس
تہمت زلیخائی سے محفوظ رکھو۔
تشرید۔ پراگندہ کردن۔ تنفیر۔ بھگانا نفرت دلانا۔
مجندہ۔ لشکر۔ بسعی پیوست۔ کوشش کرو۔
قوّاد۔ لشکر کش سردار۔
ایدی سبا۔ نعمت اہل سبا۔ سبا یمن کا دار السلطنت
یہاں کے لوگوں نے جو اقسام نعمت رکھتے تھے خدا کی
نافرمانی کی۔ خدا نے اُن پر سیل بھیجا۔ انہوں نے اس کے
روکنے کے لئے پشتہ بنایا۔ خدا نے ایک چوہا پیدا کیا۔
جس نے رات کو پشتہ میں سُوراخ کر دیا۔ اور سیلاب نے
مال واسباب، و اشخاص کو برباد و تباہ کر دیا۔
اس لئے نعمت سبا تبدد و تفرق میں ضرب المثل ہے۔
قرآن کی یہ آیت۔ فارسلنا علیہم سیل العرم
اس واقعہ کی طرف دال ہے۔

نظم شوارد۔ متفرق کو منتظم کرنا۔
ضمّ اوابد۔ متفرقات کو ملانا۔
تبدید۔ پراگندن۔ اجتہاد۔ سعی و کوشش۔
مرصد کمیں۔ تاک لگانے اور گھات میں بیٹھنے کی جگہ۔
دست افشاندن۔ تالی بجانا۔
ذائع۔ شائع۔

صفحہ ۶۷

جوشاں صبح چوں دریائے جوشاں
امارت۔ نشانیہا۔ تنکیل۔ عذاب۔
غرس الید۔ ہاتھ کے بوئے ہوئے مراد
پرورش یافتہ و ترقی دادہ۔
ضِیَع۔ بکسر ضاد و فتح یا جمع ضَیعہ بمعنی کشت۔
حارث۔ کاشتکار و برزگر۔
توانی۔ سستی۔ بطش۔ سطوت۔
مستفیض۔ پراگندہ و فاش (منتخب)۔
مجوف اسماع۔ اندرون گوش۔
باطنین۔ پرآوازہ۔ اینک۔ اکنوں۔
مقاومت۔ مقابلہ۔ حَیز۔ محل۔
فُرجہ۔ شگاف۔ فَرَج۔ کشائش۔
عنا۔ رنج۔ ابتلا۔ مُصیبت۔
بودنی۔ وقوع و وجود۔ اصطکاک۔ بہم واکوفتن۔
قدّاحہ و مقدحہ۔ چقماق کی اوپر اور نیچے والی
ٹکڑیاں۔ صِماخ۔ سُوراخ گوش۔
شبح۔ صورت۔

صفحہ ۶۸

مُغفِل۔ غافل۔ بطالت۔ بیکاری و معطلی۔
متکاسل۔ کاہلی کرنیوالا۔ نہیب۔ خوف۔
لہیب۔ شعلہ۔ بنات الماء۔ جانورے آبی۔
معبر۔ گھاٹ۔ لم شعث۔ جمع کردن پراگندہ۔
تشتیت شمل۔ پراگندہ کردن اجتماع۔
لاجمع اللہ شملہ۔ نہ جمع کرے اللہ اُس کے تفرق کو
یعنی پریشان رہے (بددعا ہے)
مواضعہ۔ باہمدگر بر کارے قرار دادن۔
و باہم شرکت کردن در کارے۔ سانٹھ گانٹھ۔
اختلاف الآراء ینتج عدم النظام۔ رایوں کا
اختلاف عدم نظام کا باعث ہوتا ہے۔
متمم۔ پورا کرنیوالا۔ پیش نہاد۔ مدنظر۔
شمردہ و کردہ کا فاعل وزیر۔
داہیہ۔ سختی و بلا۔ دہیاء۔ بلا و سختی۔
داہیۃ دہیاء۔ مصیبت سخت۔ تاکید ہے۔
دہماء۔ سیاہ و سخت۔
صرف اللہ الیہ مکائدھما۔ پھیرے اللہ
علقمی کی طرف داہیہ اور واقعہ کی بداندیشی کو۔
سَورت۔ تیزی۔ نائرہ۔ آتش۔
اشفاق۔ بکسر۔ ترسانیدن۔
سُورہ۔ جزوے از اجزائے قرآن۔
دیریاز۔ حرف چہارم یائے تحتانی بمعنی مدت دراز۔
معنی وضعی دیرکش چہ یازان بمعنی کشاں آمدہ وانیجا
بمعنی طولانی و دراز۔
درس آل عمران۔ سورہ آل عمران۔ بعد سورۂ بقر
قرآن میں سب سے بڑا سورہ ہے۔ بقر کو چھوڑ کے
عمران اس وجہ سے اختیار کیا ہے کہ عمران نام
حضرت ابوطالب کا ہے۔ اور بنی عباس اُن کی
بھائی کی اولاد ہیں۔
ازالہ۔ دُور کردن۔ التباس۔ شک و شبہ۔
اِنّ البقر تشابہ علینا۔ وہ گائے تو اور گاؤں میں
مِل جُل گئی (الم سورۂ بقر رکوع ۸)
لَا تلقوا۔ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو
ہلاکت میں نہ ڈالو۔
فاتحہ۔ ابتدا۔ الست۔ ازل۔
قوارع۔ جمع قارعہ۔ حوادث زمانہ و سختیہا و نام
سورۂ قرآن۔ لفظ تقدیر پر جب نہ پڑھو۔
مضمون سے پہلے دہا بڑھالو۔
احزاب۔ جمع حزب لشکر و نام سورۂ قرآنی۔
متنعا ور کور۔ گرداند کی جگہ گردانید پڑھو۔
رقدت۔ خواب۔ استرفاہ۔ آرام طلبی۔
دم فریب۔ سخن دروغ۔
غائلہ آثار۔ بدانجام۔
یاوری کند۔ مدد دز د کند۔
زلت۔ لغزش۔ بُحران۔ وہ روز جس میں
مرض اور طبیعت میں مجادلہ ہوتا ہے۔
ہیہات دور شد۔ یہ اسم فعل ہے بمقام تاسف
میں جب بولتے ہیں تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ
مقصود سے دُور رہا۔ اہل فارس افسوس و تعجب
و تحیر کے محل پر استعمال کرتے ہیں۔

موجبات آں لامحالہ۔ اُس کے اسباب بالضرور
اس کی خبر مصرع ہے۔ یعنی اسباب آسمان سے برستے
ہیں اور زمین سے اُگتے ہیں۔
اذا اراد اللہ شیئاً ھیئ اسبابھا۔

صفحہ ۶۹

وقع۔ رتبت۔ عظمت۔ وقعت۔
صبیان نارسیدہ۔ اطفال نابالغ۔
بطر۔ پھولنا۔ ناز۔ رُقعہ۔ بساط۔
رُخ در رُخ۔ مقابل روبرو۔ بیذق معرب پیادہ۔
منصوبہ۔ نرد کی سات بازیوں میں سے ایک بازی کا
نام۔ وبمعنی خیال ونصب العین۔
فرزین بند۔ پیادہ اور فرزین سے بادشاہ کو گھیرنا۔
لفظ رُقعہ سے ہر لفظ مصطلح شطرنج ونرد ہے
اسپ فرس وفیل وشہ مات بھی انہیں میں سے ہیں۔
مصادفت۔ باہم رسیدن۔
مصادمت۔ ٹکرا جانا۔ مُراد لڑنا۔
مواجہہ۔ روبرو شدن۔ تہاجمہ۔ پل پڑنا۔
دہلہ۔ دفعتہ۔ بار۔ نوبت۔ کافوروش۔ سپید۔
عنبرگون۔ سیاہ۔ شمامہ۔ خوشبو۔

صفحہ ۷۰

برید۔ قاصد۔ شطط۔ تجاوز از حد۔
تعلل۔ ٹالنا۔ اس سے پہلے لفظ تحمل زیادہ ہے۔
ایادی۔ نعمت ہا۔ اصطناع۔ نکوئی واحسان۔
فیالت۔ سستی وحماقت۔ بادپیمائی۔ بیہودگی۔
عقاب۔ بکسر عذاب۔ دُجیل۔ شاخ از نہر دجلہ۔

مجارات۔ مقابلہ۔ تسویہ۔ برابر کرنا۔
اقفال حدید۔ لوہے کے قفل مراد زنجیر وبند۔
مسوّر۔ از تسویر کنگن پہنانا۔ مراد مزین۔
محجّل۔ وہ گھوڑا جس کے چاروں ہاتھ پاؤں سپید ہوں۔
بہتر یہ ہے کہ مسوّر کی مناسبت سے مخلخل ہو۔
خلخال پہنایا ہوا۔ مراد مزین وآراستہ۔
مطاردہ۔ بریکدیگر حملہ بردن۔
مبارات۔ جنگ ومقابلہ۔
قائم برافشاندن۔ بازی برابر اُٹھانا۔ یہ بھی
اصطلاح شطرنج ہے۔ جو دہری بازی قائم۔
فریقین کے بعد را غلط ہے۔
کشادند۔ جاری کردند۔
آب کش۔ پانی بھرنے والا۔ قدر جو حکم الٰہی ہے۔
اُس کو آب کش سے استعارہ کیا ہے۔
دلو زرین رسن آفتاب۔ آفتاب کو سنہری رسی والے
ڈول سے بلحاظ خطوط شعاعی استعارہ کیا ہے۔
تباشیر۔ سپیدی صبح۔ مخاض۔ غرقاب۔
غمرات۔ جمع غمرہ سختی وبسیاری آب۔

صفحہ ۷۱

سنگ دلی۔ قساوت قلبی۔ بیرحمی۔
افغان۔ فریاد۔ بزبان رواں۔ بزبان تیز۔
شام۔ ملک معروف درعرب بنا کردہ سام بن
نوح۔ سریانی میں یہ بشین معجمہ ہے۔
مجہول۔ غیر معروف۔ معمولی۔
معرکہ۔ بفتح میم ورا وبضم را نیز۔ جنگ گاہ۔

معرکۂ بحر خطر۔ وہ میدان جس میں خطرہ سمندر کا ایسا ہو۔
بحر معرکہ اثر۔ ایسا سمندر جس میں نشانیاں میدان جنگ کی ہوں۔ یہ دونوں استعارے اس وجہ سے ہیں کہ لڑائی بھی تھی اور پانی بھی چھوڑ دیا تھا۔
غباوت۔ حماقت۔ کند ذہنی۔
کردند صحیح کردہ اند۔
قراولاں۔ نگہباناں۔ پتردل۔
قلال جبال۔ قلعہائے کوہ۔
سدّ سکندر۔ باب الابواب میں دریائے خزر کے کنارہ جو پشتہ سکندر نے بنوایا ہے۔
خیوط الشمس۔ خیط باطل۔ مخاط الشیطان۔ لعاب شمس ہمہ بمعنی سراب اما محل کہ میخواہد کہ تار و خطوط شعاعی آفتاب یا تار نظر معنی باشد۔
سنابک جمع سنبک سُم۔ چہ خیزد۔ کیا بنا سکتا ہے کیا کر سکتا ہے۔ مگر وضعی معنے کے لحاظ سے آگے غبار کا لفظ لائے ہیں۔
کہ بیرول جہد کون بچ کر نکل سکتا ہے۔

صفحہ ۲۷

حِجہ۔ سن و سال یہ معنی لغت عربی میں نہیں ملے صاحب غیاث نے شرح نصاب الصبیان سے لکھے ہیں۔
ذی الحجہ۔ ماہ حج۔ بقر عید کا مہینہ جس میں حج ہوتا ہے۔
کرب۔ اندوہگینی و بے آرامی۔
ویل۔ وائے۔ عذاب۔ سختی۔
حُسّاشہ۔ جانب و کنارہ۔

حسّاسہ۔ نیک دریا بندہ۔
عفاریت آثار۔ جن میں علامتیں بھوت کی ہوں۔ یہ صفت بوجہ ہلاکت لانے کے ہے۔ اور ملائک دیدار بوجہ حسن یا خوش سیرت ہونے کے۔
مفاقصۃً۔ ناگہاں۔ نکال۔ عذاب۔
کما تکیل تکال۔ مثل ہے جیسا ناپو گے ویسے ناپے جاؤ گے یعنی جیسا دوسروں کے ساتھ کرو گے ویسا ہی سلوک دوسرے تمہارے ساتھ کرینگے۔
اتکال۔ اعتماد۔ بھروسہ۔
ہادی دولت و اقبال۔ کنایہ از خدا۔
صبوِی۔ مشرقی۔ شط۔ مراد دجلہ۔
درحال و زمان۔ فوراً۔ ثواب صحیح صواب۔
اصطبار۔ صبر۔ استنامت۔ خواب۔
استحالت۔ محال شدن۔ مستور۔ پوشیدہ۔
فرمود کے بعد بجائے واو کاف یا تا ہونا چاہئے۔
بارو۔ دیوار قلعہ۔ فصیل۔ متجندہ۔ فوج۔
مستعِدّ۔ مہیا و موجود۔ متشمّر۔ آمادہ و تیار۔
سواد۔ سیاہی لشکر۔ انبوہ۔ جماعت۔
سبز آشیان مدور۔ کنایہ از آسمان۔
پر بر زدن۔ پر پھڑپھڑانا۔ اُڑنا۔
آشیانہ۔ خانہ۔ یا آستان۔
میمون طائر۔ مبارک فال۔ نیک عمل (صراح)
ضرام۔ بکسر۔ فروزینہ۔ چھپٹیاں جن سے آگ سلگاتے ہیں۔
حطب۔ ہیزم ایندھن آن حطب کے بعد چاہئے۔

ضرام حطب آں۔ فروزینہ ہیزم آں آتش محاربت۔
عطب۔ ہلاکت۔
دریا را با نیپا شنتن۔ سمندر کا پاٹنا۔ کوہ ثہلان کو قوت بازو سے اُکھیڑنا۔ آفتاب کو کیچڑ میں لتھیڑنا اور پاؤں گاڑ کے زلزلہ روکنا۔ اور شعلہ برق کو آستین سے بجھانا چونکہ محال ہے اِس لئے کار بیہودہ کردن کے معنے ان سب جُملوں کے ہوئے۔

صفحہ ۳۷

شکروہ۔ میرے نسخہ قلمی میں اس کے معنے مستعد لکھے ہیں اور برمحل ہیں۔ نسخہ تبریزی میں متن میں تو شکروہ لکھا ہے مگر حاشیہ میں اسکردہ لکھکر بفتح دال و کاف اعراب بتاتے ہیں۔ اور بروزن پرورده لکھا ہے معنی تجربہ کار و آنکہ بعد از عاقبت اندیشی شروع در کار کند۔ و شخص با جد و جہد و صاحب قوی ہیکل لکھے ہیں۔ عربی بھی بتا کے کچھ معنے لکھے ہیں جس کا وزن رحمان بتایا ہے جو پڑھا نہیں جاتا۔ حوالہ برہان کا دیا ہے۔ برہان میرے؎ پاس نہیں۔ غیاث و انجمن آراء و صراح میں یہ لفظ اور اس کی تصحیف بھی نہیں ملی۔ اور لغات کی تلاش میں واشکردہ بسکون شین معجمہ پر انجمن آراء میں نظر پڑ گئی۔ تو اس کے معنے چُست و چالاک و ساختہ و مستعد کے ملے۔
رمی۔ تیر اندازی۔ **رشق**۔ نیزہ زنی۔
ضرب۔ شمشیر زنی۔
نبال۔ تیر و پیکان۔ جمع نبل۔

برج معوج الطلوع۔ کنایہ از کمان۔
رفع۔ بلند کردن و حرکت پیش کہ بوجہ اعراب باشد۔
جر صحیح جرّ۔ کشیدن۔ لیجانا۔ حرکت کسرہ۔
عرّادات۔ توپیں۔ جمع عرادہ۔
فعل ظاہر سے مراد توپ اور منجنیق چلانا۔
حرکت۔ ضد سکون۔ **نصب**۔ قیام و فتحہ۔
حرکت نصب۔ وہ حرکت توپ جو کسی جگہ قائم کرنے کے لئے توپوں کو دی گئی۔
اعراب تقدیری۔ وہ حرکت جو کسی عامل کو مقدر مان کر لائی گئی ہو۔
نصب۔ قیام اتواپ و مجانیق۔
جرّ۔ لشکر کشی۔
دخل مقدر۔ جو سوال یا اعتراض منوی ہو۔
نکتہائے سرتیز۔ دل میں چبھتی ہوئی باریک باتیں تیر کے ساتھ استعارہ کیا خوب ہے۔ یہانتک مراعاۃ النظیر صرف و نحو علم مناظرہ ظاہر ہے۔
(ترجمہ) محاصرہ میں طول نہ ہونے کی غرض سے ابتدا ہی سے فلاخن اور توپیں چلانے کیلئے لیجا کر قائم کیں۔ اور اعراب تقدیری کی طرح بحالت قیام تابع لشکر کشی ہوئیں یعنی پہلے فوج آئی پھر توپیں۔ اور مستعصم کی طرف کے اعتراض مقدر کا جواب مبحث جدال میں تیر کے نکتہائے سرتیز سے دیتے تھے یعنی تیر چلاتے تھے۔
زردہ۔ سمند گھوڑا۔ و وقت عصر۔

؎ اس کے بعد برہان ملی۔

زریں ستام ۔ سنہری لگام والا۔ آفتاب کو سمند زریں ستام بلحاظ خطوط شعاعی آفتاب کہا ہے۔

رائض ۔ شہسوار ۔ میدان مینائی ۔ کنایہ از فلک خضر۔

ترجمہ ۔ اُس دن جب تک کہ شہسوار تقدیر میدان آسمان میں سمند خورشید کو جولان دے رہا تھا یعنی غروب آفتاب تک۔

مکاوحت ۔ جنگ کردن۔

تیر چرخ ۔ ہوائی تیر کی طرح لوہے کی ایک مجوف چیز بناتے ہیں۔ اور اُس میں بارود بھرتے ہیں اُس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ چونکہ چرخ بمعنی کمان سخت بھی ہے۔ اس لئے تیر کمان بھی معنے ہو سکتے ہیں۔

ناوک ۔ مصغر ناوہ ۔ وہ ایک لکڑی ہے جس سے تیر بناتے ہیں مستعمل بہ معنی تیر۔

زوبین ۔ نیزہ کا ایسا مگر نیزہ سے چھوٹا ایک حربہ ہے جسے دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ اُسکی سنان زرہ کو چاک کر دیتی ہے۔ دیالمہ سے مخصوص ہے۔

برید ۔ قاصد۔ ابرار ۔ نیکان۔

انصعاد ۔ بہ بالا رفتن۔

نوازل ۔ جمع نازلہ ۔ سختی و حادثہ۔

انحدار ۔ فرود آمدن۔

ز ظلمت خضاب باز آورد ۔ یعنی رات ہو گئی۔

تنکیل ۔ عقوبت۔ تجلد ۔ دلیری۔

قصور ۔ کوشک بزرگ جمع قصر یہاں مراد دھس۔

دروب ۔ محلے۔ حومہ ۔ معظم ہر شے۔

قواریر ۔ جمع قارورہ ۔ شیشیاں۔

نفط ۔ بکسر ۔ ایک روغن تھا جس کو شیشیوں میں بھر کر دشمن کیطرف پھینکتے تھے جس سے آگ لگ جاتی تھی۔

نالۂ رعد ۔ بادل کی گرج ۔ یہاں وہ آواز مراد ہے جو پتھروں کے دیواروں پر پڑنے و عمارت کے گرنے سے پیدا ہو رہی تھی۔ اور درخشیدن برق سے مراد نفط کی شیشیوں سے آگ لگنا ہے۔

اذلال ۔ خواری۔ مجرّہ ۔ کہکشاں۔

صفحہ ۴۷

خضّم ۔ بزرگ و پُر دولج۔ عنا ۔ رنج۔

منقاد وایل ۔ فرمانبردار و تابعدار۔

ائمہ اثنا عشر ۔ دوازدہ امام ۔ حضرت علی ۔ امام حسن ۔ امام حسین ۔ امام زین العابدین ۔ امام محمد باقر ۔ امام جعفر صادق ۔ امام موسیٰ کاظم ۔ امام موسیٰ رضا ۔ امام محمد تقی ۔ امام علی نقی ۔ امام حسن عسکری ۔ امام مہدی آخر الزمان (صلواۃ اللہ علیہم اجمعین)۔

سیّما ۔ علی الخصوص۔ نجد ۔ دلیر و مرد۔

قمقام ۔ مہتر و سردار سخی۔ باسل ۔ دلیر و شیر۔

مقدام ۔ بکسر بغایت دلیر بخوف دشمن کیطرف بڑھ جانیوالا۔

وال من والاہ وعاد من عاداہ ۔ اسے خدا دوست رکھ اُس شخص کو جو علیؑ کو دوست رکھے۔ اور دشمنی کر اُس سے جو علیؑ سے دشمنی رکھے۔ یہ دعا جناب رسالتمآبؐ نے حق میں علیؑ کے کی ۔ چونکہ رسول خدا مستجاب الدعوات تھے ۔ اس لئے علیؑ سے دشمنی رکھنے والا ہرگز مغفور نہیں۔

البطین۔ توندیلا۔ جس کا شکم علوم اولین و آخرین سے پُر ہو۔

انزع جس کی چندیا بال سے صاف ہو۔ حدیث میں وصف حلیہ علی علیہ السّلام میں الانزاع البطین الفاظ آئے ہیں۔

مِصقَع۔ بلیغ۔ جس کو عقد اللسان نہ عارض ہو۔

ساحب۔ کشندہ۔ **متصدی** پیش آئندہ۔

بَثّ۔ انتشار دادن۔ پھیلانا۔

مکارم۔ جمع مکرمت۔ بزرگیہا۔

صِلات جمع صلہ۔ عطا و بخشش۔

متصدِّق۔ صدقہ دینے والا۔

صدقہ۔ صدقہ وہ عطیہ جو خالصۃً لوجہ اللہ دیا جائے ثواب کا ارادہ ہو مگر مکرمت نہ مقصود ہو۔ کیونکہ اُس سے صدق عبودیت کا اظہار مطلوب ہوتا ہے (فرائد اللغۃ)۔

خاتم۔ انگشتری۔ **صلوٰۃ**۔ نماز۔

یہ واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علیؑ نے بحالت رکوع ایک سائل کو اپنی انگوٹھی دی جس کا ذکر اس آیت میں ہے الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم راکعون۔

قطب چکی کی کیلی جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے۔ کرۂ آسمان میں ایک تارہ جو درمیان جدی و فرقدین ہے جانب شمال والے کو قطب شمالی اور جنوب والے کو قطب جنوبی کہتے ہیں۔ انہیں پر مدار فلک ہے۔

باب مدینۃ العلم۔ جناب رسول خدا نے فرمایا ہے انا مدینۃ العلم و علی بابھا۔ میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کے دروازے ہیں جس طرح شہر میں بغیر دروازہ کے داخلہ نہیں ہو سکتا اسی طرح بلا وساطت علیؑ علوم نبویؐ تک کسی کی رسائی ممکن نہیں۔

الواسع العطا۔ بہت دینے والے۔

الشاسع الخطا۔ بعید از غلطی و خطا۔ اہل تشیع معصوم اور اہل تسنن محفوظ عن الخطا حضرت علیؑ کو مانتے ہیں۔

احذق من القطا۔ دانا تر از مرغ سنگ خوارہ۔ جہاں کہیں پانی ہوتا ہے۔ پرندہ قطا وہیں پایا جاتا ہے۔ اس لئے عرب اُسے دیکھ کر جان لیتے ہیں کہ یہاں پانی ہے۔ اور اُس کا خلاف کبھی نہیں ہوتا۔ اس لئے قطا حذاقت میں ضرب المثل ہے۔ مگر مثل میں بجائے احذق اصدق پایا جاتا ہے۔

لوکشف الغطاء لما ازددت یقیناً۔ یہ حدیث حضرت علیؑ کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ اگر حجاب قدرت اُٹھا دیئے جائیں تو میرے یقین وجود باری میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔ یعنی باوجود حجاب ویسا ہی یقین ہے جیسا کہ حجاب مرتفع ہو جانے سے ہو۔

والی آل۔ حاکم بغداد۔ مراد مستعصم باللہ۔

مفوض مقید۔ در قبضہ و تصرف **حکمہ**۔ دہنہ لگام۔

اشکبار۔ گردنکشی۔ **بہجہ**۔ شادی و خوبی و نکوئی۔

بشاشت۔ کشادہ روئی و خوش طبعی۔

سیورغامیشی۔ زبان خوارزم میں خلعت خاص و پیشکش و انعام و جاگیر کو کہتے ہیں۔

احضار۔ حاضر کردن۔

ایشاں - مراد مجد الدین و سدید الدین و شمس الدین۔
آنجا - مراد حلہ۔ **شحنگی** - نگہبانی و حکومت۔
حُلّہ - لباس۔ **خُلّہ** - دوستی۔
طاؤسی معنی لازمی مزین و منقش و ایہام است۔
بطرف مجد الدین بن الحسن بن طاؤس حلی۔
عمّت وما طابت - عام شد و خوش نیست۔
ہائل - ہولناک۔

صفحہ ۷۵

اعلام - آگاہی - **مدّ** - زیادتی و خلاف جزر۔
مدد - کمک - **وام** - قرض۔
کعبتین باز مالیدن - ہزیمت دادن و باز گردانیدن۔
ممالیک - غلامان - **حشر** - مجمع۔
حرکت مذبوحی - حرکت اضطراری۔
تیسیر - حاصل ہونا۔ **استمساک** - دست در دامن زدن۔
ذیل - دامن۔ **تثبّت** - استقلال و قرار۔
اترکوا الترک ما ترکوکم - ترکوں سے تم نہ لڑو۔ اگر وہ تم سے نہ لڑیں۔ حدیث نبوی ہے۔
مناجزت - جنگ - **ترک** - چھوڑ دینا۔
باس شدید - عذاب سخت **تواضع** - فروتنی۔
تخضع - تذلل و فروتنی و خواری۔
مہاونت - صلح و نرمی۔
گفت - جواب معشوق ہے۔

صفحہ ۷۶

تبلّد - سستی و کندی۔ **رغائب** - مرغوبات۔
تاکّد - استحکام - **مظاہرت** - تقویت و ہم پشتی۔

مصاہرت - قرابت - سمد صیانہ۔
تناصر - نصرت و یاری کردن۔ **تظافر** - یاری کردن۔
توفر - زیادتی۔ **دواج** میرے نسخہ قلمی میں خاندان اور نسخہ تبریزی میں دودمان پارینہ معنے لکھے ہیں۔ جو مناسب محل ہیں مگر لغات سے پتہ نچلا۔ ممکن ہے واشکردہ کی طرح یہ لفظ بھی غلط ہو گیا ہو نسخہ تبریزی میں دراج مرقوم ہے۔ مگر یہ صورت بھی لغات میں نہ ملی۔ بعد غور ذہن اس طرف منتقل ہوتا ہے کہ وداج بکسر واو و حرف دوم دال بمعنی رگ ہے اور عرق بکسر بمعنی رگ کی طرح نسل و اصل کے معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔
ربقہ - رسن۔ **ازدواج** - جفت شدن۔
سمت - نقش و علامت۔ **تقصار** - قلادہ و ہار۔
درمیانہ - درضمن آں۔ **دماء** - خون۔
محصون و محقون - ہر دو بمعنی محفوظ۔
فزع - خوف۔
تصور - خیال کرنا - وہ ادراک جو حکم سے خالی ہو۔
حکم - ایک امر کی نسبت دوسرے امر کی طرف ایجاباً یا سلباً۔ ایقاعاً یا انتزاعاً۔
حکم کرد - فیصلہ کرلیا۔
تناقض نقیض - دو قضیوں کا اختلاف ایجاب و سلب میں اس طرح کہ ایک جھوٹا ہو تو دوسرا سچا یہاں نقیض سے مراد عدم صلح ہے۔
مقدم - قضیہ شرطیہ میں شرط کو مقدم اور جزا کو تالی کہتے ہیں۔ یہاں مقدم سے مراد صلح ہے اور تالی

سے مراد حفاظت جان و مال ہے۔

تصدیق۔ سچ مان لینا۔ اصطلاح منطق میں اُس حکم کو کہتے ہیں جو تصورات ثلاثہ یعنی تصور محکوم علیہ و تصور محکوم بہ و تصور نسبت حکمیہ سے مقارن ہو لہٰذا تصدیق نام حکم کا ہوا بایں حیثیت کہ تصورات ثلاثہ اس کے لئے شرط ہیں یعنی تصدیق بغیر اُن کے نہیں پائی جاتی۔ مگر خارج از تصدیق ہیں۔ امام رازی کے نزدیک حکم اور تصورات ثلاثہ کے مجموعے کا نام تصدیق ہے۔

سخیف عقل۔ خفیف العقل۔ سبک رائے۔

لابہ۔ تملق۔ خوشامد۔ **بلا**۔ مُصیبت۔

بدو۔ بہ اُو۔ مرجع سخیف العقل۔

تحرز۔ حفاظت۔ **ناکام**۔ بالضرور۔

فرجام۔ انجام۔ **شعار**۔ مراد یونیفارم۔

شعار عباسیاں۔ خلفاء بنی عباس کا یونیفارم سیاہ تھا۔

روز دولت شعار عباسیاں داشت یعنی زمانہ اقبال سیاہ تھا یعنی روز بد اُس کی قسمت میں تھا۔

طائع۔ مطیع۔ **مقتضی**۔ تقاضا کنندہ۔

مستنجد۔ طالب یاری۔ **مستکفی**۔ طالب کفایت۔

متوکل۔ بھروسہ کرنیوالا۔ **مستنصر**۔ طالب نصرت۔

صفحہ ۷۷

رائع۔ خوب۔ **راضی**۔ خوشنود۔

لین مضاجع۔ نرمی خوابگاہ۔

معتمد۔ اعتماد کرنے والا۔

مستظہر۔ پشتی خواہ۔ **مجرد**۔ محض و صرف۔

مواد۔ اسباب۔ **منصور**۔ نصرت یافتہ۔

قادر۔ تمکن یاب۔ **واثق**۔ وثوق رکھنے والا۔

مُہتدی۔ ہدایت یافتہ۔ **رشید**۔ راہ راست یابندہ۔

غائلہ۔ بدی و گزند۔ **سطوات**۔ حملات۔

ہارون۔ نام برادر موسیٰ۔ **تبعیت**۔ پیروی۔

موسیٰ۔ نام پیغمبر صاحب توریت۔ **مامون**۔ محفوظ۔

اس عبارت میں جن خلفاء عباسی کے اسماء بطور ایہام تناسب آئے ہیں۔ میں اُن کے اسما بقید نمبر خلافت و سنہ وفات طلبا کی آگاہی کے لئے لکھے دیتا ہوں۔

نمبر شمار	نام خلیفہ	نمبر خلافت	سن وفات
۱	منصور	۲	۱۵۸ھ
۲	موسیٰ	۴	۱۷۰ھ
۳	ہارون الرشید	۵	۱۹۳ھ
۴	مامون	۶	۲۱۸ھ
۵	واثق	۹	۲۳۲ھ
۶	متوکل	۱۰	۲۴۷ھ
۷	مہتدی	۱۴	ترک سلطنت ۲۵۶ھ
۸	معتمد	۱۵	۲۷۹ھ
۹	راضی	۲۰	۳۲۹ھ
۱۰	مستکفی	۲۲	معزول ۳۳۴ھ
۱۱	طائع	۲۴	معزول ۳۸۱ھ
۱۲	قادر	۲۵	۴۲۲ھ
۱۳	مستظہر	۲۸	۵۱۲ھ

نمبر شمار	نام خلیفہ	نمبر خلافت	سن وفات
۱۴	مقتفی	۳۱	۵۵۵ھ
۱۵	مستنجد	۳۲	۵۷۶ھ
۱۶	ظاہر	۳۵	۶۲۳ھ
۱۷	مستنصر	۳۶	۶۴۰ھ
۱۸	مستعصم	۳۷ آخری	۶۵۶ھ

کسی شاعر نے کل خلفاء بنی عباس کے نام بترتیب خلافت نظم کر دیئے ہیں جو یہ ہیں:-

از بنی عباس سی و ہفت بودندے امام
کز سنان و تیغ شاں شد سینۂ اعدا فگار
بو سفاح - انگہی منصور و مہدی و عقب
ہادی و ہارون - امین - مامون امام کامگار
معتصم انگاہ واثق بعد از و متوکل است
منتصر پس مستعین بودست معتز پیشکار
مہتدی و معتمد پس معتضد پس مکتفی
مقتدر پس قاہر و راضی امام باوقار
متقی مستکفی و انگہ مطیع و طائع است
قادر و قائم پس از وے مقتدی شد آشکار
بعد از و مستظہر و مسترشد است و راشد است
مقتفی مستنجد آں کش شیر گردوں شد شکار
مستضی و ناصر و ظاہر دگر مستنصر است
و آخرین قوم مستعصم بحکم کردگار

یوماً عبوساً قمطریرا (ہم کو تو اپنے پروردگار سے اُس دن کا ڈر لگا ہوا ہے جس دن میں منہ کھنچے ہونگے اور چہرہ پر ہوائیاں اُڑتی ہوں گی۔

معاطب - ہلاکیہا - خاص صفت معاطب ہے اور عام خبر واقع ہوا ہے پس واو درمیان خاص وعام نہ چاہیئے۔

یوماً کان شرہ مستطیرا - اُس دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی - (ڈرتے ہیں)۔

استرکاب - سوار شدن۔

طرقوا - ہٹو - بچو - راستہ دو۔

شہرستان عدم کی تعبیر و تفسیر درب کے ساتھ کرنے کی خوبی نہ معلوم ہوئی - شاید یہ وجہ ہو کہ یہ لکھنا ہی آئندہ معدوم ہونے کا باعث ہوا ہے۔

درب - پھاٹک۔

ربض - دیوار گرد شہر فصیل مراد حریم۔

کرباس - بارگاہ - احاطہ۔

چوں ظرف زمان - مراد بزرگ۔

موقوف کرد - ٹھہرایا۔

بیاساء اختصاص یافتند - قتل ہوئے۔

ترنج زلیخائی - کنایہ از آفتاب۔

مشعبد - بازیگر - مداری - **لمعان** - چمک۔

نطع سیمابی - بساط سیماب رنگ کنایہ از آسمان۔

بارو - حصار فصیل - **روم** - سد یاجوج و ماجوج۔

اجعل بینکم و بینہم ردما - تمہارے اور یاجوج و ماجوج کے درمیان سد حائل کردی ہے۔

موازی - برابر - **شاہیں** - باز -

جائع - گرسنہ - **غشوم** - ظالم -

زریبہ - آغول گوسپنداں - باڑھا (صراح)۔

اغتنام۔ غنیمت گرفتن۔ خلیع العذار۔ بے لگام۔
آغالیدن۔ برشورانیدن۔ پل پڑنا۔
بامداد وقتل و بیم واللہ یدعوا الی دارالسلام
ویھدی من یشاء الی صراط مستقیم۔
بامداد سے قتل اور خوف کے۔ اللہ بلاتا ہے بہشت کی طرف
اور جس کو چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
زینت خبر تھی۔ جب وہ حذف ہو گئی تو مبتدا کا نہ ہونا بھی
اچھا تھا۔ یعنی عبارت بالاسب حذف ہو جائے تو بہتر ہے
حقیقت یہ ہے کہ جملہ مذکور اس محل پر کچھ اچھے معنے
پیدا نہیں کرتا۔ یا میں سمجھنے سے قاصر ہوں اگر بامداد
بمعنی صبح پڑھیں تو البتہ کچھ معنے مربوط ہوتے ہیں۔ مگر
یہ معنے اوپر کے جملہ کے ساتھ مناسب نہیں۔

صفحہ ۷۸

آب بقم۔ مجلیٹھ کا رنگ کنایہ از خون کیونکہ چوب بقم سے رنگ سرخ نکلتا ہے
یھلک الحرث۔ ہلاک کرتا ہے کھیتی کو اور نسل کو۔
مقتنیات۔ ذخائر۔ مکنسہ۔ جاروب۔
کنس۔ روفتن۔ مدقہ۔ کوبہ۔ ہتھوڑا۔
ارائک جمع اریکہ تخت۔ قصور جمع قصر بمعنی کاخ و بمعنی کمی۔
مقصور۔ منحصر۔ حلیت۔ زیور۔
نزاہت۔ پاکیزگی۔
کم ترکوا فاکھین۔ خدا جانے کتنے باغ اور چشمے
اور کھیتیاں اور نفیس مکانات اور آرام کی چیزیں جن میں
وہ عیش کیا کرتے تھے چھوڑ گئے۔
زرین ترہ۔ ترنج زر۔ سونے کے ورق اور لودیہ خوشبودار سے
ایک چیز مرکب تھی جو موم کی طرح نرم تھی۔ پرویز
اسے ہاتھ میں رکھتا تھا اور دبا کر مختلف شکل میں
بنا لیتا تھا۔ یہ شعر خاقانی کا ہے۔ دوسرے
شعر میں خاقانی کہتے ہیں ؎

پرویز ترنج زر کسری و بہ زریں
برباد شدہ یکسر باخاک شدہ یکساں

خسرو جو خوان پر زریں ترہ رکھا کرتا تھا
اب خوان پر وہ زریں ترہ کہاں ہے۔ جا
اے مخاطب اور آیہ کم ترکوا جو مذکور
ہوئی پڑھ۔
جدران جمع جدار۔ دیوار۔ آسمان نما۔ بلند۔
ھذی منازل۔ یہ منزلیں ایسی قوموں کی ہیں کہ ان کی
بزرگی اور سرداری پر گواہ ہیں۔
خدور۔ جمع خدر پردے۔ مذہب۔ مطلا۔
کافوروش۔ سپید۔ اور کافور غلام کا نام رکھتے ہیں۔
لالا۔ بمعنی غلام و روشن۔ تانیث شمس عربی میں مونث
سماعی ہے۔ یہ مصرع صفت پردہ نشینی میں ہے اور یہ قطعہ
تعریف پردہ نشیناں ہیں۔ بناگوش۔ کان کی لو صحیح فراگوش
درگوش۔

صفحہ ۷۹

برزن۔ کوچہ۔ اسواق۔ جمع سوق بازار۔
دست خوش۔ مغلوب و عاجز۔
امہات مکارم۔ اصل بزرگیہا۔
محصنات۔ بالفتح والکسر زنان پارسا و شوہردار۔
شعر خاقانی جو حذف ہو گیا ہے یہ ہے :۔

ذات العماد خرم خیر البلاد عالم
بیت الحرام ثانی دارالسلام اصغر

ذات العماد - بہشت ارم - بیت الحرام خانہ کعبہ -
دار السلام - بغداد - بخارا و نام بہشت -
وکم من قریۃ - بہت سے قریہ ایسے ہیں کہ
جن پر ہمارا عذاب شب کو آیا محال - محلات و مقامات -
مکامن - کمینگاہ جمع مکمن - یباب - بفتح خراب ویران -
غراب البین - جدائی کا کوا - عرب اسے منحوس سمجھتے ہیں
اور ویرانی کا باعث جانتے ہیں -
اتراب - جمع ترب - ہمسن - ہمجولی -
ما بالدار دُعوّی وما بہا دوّی
گھر میں کوئی زندہ نہیں اور اس میں کوئی آواز نہیں
ویرانی خانہ کے لئے مثل ہے -
گوران - گور خراں - ویرانہ کا جانور ہے -
اِطناب - طول کلام - اثاث - سامان (فرنیچر) -
اوانی - جمع آونہ - ظروف -
بیت الشراب - آبدار خانہ -
نشبہ - پوت - رصاص - رانگا اور سیسہ -
حضیض - پستی - ثروت - تونگری -
اکسون - بافتہ ایست از جنس دیبائے سیاہ -

صفحہ ۸۰

مُعَتَّق - خز سرخ رنگ - دیابج - جمع دیباج معرب
دیباہ وآں مزید علیہ دیباست - وہ کپڑا جس کا تانا
اور بانا ریشم کا ہو -
مجلوبات - نوعے از قماش (جو کہیں سے لائے ہوں)
بغال - جمع بغل خچر -
آلانی - سالان ولایتے است از جبال گرجستان -

قبچاق - شہرے در ترکستان -
سراری - جمع سُرِیّہ کنیزے کہ در تصرف مولائے
خود باشد - فذالک - میزان -
ثمین - قیمتی - نُوّاب - جمع نائب -
اخرجت الارض اثقالہا - نکال کے
ڈال دیا زمین نے اپنے باروں کو -
قال الانسان مالہا - انسان نے کہا
یہ کیا چیز ہے -

ذکر حوض

مَصنَع - حوض - قُراح - خالص -
آتش رنگ - سرخ - مضروب - سکہ زدہ -
مِلآن - پُر -
دعوت ارجعی را اجابت کرد یعنی مُرد -
قلۃ التفات - عدم توجہ - انفاق - صرف کردن -
جَدّ مستنصر کا دادا ناصر تھا اور باپ ظاہر -
اُمّ المدارس - کالج -
امساک - نگاہداشتن و باز داشتن مراد بخل -
تدنق - دانگ دانگ جمع کردن -
تصحیف تجنیس خطی مراد اس سے مضیع بمعنی برباد ہے -

صفحہ ۸۱

اثقال - جمع ثقل بار - غنائم - جمع غنیمت -
انفال - جمع نفل - مال غنیمت - مخیم - خیمہ گاہ -
ملابس - جمع ملبس - لباس و رخت -
وِشیّ - منقش

کردہ بود مفرشی صحیح کہ گرد کردہ بود مفرشی
کہ جن کو صاحب رخت نے جمع کیا تھا۔
گرد کردن۔ جمع کردن مفرشی۔ مفرش بمعنی بستر
وفرش وجامۂ خواب ویائے نسبت است۔
نایافت۔ مفلسی عدم حصول۔
بایافت حصول وتونگری۔ نایافت غلط ہے۔
مُؤلِم۔ الم رساں۔ غور۔ عمق۔
دور واژون۔ اوندھی گردش۔
مکتوبہ۔ فرض۔ مکتوبہ صبح۔ نماز فجر۔
تحریمہ۔ تکبیریکہ بعد نیت نماز گویند معنی اصلی اینکہ
حرام کردن برخود مبطلات نماز را۔
بدایت۔ ابتدا۔
قل اللھم مالک الملک۔ کہہ اے اللہ
تو مالک الملک ہے۔ جس کو جی چاہتا ہے تو
سلطنت دیتا ہے اور جس سے جی چاہتا ہے مُلک
چھین لیتا ہے۔ جس کو دل چاہتا ہے عزت دیتا ہے
اور جس کو جی چاہتا ہے ذِلت دیتا ہے۔
تضرع۔ زاری کردن۔
بطاقت رسید۔ اے بے حال شد۔
عاشق رنگ۔ اے زرد۔ معشوق شیمت۔ اے بیوفا۔
محبوب چہرہ۔ اے حسین۔
مبغوض سیرت۔ دشمن خصلت۔ دشمن اپنے
مخالف کو دیکھ کر چیں بہ جبیں ہو جاتا ہے۔ نقوش
اشرفی بھی گویا چین پیشانی ہیں۔ اس لئے اشرفی کو
مبغوض سیرت کہا۔

معادات۔ دشمنی۔ بَغضاء۔ دشمنی سخت۔
مناوات۔ از نوئی۔ باہم دُشمنی کردن دُوری
اختیار کردن۔ ان سب صفات سے اشرفی
مُراد ہے۔
برآن جملہ۔ برآں امر۔
اعوان۔ مددگاراں۔ تفرقہ کردن۔ تقسیم نمودن۔
فِدیہ۔ سربہا (زرِ نیشم)۔

صفحہ ۸۲

مُکنت۔ قدرت۔ کورہ۔ بھٹی۔
دم درکشیدن۔ چُپ ہو رہنا۔ ستم دیدہ۔ ظلم اُٹھائے ہوئے۔
ذبول۔ پژمردن۔ شودم۔ شودمرا۔
نفی۔ مٹا دینا۔ شہر بدر کرنا۔ لاؤ صحیح اَوْ۔
مفاوضت۔ مشورہ۔ فروج۔ جمع فرج کشائشہا۔
ورطہ۔ ہلاکت۔ درحساب شدن۔ ترسیدن
وتنبہ شدن ودر فکر چیزے شدن۔
ازصحیح ازاطراف۔ استیناف۔ از سر نو۔
احتشاد۔ لشکر جمع کردن۔ استعداد۔ سامان۔
تدارک۔ سامان۔ تجشم۔ تکلیف۔
عنان صحیح عنا۔ رنج۔ فرصت۔ موقع۔
فائت۔ فوت ہونیوالا۔ معاودت۔ مراد بار دیگر۔
مطمورہ۔ تہ خانہ۔
آسیب۔ صدمہ۔ یا شیب بکسر چابق تازیانہ
کپڑے کا پھندنا۔ مِقرعہ۔ تازیانہ۔
سفاح۔ خونریز۔ البعاض۔ جمع بعض پارہا۔
مُتلاشی۔ ناچیز وفانی۔ لاشئی۔ ہیچ و معدوم۔

صفحہ ۸۳

مَصْعد۔ جائے صعود۔ بالا یعنی روح را بر آسمان۔
مَھْبط۔ جائے ہبوط۔ زیر یعنی جسد را زیر زمین۔
تمکن۔ قرار گرفتن۔ مراد سلطنت۔
مُنہدم۔ ڈھے جانیوالا۔ خلاقت۔ کہنگی۔
برحسب الحال۔ مناسب مقام۔ محرر۔ نوشتہ۔
نطع۔ بساط۔ امضاء۔ مراد پورا کرنا۔
عزائم۔ جمع عزیمت ارادہ کشتن۔ بجھانا۔
مَعرِض۔ محل۔ کدّ۔ سعی۔
جزیل۔ بسیار۔ امداد۔ جمع مدد۔ کمک۔
ضروب۔ اقسام۔ طواری۔ لواحق و عوارض
مناجح۔ مطالب۔ مفوض۔ سپرد۔
مطمع۔ جائے طمع۔ محل امید۔

صفحہ ۸۴

مطمح۔ جائے افتادن نظر۔ برخواست صحیح برخاست۔
اضاعت۔ ضائع کردن۔ اخفاد۔ شکستن۔
اصطناع۔ نکوئی و احسان۔
کوچ۔ زور و قوت ترکی ہے۔ اجراء کار۔
حلبہ صحیح حلب۔ نام دروازہ بغداد جدھر سے راستہ حلب کو جاتا ہے۔ یا صحیح حِلّہ۔
باسقاقی۔ کوتوالی۔ داروغگی۔
ابن عمران۔ انہوں نے بھی بیوفائی میں کوئی کمی نہیں کی۔ چنانچہ مُصنّف خود لکھتے ہیں کہ ہلاکو کو ایام محاصرہ میں یعقوبہ سے رسد پہنچاتے رہے۔ یہی اعانت باعث فتح ہوئی لیکن اس کی بداندیشی آقا کا خیال نہیں کیا گیا۔ اُدھکومت بغداد اسے ہی پس علقمی کو حکومت بغداد سے محروم کرنا بے معنے ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ جو جی چاہا کیا کوئی مزاحم نہ تھا۔
تغار۔ سیورسات۔ رسد۔
مقام۔ قیام مصنف در بغداد کہ بعد حملہ ہلاکو ببغداد در رفتہ بود۔
تفحص۔ تلاش و جستجو۔ غرابت۔ ندرت۔
العہدۃ علی الراوی۔ اس بیان کا ذمہ دار ناقل ہے۔
رَعاع۔ ذلیل و ناکس۔ رفع۔ برداشتن۔
جرّ۔ کشیدن۔ کیس۔ ہمیان زر۔
کاس۔ پیالہ یعنی مفلس تھا۔ اور اسباب تنعم میسر نہ تھے۔
سیہ سفیدی۔ بیاض را بسواد آوردن۔ مُراد یہ ہے کہ کچھ تھوڑا سا لکھنا جانتا تھا۔
سیاہ کاری۔ فسق و فجور و بداعمالی و تحریر۔
سفید دستی۔ زر و سیم بدست بودن۔ مُراد تونگری و مالداری۔ حاصل یہ ہے کہ کچھ لکھنا پڑھنا جانتا تھا۔ یا بدکار تھا۔ اور تھوڑا پیسہ بھی پاس تھا۔
آفتاب گردش۔ جس میں گردش مثل آفتاب ہو۔
منوب۔ جس کا کوئی نائب ہو۔ مراد عامل یعقوبہ۔
وقدت۔ گرمی۔ ہواجر۔ جمع ہاجرہ۔ دوپہر۔
ظہائر۔ جمع ظہیرہ دوپہر۔ لہیب۔ شعلہ۔
حرباء۔ آفتاب پرست۔ گرگٹ۔
واحزنا۔ وائے غم۔ کلمہ تفجع ہے۔ واحربا کلمہ تاسف۔
سورت۔ تیزی۔ حریق۔ سوزش۔

رحیق - شراب - سلسال - صاف و سرد -
مُہل - مس گداختہ - غسلین - زرد آب و ریم -
پشیزہ - فلس ماہی - وال - ماہی بزرگ - قیلولہ - را -
برائے خواب نیمروز - دلک - ملنا دلنا - تغمیز - فشردن -
دونوں سے مراد چپی کرنا - پاؤں دبانا -
یزک - جمع قلیلے کہ در مقدمۃ الجیش میروند کہ آں را
قراول میگویند - پاسبان و جاسوس مراد لشکر -

صفحہ ۸۵

دواسپہ - بسرعت - رُشد - ہدایت -
غیّ - گمراہی - بے استعدادی - ناقابلیت -
استبعاد - بعید و عجیب - استہزا - مزاح -
پائمال - ذلیل و خوار - مساعدت - مدد -
ساعد - بازو - دستخوش - مغلوب و مقبوض -
انگشت اعتراض بر حرف کسے دراز کردن
کسی کی بات پر اعتراض کرنا -
مستغرب - عجیب - مستبدع - نو و نادر -
ہر دو آں - مراد عامل یعقوبیہ و ابن عمران -
اضغاث احلام - خوابہائے پریشان -
اضعاف - دو چند - ملام - ملامت -
استدعا - درخواستن یا مانگنا - باشد - ممکن است
خبث اعراق - پلیدی رگہا مراد بد اصلی -
اغراق کردن - سخت کشیدن کمان - تیر کمان
میں لگانا - بارو - حصار و فصیل -
موقع - محل و مقام - یا وقع - عزت و مرتبہ
و عظمت -

صفحہ ۸۶

چنوئے - اوس کے ایسے کا -
مضائقہ - تنگی و حرج -
مناقشت - جھگڑا و منازعۃ یا منافست
رغبت و معارضہ و حسد کردن یعنی اس ایسے کم رتبہ
آدمی کو ہلاکو کے پاس بھیج دینے میں کسی کو کب عذر
ہو سکتا تھا -
کہن زنبیلے - پرانی زنبیل بغداد سے نہ لو کیونکہ
بغداد میں تو نئی زنبیلیں بکثرت ملتی ہیں - پھر پرانی کو
کون پوچھتا ہے - یہ مصرع ضرب المثل ہے -
چریک - والنٹیر جن کا نام فوجی رجسٹر میں درج ہو اور
جن کو ہتھیار اور وردی ملتی ہے - اور بوقت جنگ
وہ شریک جنگ کئے جاتے ہیں - یہاں مراد لشکر -
تغار - خوردنی و آذوقہ درایتہ لفظ ترکی ہے -
نسخہ دادن - پروانگی دادن -
انابیر زیر زمین - وہ غلہ جو کھوؤں اور کھتوں میں تھا -
انابیر - جمع بطور عربی - غلہ کا ڈھیر - انبار غلہ -
توریہ - چھپانا - نفس - خاص ذات -
نمودند - بیان کرتے ہیں ظاہر کرتے ہیں -
یاسا - قانون -
حوالہ - سپردگی - چک - رسید -

مصنف خود مقر ہیں کہ ابن عمران کا
رسد پہونچانا ہی باعث کامیابی ہلاکو و
بردباری مستعصم ہے تو پھر تو ان پر ابن
علقمی سے زیادہ الزام غداری ہونا چاہئے -

جس طرح ابن علقمی بعلت بیوفائی مستحق حکومت بغداد

نہ قرار پائے اُن کو تو بدرجہ اولیٰ نہ ملنا چاہئے تھی

کیونکہ شکست مستعصم کے یہی باعث ہوئے۔

خذلان۔ بے بہرگی۔ رُسوائی۔ کم بختی۔

نوکر۔ یہاں مراد ماتحت۔ **مُنادم**۔ مصاحب جلیس۔

اہانت واذلال۔ توہین وذلت وخواری۔

تجلد۔ سخت وچست شدن۔ استقلال وصبر۔

اہداب۔ پرندہ جامہ۔ پیوند وصلہ جمع ہُدبہ۔

مکیدت۔ مکر وحیلہ۔ **سمر**۔ مشہور۔

دَدْ۔ درندہ۔

صفحہ ۸۷

حیطان۔ دیوارہا۔ **صحائف**۔ دروازوں کے پٹ۔

رباط۔ جمع رباط مسافرخانہ۔ **موالات**۔ دوستی۔

تشیع۔ شیعہ غالی کیونکہ باب تفعل کا خاصہ مبالغہ بھی ہے۔

کشط۔ برہنہ کردن۔ یہاں مُراد مٹا دینا۔

لعن اللّٰہ من لا کے یہ معنی ہیں لعنت ہو اللہ کی

اُس شخص پر جو ابن علقمی پر لعنت نہ کرے۔ لا

مٹانیکے بعد یہ معنی ہیں جو کوئی ابن علقمی پر لعنت کرے

اُس پر اللہ کی لعنت ہو۔

نادرشاہ کے جلوس کی تاریخ الخیر فیما وقع

کہی گئی۔ دوسروں نے اسے لاخیر فیما وقع

کردیا۔ وہی حروف ہیں۔ وہی سن اب بھی نکلتا ہے

مگر معنے بالکل برعکس ہوگئے۔

مجازات۔ بدلہ صلہ سزا۔ رابمعنی برائے یا در۔

اَیقاق۔ **اَیقاغ**۔ سخن چین۔ بلبل شیراز فرمایند ؎

دہاں کشادہ شقائق چو مردم ایقاغ

جر۔ کشیدن مراد حصول کفایت شود۔ باتمام رسار

کلوخ مستجمر۔ استنجے کا ڈھیلا۔ کیونکہ استجمار کے معنے

استنجا کردن بسنگ کے ہیں۔

خُبث۔ پلیدی نجاست **مستقذر**۔ ناپاک۔

عبث۔ بیکار۔ بیفائدہ۔ بازی۔

مستہذر۔ بیہودہ۔

کمثل الشیطان۔ مانند شیطان کے جب اس نے

انسان سے کہا کافر ہو جا۔ جس وقت وہ کافر ہو گیا تو

کہا میں تجھ سے بالکل بری ہوں۔

پلیش۔ غرض پوری ہوجانے کے بعد۔

قول وقلم۔ تقریر وتحریر **مقدار**۔ وقوت۔

فکیف۔ پس کیا حال ہوگا۔

تُرہات۔ اباطیل۔ **اکاذیب**۔ دروغہا۔

فقد احتمل۔ جو لوگ ایماندار مرد اور عورتوں کو

بغیر کچھ کہے سُنے اذیت دیتے ہیں تو وہ ایک بہتان

اور صریحی گناہ کا بوجھ اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

متبیّن۔ ظاہر وآشکارا وواضح۔

مقدوح ومجروح۔ مطعون وزخمی۔ امور خلاف

شرع کا مرتکب۔

شہادت۔ گواہی۔ **تعنیف**۔ سختی وشدۃ۔

حُشاشہ۔ رمق جان۔

فیثاغورس۔ بن میثارسوس ساحل دریائے شام کے

شہر صور میں پیدا ہوا۔ بحیرہ اور ساموس اور انطاکیہ

میں بھی رہا ہے ساموس میں اندروماوس حکیم سے علوم

ادبیہ و موسیقی۔ مدینہ سلیطون میں حکیم ماندروس سے علم ہندسہ و نجوم۔ اور بابل میں اریا طائے بابلی سے حکمتِ الٰہی۔ اور شہر دیلون میں افار اخودس حکیم سریانی سے علم حکمت سیکھا۔ حرکت زمین اور سکون شمس کا سب سے پہلے یہی قائل ہے۔ مدینہ فروطولیا کے امیر قلون سے جھگڑا ہو جانے کی وجہ سے بھاگتے بھاگتے شہر اطرلوطوں میں پہونچا۔ وہاں بھی پیروان قلون پہونچے تو موسلیین میں گیا اور وہاں ایک ہیکل میں محصور ہو گیا۔ انہوں نے لکڑیاں اکٹھا کر کے آگ لگا دی۔ فیثا غورس مع اصحاب کے جل کے مر گیا۔ اس کا ظہور چار ہزار نو سو دس سال بعد آدم ہوا ہے۔ گشتاسپ کے زمانہ میں تھا۔

ثانی۔ نظیر و مثل۔ **رنّات**۔ جمع رنّہ آوازہا۔

مثالث و مثانی۔ سرود کا دوسرا اور تیسرا تار۔

دارس۔ کہنہ۔

صفحہ ۸۸

پردہائے اثنا عشر۔ بارہ مقامات موسیقی جن کے نام یہ ہیں۔ رہاوی۔ حسینی۔ راست۔ حجاز۔ بزرگ۔ کوچک۔ عراق۔ صفاہان۔ عشاق۔ زنگلہ بوسلیک۔

شعبہ۔ وہ نغمہ جو پستی و بلندی مقام سے پیدا ہوتا ہے۔

علم نسب و تالیف۔ لے اور تال کا علم۔

تفریع۔ اضافہ کرنا۔ بڑھانا۔ ایجاد کرنا۔

منزلت۔ محل۔ لغزش۔

لحن۔ وہ تیس نغمے جن کو باربد نے ایجاد کیا۔

محیّرہ۔ حیرت انگیز و نام شعبہ۔ مقام حسینی۔

نشآت۔ ایجادات۔ **معمولات**۔ منجے ہوئے۔

در پردہ کشیدن۔ گانا۔

بسائط۔ نغمات مفرد۔ غیر مرکب۔

ابونصر فارابی۔ فاراب کا رہنے والا جو ٹرکی میں ایک شہر ہے۔ مشہور فلسفی اور موسیقی دان تھا۔ پیدائش بوعلی سینا سے تیس سال قبل قزاقوں نے اُسے سنہ ۳۴۳ھ میں مار ڈالا۔

بازگشت۔ مرجع۔ **جائے گرفتن**۔ اعتراض کرنا۔

مرغول۔ پیچدار۔ گٹکری۔

باربد۔ خسرو پرویز کا گویا۔ موجد سی لحن و سرود خسروانی۔

در پائے افتادن۔ اظہار عجز کردن۔

حلقہ در گوش کشیدن۔ غلام بننا۔ دف کے حلقہ میں دو جھانجیں لگی ہوتی ہیں۔

شاخص الابصار۔ جس کی نگاہ حیرت کی وجہ سے ایک مقام پر جم کے رہ گئی ہو۔ بانسرے کے چھید چونکہ قائم ہوتے ہیں گویا چشم متحیر ہیں۔

افلاطون۔ حکیم یونان پانچ ہزار ایک سو اوناسی سال بعد ہبوط آدم اس کا ظہور ہوا۔ اصحاب افلاطون و ارسطو مشائین کہلاتے ہیں۔ ارسطو کا اُستاد ہے۔ سقراط اور فیثا غورس کے شاگردوں سے تعلیم پائی۔ اکاسی برس کی عمر میں مرا۔ مقدونیہ میں دفن ہے۔ موجد ساز ارغنون۔

مزموم۔ اس لفظ کے کوئی مناسب محل معنے نہ ملے۔ دونوں نسخے بھی ساکت ہیں۔ **مذموم** قابل مذمت یا مرموم قابل مرمت پڑھیں تو کچھ معنے ہوتے ہیں مگر

دلچسپ آب بھی نہیں۔ پھر حکم مطلق کا بھی لطف نہیں نہ
سمجھ سکا۔ مزمزم۔ زمزمہ سے لفظاً تو مناسب ہے
مگر معنویت کچھ نہیں۔
طنین۔ آواز طاس و کوس۔
سماع۔ رقص و سرود۔ ایقاع۔ تال واقع کردن
الحان و سرود بنوعے کہ میان آنہا فاصلہ بر یک نہج باشد
(ہیئت سے پہلے بر بڑھالو)۔
درمساق۔ مراد درمیان احوال جمع محل خوف مراد قتل۔
نواخت۔ بجایا اور سرافراز کیا۔
زخمہ بہا۔ قیمت و صلہ مضراب زنی۔
ادرار۔ وظیفہ۔ رسم۔ عادۃ و قاعدہ و قانون۔
و مشاہرہ و تنخواہ۔ رسماً۔ عادۃً۔ استمراراً۔
بالمسانہہ۔ سالیانہ۔ سنہ بمعنی سال سے بنا ہے۔
عارفہ۔ احسان۔ موفر۔ مراد فائدہ رسانیدہ شدہ۔
ما فیہا۔ مراد مال و زر و اسباب۔ کندہ کا تعلق
دیار و رباع سے اور بردہ کا ما فیہا سے ہے۔

صفحہ ۸۹

روح اللہ روحہ۔ راحت دے اللہ انکی روح کو۔
موجز۔ مختصر۔ محتوی۔ گھیرنے والا شامل۔
شدائد۔ جمع شدید۔ ترعید۔ لرزانیدن۔
اعطاف۔ جمع عطف پہلو۔ ولات۔ جمع والی حاکم۔
اقطار۔ جمع قطر اطراف۔ انذار۔ ترسانیدن۔
شامات۔ ملک شام۔
ردا علیھم۔ جواب میں۔
تصدیر۔ صادر کردن۔ منبی۔ خبر دہندہ از انباء۔

جاش۔ دل۔ تہدید۔ تخویف۔
میعاد۔ وعدہ دادن۔ مبنی۔ بنا کردہ شدہ۔
مکاشفت۔ دشمنی ظاہر۔ معادات۔ عداوت۔
مناوات۔ از نوی (دوری) دشمنی کردن (صراح)۔
موقد گشت۔ بھڑک اٹھی۔ سہ تومان۔ تیس ہزار۔
کید بوقا را سہ تومان لشکر کہ این بیت از گفتہ
کاتب مناسب ایشانست ع

کتائبُ لمّا جرّدوا السیفَ قہرَہُم
لشکر یست چوں برہنہ کردند شمشیر قہر خود را
یُصیرُ بہا الدّہرُ الخؤُوم کتائبِ
میشود باں شمشیر زمانہ ظالم شل توبہ کنندہ

اصل میں ہے عربی شعر نکالنے کی وجہ سے عبارت متعلق
شعر بھی نکالنا پڑی۔
قضائے مبرم۔ وہ حکم الٰہی جو ٹلے نہیں۔
تنزل۔ فرود آمدن بجنگ۔
عرمرم۔ لشکر کثیر۔ نسخہ تبریزی میں بھی یہی لفظ ہے
مگر بے محل ہے۔ عرم چاہئے۔ قوم سبا کی نافرمانی کی وجہ
سے اللہ نے اُن پر ایک سیلاب بھیجا تھا جس سے وہ مع
مال و اسباب برباد و تباہ ہو گئے۔ کہتے ہیں کہ اس سیلاب
کے روکنے کے لئے جو بند انہوں نے باندھا تھا اُس کا
نام عرم تھا۔ بعض کا خیال ہے کہ اس چوہے کا نام ہے
جس نے بند میں رات کو چھید کر دیا اور پانی گھس آیا
اور یہ ہلاک ہو گئے۔ قولہ تعالیٰ۔ فارسلنا
علیھم سیل العرم۔
تسرع۔ سرعت و شتابی۔ چوں سے لیکر تسرع تک

یہ جملہ صفت لشکر میں ہے۔

استخلاص۔ نکال لینا۔

مکاوحت۔ حرفِ چہارم واو۔ جنگ کردن واشکارا دشنام دادن۔

شامات۔ جمع شامہ۔ خال۔ تل۔

شَین۔ عیب فروشی۔

شنار۔ عار و عیب و کار شنیع۔

ضرب اصول خفیف اول خفیف ثانی

سترہ تالوں میں سے تین تالوں کے نام ہیں۔ ان تینوں کو اپنے محل پر لکھنا بھول گیا اس لئے یہاں لکھدیا۔

استخلاص حلب

ملک کامل۔ نام بادشاہ میافارقین۔ لفظ ملک سے پہلے **از** کی ضرورت ہے۔

صفحہ ۹۰

نیک۔ خوب۔ بیحد۔

بارقہ۔ بجلی و شمشیر درخش جمعش بوارق۔

دیار۔ ساکن۔ **مفرق**۔ جدا ہونیکا راستہ۔ چوراہا۔

طُرق۔ راہیں۔ جمع طریق۔

ناحیتین۔ دو جانب۔ **نعی**۔ خبر مرگ۔

سناجک۔ جمع سنجق بمعنی علم ترکی ہے۔

تلہب۔ زبانہ کشیدن آتش ہر نسخہ میں لفظ بھی یہی ہے۔ اور لغت میں معنی بھی یہی ہیں جو میں نے لکھے ہیں۔ مگر یہ معنی مناسب محل نہیں لہذا **تلہف** بمعنی افسوس و اندوہ ہونا چاہئے۔

مششدر صحیح **ششدر**۔ تختہ نرد میں مہرے کا اس طرح پھنس جانا کہ جب تک حریف راستہ نہ دے اس کو نکلنا ممکن نہ ہو۔ تحیر و عجز کے معنے میں مستعمل ہے۔

رہانہ۔ بکسر گردنبتن۔ **داو**۔ گرو۔ داؤں۔

فرہانہ۔ بفتحتین مرکب از فرہ دانہ خوش خوش و مسرورانہ۔

مغامرت۔ نادانی و کار ناآزمودگی۔

مقامرت۔ قمار بازی۔

تریاق اکبر۔ ایک معجون ہے جو ستر ادویہ سے مرکب ہے اس کو تریاق کبیر و تریاق فاروق بھی کہتے ہیں۔ دافع کل زہر و مقوی دماغ ہے۔

سموم۔ جمع سم زہرہا۔ **افاعی**۔ جمع افعی مار زہرناک۔

تجنن۔ جنون و دیوانگی۔ **تطبب**۔ طبابت۔

حواشی۔ مصاحبین۔ **محصنات**۔ قلعہ۔

وافر۔ کثیر۔ **مستظہر**۔ معین۔ ہر دو صفت ذخائر۔

مُمَر۔ گذرگاہ۔ **رباع**۔ منازل۔

مدار۔ احاطہ۔ **محل اسرار**۔ دل و طبیعت۔

قطان۔ جمع قاطن ساکنین۔ **عاصف**۔ باد تند۔

مبارات۔ مقابلہ۔ **تپانچہ**۔ سیلی۔

صفحہ ۹۱

شہر القہر گرفتند فاعل گرفتند لشکریاں شیمت۔

سبی۔ بردہ ساختن۔ **حلائل**۔ جمع حلیلہ خاتونان

جلائل۔ جمع جلیلہ بزرگان۔ **ابن جلا** کیفیت آفتاب

بل۔ بلکہ۔ **خجل**۔ شرمندگی۔

وجل۔ خوف۔ **طواغیت**۔ جمع طاغوت سرِ گمراہاں

عفائف - جمع عفیفہ - زن پارسا -
سارہ - زوجہ حضرت ابراھیم -
عصامی - نام زنے - عصام نام حاجب نعمان -
آسیہ - نام زن فرعون کہ بگفتہ شوہر عمل نکرد -
اُسوہ - خصلت قابل اقتداء -
معاقرت - شراب خوری - اخذ - لینا -
اعطاء - دینا - اجلاس - بیٹھنا -
صبایا - جمع صبیّہ و دختران - سبایا - بردگان -
عواتق - زنان آزاد - مجلّات - پردہ نشینان -
فضایح - جمع فضیحت - رُسوائی -
مغولان - یہ لفظ نہ ہونا چاہئیے اور اگر ہو تو بارے کے بعد -
وثیر - بستر نرم - قیراطین - دو قیراط - قیراط
تخم خرنوب یعنی مقدار وزن برابر وزن تخم خرنوب
اور دینار کا بیسواں یا چوبیسواں حصّہ -
مشحون - پُر - قناطیر - جمع قنطار - اتنا
سونا جو ایک پوست گاو میں سما سکے -
عقود - سلک یا دانے - اقطاع - پارہا -
زبرجد - ایک جوہر سبز رنگ مثل زمرد -
زبر جد - بلند بہرہ و نصیب -
شقیق رنگ - سُرخ رنگ - عراضہ - پیشکش -
صوامت - جمع صامت - زر و جواہر -
سوائم و سوام - جمع سائمہ چوپایہ -
انتہاض - کوچ - نقلت - حرکت -
وقوف - قیام - زخم - ضرب و صدمہ -
سنابک - جمع سنبک سمہا - حنین - آواز -

صفحہ ۹۲

محل و موقع - مرتبہ - مرضی - پسندیدہ -
یم - دریا - پسر مریم - حضرت عیسیٰ تشبیہ
پاکی و طہارت میں ہے -
ترمیص - ترصیع و نصب کردن و درستی و اصلاح -
دو مثقال و چہار دانگ - سوا تولہ -
مریم را نگوید - کوئی دریا سے نہیں کہتا کہ یہ در یتیم
تو کہاں سے لایا - حضرت مریم سے جب عیسیٰ بغیر
باپ کے پیدا ہوئے تو اُن کے اعزہ نے اُن سے پوچھا
تھا کہ تم تو کنواری ہو پھر یہ لڑکا کہاں سے لائیں -
ترشیح کے معنی اس محل کے مناسب نہیں ملے - اس لئے
بہتر ہوگا کہ توشیح یعنی تزئین پڑھا جائے - اگرچہ
مُصنّف کا رنگ تحریر ترشیح ہی کا خواہاں ہے کیونکہ
برشیح کے ساتھ تجنیس ہے - اگر ترشیح کے معنی تزئین
کے ہوں تو توشیح سے اچھا ہے -
ہ نظیر و توام ایں را طلب توانی داشت ؟
کیا تم اس کا مثل اور جفت مہیا کر سکتے ہو -
اقدام - پیش قدمی - اقتحام - در آمدن -
نظائر آہل - مثل دمشق مراد حلب و بغداد -
عُروہ - دستہ - کنڈا -
ارباب استظہار و تمول - مددگاران و امرا -
حائل و حاجز - مانع - بر مثال - مانند -
طریقے ممدود - راہے دراز یعنی وادی رمل میان
سرحد شام و مصر مانند راہ دراز بود - ملک ناصر
دراں پناہ گیرندہ شد -

ملتجی۔ پناہ گیرندہ۔ استبداد۔ استقلال واصرار۔
مقصور۔ منحصر۔ صیاغت۔ ڈھلا ہونا۔
کان یسری۔ گویا کہ وہ رباعیاں محل سیر خیال پر
چلتی ہیں۔ اور مثل کی جگہ بولی جاتی ہیں اگرچہ بے مثل
و نظیر ہیں۔
مجادلت۔ جنگ۔ مقاومت۔ مقابلہ۔
ندیدند۔ مجال ندیدند۔ فاعل اقوام دمشقی۔
مصاحف۔ جمع مصحف۔ قرآن ہا۔

صفحہ ۹۳

تلقی۔ ملاقات کردن۔ بطش۔ سخت گیری۔
التزام صحیح بالتمام یا التزام پر ایک دے
بڑھالی جائے۔
مہادات۔ ہدیہ و پیشکش فرستادن۔
مہادنت۔ صلح۔ توقی۔ نگہداشت۔
نواصی۔ جمع ناصیہ۔ پیشانی۔
استسلام۔ سلامتی خواستن و فرمانبرداری۔
قبۃ الاسلام۔ دمشق۔ را اس کے بعد کاٹ دو۔
قاہرہ۔ شہر دارالسلطنت مصر۔
ازعاج۔ جنبانیدن واز جا برکندن۔
سوار۔ کنگن۔ مغفر۔ خود۔
وشاح۔ بکسر و بضم۔ حمائل۔
صدر۔ سینہ۔ قلب۔ لشکر درمیانی۔
بدینسو جہ قصد می پیوندد۔ ادھر کا ارادہ رکھتا ہے۔
مبضع۔ نشتر۔ خدیعت۔ مکر۔
شرائین۔ جمع شریان رگہائے خون جہندہ دارندہ۔

مستقبل ایشاں شد۔ مصریوں کے مقابلہ کے لئے
آگے بڑھ گیا۔
مواطاۃ۔ موافقت۔ بغتۃً۔ ناگہاں۔
عطفہ نمایند۔ برگردند۔
جاماہائے سفید۔ سپید رنگ کی جھنڈیاں۔
دستبردے بنام۔ ایسا غلبہ جو مشہور ہو جائے۔
میعاد۔ قرارداد۔ اجتیاز۔ گذشتن۔
مرصد۔ کمینگاہ۔ انتصار۔ نصرت و انتقام۔
مَوعد۔ وعدہ گاہ۔ اختبار۔ آزمائش۔

صفحہ ۹۴

رفارف۔ جمع رفرف مرغزارہا و بساط ہا۔
راغ۔ دامن کوہ۔ و صحرا و مرغزار۔
اطناب۔ جمع طناب۔ رسنہا۔ کشیدند بلحاظ
اکتفا بالاولی محذوف۔
خلیع العذار۔ برداشتہ افسار۔
مشمر۔ آمادہ و مہیا۔ طلایہ۔ پہرہ۔
پاس۔ حفاظت۔ باس۔ عذاب۔
سرایا۔ جمع سریۃ۔ لشکرہائے مسلمانان۔
حزب اللہ۔ گروہ خدا مراد لشکر مصر۔
حَتف۔ بفتح۔ مرگ جمعش حتوف۔
حَرَب۔ سختی و دشواری و ہلاکت و مصیبت
حرب برائے حملہ اس محل پر بے محل ہے۔ گوہر نسخہ میں
حرب ہی لکھا ہے۔
فجاءۃ۔ ناگاہ یا فجائۃً۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔
مناولت۔ دادن۔ مداولت۔ گردش دادن۔

فِراش۔ پروانہ۔ **رِشق**۔ تیراندازی۔
مَشق۔ خستن۔ وزخمی کردن۔ (صراح)
ہتک۔ دریدن۔ **فتک**۔ کشتن وزخم کردن۔
الفِ واحد رُمح۔ نیزہ کو استعارہ راستی میں
الف سے کیا ہے۔ اور واحد صفت الف ہے۔
کیونکہ اس کا عدد ایک ہے۔ یا لفظ واحد میں جو
الف ہے اس کو رُمح سے تشبیہ دی ہے۔
ابطال۔ جمع بطل۔ بہادران و دلیران۔
مانند نون تثنیہ۔ وقت اضافت نون تثنیہ
ساقط ہوجاتا ہے۔ کتابین زید کی جگہ کتابیِ
زید بولتے ہیں۔ عتیقی رھان و رضیعی
لبان بھی اس کی مثالیں ہیں۔
اضافت۔ یہاں اضافت سے مُراد نیزہ چلانا
اور ساقط سے مراد اُس کا ٹوٹ جانا ہے۔ اور یہ
جملہ شرط ہے اور آگے کا جزا۔ یعنے جب نیزہ
ٹوٹ گیا تو تیر چلانے پر آمادہ ہوئے۔ لیکن جنگ کا
اصول یہ ہے کہ پہلے تیراندازی۔ پھر نیزہ بازی۔ پھر
شمشیرزنی۔ اس کے بعد کشتی ہوتی ہے۔
جمع۔ گروہ۔ **کُماۃ**۔ جمع کمیّ دلیران۔
ہمزہ صفت۔ تیر کو شکلاً ہمزہ مانند کہا ہے۔
پیکان اور سوفار کی وجہ سے تیر مشابہ ہمزہ ہوتا ہے
اور کمان کی شکل نون کی ایسی ہوتی ہے۔
غمزہ و ابروئے۔ غمزہ کو تیر اور ابرو کو کمان
شعرا کہا کرتے ہیں۔
درحال۔ فوراً۔

ماضی۔ گذرندہ و برندہ و زمانۂ گذشتہ۔
استقبال۔ پیشوائی و زمانہ آئندہ۔
مصادر۔ جائے صدور۔ تیر سینہ کو تاک کر لگاتے
ہیں۔ اور اصطلاح صرف میں وہ اسم جس سے
مشتقات ہوسکیں۔
سہام۔ جمع سہم۔ تیرہا۔
معتل۔ تیر چونکہ بیماروں کی طرح لاغر اندام
ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی صفت معتل لائے۔ اور
اصطلاح صرف میں وہ لفظ جس کے فے عین یا
لام کلمے میں کوئی حرف علت ہو۔
معتل مثال۔ لاغری میں بیمار کی طرح کا۔ اور مثال
وہ لفظ جس کے فے کلمہ میں کوئی حرف علت ہو۔
صحیح۔ تندرست اور وہ لفظ جس میں کوئی حرف
علت فے اور عین اور لام کلمے میں نہ ہو۔
اصابت۔ رسیدن۔ درستی۔
صحیح اصابت سے مراد ٹھیک نشانہ پر پہنچنے والا۔
مشق گردانیدن۔ چاک کرنا۔
مشتق۔ وہ صیغہ جو مصدر سے نکلا ہو۔
دانۂ دل۔ سویداء دل۔ حبۃ القلب۔ جلجلان۔
دل میں ایک نقطہ سیاہ ہوتا ہے۔
اجوف۔ جوفدار۔ سوراخدار۔ بیچ سے خالی۔ وہ
لفظ جس کے عین کلمے میں حرف علت ہو۔ یہاں تک
جو اصطلاحات صرف صرف ہوئے ہیں۔ اُن میں
صنعت مراعاۃ النظیر یا ایہام تناسب ہے۔
اسیاف۔ جمع سیف۔ شمشیرہا۔

مناہر - جمع منبر۔
اکتاف - جمع کتف - شانہ و دوش۔
اللّٰھم - اے اللہ قتل کر کافروں کو جو اہل کتاب ہیں
سے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں۔ اور
تیرے راستے سے اُن کو روکتے ہیں۔ اور تیرے ہوتے
ہوئے دُوسرے خداؤں کو پکارتے ہیں۔
لتوت - جمع لت گرزہا۔ رتوت - جمع رت ختران۔

صفحہ ۹۵

ضرغام ارغام - خوار و ذلیل کنندہ شیر۔
مضارب - جمع مضرب - جنگ گاہ۔
عُرضہ - پیشکردہ شدہ۔ معاطب - ہلاکہا۔
اللّٰھم - دراصل یا اللہ تھا۔ اللّٰھم احفظنا
من کل بلاءٍ۔ اللّٰھم کو تحریض کے لئے لاتے ہیں
اور اہل مناظرہ ضعف کے لئے۔
مقتلہ - قتل مصدر میمی۔ شنعاء - بد مراد سخت۔
داہیہ - بلا۔ فحشاء - زشت و بد مراد سخت۔
فرو بردن - نگلنا۔ صافی - ضد دُرد۔
خشونت - سختی۔ مناعت - محکمی۔
احتیال - حیلہ گری۔ منازلت - جنگ۔
وقاف - مقام۔ مناجزت - جنگ۔
اَسر - گرفتاری۔
حُراس - جمع حارس نگہبان۔ مراد اہل دمشق جو محافظ
قلعہ تھے اور مغول کے مطیع ہو گئے تھے۔
متواضعت - فروتنی۔ عقیق مذابی - کنایہ از خون۔
ادعیہ - جمع دعاء - ظروف - عروق - جمع عرق رگہا۔

ملوث - آلودہ - گردانید صحیح گردانند۔
عداد - شمار۔ مضاف - منسوب - شامل۔
عطوف - بڑا مہربان - مراد خدا۔
آلاء - نعمت ہا۔ سنن - جمع سنت طریق۔
منن - جمع منت احسان۔ سنّت - راہ۔
ضنّت - بخل۔ چاشت - اول روز۔
آفتاب گردش - جہاں آفتاب گردش کرتا ہے۔
مراد دنیا۔

استخلاص میردین

مناعت - محکمی۔ انبازی - شرکت۔
مکافحت - شمشیر زنی و جنگ۔
رجولیت - مردانگی۔ فروسیت - شہسواری۔
قلاج - مقدار درازی ہر دو دست یعنی قد آدم۔
لفظ ترکی ہے۔ اُردو میں قلانچ اسی سے بنا ہے جس کے
معنے قد آدم پھلانگ مارنا ہیں۔
منتصف - نصف۔ نکول - واپس شدن۔
براہ - بطور۔ دمار و بوار - ہلاکت۔
معادیان و معاندان - دشمنان۔
مُذکِر - یاد دلانے والا۔ ناصح۔
مُقنِع - خرسندہ و خوشنود کنندہ۔
مُنذِر - ڈرانے والا۔ شنیع - زشت و بد۔
فظیع - قبیح و زشت۔
سنگے بر ہم نہادہ - تحقیراً قلعہ کو کہا ہے۔
ایلی - اطاعت۔ تلقی - ملاقات کردن۔

خواستہ - سامان - وقایہ - حفاظت -

صفحہ ۹۷

ترعید - تخویف و تہدید - ابراق - درخشیدن -
بوارق - شمشیرہا - متقلقل - مضطرب -
نِقار - بکسر کینہ و عناد - نیّارہ - سوزندہ -
آروغ - خاندان چنگیز خان -
باسقاقی - داروغگی و کوتوالی و حکومت -

ذکر موجبات وحشت

صفحہ ۹۸

مستخرج - قابل اخراج مراد مناسب -
دہاء - بفتح زیرکی وجودت و فکر -
شہامت - جلادت یا ذکاوت قلب -
تخوم - جمع تخم الفصل بین الارضین - حدود -
سُرہ - ناف وسط -
مَشتاۃ - جاڑے گذارنے کا مقام -
لَم - جمع کردن - شتات - متفرقات -
مُرقبق - ساور اے دربند باکویہ -
آران - ولایتے از آذربایجان - بردع - گنجہ و
بیلقان اُس کے شہر مشہور ہیں -
بادکوبہ - نام بندرے درساحل دریائے شور -
سہ مرحلہ دور از شہر شماخی -
مخاشنت - باہم درشتی کردن -
سبیکہ سیم - خالص اور صاف چاندی - مراد
اس سے یہ ہے کہ برف جمی ہوئی تھی -

تلال - جمع تل پشتہ ہا - وہاد جمع وہد زمین پست -
قاقم - پوستین سفید رنگ - مراد برف -
مُصمِّمات - ٹھونس - صہیل - آواز اسپ -
صلیل - آواز قراع شمشیر -
جیاد - اسپاں دراز گردن -
اجناد - جمع جند لشکر - ساہرہ - روئے زمین -
اصطکاک - بہم کوفتہ شدن آلات حرب -
رعد - مراد نعرہ - دلیران و آواز ابر -
لمعان وبریق - چمک -
کور - نام رودے - وکوہ آب سراب و شورہ
زار راگویند -

صفحہ ۹۹

پذیرہ - پیش آیندہ و استقبال کنندہ -
اقدام - جمع قدم - اقتحام - درجنگ درآمدن -
کہ ومہ - خورد و بزرگ - بے تحاشی - بلا خوف -
باغیاں - باغیاں - برکہ - ہر کہ اغول -
دُشمن مال - پامال دشمن - انزجار - آزردہ دل شدن -
ہژدہ ہشت - اس نسبت سے جو اٹھارہ سے
آٹھ کو ہے - نسخہ تبریزی میں از ہژدہ ہشت
لکھا ہے - یعنی آٹھ ہر دس میں سے - پانچ میں سے
چار - سو میں سے اسی -
مستر کب - سوار - مخافضہ - ناگہان -
مساجلت - عرب چرسے کو منہ تک پانی سے
بھرے کنوئیں سے کھینچے میں مقابلہ کرتے ہیں - سجل
بمعنی ڈول سے بنا ہے - اس لئے اس کے معنے

مقابلہ اور جنگ کے ہیں۔
مُرتکِب۔ از رکاب کنندہ۔ عامل۔ فاعل۔
مہادنت۔ صلح۔ مواساۃ۔ غمخواری۔
مطاولت۔ نبرد کردن۔ شوائب۔ آمیزش ہا۔
تغلب۔ غلبہ۔ تعدی۔ از حد درگذشتن۔
مُصفّیٰ و منزّہ۔ صاف و پاک۔
ازعاج۔ از جابر کندن۔
معاقبت۔ پیچھا کرنا۔ اُرتاق۔ درتر کی سوداگر۔
متاجرت۔ تجارت۔ معاملت۔ لین دین۔
معارف۔ مشہورین۔ خزانہ را۔ برائے خزانہ۔
اموال۔ جمع مال کے بعد بلحاظ اکتفا باالاولی۔ داشتند محذوف
مودوعات۔ امانت ہا۔ بضاعات۔ سرمایہ ہا۔
مؤتمن۔ امین۔ مجازات۔ بدلہ۔

صفحہ ۱۰۰

صادر و وارد۔ رونده و آینده۔
شیشہ۔ سحر و عزائم سے دیو۔ بھوت۔ پری کو شیشہ میں بند کر لیتے ہیں۔
دریں نزدیکی۔ اسی اثنا میں۔ اس سے قریب۔
شمارہ۔ مردم شماری۔
اُلغ قول۔ اُلغ بمعنی بزرگ و قول بمعنی غلام نام شخصے۔
والا بفتح غلام آزاد۔ صفائح۔ جمع صفیحہ شمشیر عریض۔
بیض۔ جمع ابیض شمشیر۔ برید۔ قاصد و ایلچی۔
منایا بہ حمر۔ موت احمر یعنی موت سخت کنایہ از قتل است۔
آجال۔ جمع اجل موت۔

القاء کا تعدیہ جب علی سے ہو تو رحم کرنے کے معنے ہوتے ہیں۔ یہاں یہی مراد ہیں۔
الحب یتوارث۔ محبت میراث ولاتی ہے اور بغض آگ بھڑکاتا ہے۔ کیونکہ توارث کے معنے آگ بھڑکانے کے ہیں۔
ممہد۔ محکم۔ مبسوط۔ گسترده۔
کرّ۔ حملہ کرنا۔ فر۔ گریختن
آن۔ ملک۔ آب کے بعد۔ جوں۔ اور بڑھالو۔
متلاشی۔ مٹنے والا۔ لاشئ۔ معدوم۔
تختہ یخ۔ برف منجمد پر جو چیز لکھی جائے وہ بہت جلد محو ہو جاتی ہے۔ کیونکہ برف پگھلتی رہتی ہے۔
سیبا۔ بکسر زینے کہ محاط از دیوار باشد۔ موز چراور ٹرنج کے معنے بھی ہیں (اسٹنگاس)۔
مکابرت۔ مجادلہ و معاوضہ و غلبہ کردن یا کسے در بسیاری (منتخب)۔
تجنب۔ کنارہ کشی و بیگانگی۔
تحرز۔ پرہیز کردن و خود را نگاہداشتن۔
تغتا۔ پسر منگو تیمور۔

صفحہ ۱۰۱

تجاوب۔ ایک دوسرے کو جواب دینا۔ پے در پے آوردن۔
مجتازاں۔ گذرندگان عراب اسپان و شتران تازی۔
تموج۔ مراد کثرت۔
طرائف۔ جمع طریف مال نو۔
سمت۔ نقش۔
اتساع۔ وسعت و کثرت۔

ذکر رصد مراغه

مراغه - نام شهریست باذربایجان تخت گاه ہلاکو خاں -
مستصفیٰ - صاف - **ازہر** - ساز روتے -
جد - کوشش وسعی - **جَد** - بفتح بخت -
تجارت - دلیری و بزرگواری -
تقطاول - نگہبانان - **قراول** - محافظان -
تلقین - فہمانیدن - **متوالیات** - مسلسل -
زیج - معرب زیگ و آں قانون تنجیم است که درجداول آں اوضاع کواکب و خطوط طولی و عرضی که دراں مقادیر حرکات مراکز کواکب باشد و حرکات تداویر و اوجات معلوم میکنند -
رصد - بر پشتہ بلند سطح را ہموار کردہ دو قصر مقابل یکدیگر بنا کنند روئے یکے بسوئے مشرق و روئے دیگرے بطرف مغرب طول ہر یک چہار صد گز و بلندی ہر یک صد گز منجماں برآں آمده احوال کواکب معلوم کنند -
محاولات - تحویلات سیارگاں بتنج -
تسییر - سیر بروج - **طوالع** - جمع طالع بروج -
مطالع - جائے طالع بروج و سیارگاں -
توجیہ - وجوه بیان کرنا -

صفحہ ۱۰۲

فرداریہ - معرب پرہگاریہ - مراد حرکت دوری - اوتاد کا ذکر اوپر آچکا ہے -
عطایا - سالہائے عمر که مدلول آں کدخدا باشد عطیہ گویند آں سہ نوع است کبری و وسطی و صغری -
ہیلاج - لفظ یونانی ہے منجمین کے نزدیک ہیلاج بمنزلہ مادہ کے اور کدخدا بمنزلہ صورت کے ہے - طالع مولود و اصل عمر مولود کی دلیل ہیلاج سے لیتے ہیں اور اس کی کمیت و کیفیت کو کدخدا سے حاصل کرتے ہیں -
کدخدا - کوکبے که مستولی باشد بر موضع ہیلاج -
تسییر - فرض حرکت لیلی ہے اند دلائل فلکیہ بدلیل دیگر - و بقولے رسیدن درجہ متاخر در طلوع است بموضع درجہ متقدم در طلوع بحرکت فلک اعظم که ہر سالے چند کوکبے یا برجے یا براس و ذنب نسبت کنند و از احوال کدخدا استدلال کنند بر مدت عمر مولود -
خداوندبیت - سیارہ کا اپنے اصلی خانہ میں ہونا -
شرف - ہر سیارہ کا شرف بیان کر چکا ہوں -
مثلثات - بارہ برج میں سے تین برج آتشی اور تین بادی اور تین آبی اور تین خاکی ہیں - ان کو مثلثات کہتے ہیں -
آروغ - خاندان - **مثونت** - مایحتاج و ضرورت -
استعمار - عمارت بنانا -
مجسطی - کتابیست در علم ریاضی مشتمل بر دلائل و اصول اشکال علم ہندسہ که موجد آں بطلیموس است و نام علمیست بہیئت افلاک و زمین و مقادیر حرکات و کمیت ابعاد و اجرام بزبان یونانی معنی ایں لفظ ترتیب است - زیرا که ایں علم پیش از بطلیموس بدیں

ترتیب نبوده۔
تماثیل۔ اشکال۔ ممثلات و تداویر۔
وحوائل کا ذکر اوپر آچکا ہے۔
دوائر متوہمہ۔ دائرہ ہائے فرضی۔
اسطرلاب۔ ایسٹرولیب کا معرب ہے اسطر اور ایسٹر اور اشار کے معنے ستارہ اور لبانو کے معنے لینا۔ دو قرص شیشے اور پیتل کے ہوتے تھے جن پر دوائر اور خطوط منقوش ہوتے تھے۔ اوپر والے حصہ کو عضادہ کہتے ہیں۔ اسے گھماتے تھے۔ دونوں ایک کیل سے مرکز پر جڑے ہوتے تھے۔ اس سے ارتفاع آفتاب و ستارگان معلوم کرتے تھے۔ کوئی ارسطو اور کوئی بلیناس کو اور کوئی ابرخس کو اس کا موجد بتاتا ہے۔
تقویم۔ حساب یکسالۂ منجمان کہ از احوال و حرکات ستارگان استخراج کردہ در ورقے چند ثبت کنند۔
منقور۔ کھدا ہوا۔ نقش کیا ہوا۔
تکفت۔ مجتمع۔ ثقبہ۔ بضم۔ سوراخ۔
عتبہ۔ آستانہ۔ درج۔ جمع درجہ۔
دقیقہ۔ جمعش دقائق۔ ہر درجہ میں ساٹھ دقیقے ہوتے ہیں۔
بخش۔ حصہ۔

صفحہ ۱۰۳

اقلیم سبعہ۔ ربع مسکون کو اگلے جغرافیہ دانوں نے سات اقلیموں پر تقسیم کیا تھا۔ آجکل پانچ براعظم پر تقسیم کرتے ہیں۔
طول ایام۔ کس اقلیم میں بڑے سے بڑا دن کتنا ہوتا ہے۔
عرض البلد۔ خط استوا سے قطب شمالی تک۔
نو حصوں پر تقسیم ہے اس سے کسی شہر کا طول البلد معلوم ہوتا ہے۔
صورت وضع۔ کونسی اقلیم کی کیسی شکل واقع ہوئی ہے۔
کوشیار۔ حکیمے گیلانی یا فارسی استاد بوعلی سینا۔
علائی۔ فرید الدین ابوالحسین علی ابن عبدالکریم نے ۵۵۶ھ میں رصد بنائی۔ ان کی زیج کا نام علائی ہے۔
شاہی۔ حسام الدین سالار۔ اوحد الدین انوری و عبدالرحمن نے جو رصد ۵۲۷ھ میں بنائی اور جو زیج تیار کی۔ اُس کا نام شاہی ہے۔
اعتداد۔ شمار۔ بسرج صحیح درج۔
بتقریب۔ تخمیناً۔ مرصد۔ کمینگاہ۔
کمین کشودن۔ نشانہ لگانا۔
مغاک۔ گڑھا مراد قبر۔ فراز۔ بر۔ سر۔
دخمہ۔ مراد قبر۔ حلی۔ جمع حلیہ زیور۔
حلل۔ جمع حلہ لباس۔ اکلیل۔ تاج۔
کلل۔ کلغی۔ مضیق۔ تنگی۔
مضجع۔ خوابگاہ مراد قبر۔
حریق۔ سوزش مراد عذاب۔

صفحہ ۱۰۴

روعت۔ رعب۔ خوف۔ حاجز۔ مانع۔
فدیہ۔ سربہا۔ دست کشادن۔ ہاتھ بڑھانا۔
پافشردن۔ استقلال و ثبات۔
تاختن۔ حملہ۔
بقا بقائے۔ بقا خداہی کیلئے ہے اور سلطنت اُسی کی ہے۔

جلوس خان عادل اباقا خان

عزا۔ سوگواری۔ سپری شد۔ ختم گردید۔
متتابع۔ پے درپے۔ آتش۔ خوراک مراد ثواب۔
اس لفظ کو قبل۔ فرستادند۔ بڑھالو۔
مفاوضت۔ مشورہ۔ گرازاں۔ خراماں۔

صفحہ ۱۰۵

قنغرانائے۔ بارہ میں سے ایک نام چھوٹ گیا ہے۔
صارم۔ شمشیر۔ یسار۔ بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے ہیں اور دہنے میں تلوار ہوتی ہے۔
یمین۔ داہنا ہاتھ۔ یُمن۔ برکت۔
یسار۔ تونگری۔ مخائل۔ علامات۔
تذکر۔ یاد دلانا۔ توفر۔ زیادتی۔
خطہ۔ مچلکا۔ مضا۔ جریان۔
زواجر۔ موانع ولواہی۔
اوامر و زواجر۔ امرونہی۔
قامان۔ علما و حکمائے ترک۔
مناخ۔ جمع منخ وقت و محل برآمدن حاجت۔
امانی۔ جمع امنیہ امیدہا۔ دست۔ مسند۔
متکا۔ تکیہ گاہ مسند۔ گاہ۔ تخت۔
نافح۔ خوشبو دہندہ۔ فاتح۔ کشائش آرندہ۔
غم کاہ۔ غم کا گھٹانے والا۔
عقل فعال۔ عقل عاشر کہ منتظم عالم سفلی است۔
منہی۔ خبر دہندہ۔ صاحب حاجبی۔ زحل علاوہ شمس و قمر باقی پانچ خمسہ متحیرہ کے دو دو خانے ہیں ہر شعر میں مصنف اس سیارہ اور اس کے دونوں خانوں کا ذکر کرتا ہے۔
دلو۔ گیارھواں برج اور دوسرا خانہ زحل ہے۔
مشتری کے خانے حوت اور قوس ہیں۔

صفحہ ۱۰۶

ترک چرخ۔ مریخ اس کے خانے حمل اور عقرب ہیں۔
آفتاب کا خانہ برج اسد ہے اور محل فلک چہارم۔
زہرہ کا خانہ ثور اور میزان ہے۔
شیر فلک۔ برج اسد۔
تیر۔ عطارد دو خانہ آں جوزا و خوشہ (سنبلہ)۔
کثر راہی۔ کج راہی۔ سرطان (خرچنگ) ماہ کا خانہ ہے۔ اور وہ اُلٹا اور سیدھا دونوں طرح چلتا ہے۔
کمر در گردن انداختن۔ پٹکا گلے میں ڈالنا۔ یہ ایک قسم کی تعظیم تھی۔
آفتاب را زانو زدند۔ آفتاب کے سامنے تعظیماً جھکے۔ کیونکہ مغول آتش پرست تھے۔
طوے جشن۔ عین جمع عیناء زن خوش چشم۔
جوہر سیال۔ کنایہ از شراب۔
در دماغ۔ صفت نور خرد۔
ساحت۔ میدان مراد آنکھ کا ڈھیلا۔
ارغوان۔ مراد سُرخ۔ عنبری۔ معطر۔

صفحہ ۱۰۷

نصفی۔ پیالہ خورد۔
رسیل۔ زنان غزل گو۔ گانے والی عورتیں۔

ہزجی - جو نظم بحر ہزج میں ہو اور ایک قسم کا نغمہ۔
ہوا - عشق و محبت - **پندار** - گمان و خیال -
ملمع - وہ نظم جس کا ایک مصرع عربی اور دوسرا فارسی ہو۔
راست - نام مقامی (راگ) از دوازدہ مقامات موسیقی
شعر صحیح رباعی - اس رُباعی کا وزن ہزج ہے -
الورد - گلاب مثل زلف محبوباں خوشبو دیتا ہے -
اور بلبل باغ میں گلاب پر چہچہا رہی ہے -
صبوح - وقت صبح و ثانی یعنی شراب صبحگاہی -
مداومت - ہمیشگی - مراد تسلسل -
مُدام - شراب - **محیّا** - چہرہ،
حُمیّا - شراب - **تجاویف** - جوفہا -
سورت - تیزی - **اطراب** - خوشی و نشاط -
ثریا انتظام - مجتمع - اکٹھا ہوا -
بنات النعش - مراد تفرق و انتشار -
حالے - وقتے - جیسے ہی جس وقت -
خروس زریں بال صبح - کنایہ از خورشید -

صفحہ ۱۰۸

برسم - بطور - مانند - برائے -
صبوحی - صبح کی شراب پینا - صبح ہونا -
آب کار - رونق - **کار آب** - میخواری -
را - برائے - **تاب** - حرارت و گرمی -
خراب - مست - **اشک** - مراد قطرات -
ریار آر - ریزاں - **تاب** - پیچ و تاب -
سنبل - زمین نرم - **شُشتر** میں قالین عمدہ
بنے جاتے ہیں - **طیرہ دہ** - شرمندہ کرنیوالا -

سلسال - آب شیریں و صاف -
غدیر - تالاب و حوض - **عذوبت** - شیرینی -
سلسبیل - نام چشمہ بہشت -
غضارت - نعمت و فراخی عیش و ارزانی -
نضارت - تازگی و آبداری -
تسجیع - آواز موزون -
نرگس لالہ کے درمیان واو عطف چاہیئے -
نہیب - بکسر تین ہیبت و عظمت و جلال -

صفحہ ۱۰۹

عِتاب - ناز و خشم - **نو عروس اغصان** - گل یا
خود شاخ - **اغصان** - جمع غصن شاخہا -
تا کاسہ - **زر زناب** بنالو -
غایت ملالت - یعنی اس کے ختم ہو جانیکا ملال تھا
کان یمین - جس کا دہنا ہاتھ بمنزلہ کان ہو -
عوارف - احسانات - نکوئیہا -
امراء تومان - دس ہزار فوج کے افسر -
امراء ہزارہ - ہزار کا افسر -
صدہ - سو کا افسر -
معہود - مقررہ - **درصدد** - درپے و درارتکاب -
معرض - محل ظہور - **رَوعت** - نہیب -

صفحہ ۱۱۰

رائے جزم - ارادہ محکم - **تامین** - امان دادن -
خواستہ - سامان - **رامش** - شادی و طرب -
معالی - علو مرتبت - **درگذشت** - فضیلت برد
رقم زد کا مفعول ذیل کا شعر قبل لفظ وزارت

حذف ہوگیا ہے۔

كانَّ فيها غاية بل آية
كانَّ فيها مبدءً ما بل معجزا

(ترجمہ شعر) گویا وہ وزارت میں انتہا ہے۔ بلکہ وزارت کی نشانی ہے۔ اور وزارت میں موجد تو کیا مُعجز نما ہے۔

موسیقال و موسیقار۔ آلات ساز۔

الان۔ یہ لفظ مجھے نہیں ملا محل نغمہ کے معنے چاہتا ہے۔

ارمو۔ اُرم طبرستان میں اور ادمیۃ آذربایجان میں شہر ہے۔

خطاط۔ خوشنویس۔

صفحہ ۱۱۱

یغرس۔ زمین کاغذ میں موتی بوتا ہے۔

انصاف۔ حق تو یہ ہے۔

خافت۔ ساکن شوندہ از خفوت۔

نوّر اللہ۔ روشن کرے اللہ اُن کی قبر کو اور سپید اور روشن کرے اللہ اُن کی پیشانی کو۔

صنادید۔ جمع صندید۔ پُردل و بزرگ۔

صید۔ جمع اصید۔ بلند مرتبہ و گردن بلند۔

بسالت۔ دلیری و حملہ۔ یہ لفظ جرثومہ کے ساتھ کچھ اچھا معلوم نہ ہوا۔ اصل دلیری۔

جرثومہ۔ درخت کی وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں جو باہر ہوں۔ انہیں ارومہ کہتے ہیں۔

نباہت۔ شرافت۔ عرق۔ رگ و ریشہ۔

نزاہت۔ پاکی۔ نبیل۔ بزرگ۔

محظّ۔ جائے حظ و بہرہ و نصیب۔

محطّ۔ جائے فرود آمدن۔ محطّ۔ مراد منزل۔

مرتع۔ چراگاہ۔ روائع جمع رائع خوب۔

مربع۔ منزل۔ مشرع۔ گھاٹ راہ۔

منبع۔ چشمہ۔ طیب۔ پاکیزگی۔

اعراق۔ رگہا مراد اصل۔ مفرغ۔ جائے فراغت مفرغا

استنجاد۔ دلیری۔ مفزع پناہ گاہ۔

مقرع۔ کھٹکھٹانے کی جگہ۔ مراد دق الباب۔

استرفاد۔ عطا خواستن۔

مثل سائر۔ جو مثل تمام میں شائع ہو۔

متطائر۔ اُڑنے والی منتشر شائع۔

مصطبح۔ وقت صبح و وقت شراب بامدادی۔

ازاحت۔ دور کردن۔ ید بیضا۔ مراد اعجاز۔

مالوف۔ مراد عادت۔ منتظر۔ مراد امید۔

صفحہ ۱۱۲

منار۔ علامت۔ منصب۔ مراد وزارت۔

منصب۔ رتبہ۔ منصب۔ مراد وزارت۔

منصب قیام و نصب۔ منصب۔ منزلت۔

جدّ۔ بکسر سعی۔ صاعد۔ بلند۔

استدراک۔ تدارک کردن۔

رُعاۃ جمع راعی پاسبان۔ نصاب۔ حد کامل۔

استیہال۔ سزاواری و استحقاق۔

مصایب۔ محل صواب و رسائی۔ مُدتے تا مدت دراز۔

حاتم طی۔ قبیلہ طی کا مشہور سخی۔

کطی السجل۔ مثل پیچیدن طومار و خطوط۔

بَوار - ہلاکت - حریق - سوختہ -
نوائر - جمع نائرہ - آتش - دمار - ہلاکت -
سنستدرجہم - ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح
پکڑینگے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی -
نامیہ - نامی و مشہور - بڑھنے والی -

صفحہ ۱۱۳

دیوانے مفرد - کارکن یا اختیار -
اینجو - مال خاص - خالص آمدنی -
عشور - اطلاع - ہبوب - وزیدن باد -
امانی - آرزوہا - ترشیح - آبیاری -
رُفات - استخوانہاے - اموات - مردگان -
معہد - منزل - احیاء - زندگی -
شتات - متفرقات و منتشرات -
بتات - رخت خانہ - اثاث البیت -
عنقاء مُغرب - اصحاب رس کے زمانہ میں ایک
پرندہ پیدا ہو گیا تھا جو بچوں کو اٹھالے جاتا تھا -
حنظلہ نبی کی دعا سے وہ غائب ہوگیا - اس لئے غروب
اور معدوم ہوجانے میں ضرب المثل ہے -
اسمیہ لسمع - اس کا نام تو سنا جاتا ہے - مگر اس کا
جسم دیکھنے میں نہیں آتا -
آرایش - اسکی رائے کا - آرائش - زینت -
ہماآسا - مانند ہما - آسائش - آرام -
آلاء - نعمتہا - آلائش - آلودگی -
اصیل - ہمیش بیخ ثابت ہاے و صاحب نسب بلند -
خامل - گمنام - اذابت - گداختن -

الف آسا - راستی میں تشبیہ قلم کو دی ہے -
نون والقلم - نام سورۂ قرآنی -
مداد - دوات کی سیاہی -
حِبر - روشنائی و سیاہی - اجدیٰ - نافع تر - یا
احری - سبزاوار تر - تِبر - بکسر سونا -
الیق - لائق تر - حِبر - بکسر زینت و نعمت و
دانشمند و نیکوکار -
الحِبُر - روشنائی زیادہ نافع سونے سے ہے -
اور زیادہ لائق نعمت یا نیکوکار سے ہے -
داعیہ - سبب - عقدۂ سجن - گرہ غم -
سِجن - محبس - شعر - بیت -
شعیر - جَو - شعار - مراد عادت و خصلت -
سِعر - نرخ - بےسعری - عدم قیمت -
شعریٰ - ستارۂ مشہور -
ھوالیوم - فی الحال ذرات منتشر نور کا حکم رکھتا ہے -
نثرہ - منزلے از قمر -

صفحہ ۱۱۴

ازاء - مقابلہ - حائل - وہ چیز جو آڑ ہوجائے -
سلسال حیواں - آب شیریں چشمۂ حیواں -
غزارت - کثرت -
درایت - بکسر - دانش مقابل روایت -
میکال - کسی صاحب درایت کا نام ہے - حالات کی
تلاش نہیں کی - کیونکہ آپ طول سے احتراز ہے -
کلال - کند - صیغت - ڈھالنا -
ذوالکفایتین - لقب خطاطے -

دون القلتین۔ کمتر دو قلّوں سے مراد ناچیز۔
حشو۔ بھرتی۔ ملیح۔ نمکین۔ بامزہ۔
تلویح۔ اشارات۔ رموز۔ فضل۔ فضیلت۔
بدیع۔ نادر و عجیب۔ نام فنے از فنون ثلاثہ معانی۔
فصل۔ موسمے از فصول چہارگانہ۔ بہار و گرما و
خزاں و سرما و چپیٹر۔ ربیع۔ بہار۔
فصل الخطاب۔ کلام جدا کنندہ حق و باطل
اس سے پہلے جو بلا ہے اُسے یا حرف تردید اور
او کو واو عطف پڑھو۔
ترجمہ۔ اس کی عبارت کا چمن پاکیزگی استعارات
کی وجہ سے ہر فصل میں مرتبہ بہار رکھتا ہے
یا کلام مفصل اُس کا ہمہ تن ابوالفضل
بدیع الزمان ہمدانی کا مرتبہ رکھتا ہے
(واو عطف) سے یہ معنی کہ اس کا چمن
عبارت ہر فصل میں بہار ہے یا فصل الخطاب
اور فصل بدیع ہے۔
ابداع۔ بدیع و نادر ہونا و ایجاد۔ حرف دوم بائے موحدہ۔
ایداع۔ حرف دوم یائے تحتانی و ودیعت نہادن۔
اقامت بینہ۔ دلیل قائم کرنا۔
بینہ۔ جس سے ثبوت دعویٰ بحیثیت افادہ بیان ہو۔
نسائج۔ جمع نسیج بمعنی بافتہ و نوعے از جامہ۔
ایں کتاب۔ مراد وصاف۔ عاطر۔ معطر۔
آں صاحب قران۔ مراد شمس الدین۔
آں۔ مرجع روم۔ آں قروم۔ مراد شمس الدین۔
قروم۔ سردار۔ یا۔ قدوم۔ سردار کثیر العطا۔

کاسی۔ فاعل از کسوت۔ لباس پہننے والا۔
انشاد۔ شعر پڑھنا۔ سحر حلال۔ مراد کلام۔
و بلیغ۔ ان جیسی حالت میں سزاوار ہے۔ پڑھنا اس
گفتگو کا جو شل نتھرے ہوئے پانی اور سحر حلال کے ہے۔
نائے۔ حلقوم و نے۔ گل گل۔ یعنی ہر گل۔
قنینہ۔ صراحی۔ برگ و ساز۔ باسامان۔

صفحہ ۱۱۵

ہم صحیح ہمہ۔ بالکل۔ میگسار۔ شرابی۔
آں۔ ناز و ادا۔ یا۔ اُنس است۔ محبت و اُلفت است۔
گلاب۔ کنایہ از باراں۔ آذار۔ ماہ رومی کہ زمانہ
بہار است۔ کلبہ۔ خانہ۔ یا۔ طبلہ۔ حقہ۔
بار تا تار۔ مراد مشک۔ سالوس۔ مکر۔
فسوس۔ دریغ و استہزا۔ مینوش۔ ن۔ شُن۔
می نوش۔ پی۔ بنوش۔ بکش۔
ایں دو کار۔ بایار نشستن و مے نوشیدن۔
دے۔ خزاں۔ ہے۔ کلمہ افسوس۔
زار۔ دردناک صفت نالہ۔ بار۔ بارندہ۔
بارے۔ الحاصل۔ المختصر۔

صفحہ ۱۱۶

مرغ شب۔ بلبل۔ خیز۔ صیغہ امر برخیز۔
جہل۔ نادانی۔ خون رز۔ شراب۔
دون۔ کمینہ۔ ہستش صحیح مستش۔
واژون۔ سرنگون۔
نمود رخ۔ اے ساقی آفتاب چہرہ خود بنمود۔ اے روز شد۔
ہین و ہان۔ ہر دو کلمہ تنبیہ۔

نبات نیکواں۔ خط و ریش حسیناں۔
دے۔ روز گذشتہ۔ پریر۔ پرسوں کا دن۔
راوق مغانہ۔ نتھری ہوئی شراب (باید) محذوف۔

صفحہ ۱۱۷

طرف۔ گوشہ۔ راست۔ نام مقام موسیقی۔
اے۔ منادی (معشوق) محذوف۔ دیدہ۔ چشم۔
ہر (ے) قافیہ میں مجہول ہے۔
دیدہ بار۔ بجائے اشک خود چشم برس رہی ہے۔
لم تسل۔ میرے اسباب اشتیاق کو نہ پوچھ آنسو میرے گوشہ چشم سے جاری ہیں۔ میری جان کو گزندہ نے کاٹ کھایا ہے اور تو افسونگر ہے مَیں تو شمشیر فراق سے مر گیا۔
مخلصے صحیح مخلصے۔ کوئی صاحب اخلاص۔
تسمیط۔ مراد مخمس۔ شرف۔ تخلص و صاف۔
ارمغان۔ تحفہ۔ خود صحیح خرد۔
برائے انور۔ بوساطت رائے روشن۔
یُمن۔ برکت۔ یمین۔ دست راست۔
یسار۔ تونگری و ثروت و دست چپ۔
مدار۔ قیام۔ مُروّق۔ نتھری ہوئی۔

صفحہ ۱۱۸

طارم سوم۔ تیسری چھت مراد فلک سوم۔
کش کشاں۔ کشاں کشاں۔
حلقہ۔ محفل۔ بزم۔ بر سبیل۔ مغنی و مطرب۔
شمائل۔ مراد ناز و ادا۔
یا من لعبت۔ اے وہ شخص کہ اسکے ساتھ شراب بازی کر رہی ہے۔ کیا اچھی ہیں یہ ادائیں۔
تراکم۔ ہجوم و کثرت۔ اشغال۔ کارہا۔
اقتدا۔ پیروی و تتبع۔ روی۔ وہ حرف قافیہ جس پر دار و مدار قافیہ ہوتا ہے۔
فرفر۔ بہت تیزی سے۔ فرفرہ پھرکی کو کہتے ہیں۔ اُس کی آواز کا نام فرفر ہے۔
اعذب۔ شیریں تر از آب رواں۔
والعشق۔ خدایا معشوق تک پہونچنے کے لئے عشق سب سے زیادہ قریب وسیلہ ہے۔ اور آنسو وسیلہ حصول تمنا ہیں۔
مسائل۔ جمع مسئلت۔ خواہش تمنا۔ آرزو۔
علاء الدین۔ برادر شمس الدین۔
صاحب۔ مراد شمس الدین۔
عُجمہ۔ عجمی بودن۔ گنگی۔ مراد عدم فصاحت۔
عجمیت۔ فارسیت۔ تقریع۔ سرزنش۔
عجمتَ۔ میرے شعر کو تو نے عجمی ہونے کی نسبت دی اور اُس کو تُو نے کھوٹا کہا۔ اے ناواقف۔ از شعر و شاعر۔

صفحہ ۱۱۹

یامن۔ اے وہ شخص کہ کل حسن اُس کے بعض صفات سے ہے۔ خیر منحصر نیت پر ہے۔ چھوڑ دے شامیات احمد کو اور میوہ چین کر اپنے بھائی کی شاخ سے روم کے گلابوں کی۔
شامیات احمد۔ وہ قصائد متنبی جو اُس نے شام میں کہے۔

دون القلتین ۔ کمتر دو قلّوں سے مراد ناچیز ۔
حشو ۔ بھرتی ۔ ملیح ۔ نمکین ۔ بامزہ ۔
تلویح ۔ اشارات ۔ رموز ۔ فضل ۔ فضیلت ۔
بدیع ۔ نادر و عجیب و نام فنے از فنون ثلاثہ معانی ۔
فصل ۔ موسمے از فصول چہارگانہ ۔ بہار و گرما و
خزاں و سرما و چیپٹر ۔ ربیع ۔ بہار ۔
فصل الخطاب ۔ کلام جدا کنندہ حق و باطل
اس سے پہلے جو یا ہے اُسے یا حرف تردید اور
او کو واو عطف پڑھو ۔
ترجمہ ۔ اس کی عبارت کا چمن پاکیزگی استعارات
کی وجہ سے ہر فصل میں مرتبہ بہار رکھتا ہے
یا کلام مفصّل اُس کا ہمہ تن ابوالفضل
بدیع الزمان ہمدانی کا مرتبہ رکھتا ہے
(واو عطف) سے یہ معنی کہ اس کا چمن
عبارت ہر فصل میں بہار ہے یا فصل الخطاب
اور فضل بدیع ہے ۔
ابداع ۔ بدیع و نادر ہونا و ایجاد ۔ حرف دوم بائے موحدہ ۔
ایداع ۔ حرف دوم یائے تحتانی و ودیعت نہادن ۔
اقامت بیّنہ ۔ دلیل قائم کرنا ۔
بیّنہ ۔ جس سے ثبوت دعوٰی بحیثیت افادہ بیان ہو ۔
نسائج ۔ جمع نسیج بمعنی بافتہ و نوعے از جامہ ۔
ایں کتاب ۔ مراد وصاف ۔ عاطر ۔ معطر ۔
آں صاحب قران ۔ مراد شمس الدین ۔
آں ۔ مرجع روم ۔ آں قروم ۔ مراد شمس الدین ۔
قروم ۔ سردار ۔ یا ۔ قذوم ۔ سردار کثیر العطا ۔

کاسی ۔ فاعل از کسوت ۔ لباس پہننے والا ۔
انشاد ۔ شعر پڑھنا ۔ سحر حلال ۔ مراد کلام ۔
و بلیق ۔ ان جیسی حالت میں سزاوار ہے ۔ پڑھنا ان
گفتگو کا جو شل نتھرے ہوئے پانی اور سحر حلال کے ہے ۔
نائے ۔ حلقوم و نے ۔ گل گل ۔ یعنی ہر گل ۔
قنینہ ۔ صراحی ۔ برگ و ساز ۔ باسامان ۔

صفحہ ۱۱۵

ہم صحیح ہمہ ۔ بالکل ۔ میگسار ۔ شرابی ۔
آں ۔ نا روا دا ۔ یا ۔ آنس است ۔ محبت و اُلفت است
گلاب ۔ کنایہ از باراں ۔ آذار ۔ ماہ رومی کہ زمانہ
بہار است ۔ کلبہ ۔ خانہ ۔ یا ۔ طبلہ ۔ حقہ ۔
بارتاتار ۔ مراد مشک ۔ سالوس ۔ مکر ۔
فسوس ۔ دریغ و استہزا ۔ مینوش ۔ نہ پی ۔
می نوش ۔ پی ۔ بنوش ۔ بکش ۔
ایں دو کار ۔ با یار نشستن و مے نوشیدن ۔
دے ۔ خزاں ۔ ہے ۔ کلمہ افسوس ۔
زار ۔ دردناک صفت نالہ ۔ بار ۔ بارندہ ۔
بارے ۔ الحاصل ۔ المختصر ۔

صفحہ ۱۱۶

مرغ شب ۔ بلبل ۔ خیز ۔ صیغہ امر برخیز ۔
جہل ۔ نادانی ۔ خون رز ۔ شراب ۔
دوں ۔ کینہ ۔ ہستش صحیح مستش ۔
واروں ۔ سرنگوں ۔
بنمود رخ ۔ اے ساقی آفتاب چہرہ خود بنمود اے بروز شد ۔
ہیں و ہاں ۔ ہر دو کلمہ تنبیہ ۔

نبات نیکواں - خط و ریش حسیناں -
دے - روز گذشتہ - پریر - پرسوں کا دن -
راوق مغانہ - نتھری ہوئی شراب (باید) محذوف -

صفحہ ۱۱۷

طرف - گوشہ - راست - نام مقام موسیقی -
اے - منادی (معشوق) محذوف - دیدہ - چشم -
ہر (ے) قافیہ میں مجہول ہے -
دیدہ بار - بجائے اشک خود چشم برس رہی ہے -
لہ تسل - میرے اسباب اشتیاق کو نہ پوچھ آنسو میرے گوشہ چشم سے جاری ہیں - میری جان کو گزندہ نے کاٹ کھایا ہے اور تو افسونگر ہے - میں تو شمشیر فراق سے مرگیا -
مخصلے صحیح مخلصے - کوئی صاحب اخلاص -
تسمیط - مراد مخمس - شرف تخلص وصاف -
ارمغان - تحفہ - خود صحیح خرد -
برائے انور - بوساطت رائے روشن -
یُمن - برکت - یمین - دست راست -
یسار - تونگری و ثروت و دست چپ -
مدار - قیام - مُروّق - نتھری ہوئی -

صفحہ ۱۱۸

طارم سوم - تیسری چھت مراد فلک سوم -
کش کشاں - کشاں کشاں -
حلقہ - محفل - بزم - بربسل - مغنی و مطرب -
شمائل - مراد ناز و ادا -
یامن لعبت - اے وہ شخص کہ اسکے ساتھ شراب بازی کر رہی ہے - کیا اچھی ہیں یہ ادائیں -
تراکم - ہجوم و کثرت - اشغال - کارہا -
اقتدا - پیروی و تتبع - روی - وہ حرف قافیہ جس پر دار و مدار قافیہ ہوتا ہے -
فرفر - بہت تیزی سے - فرفرہ پھرکی کو کہتے ہیں - اُس کی آواز کا نام فرفر ہے -
اعذب - شیریں تر از آب رواں -
والعشق - خدایا معشوق تک پہونچنے کے لئے عشق سب سے زیادہ قریب وسیلہ ہے - اور آنسو وسیلہ حصول تمنا ہیں -
مسائل - جمع مسئلت - خواہش تمنا - آرزو -
علاء الدین - برادر شمس الدین -
صاحب - مراد شمس الدین -
عُجمہ - عجمی بودن گنگی - مراد عدم فصاحت -
عجمیت - فارسیت - تقریع - سرزنش -
عجمت - میرے شعر کو تُو نے عجمی ہونے کی نسبت دی اور اُس کو تُو نے کھوٹا کہا - اے ناواقف از شعر و شاعر -

صفحہ ۱۱۹

یامن - اے وہ شخص کہ کل حسن اُس کے بعض صفات سے ہے - غیر منحصر نیست پر ہے - چھوڑ دے شامیات احمد کو اور میوہ چینی کر اپنے بھائی کی شاخ سے روم کے گلابوں کی -
شامیات احمد - وہ قصائد متنبی جو اُس نے شام میں کہے -

اقتطاف چیدن - میوہ چیدن۔
صنو - بکسر و بضم برادر مادری یا پدری یا ابن عم - و شاخ درخت کہ با شاخ دیگر از یک تنہ برآمدہ باشد۔
ورد رومیات - روم کا گلاب - اس سے مراد شمس الدین کا قصیدہ ایک سو اٹھائیس شعر کا جس کا مطلع "وانقش" ہے - چونکہ یہ قصیدہ بحالت قیام روم کہا ہے اس لئے اسے ورد رومیات کہا ہے۔
اغنام - جمع غنم - گوسپنداں۔
دیت - خون بہا۔ **ذئب** - گرگ۔
بادشاہ - اباقا خان۔ **جرائد** - دفاتر۔
سیہ سپید - بوجہ شب و روز - نیز دفتر کے کاغذ سپید پر سیاہ روشنائی سے لکھتے ہیں۔
تابید - ہمیشگی - **دانش پژوہ** - جویندہ دانش۔
کمعطی القوس - شعر ہے پہلا مصرع - باریہا پر ختم ہوتا ہے - اور ضرب المثل ہے۔
ترجمہ - تُل دینے والے کمان کے اس کے
تراشنے والے کو یعنی کسی کام کو اس کے سپرد
کرنا چاہئیے - جو اس کا ماہر ہو - اور مثل
لگانے قطران کے محل خارشت پر۔
یعنی علاء الدین کو حکومت بغداد دینا برمحل تھا۔
قطران - ایک روغن تھا جو خارشتی اونٹ کے ملتے تھے۔
کف - دست - **کف** - روکنا۔

عدوان - تجاوز از حد۔ **ترشیح** - پرورش۔
حلبہ - میدان۔
قصب السبق - جیت کا نشان - گول - گھوڑ دوڑ کے میدان میں ایک بانس گاڑ دیتے تھے جو گھوڑا اس سے آگے نکل جاتا تھا وہی جیتتا تھا۔
بائر - ہلاک و برباد و تباہ و فاسد۔
مبرات - نکوئیہا و احسانہا۔

صفحہ ۱۲۰

حفر - کھودنا۔ **رضاب** - لعاب دہن۔
غانیات - زناں حسین۔
فرات - آب شیریں و نام نہر ہے۔
مشہد کوفہ - مراد نجف اشرف کہ مرقد جناب امیر علیہ السلام ہے۔
روح - خوش رکھے اللہ وہاں کے ساکن کی روح کو۔
متمائل - جھومنے والا - **سواقی** - جمع ساقیہ نہرہا۔
جاریات - رواں۔ **حالی** - آراستہ۔
سباسب - جمع سبسب - بیابان۔
فیافی - جمع فیفاء - جنگل۔
طلائح - درخت بزرگ، خاردار در ریگستان۔
قیصوم - صراح میں لکھا ہے کہ ایک گھاس ہے۔
نعائق - آواز زاغ۔ **سجعات** - آواز موزون۔
فواخت - جمع فاختہ - **قماری** - جمع قمری۔
تغرید - چہچہانا۔ **تحسر** - حسرت خوردن۔
تلہف - افسوس خوردن۔
یہ **یحنند** کے فاعل سلاطین۔ اسکے بعد ایک **رنجیت** اور ہونا چاہئیے جس کا مفعول آبرو ہے اور فاعل

علاؤالدین۔ **موات**۔ زمین ویران بے نبات۔
بنوشتن۔ یہ لفظ "رسالہ" سے پہلے بڑھالو۔
استنباط۔ بیروں آوردن آب وعلم وغیرہ۔
ابن خیر نبیل سے مراد حفر نہر ہے۔
نبیل۔ بزرگ۔ **جزیل**۔ پُر وبسیار۔
تخلید وتابید۔ جاوید کردن۔
مآثر۔ علامات ونشانیہا۔ **مفاخر**۔ امور قابل فخر۔
منشی۔ محرر ومصنف۔ **آمر**۔ فرماینده۔
ساختہ کا فاعل علاؤالدین۔
ترجمہ۔ تاج الدین علی بن امیرالافندی کو۔
جو فضلاء زمانہ میں سے تھے۔ اور بارگاہ
علاءالدین سے زمین مردہ کو زندہ کرنے
اور نہر جاری کرنے پر مامور تھے۔ اس
نہر کے جاری کرنے کے بارہ میں ایک
رسالہ لکھنے کے لئے علاءالدین نے
تاج الدین کو حکم دیا۔
الفاظہا۔ اُس رسالہ کے الفاظ مثل آب خوشگوار
اور شیریں کے ہیں۔ بلکہ اُس شراب رواں اور گوارا کو
فرات کہاں پاسکتی ہے اور اس رسالہ کے معانی
باغہائے جنت کی تحقیر کرتے ہیں۔
سلسل۔ خوشگوار۔ **رحیق**۔ شراب صاف۔
اسلس۔ رواں۔ گوارا۔ **ازدراء**۔ تحقیر کردن۔
جہرہ۔ جمع ماہر۔ **وساتیر**۔ نسخہ جامع۔
سحرہ۔ جمع ساحر۔ **اوراء**۔ آں رسالہ را۔
اقتصار۔ ایسی کمی کہ اصل مطلب بھی کم ہو جائے۔
خلاف اختصار۔
اشہد۔ ایک علامہ نے لکھا ہے۔ اُس کی سچائی پر
زبان آسمان وستارہ گواہی دیتے ہیں۔
اشہد کے معنی گواہی دیتا ہوں ہیں۔

ذکر خواجہ بہاء الدین وخواجہ ہارون

صفحہ ۱۲۱

ارشد۔ راہ راست یابندہ تر۔ **انجب**۔ شریف تر۔
احفاد۔ پسران ونبیرگان وخادمان۔
سبل۔ باراں۔
غیث۔ بارش کثیر کہ بعد قحط یا بوقت ضرورت باشد۔
شبل۔ بچہ شیر۔ **عباب**۔ معظم سیل وباران کثیر۔
سراج وہاج۔ چراغ روشن کنایہ از آفتاب۔
فجر۔ شق صبح۔
صباح۔ اول ساعت روز۔
ریعان۔ اول جوانی۔
بابائت۔ وہ عمر جبکہ بچہ بابا کہنے لگتا ہے۔
الشبل۔ شیر کا بچہ شیر ہوتا ہے۔ اور ہلال بدر
ہوتا ہے۔
لائح۔ نمایاں۔ **لائح**۔ درخشاں۔
واشبہ۔ جو اپنے باپ سے مشابہ ہو۔
اُس نے کچھ ظلم نہیں کیا۔ (مثل ہے)
باپ پوت پتا پت گھوڑا۔ بہت نہیں تو
تھوڑا ہی تھوڑا۔
فرع الشیٔ۔ شاخ کسی شے کی اُس کی اصل کی

خبر دیتی ہے (یہ بھی شل ہے)۔
استثبات۔ ثابت و قائم کرنا چاہنا۔
رہان۔ شرط۔ متبحر۔ بڑا علم والا۔
خطاف۔ خیرہ کنندۂ چشم۔ برق خطاف سے تشبیہ سرعت استنتاج سے ہے پس برق خطاف کے معنے ہوئے سریع۔
مبارات۔ مقابلہ و منازعہ۔
تلقیح۔ یہ لفظ یہاں پر مناسب نہیں۔ تلویح توشیح یا تلمیح اس کا بدل ہوتے ہیں۔ اور یہ سب فن بدیع کی صنعتیں ہیں۔
ترشیح۔ ایک قسم استعارہ کی۔

صفحہ ۱۲۲

اہداب۔ میوہ چیدن۔ شیر دوشیدن۔
موسیقی۔ فنے ست کہ دراں بحث کردہ میشود از کیفیت۔ تالیف نغمات بحیثیت توافق و تنافر وازحالات ازمنہ متخللہ درمیان نقرات تادانستہ شود۔ کیفیت تالیف لحن۔
رسالہ شرفی۔ ایک رسالہ کا نام فن موسیقی میں جس کو شرف الدین نے تصنیف کرکے اپنے بھائی بہاءالدین کے نام معنون کیا۔
موشح۔ مزین۔ او۔ مرجع بہاءالدین۔
نُسُب۔ جمع نسب۔ دوسروں کے درمیان تناسب۔
تالیف۔ انضمام دو پردہ۔
الغاد۔ وقفہ زمان۔ مراد تال۔
فنن۔ شاخ۔ این فن۔ مراد موسیقی۔

مفتتح۔ آغاز۔ جہانکشا۔ مراد اباقا۔
تومانات۔ لشکر و مضافات۔
اقتناء۔ کسب کردن۔ اجتناء۔ میوہ چیدن۔
فترۃ۔ سستی و زمانہ خالی درمیان دو بنی۔
قد قیل۔ کہا گیا ہے کہ جب تک تو اپنے آپ کو پورے طور سے علم کے حوالہ نہ کردے گا۔ علم کا کچھ حصہ تجھے نہ ملیگا۔
تمشیت و تنفیذ۔ رواں کردن کار۔
مُہام۔ جمع مہم۔ باس۔ عذاب و خوف۔
عرین۔ بیشۂ شیر۔ روباہ بازی۔ مکاری۔
تن دادن۔ راضی ہونا۔ سطوت۔ حملہ و شوکت۔
محافظت۔ اگرچہ دو قلمی نسخوں اور تبریزی ولاہوری ہر ایک میں یہی لفظ ہے۔ مگر ظاہر ہے کہ بے محل ہے مخافت یعنی خوف چاہئے۔
نکال۔ عذاب۔ نعاس۔ اول خواب غنودگی۔
ارواح شریرہ۔ بھوت۔ پریت۔
دربستن۔ سدباب کردن۔
پشت کردن۔ اعراض نمودن۔
استیصال۔ از بیخ برکندن۔
تنکیل۔ عقوبت کردن۔ بند بر پا نہادن۔
مُثلہ۔ دست و پا بریدن۔
اغراق۔ غرق کردن۔ احراق۔ سوختن۔
تمادی۔ دراز کردن مدت۔
فسحت۔ وسعت۔ معمورہ۔ آبادی۔
مطمورہ۔ حفیرۂ تحت الارض۔ تہ خانہ۔

صفحہ ۱۲۳

چنبر۔ حلقہ۔ سُبحان اللہ کلمہ تعجب۔
اَلّتی۔ وہ قوت غضبی جو مظہر شوق غلبہ اور انتقام ہے اور مصدر شدت حملہ و پیشقدمی ہے۔ علم اخلاق میں قوۃ غضبی کی یہی تعریف ہے۔
استخدام۔ خدمت لینا۔ قوت غضبی کو مطیع نفس ناطقہ ہونا چاہئے۔ تب اُس کا مصرف ٹھیک ہو سکتا ہے اور اگر نفس ناطقہ مغلوب قوت غضبی ہو جائے تو سوائے ظلم و تعدی اس سے کیا سرزد ہو سکتا ہے اور یہ جملہ بطور طنز ہے۔
زواجر۔ توبیخات۔ حواجز۔ موانع۔
مُرتدع۔ رُکنے والا۔ نماید صحیح نمایند۔
ضراعت۔ خواری و زاری۔
استشاطت۔ برافروختگی غضب۔
لجاج۔ ستیزہ و استبداد۔
اراقت۔ خون بہانا۔ دماء۔ خون۔
افانت۔ مٹانا۔ ذماء۔ بقیہ جان۔
مکابرہ۔ معارضہ و غلبہ و جنگ کردن و اصطلاحے از علم مناظرہ۔
اوباش۔ بدمعاشاں۔ رنود جمع رند۔
سُرّاق۔ جمع سارق دزدان۔
منغص۔ منکدر۔ مذعان۔ بسیار مطیع۔
طواعیت۔ فرمانبرداری۔
ارباب دہقنت۔ دہقانی لوگ۔
ارباب فلاحت۔ کاشتکار حرث۔ زراعت۔

حفر۔ کندن۔ بذور۔ جمع بذر۔ تخمہا۔
عوامل۔ جمع عامل کارکن مراد گاواں و اسپاں جن سے کھیت جوتتے ہیں۔
داس۔ ہنسیا۔ درانتی۔ محسود۔ درویدہ۔
اسفہسالاران۔ سپہ سالاران۔ سرداران۔
دکاکین جمع دُکّان معرب دکان۔ اطعمہ جمع طعام۔
امتعہ۔ جمع متاع۔
حارس نگہبان۔ ماکولات خبیس۔ ادنیٰ اغذا۔
اقمشہ نفیس۔ جامہ و لباسہائے نفیس و اعلیٰ۔
تخلیط۔ فساد افگندن در کارے۔ دراندازی۔

صفحہ ۱۲۴

واللیل اذا عسعس۔ قسم شب است وقتیکہ تاریک شد۔ حرسہ۔ جمع حارس۔
عسس۔ پہرہ داری۔ روند۔ چوکیداری۔
ناطفی۔ حلوائی۔ قرص۔ لوزات۔ ڈلی۔
مضاعف۔ دو چند۔ ثمن۔ قیمت۔
ناطف۔ حلوا۔ تثبت۔ رُک رہنا۔
بر کار نشستن۔ قیمت زیادہ اسکے ہاتھ لگی تھی زیادہ دام پا کر اپنے کام پر لگا تھا۔ حُجّاب جمع حاجب دربان۔
کرش بفتح اول و بفتح اول و کسر را در منتخب و کُردش در برہان و انجمن آرا بمعنی شکنبہ (اوجھڑی) نوشتہ اند۔ کرشی نیا فتم۔
مِعلاق۔ خار آہنی کہ قصاباں بداں پارہائے گوشت آویزند۔ کھونٹی۔ الگنی۔ کانٹا۔
از معلاق آویختن۔ بردار کشیدن۔

رَوبّیت۔ فکر۔ چشم زخم۔ نظر بد۔
سپند۔ کالادانہ نظر بد سے بچنے کیلئے جلاتے ہیں بطور طنز ہے
نیک محرم اسرار۔ بڑا واقف راز۔ ایک
لفظ محرم زیادہ ہے۔
جُہینَۂ اخبار۔ جہینہ وحسین رفیق راہ بودند
جہینہ حسین را بطمع قتل کرد۔ چوں خواہرش
خبر مرگ شنید از ہر یک قاتلش را مے پرسید۔
روزے بجہینہ برخورد واز وہم سوال کرد۔ جہینہ
شعرے خواند۔ مفہومش اینکہ خبر صحیح ویقینی نسبت
حسین نزد من است۔ ازیں رو جہینہ در اخبار یقینی
وصحیح ضرب المثل است۔
دُرُوب۔ کٹرے۔ پھاٹک۔
تیقظ۔ بیداری۔ پندار۔ خیال وخود بینی۔
تَطواف۔ گردش۔ اِکتناہ۔ بکنہ رسیدن۔
حقیقت معلوم کردن۔ تفحص۔ جستجو۔
دیدبان۔ جاسوس طلیعہ۔ اول الجیش طلایہ۔
غَیب۔ ناپدید وپنہاں۔ مکمن۔ گھات۔
دوچار خوردن۔ مل جانا۔ پاجانا۔

صفحہ ۱۲۵

فروگرفتن۔ گھیر لینا۔ اعمال معہود۔ کار ہائے معین
الآمتخیلہ۔ اِس لئے کہا کہ قوت خیال سوتے
میں بھی اپنا کام کیا کرتی ہے۔
سِدیگر۔ سوئمی۔ عاتب۔ ملامت وخشم کنندہ۔
نقاب۔ سیندھ لگانے والا۔
پیتا قداراں۔ چوکیداران (برہان)۔

وُثاق۔ خانہ۔ تواری۔ پنہاں شدن۔
محمل۔ مراد وجہ۔ جالب۔ کشندہ۔
مواجب۔ اسباب۔ نواخت۔ نوازش۔
انخراط۔ انضمام۔ اہمال۔ سستی۔
جہت آل رفت۔ اُس کا سبب یہ ہوا۔
اُبہَت۔ شان وشوکت۔ مُولع۔ حریص۔

صفحہ ۱۲۶

کُرہ۔ ناخوشی ناپسندیدگی سختی۔ کار بر کسے
دُشوار آمدن۔ کارد۔ خنجر۔
اعزّہ۔ جمع عزیز۔
اَعَزّ۔ عزیز تر افعل التفضیل کا صیغہ ہونا چاہیئے۔
مماسّ۔ چھو جانا۔ لگ جانا۔ اسم مفعول از مسّ۔
اَیمان مغلظ۔ قسم سخت۔ یارا۔ توانائی۔ طاقت۔
تشفع۔ شفاعت کردن۔ رائے۔ تجویز۔
تمنع۔ روکنا منع کرنا۔ اِزار۔ چادر وشلوار۔
یمین۔ قسم۔ رِقّت۔ نرمی۔ طعنًا بجائے
شدت وغلظت لائے ہیں۔
مُعفّر۔ گرد آلود۔ مستشنع۔ زشت۔
تہوّر۔ دلیری مفرط۔ مُؤدّی۔ رسانندہ۔
اعتبار واتعاظ۔ نصیحت گرفتن۔
ولو کنت۔ اے محمدؐ اگر تم درشت کلام اور
سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تمہارے پاس سے
منتشر اور پراگندہ ہوجاتے۔
نظر کردن۔ غور نمودن۔
من لا یرحم لا یُرحم۔ جو کسی پر رحم

نہیں کرتا۔ اُس پر بھی کوئی رحم نہیں کرتا۔
اساس۔ بنیاد۔ ہدم۔ ڈھا دینا۔
الآدمی۔ انسان بنیاد الٰہی ہے۔
انفاتت۔ مٹانا۔ استدراک۔ حاصل کردن۔
حیز۔ محل۔ اقتدار۔ قدرت۔
آسان آسان۔ بسہولت۔
تانی وروّیت۔ تاخیر وفکر۔ بجائے از عطف چاہیے۔

صفحہ ۱۲۷

دَور۔ زمانہ۔ اِحیاء۔ زندہ کرنا۔
احبّاء۔ جمع حبیب بمعنی دوست۔
کماتکون۔ جیسے تم ہوگے ویسے ہی تم پر حاکم
کیا جائے گا۔ وعید۔ عذاب۔
عاجل۔ فوری۔ آجل۔ بتاخیر۔
غبطت۔ حسن الحال۔ فرحت وسرور۔
مایزع۔ ما از آنچہ باز میدارد سلطان زیادہ
تراست از آنچہ کہ باز میدارد قرآن۔
افراط وتفریط۔ زیادتی وکمی۔
اولی الالباب۔ صاحبان عقل۔
خیرالاموراوسطہا۔ وسط کا مونکا اچھا ہے۔
مبالغ۔ از حد گذرندہ۔ اِضعاف۔ دوچند۔
موقّع۔ مراد منعم۔ فائض۔ فیض رسانندہ۔
مذاکرہ۔ ادیب بھائیوں سے مذاکرہ کرنا زنان خرش
چشم سے گفتگو کرنے سے بہتر ہے۔
استرواح۔ راحت لینا۔ تجرّع۔ نوشیدن۔
عُقار۔ شراب۔ تعرّف۔ شناسائی۔

قسم۔ حصّہ۔ حرم۔ زنان خانہ۔
متنزہات ومتفرجات۔ سیرگاہ ہا۔
ارائک۔ جمع اریکہ۔ تخت۔
حجال۔ جمع حجلہ۔ چپر کھٹ۔
تشویر۔ خجالت وشرم۔ اعتلاء۔ بلند کردن۔
مدارج۔ درجات۔ سمّو۔ بلندی۔
امتطاء۔ سواری۔ غوارب۔ جمع غارب۔ پشت

صفحہ ۱۲۸

مجد۔ بزرگی۔ استیفا۔ تمام کردن۔
استکثار۔ زیادتی۔ استبصار۔ علم وحکمت۔
غبطہ۔ رشک۔ مقتنیات۔ ذخائر۔
مکانت۔ مرتبہ ومنصب۔ اولیٰ۔ دنیا۔
اُخریٰ۔ آخرت۔ فن زدن۔ مقابلہ کرنا۔
حظوظ۔ جمع حظ۔ نصیب وحصہ وبہرہ۔
سرّاق۔ جمع سارق دزد۔ انفاق۔ خرچ کردن۔
سُغبہ۔ فریفتہ وبازی دادہ شدہ ودر عربی
گرسنہ وتشنہ۔ استلاب۔ ربودن۔
انتہاب۔ لوٹنا۔ قاصد۔ ارادہ کنندہ۔
اساغت۔ نوشانیدن۔ کؤس۔ جمع کاسہ۔
مجارات۔ مقابلہ۔ مزابل۔ جمع مزبلہ۔ گھورا۔
ضیعت۔ ضائع شدن۔ ودیعت۔ امانت۔
شفاہاً۔ روبرو۔
منوچہری۔ احمد نام ابونجم کنیت۔ منوچہری
تخلص وامغان کا رہنے والا ہے۔ منوچہر بن
قابوس حاکم جرجان کا ملازم تھا اس مناسبت سے

منوچہری تخلص رکھا۔ منوچہر کی وفات کے بعد غزنیں آیا۔ اگرچہ اسدی کا شاگرد تھا مگر عنصری کے دور دورہ کی وجہ سے اُس کی شاگردی اختیار کی۔ محمد بن محمود غزنوی نے اسے ترخانی کا منصب دیا۔ ۴۳۲ھ میں وفات پائی۔

منوچہر۔ بکسر اول۔ ایرج کا بیٹا اور فریدوں کا پوتا۔ فریدون نے ایرج کے خون کا عوض لینے کیلئے منوچہر کو قارن پسر کاوہ کے ساتھ بھیجا۔ تور اور سلم مارے گئے۔ جو اس کے چچا تھے۔ اور ایرج کو انہوں نے مارا تھا۔ اس لفظ کے معنے بہشت کا ایسا چہرہ رکھنے والا۔ یہاں یہی لغوی معنے مراد ہیں اور آفتاب کی صفت ہے۔

انوری۔ حکیم محمد علی نام۔ اوحدالدین لقب۔ باپ کا نام اسحاق اور تخلص انوری ہے۔ صوبہ خاوران کے گاؤں مھنہ میں پیدا ہوا۔ خاوران کی مناسبت سے پہلے خاوری تخلص رکھا۔ پھر اپنے اُستاد عمارہ کی فرمایش سے انوری کر دیا۔ سنجر کا مداح اور ملازم تھا۔ ہجو خوب کہتا تھا۔ سن پانچسو پچاسی یا ستاسی ہیں مرا۔ یہاں لفظ انوری کے معنے نور والا مراد ہیں۔

مسعود۔ نیک بخت۔ مسعود بن سعد بن سلمان گورگانی کا عروج وزوال ابراہیم شاہ غزنوی کی ذات سے وابستہ ہے۔ دو مرتبہ میں بتیس برس قید رہا۔ ۵۱۵ھ میں انتقال ہوا۔

ازرقی۔ حکیم زین الدین ابوبکر ہروی کا عروج طغانشاہ بن موید سلجوقی کے عہد میں ہوا۔ پہلے بادشاہ کا ندیم پھر ملک الشعرا ہوا۔ ۵۲۶ھ میں مرا۔ یہاں نیلگوں معنے ہیں اور صفت چرخ۔

احضار۔ حاضر کردن۔

بتان فردوسی۔ حوراں کنایہ از حسیناں۔

فردوسی۔ حسن بن اسحاق بن شرف نام ابوالقاسم کنیت مضافات طوس کا رہنے والا۔ ۳۲۹ھ میں پیدا ہوا۔ اور ۴۱۱ھ میں وفات پائی۔ چونکہ محمود سُنّی المذہب تھا۔ اور شاہنامہ محمود کے سامنے پیش کرنا تھا۔ اس لئے نعت میں فردوسی نے اصحاب ثلاثہ کے نام بھی لئے ہیں۔ جس سے بعض کا خیال ہے کہ وہ سُنّی المذہب تھا۔

سُنّی قیامت میں دیدار خدا کے قائل ہیں۔ اہل تشیع منکر دیدار ہیں۔ کیونکہ خدا نے جواب موسیٰ میں لن ترانی فرمایا ہے۔ اہل تشیع اس لن کو تابیدی مانتے ہیں۔ نیز جو شے دکھائی دے۔ اُس کے لئے جسم۔ جہت اور مکان کا ہونا ضروری ہے۔ اور ذات خدا ان چیزوں سے مبرا ہے۔ خواجہ وزیر لکھنوی نے اس عقیدہ اہل تشیع سے ایک لطیف بات پیدا کر لی ہے۔ فرماتے ہیں ؎

نہ بخشیں پھر خدا مجھ سے منکر دیدار
یہ فیصلہ تو ہے موقوف روز محشر پر

یعنی محشر میں دیکھا جائیگا۔ فردوسی فرماتے ہیں ؎

بہ بینندگاں آفرینندہ را   نہ بینی مرنجاں دو بینندہ را

خدا ان دو آنکھوں سے نہیں دکھائی دیا جا سکتا لہذا اے مخاطب اپنی دونوں آنکھوں کو اسکے دیکھنے کی

تکلیف نہ دے - پھر فرماتے ہیں ؂

خرد مند گیتی چو دریا نہاد	برانگیختہ موج ازو تند باد
چو ہفتاد کشتی درو ساختہ	ہمہ بادبانہا برافراختہ
میانہ یکے خوب کشتی عروس	برار آستہ ہمچو چشم خروس
پیمبر بدو اندروں با علی	ہمہ اہل بیت نبی و وصی
اگر خلد خواہی بدیگر سرائے	بنزد نبی و وصی گیر جائے
گرت زیں بد آید گناہ منست	چنیں دان و ایں راہ راہِ منست
برین زادم وہم بریں بگذرم	یقیں دان کہ خاک پئے حیدرم

یہ اشعار اس حدیث کا ترجمہ ہیں -

اهلبیتی کسفینة نوح من رکبها نجی ومن تخلف عنها غرق - یہ عقیدہ شیعوں ہی کا ہے - اہل تسنن کا یہ عقیدہ نہیں - حدیث کساء میں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسنین وفاطمہ وعلی کو عبا کے نیچے لیکر فرمایا هؤلاء اهلبیتی -

آخری شعر میں فردوسی نے اپنے آپ کو پیدائشی شیعہ کہا ہے اہل تسنن علی کے بارہ میں اپنے بعد خلیفہ ہونے کی وصیت نبوی کو نہیں مانتے - اس لئے علی وصی نبی نہیں - فردوسی وصی ہونے کا اقرار کرتا ہے -

نظامی عروضی سمرقندی اپنی کتاب چہار مقالہ کے مقالہ دوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ جب فردوسی نے شاہنامہ لکھ کر پیش کیا تو لوگوں نے دراندازی کی - اس لئے محمود نے صلہ تھوڑا دیا - جس کو فردوسی نے حمامی اور فقاعی کو دیدیا - مگر اس فعل سے بخوف محمود غزنیں سے چلا گیا - جب محمود کے لوگ اُسے تلاش کر کے پلٹ آئے - تو فردوسی ہراۃ سے طوس اور وہاں سے طبرستان سپہبد شہریار کے پاس آیا جو آل باوند سے بادشاہ تھا - سو اشعار میں محمود کی ہجو لکھی اور شہریار کے سامنے پڑھی - اور کہا کہ میں اس کتاب کو تمہارے نام سے معنون کرنا چاہتا ہوں - کیونکہ اس میں تمہارے اجداد کا بیان ہے - شہریار نے اُس کی عزت کی اور بھلائی اس پر صرف کی - اور کہا کہ لوگوں نے تمہارا شاہنامہ کسی شرط کے ساتھ نہ پیش کیا اور پھر دراندازی بھی کی -

دیگر تو مرد شیعی - وہر کہ تولّی بخانداں پیامبر کند - او را دنیاوی ہیچ کار سے نرود کہ ایشاں را خود نرفتہ است -

فردوسی کی وفات ۴۱۱ھ میں ہوئی ہے - اور نظامی عروضی کی پیدائش سنہ ۵۰۰ھ میں ہے - فردوسی سے بہت قریب زمانہ کے آدمی ہیں - لہذا کہا جا سکتا ہے کہ ان کا بیان قرین صحت ہوگا -

عنصری - ساغر لطافت میں ایسے جیسے عناصر لطیف ہیں -

حسن بن احمد نام ابوالقاسم کنیت عنصری تخلص بلخ کا رہنے والا تھا - لٹیروں کے لوٹ لینے کی وجہ سے آبائی پیشہ تجارت چھوڑ کر علم کی طرف مائل ہوا - شاعری سے فطری لگاؤ تھا - اس لئے اس نے اپنا فن اسے قرار دیا - شاعری کے ذریعہ سے محمود کے

بھائی نصر بن سبکتگین کے دربار میں پہونچا۔ نصر نے جوہر قابل دیکھ کر محمود تک پہونچا دیا۔ محمود نے ملک الشعرا کا خطاب دیا۔ چار سو زریں کمر غلام اور دولت و مال ملا۔ محمود کے دس برس بعد سنہ ۴۳۱ھ میں مرا۔

فرقدین - دو ستارے نزدیک قطب شمالی جو گرد قطب شام سے صبح تک گھومتے رہتے ہیں۔

اتراب - جمع ترب - ہم سن - ہم عمر۔

صفحہ ۱۲۹

بحتری - اصمعی - جاحظ - صابی - اول شعر گوئی میں - دوسرے ادب میں تیسرے فضیلت میں - چوتھے ترسل میں مشہور ہیں - اور ان کے حالات میں اوپر لکھ چکا ہوں۔

دمیہ - تصویر از دندان فیل جمعش دمی۔

دمیۃ القصر و عصرۃ اہل العصر - نام کتاب من تصنیف ابو الحسن علی بن حسن بن علی بن ابی الطیب باخرزی۔ باخرز نیشاپور میں ایک گاؤں ہے۔ ماہ ذیقعدہ سنہ ۴۶۷ھ میں مرا۔

روائع - جمع رائع - خوش آیندہ و اول ہر چیز۔

حدیقۃ الحقائق - نام کتابے۔

طرائف - جمع طریف - نو و نادر۔

اروق - نیکو تر و معجب تر و خالص تر۔

صاحب جلیل - ابو القاسم اسماعیل بن عباد۔ ابن فارس و ابی الفضل بن العمید ان کے استاد ہیں۔ موید الدولہ ابن بویہ کے ساتھ بچپنے سے رہتے تھے۔ اس لئے صاحب کے ساتھ مشہور ہیں۔ موید الدولہ کے وزیر بھی تھے۔ سنہ ۳۲۶ھ میں پیدا ہوئے اور سنہ ۳۸۵ھ میں مرے۔ بڑے ادیب تھے۔

اعذب - شیریں تر از آب خوشگوار و چشمۂ سلسبیل و لطیف تر از منظومات صاحب (ابن عباد) بزرگ۔

مشموم - مشک خوشبو - اور ہر چیز سونگھنے کی۔

ازکی - پاک تر۔ **مشروب** - ہر پینے کی چیز۔

ریح الشمال - باد شمالی۔

اطیب - پاک تر و خوشبودار تر۔

من قال - جس نے کہا - مقولہ ذیل عربی ہونے کی وجہ سے حذف کر دیا گیا۔

بطیب نسیم منہ یستجلب الکریٰ
ولو رقد المخمور فیہ افاقا

(خوشبودار تر) خوشبوئے نسیم سے جس سے نیند آتی ہے۔ اگر مخمور اس نسیم میں سوئے تو خمار سے اسے افاقہ ہو جائے۔

بدریات متنبی - متنبی کے وہ قصائد جو اس نے بدر بن عمار کی تعریف میں کہے ہیں۔

درعیات معری - وہ اشعار معری کے جو اس نے زرہ کی تعریف میں کہے ہیں۔

علاقہ - بکسر پھندنا جھالر - تار - یہاں نغمے کے معنے معلوم ہوتے ہیں۔

مزامیر - ساز ہائے طرب - زبور کے بھجن جو آواز خوش سے گائے جاتے ہیں۔

بازگشت قول - صدائے راگ و رنگ۔

مقولات ابراہیم ضبّی۔ ابراہیم ضبّی کی کتاب۔

ربات اغانی۔ گانے والی عورتیں۔

فارابی۔ ابونصر محمد بن طرخان بن اورلغ فارابی ترکی حکیم مشہور۔ ارسطو کو معلم اول اور اس کو معلم ثانی کہتے ہیں۔ فلسفہ، منطق اور موسیقی کا بڑا ماہر تھا۔ یونانی سے عربی میں بہت سی کتابوں کے ترجمے کئے۔ کہتے ہیں قانون باجا اس کی ایجاد ہے۔ اسی سال سے زیادہ عمر پاکر ۳۳۹ھ میں دمشق میں مرا۔

محاضرات۔ اور الفاظ قرآن راغب اصفہانی کی مشہور کتابیں ہیں۔

قوت القلوب بھی کتاب کا نام ہے۔

کمال۔ خلاق المعانی۔ کمال الدین محمد اسماعیل پسر جمال الدین عبدالرزاق اصفہانی۔ کمال تخلص تھا۔ باپ بیٹے دونوں شاعر تھے۔ اصفہان کے قاضیوں کے خاندان صاعدیہ کی مدح کرتے تھے۔ سلطان سنجر وغیرہ کی بھی مدح کی ہے۔ اوقتائے قاآن نے جب اصفہان میں قتل عام کیا تو ایک سپاہی نے ان کے گھر میں گھس کر شکنجہ میں دبا کر انہیں ۶۳۵ھ میں مار ڈالا۔

اثیر۔ اثیر الدین نام خاقانی کا ہم عصر۔ ترکستان میں ناحیہ اخسیکت میں اعمال فرغانہ کا باشندہ تھا مگر عراق عجم اور بلاد آذربائجان میں سکونت اختیار کی تھی۔ قزل ارسلان کا مداح ہے۔

اثیر۔ خالص و برگزیدہ و بلند و کرۂ نار۔

ملمع۔ عربی و فارسی آمیز نظم۔ یہ ایک صنعت ہے۔

خاقانی۔ ملک الشعراء حسان العجم افضل الدین ابراہیم بن علی نجار شروانی۔ باپ بڑھئی اور ماں نسطوری عیسائی تھی۔ ۵۰۰ھ میں پیدا ہوئے مرزا کافی بن عثمان نے تربیت کی۔ جو ان کے چچا تھے۔ خاقان کبیر منوچہر اختسان کا مداح ہے تبریز میں ۵۹۰ھ میں وفات پائی۔

منافثات۔ فضلہ دہن۔ لعاب دہن۔ گفتگو۔

نشید۔ شعر گاکر پڑھنا۔ الاپ۔

اذا ما الطیر۔ جس وقت کہ پرندے صبح کو چہچہائیں۔ قبول کرلے طالب عطائے غمگینان کو۔

صفحہ ۱۳۰

آدِق۔ فضلہ شراب کو زمین پر گرا۔ کیونکہ زمین بے زینت ہو رہی ہے۔ اس زمین کو جامۂ منقش اور حمائل سے آراستہ کردے۔ مراد جرعہ خاک پر گرا۔

سلاحی۔ مسلح۔ **عودساز**۔ وہ عود جو ساز ہے۔

مستنشق۔ سونگھنے والا۔ **بخور**۔ دود معطر۔

عودسوز۔ انگیٹھی جس میں اگر جلاتے ہیں۔

مُکرِر۔ تکرار کنندہ۔ **عودساز**۔ نوازندۂ عود۔

عودسوز۔ سوزندۂ عود۔ **بساز**۔ بنواز۔

عدم تکلف۔ بے تکلفی۔ **غلالہ**۔ بقیہ ہر چیز۔

مستسقی صورت ہمہ تن شکم سے مراد طنبورہ بوجہ توبے کے۔

نبض بسایدِ طنبورہ کے تار اُنگلی کے نیچے
دبائیے۔ یعنی بجائیے۔
باز خواست۔ مواخذہ۔ **بسندہ**۔ کفایت۔
سمط۔ سلک (الفاظ مرادوہا ہدوں کو کاٹ دد)۔
مستغرب۔ عجیب و بعید (یہاں تک قول
بہاءالدین ہے)۔

صفحہ ۱۳۱

شیمت۔ خصلت۔ فطرت۔
خشونت۔ کھراپن۔
مناقشت۔ مراد تنگ مزاجی۔
رانہا۔ خبر دادن۔ **بأسرہا**۔ بالتمام۔
حسب حال۔ مطابق واقع و نفس الامر۔
آنہا۔ آں کلام۔ **حاصل**۔ موجود۔
رجولیت۔ مردانگی۔ **صرامت**۔ دلیری۔
خیرہ کشی۔ بیباکی و ظلم و کشتن مردم۔ بیگناہ را۔
صاحب دیوان شمس الدین پدر بہاؤ الدین۔
اقدام۔ پیش قدمی۔ **استہتاک**۔ آبرو ریزی۔
فرانمودن۔ ظاہر کردن۔ **وخامت**۔ بدانجامی۔
جلادت۔ اکھڑ پن۔ **واعیہ**۔ باعث۔
استرجاع۔ واپس گرفتن۔
مواہب۔ بخششہا و عطایا۔
تنوعت۔ اسباب تو طرح طرح کے ہیں مگر بیماری ایک ہے۔
اسقام۔ بیماریہا۔
قوۃ۔ طبیعت قوائے بخشیدہ الٰہی میں سے ایک قوت
ہے۔ اس کا کام امتیاز کرنا درمیان مناسب

اور غیر مناسب بدن کے ہے۔
ربط۔ انتظام۔ **مواد**۔ جمع مادہ۔ اسباب
و مادہ ہائے فاسد۔

صفحہ ۱۳۲

روح حیوانی۔ وہ بخارات لطیفہ جن کا تکون
دل میں ہوتا ہے۔ روح نباتی کا محل جگر اور
روح نفسانی کا دماغ ہے۔
قابل۔ مستعد و سزاوار و ضامن (غیاث)۔
ایام حیاتش عقد ثلثین نگرفتہ۔ ابھی اسکی
عمر پوری تیس سال کی نہ ہوئی تھی۔ ہر دہائی اور
سینکڑے اور نو تک اکائیاں عقود حساب
عقدانامل میں کہلاتی ہیں۔
کہولت۔ بیس برس کی عمر تک طفلی۔ چالیس تک
جوانی۔ ساٹھ تک کہولت اور اسّی تک شیخوخت
کہلاتی ہے۔ اس کے بعد شیخ فانی ہے۔
حواصل۔ ایک سپید رنگ کا جانور ہے یعنی اس کے
کالے بال سپید نہیں ہوئے تھے۔
فذلک۔ میزان حساب کو کہتے ہیں۔ چونکہ میزان
حساب کے آخر میں ہوتی ہے۔ اس لئے لازمی
معنے اس کے آخر کے ہوتے ہیں۔
خُیلاء۔ بضم و فتح یا تکبر و پندار۔
این رنج ساز راحت سوز۔ کنایہ از دُنیا۔
جان شکار جور پرست۔ کنایہ از آسمان۔
بستُرد۔ حک کرد۔ **توجع**۔ دردناکی۔
سمن برگ شیبت۔ رخسار پیری یا خود پیری کو

بوجہ سپیدی سمن برگ سے استعارہ کیا ہے۔
لالہ گون۔ سرخ رنگ۔ خونیں۔
خاطرزادہ۔ مصنفہ۔ محمد۔ بہاءالدین۔
فلک ہندو۔ جس کا غلام فلک ہو۔

صفحہ ۱۳۳

پشت۔ قوت۔ **احراز**۔ جمع کردن۔
مثابت۔ بازگشتن گاہ و منزل۔
استنابت۔ نائب کردن خواستن۔
اوکتائے قاآن۔ پسر چنگیز خان۔
غازی اوغول۔ پسر اوکتائے و نبیرہ چنگیز۔
جدال و نزاع۔ جنگ۔ یہ صفت غازی اغول ہے۔
العرق نزاع۔ رگ اپنے طرف کھینچنے والی ہے۔
یعنی آدمی اصل کی طرف کھینچتا ہے۔
آرغ۔ کینہ و عداوت۔ **تمرّد**۔ سرکشی۔
دیرسون (تلفظ دِدُسُنْ) بمعنی کثیر و بسیار۔
آمو۔ جیحوں۔ **حوالی نہر**۔ اطراف جیحوں۔
بہر چند وقت۔ جس وقت۔ جب کبھی۔
استبداد۔ اصرار (ہٹ) منع کسے را قبول نکردن۔
پندآشتی۔ عجب و غرور و تکبر (کنند اور باشند)
سے پہلے "می" کاٹ دو۔
شاغل۔ مانع و بازدارندہ۔

صفحہ ۱۳۴

مستشعر۔ خائف۔ **مجارات**۔ جنگ و معارضہ۔
مبارات۔ بیزاری و مقابلہ و دشمنی آشکارا کنند
متشبث۔ دست در چیزے زدن۔

مواسم۔ جمع موسم بکسر سین۔ ہنگام و وقت۔
توفیر و تقصیر۔ زیادتی و کمی۔
رضیع۔ شیرخوار۔ **والی**۔ حاکم۔
توالی۔ پیاپے و متواتر۔ یہ لفظ نسخہ تبریزی میں
نہیں۔ اگر رکھنا مقصود ہو تو **تولی** بمعنی حکومت
و قیام بر کارے بنالو۔
جرار۔ بوجہ کثرت جو لشکر بطی السیر ہو۔
لازمی معنے کثرت۔
تلاس۔ ... ماوراء النہر تک سب شہر کے نام ہیں۔
مراکب۔ سواریہا۔ **جیاد**۔ جمع جواد۔ اسپان۔
قبچاق۔ نام دشتے میان توران و ترکستان کہ
اسپ آنجا خوب میباشد۔
مناوشت۔ حرف چہارم واو مفتوح ہر دو فریق کا
قتال میں قریب ہونا۔ مراد جنگ۔
دیرسون۔ در ترکی بمعنی کثیر و بسیار آمدہ۔
بمدتہائے دیر۔ بزمانہ دراز۔
سوئے او۔ بجانب قیدو۔
منحدر۔ بہ پستی فرود آیندہ۔ یعنی قیدو کے ساتھ
زمانہ دراز تک لڑتے رہنے میں کئی بار لشکر کثیر
اباقا چھ مہینے کے راستہ کے فاصلہ پر اور آگے
بڑھ گیا (بضرورت یا بانہزام)۔
لشکر قاآنی۔ فوج اباقا۔
ارزن۔ ایک دانہ جو گیہوؤں میں پیدا ہوتا ہے۔
توکی۔ ترکی میں ارزن (چینہ) کو کہتے ہیں۔
پاشیدن۔ چھڑکنا۔ بکھرانا۔ مراد بونا۔

آبیاراں۔ سینچنے والے۔ رشح۔ چکیدن۔
ادراک۔ پانا۔ ریع۔ حاصل کشت۔
بیش وکم۔ تخمیناً۔ علوفہ۔ خورش وچارہ۔
عَلَفہ۔ حرف سوم قاف قوت روز گذار وبقا
خورش ستور وغیرہ۔

صفحہ ۱۳۵

مشاق۔ تشدید قاف جمع مشقت۔
دیر یاز۔ مدت دراز۔
منہزم۔ شکست کھائیوالا۔ مکسور۔ شکستہ۔
غیر مشکور۔ ناستودہ۔ غیر پسندیدہ۔
دستگیر۔ مقید۔ دستگیر۔ معین و مددگار۔
منزجر۔ آزردہ۔ امتحان۔ رنج و بلا۔
جِد۔ کوشش۔ معرض۔ محل۔
دہشت۔ خوف۔
تشویر۔ خجالت و شرمندگی۔
بل حیرت و تقصیر۔ بلکہ تعجب اور قصور میں ہے۔
عَیلہ۔ فاقہ۔ سیکب۔ بخشش و احسان۔
عالیہ۔ نیزہ غائلہ۔ بدی وگزند۔
طائلہ۔ فائدہ۔ مقارعہ۔ جنگ۔
نصال۔ تیغ۔ عطشان۔ تشنہ ومشتاق۔
معاقرہ۔ میخواری۔ محاجہ۔ جدال وغلبہ۔
ابطال۔ جمع بطل دلیراں۔ حومہ۔ معرکہ۔
مکاشفہ۔ اظہار خصومت۔
رشف۔ مکیدن۔ محب۔ عاشق۔
رضاب۔ آبِ دہن۔

شغفتہ علی شفتہ۔ لب برلب۔
عندھم۔ ان کے نزدیک قتال خوش بختی ہے
اور فاقہ دولت ہے۔ اور تلوار عطا و بخشش ہے
اور نیزہ اُن کے لئے غالیہ (خوشبو) ہے۔ اور
گزند مفید ہے۔ چکاکاک شمشیر کے ایسے مشتاق ہیں
جیسے عاشق مشتاق میخواری و وصال ہوتا ہے۔
جدال دلیراں کو معرکہ جنگ میں اس طرح
دوست رکھتے ہیں۔ جیسے کوئی عاشق محبوب کے
منہ پر منہ رکھ کے لعاب دہن معشوق کے
چوسنے کو دوست رکھتا ہے۔
قبلہ۔ بضم نوک پیکان۔ زُج۔ سنان نیزہ۔
رماح۔ جمع رمح نیزہ۔
ملاح۔ جمع ملیح۔ نمکیناں۔
صیاح۔ نعرہ۔ نشید۔ تان۔
صباح۔ جمع صبیح۔ سیمبراں۔
قائنات۔ جمع قائنہ۔ کنیزکان سرود گو در
اصل قینہ بود۔ اردو گائن یہی قائن بگڑ کے
ہوگیا ہے۔
حسان۔ زنان حسین۔
راقصات۔ ناچنے والیاں۔
لاعبات۔ بازیگر۔ غانیات۔ حسیناں۔
بخروشید کوس۔ نقارہ بجا۔

صفحہ ۱۳۶

ترس۔ خوف۔ تُرس۔ سپر۔
باس۔ عذاب۔ پاس۔ حفاظت۔

بوس - سختی - بوس - بوسہ -
شہامت - بزرگی و دلیری -
بادی - ابتدا کرنے والا -
سُترہ دولت - ناف سلطنت -
صائل - حملہ کنندہ - حالت ناگزیر - مراد اجل -
ایسان تو (این تو) پسر چغاتا و پدر براق
و باسمار و مومن -
تملک - قبضہ - ستدند - گرفتند -

صفحہ ۱۳۷

تلوّن - مراد تغیر - ابتنزاع - نکال لینا -
ترنگ - آواز تیز - چاکاچاک - آواز شمشیر -
اقتحام - مراد جنگ - جاش - قلب -
خارا - سنگ سخت یسر شمار - مردم شماری
محل چاہتا ہے کہ بھرتی کے معنے ہوں - اور تکالیف
کے معنے ٹیکس اور چندے کے -
روز شمار - روز حساب - قیامت -
خطاب - یہ لفظ اس محل پر میں نہ سمجھ سکا
شاید حساب ہو -
طایغو بوشا یا تو واو عطف نہ ہو تاکہ یہ معنی
ہوں کہ طایغو کے پاس بوشا کو بھیجا - اور اگر
عطف ہو تو پیغام یا ایلچی کا لفظ ہونا چاہیئے -
جریدہ - تنہا - مراد مال و اسباب چھوڑ کر -
رکوب - سواری - غارب - پشت اسپ -
مناہضت - باہم مقاومت کردن -
ہزارہ - قبیلہ - کارخانہ شاید ہر خانہ ہو -

مسمّٰی - نامزد -
چند بالش - چند کا لفظ بے محل معلوم ہوتا ہے
"بالشہائے زر" ہونا چاہیئے - (چند سکے)

صفحہ ۱۳۸

شناعت - زشتی - سطل - طاس دستہ دار -
خیرہ کوش - ظالم و بیباک و سرکش - براہ - بطور -
استیناف - از سر نو - محاذات - مقابلہ -
منغص - مکدر العیش -
رکوب - سواری و ارتکاب -
اخطار - جمع خطر بلا کیھا - اعباء - جمع عبء بارہا -
اقطار - جمع قطر - اطراف -

صفحہ ۱۳۹

تن آسانی - راحت جسمانی - یہ جملہ بیان
علت رکوب اخطار چنگیز خاں ہے یعنی چنگیز خان
نے مصیبت اس لئے اُٹھائی تاکہ ہم خوش حالی
میں بسر کریں -
چشمۂ آں زاینده - اُس غم کا چشمہ بڑھتا
رہنے والا ہے -
لک الخیر - خدا تمہیں نیکی دے - میری بات سُنو
کیونکہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں - روز گذشتہ تو
گذر گیا - آج اس بات کی کوشش کرو کہ کل
تم کو فائدہ پہنچے -
برخوردن - فائدہ اُٹھانا -
برابر آختہ یا برابر اختہ - یہ الفاظ تصحیف مرا
برافشنتہ کے ہیں - احنہ - بکسر بمعنی کینہ

وخشم عربی ہے۔ یعنی ہم کو ایک دوسرے کے
کینہ پر معافی دینا چاہیئے۔ (اس کی تصحیح میں
بہت زحمت اُٹھانا پڑی)۔
خبرت۔ بکسر دانائی و آگاہی۔
بریں قرار بنیاد۔ اس قرارداد پر بنیاد اور
اس بنیاد پر یہ طے پایا۔

صفحہ ۱۴۰

مطاولات۔ نبردہائے دراز۔
محاولات۔ خواستن چیزے و کارے۔ و
حوالہ جات سالیانہ۔
مفاصات۔ خلاصی از بلا و قرض یا مصافات
بمعنی صفا۔
راساً براس۔ شخصے بہ شخصے۔ ہر ہر شخص۔
رباط۔ کاروان سرا۔ **طوے**۔ جشن۔
نوا و عشاق۔ بارہ راگوں میں سے دو راگ۔
آواز۔ نغمہ۔ **معہود**۔ مقررہ۔
چنگ و چغانہ۔ ہر دو نام ساز۔
یلہ کردن۔ رہا کردن۔ **رامشگر**۔ گویا۔
یلہ یلہ و بَلّی بَلّی۔ نعرہ ترکان وقت خوشی۔
درغمی۔ موضعیست کہ شراب آں در خوبی
مشہور است۔ و نوائیست از موسیقی۔
شخص۔ جسم۔ یہ اشعار مدارح شراب میں ہیں۔
اصل سخا۔ شراب سے سخاوت و شجاعت
پیدا ہوتی ہے۔ **حَسن** صحیح حُسن۔
عین۔ چشم و ذات۔ **ہائے ہوئے**۔ ہو حق

نعرۂ خوشی چنانکہ ہا یہائے نعرۂ غم۔
آرش۔ نام پہلوان تیر انداز ایرانی کہ تیرے از
آمل مازندان۔ بمرو خراسان افگند در مصالحہ
منوچہر و افراسیاب۔
چاچ۔ شہریست از ماوراء النہر کہ کمان آنجا مشہور است۔
پارسی۔ میرے نسخہ قلمی میں لکھا ہے کہ پارسیدن
بمعنی ملاقات کردن سے مشتق ہے لیکن مجھے
نہ مصدر ملا اور نہ مشتق۔ لہذا قیاس سے کام
لینا پڑا کہ یہ لفظ **پارس** بمعنی حفاظت و
نگہبانی ہے یعنی بحفاظت تمام رطلہائے گراں
فوراً پیئے۔
رَطل۔ پیالہ بزرگ۔ نیم من۔ **سبک**۔ فوراً۔
درکشیدن۔ پیتا۔ **تلویح**۔ اشارہ و کنایہ۔
تصریح۔ توضیح۔ **انشا**۔ تصنیف۔
مولّف۔ مرکب۔ **مُخیّر**۔ نام نغمہ۔
گران سنگ۔ باوقار۔ **سبکروح**۔ مقابل
گرانجان جو بار خاطر نہ ہو۔ نازک جان۔

صفحہ ۱۴۱

دوروئی۔ منافقت۔ **دورویہ**۔ دو دمی
و بمعنی ہر دو جانب۔ **نغزی**۔ حسن و خوبی۔
ہمہ تن دل۔ سراسر دل۔ بالکل دل۔
روئے در روئے۔ مقابل یکدگر۔ **خون رز**۔ شراب۔
متلبس۔ جامہ پوشندہ۔ **اندا**۔ محل مبارکباد کے
سننے چاہتا ہے۔ شاید لغت ترکی ہے جس کا
کوئی مواد میرے پاس نہیں ہے۔

بلباس ہمدگر متلبس شدن۔ عقد اخوت بستن ہندوستان میں بھی لوگ ٹوپی یا پگڑی بدل کے اور دوپٹہ بدل کے بھائی اور بہن ایکدوسرے کے بنتے ہیں۔ دودھ اور خشکہ ساتھ کھانا بھی بھائی چارے کی علامت ہے۔

جرعہ ریز۔ وہ گھونٹ شراب کا جو پینے سے پہلے میخوار کسی دوست غیر موجود کی یاد میں زمین پر گرا دیتے ہیں۔

اندائے۔ آلود۔ مبرمات۔ محکمات۔

مواثیق۔ عہود۔ استیثاق۔ استواری و استحکام۔

نفار۔ نفرت یا نقار۔ کینہ و عیب و عناد۔

شقاق۔ بالکسر خصومت و دشمنی۔

مستظہر۔ مددگار و معاون۔ انحلال۔ کشودن۔

حقود۔ جمع حقد کینہ۔ اضمحلال۔ نیست شدن۔

مثار۔ مصدر میمی برانگیختن۔

خود۔ گاہے برائے تحسین کلام آرند وہیچ افادہ معنی نکنند۔ ؎ خود ایں کار بہر تو نیکو نبود۔

منحدر۔ فرود آیندہ۔ منزعج۔ متحرک۔

مصادقت۔ دوستی۔ نظر۔ منظور۔

صفحہ ۱۴۲

کمیت و کیفیت۔ مقدار و حالت۔

مختمر۔ ٹھانا ہوا۔ فال۔ شگون۔

تیما داشت۔ نگہداشت و محافظت۔

مورد۔ جائے ورود۔ تبجیل۔ تعظیم۔

مقدم۔ آمدن۔ استنزال۔ فرود آمدن۔

علی الاطلاق۔ بے قید۔ اقامت۔ ادا کردن۔

از دراء۔ تحقیر۔

تسمع بالمعیدی۔ معیدی نام شخصے فاضلے بود منسوب بمعید۔ چوں ذکر فضائلش نعمان بن منذر شنید حکم احضار داد۔ منذر او را حقیر الجثہ یافت پس ایں کلمات را گفت کہ ضرب المثل شد۔

آصف برخیاء۔ آصف بن برخیا وزیر سلیمان نبی۔

مصادف۔ ملنے والا۔ مائل و باز گردندہ۔

بیخود۔ بے اختیار۔ رومے۔ راہ۔

انفاذ۔ روانہ کردن۔ ترحیب۔ مرحبا گفتن۔

تاہیل۔ اہلاً و سہلاً گفتن۔

صفحہ ۱۴۳

أرسل۔ قاصد بنا کر بھیج کسی حکیم کو اور اسے کوئی وصیت یا تعلیم نہ کر۔

رائق۔ خوب۔ تشبیب۔ تمہید۔

وصمت۔ عیب۔ اختلال۔ خلل و رخنہ۔

مخلص۔ جائے گزیر وہ محل جہاں سے تمہید سے الگ ہو کر مطلب کی طرف آتے ہیں۔

رق۔ ایسا نرم کیا الفاظ کو کہ کہا جاتا ہے وہ شراب حرام ہیں۔ اور ایسے خوب معنے ہیں کہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ سحر حلال ہیں۔

طرف۔ کنارہ گوشہ۔ کمر۔ پٹکا۔

تدوار۔ بکسر گردش۔ عتیق۔ شراب کہنہ۔

عقیق۔ مراد سرخ رنگ۔

تناوب - نوبت بنوبت دادن -
راح رحیق - شراب صاف -
دِنّاهم - ہم نے اُن سے ویسا ہی سلوک کیا
جیسا کہ انہوں نے ہمارے ساتھ سلوک کیا -
اصل مثل یوں ہے - کما تدین تدان -
ارتیاح - راحت یافتن - افتتاح - آغاز -
تفرس - حالات وعلامات سے کسی بات کا معلوم کرنا -
سحنہ - ہیئت بشرہ مردم -
کرباس - خیمہ و بارگاہ -
زیر پا آوردن - طے کردن -

صفحہ ۱۴۴

تخلیہ مراد چلا جانا - پشت نمودن اعراض کردن -
دریافتن - پانا - اُلام بہ اُلام - دست بدست
زبان بزبان پیغام رسیدن یہاں مراد منزل بمنزل -
قناغ - محل یعنی چاپار - ڈاک چوکی - چاہتا ہے
لیکن مجھے نہ ملا -
توانی - تاخیر - وَلوع - حرص -
رُقعہ مراد قطعہ زمین - اُلوکہ - پیغام فرستادن -
وافق شنٌّ طبقة - شن عرب کے عقلا میں سے
تھا - ایک سفر میں ایک شخص راہ میں مل گیا دونوں
ساتھ ہو گئے - شن نے قصد کر لیا تھا کہ جب کسی
ایسی کوئی عقلمند عورت ملے گی تو شادی کروں گا -
شن نے اُس رفیق سے کہا کہ یا تم مجھے اٹھاؤ
یا میں تمہیں اٹھاؤں - اُس رفیق نے اُس کی
تحمیق کی اور کہا کہ میں نہ کوئی سواری ہوں اور نہ تم -
اپنے اپنے پاؤں سے چلو - اسی طرح کے
دو سوال اور کئے ہیں - اتنے میں اُس رفیق کا
وطن آگیا اُس نے شن سے ایک دن کیلئے مہمان
ہو جانے کی تمنا کی شن راضی ہو کر اُس کے گھر گیا -
اس کی ایک لڑکی تھی - جس کا طبقہ نام تھا -
اُس سے شن کی باتیں بیان کیں - طبقہ نے کہا
قول مذکور سے اس کا مطلب یہ تھا کہ یا تم کوئی
قصہ کہو یا ہم کہیں کیونکہ قصہ میں راستہ آسانی
سے کٹ جاتا ہے - لڑکی سے سن کر اُس نے شن کے
اقوال کے معانی بتائے - شن نے کہا کہ یہ معانی
تمہارے نہیں ہیں - تب اُس نے اپنی لڑکی کا
نام بتایا - شن نے پیغام شادی دیا اور اس سے
شادی کر لی - دو شخص جب کسی امر میں متفق
ہو جائیں - تو اس مثل کو بولتے ہیں -

صفحہ ۱۴۵

تقطین - پنبہ بر زخم نہادن قطن یعنی (روئی) سے
بنا ہے - انگریزی کا لفظ کاٹن اس سے ملتا ہے -
یقطین - کدو کی بیل - بالاکش - بڑھنے والی -
ناچیز گرداند نیست و معدوم کند فاعلش قیدو -
شطط - جور و ظلم - شکاست - بدخوئی -
مساعدت و معاضدت - اعانت و مددگاری -
ترنج آب - ترکستان میں کسی دریا کا نام ہوگا شاید
چغانی رود کا نام ہو -
ترمذ نام شہر یست مشہور بخراسان از جملہ ولایات
چغانیان از بلاد ماوراء النہر - چغانی رود اس کے

پاس سے گذری ہے۔
تصمیم۔ گذشتن در کار و عزیمت۔
اختشاد۔ بھرتی کرنا۔ استعداد۔ سامان مہیا کرنا۔
آختا۔ اسپیکہ ہر دو خصیہ اش کشیدہ باشند۔
چریک۔ مانگی پکار۔ علیق۔ دانہ وگیاہ اسپ۔
غلا۔ قحط۔ عجایز۔ جمع عجوزہ پیر۔
یہ جملہ طعناً ہے۔ بسندہ۔ کفایت۔
ساختگی۔ مہیائی۔ مایحتاج ضروریات۔
تخریبت صحیح تخریب۔ ویرانی۔

صفحہ ۱۴۶

حوزہ۔ تجریداً بمعنی میان۔ تملک۔ قبضہ۔
کیاست۔ دانائی۔ ترغوے تبریزی میں
ترغوے میرے نسخہ محشی میں ترغون اور
ان دونوں نسخوں میں پیشکش اور ماحضر کے معنے
لکھے ہیں اور دوسرے نسخہ قلمی میں ترغوئے
مرقوم ہے۔ لغت ترکی معلوم ہوتا ہے۔ مجھے
نہیں ملا۔ ترکی لغت بجز مویدالفضلا میرے
پاس کوئی نہیں۔ اور اس میں اس کتاب کا
ابتک ایک لغت نہ ملا۔
نزل۔ آنچہ پیش مہماں از طعام وغیرہ نہند۔
مثوبت۔ ثواب و اطاعت۔
اعظم۔ سب سے بڑا جہاد پادشاہ ظالم کے
بسامنے حق بات کا کہنا ہے۔
استصحاب۔ ہمراہی۔ تخلف۔ واپس ماندن۔
طالقان۔ معرب الامکان نام دو ولایت
یکے در خراسان و دیگرے در حوالی شہر قزوین
چونکہ در طالقان ابرک یافتہ میشود لہذا باین
نام موسوم شد چہ ابرک را طلق گویند۔
آفۃ الشعر من رواۃ السوء۔ راویان ناقابل
شعر را تباہ میکنند۔

صفحہ ۱۴۷

زاں روئے۔ ازاں سبب۔ ترک بالوں کو بٹ کر
بیٹھ کے پیچھے ڈالتے ہیں (بیشک شعر اول از روئے
معنی مختل ہے)۔
در تضاعیف۔ در اثنا۔ حبل۔ رسن۔
گفتارہ۔ محل معنی تنزاع میخواہد اما در لغات نیافتم۔
مبرم۔ محکم۔ پشت داشتن۔ مدد کردن۔
پشت نمودن۔ اعراض نمودن۔
استصفاء۔ صاف کرنا۔ طراد۔ راندن۔
یک سوارۂ چرخ۔ کنایہ از آفتاب۔
انسلال۔ آہیختہ شدن شمشیر۔
معلم۔ خبر دہندہ۔ زاخر۔ پُر۔
مترصد۔ مراد امیدوار۔ قبل۔ توبرہ۔
تعبیہ۔ پوشیدن۔ الوکہ۔ پیغام۔
دست برہم انداختن۔ الجھ پڑنا۔
استنہاض۔ روانہ کردن۔
مستعر۔ برافروزندہ۔

صفحہ ۱۴۸

اُہبت۔ سامان۔ اصلاب جمع صلب بمعنی میان۔
ضمّ۔ ٹھونس۔ صلاب۔ سنگ سخت۔

استشعار- خوف - متدارک - سامان کرنیوالا-
عادیہ- معتدیہ- متشمّر- مستعد و آمادہ -
رجوم نجوم- ٹوٹنے والے ستارے- شہاب-
مکاوحت و مکافحت- مقابلہ و جنگ -
مصاولت- حملہ- مطاولت- طول-
اعوان- مددگاران- قراب- نیام-
مرہفات- باریک تلواریں-
تغار- گڑھا- دمار- ہلاکت-
استیلاف- پناہ جوئی- استیمان- امان خواہی-
مصاہرت- سمدھیانہ (مظاہرت کے بعد اوپر بڑھالو)

صفحہ ۱۴۹

غائلہ- بدی- گرج- گرجستان-
دخل- کینہ و دشمنی- نجل- نسل و اولاد-
خبث- بدی- قصد بیوستن- ارادہ کردن-
رجس- نجاست- مکیدت- چال- مکر-
تلقین- تعلیم- ملقن- معلّم-
النار- اختیار کرونگا آگ کو اور ننگ نہ لونگا
اور موت چاہونگا- مگر ذلت نہ اٹھاؤنگا- یہ
مقولہ حضرت ابی طالب کا ہے-
قوادم- شہپر- خوافی- شہپر کے بعد کے پر-
درخوافی- رات کے پروں میں جو کالے کوے کی
طرح تھی یعنی شب تاریں-
اللیل اخفی- شب زیادہ چھپانیوالی عذاب سے
ہے- یعنی اگر کوئی رات کو کسی طرف چلا جائے
تو عذاب سے بچ سکتا ہے-

اغماض- چشم پوشی- کم- آستین-
ربقہ- رسن- استغوا- برانگیختن-
استغراء- اغوا- وفاوت صحیح وفا-
ازاء- مقابل- بادرہ- مراد خطا-
عقوق- نافرمانی- قورچیاں- سلاحداران-
عروق- رگہا- حبل الورید- رگ گردن-
مخضوب- رنگین- سر زدن- کشتن-
غیر مغضوب- جن پر غضب نازل نہ ہوا ہو-
نادرہ- غریب و عجیب- مکنت- قدرت-
تدارک- مراد تلافی- غریب- اجنبی عجیب-

صفحہ ۱۵۰

دواعی- جمع داعیہ- خواہش و سبب-
ہزت- حرکت- استقالت- معافی-
عثرات- لغزشہا- قربت صحیح فریب- دغا-
خدیعت- مکر- صورتگر- خدا-
قوریشی- داروغگی- صلاح خانہ و نام شخصے-
شاغل- کام- ایقان- بیگمان شدن-
وافی- کافی- کامل- امعان- غور-
جازم- محکم- حازم- پختہ-
اخماد- بجھانا- جمر- آتش-
نابض- متحرک- عارض- لاحق-
عیث- بکسر زیان و تباہی-
منغلہ یا منقلہ- قراول و ہراول-
فال و طائر- دونو مترادف ہیں-
مجاملہ- نکوئی- محاملہ- حملہ کردن-

انیزعلاج - حرکت وکندہ شدن - اگرچہ یہ لفظ
اسی طرح چا[illegible]ں نسخوں میں ہے مگر انضجار بمعنی
دل تنگی ہونا چاہیئے۔ انضجار - آزردگی -

صفحہ ۱۵۱

رزمہ - بقچہ - گٹھری - جو کپڑا اچھا ہوتا ہے اُسے
گٹھری میں سب سے اوپر رکھتے ہیں - اس لئے
اس کے معنے خوب کے ہوتے ہیں -
دست خوش - مغلوب - یعنی کوئی اُس کی کمان
بوجہ سختی چلا نہ سکتا تھا -
یائے - محل بمعنی سحر و تیر نجات چاہتا ہے - مگر
لغات مساعدت نہیں کرتے -
حجرالمطر - بارش کا پتھر - اس کو سنگ یدہ کہتے
ہیں - پہاڑ پر جاکے کچھ پڑھتے ہیں - اور اس
پتھر کو ملتے ہیں - تو لشکر مخالف پر اس قدر برف
اور پانی اور اولے برستے ہیں کہ سارا لشکر
ہلاک ہو جاتا ہے -
قنغر الانک والاطلاق - ہر دو نام مقام -
اطلاق - رہا کردن -
استجمام - آسودہ کردن اسپ بعد ماندگی -
پوربہا - جام کا رہنے والا - صاحب دیوان -
شمس الدین جوینی کا شاعر تھا - زلزلہ نیشاپور کے
حال میں ایک قصیدہ یادگار ہے - ہمام تبریزی کا
ہمعصر ہے - سلطنت ارغون تک زندہ تھا -
او - مرجع مرغادل - شیبر - آفتاب -
ایک "بر" زیادہ ہے) -

سریر زبرجدی - تختہ سبز رنگ کنایہ از آسمان -
خسرو سریر زبرجدی - کنایہ از آفتاب -
مُغرق - اتنا کام سونے چاندی اور جواہر کا کہ
کپڑے کی زمین نہ دکھائی دے - مراد مرصع -
قورچیاں - سلاحداراں - حَشَر - مجمع -

صفحہ ۱۵۲

تعرض - پیش کردن و مزاحمت -
مواکب - لشکر - مراکب - اسپان -
رَوعت - ہیبت -
مرہفات - شمشیر ہائے باریک -
تعبیہ - آراستگی - جناح - بازو -
ساقہ - چنداول پچھلا حصہ فوج کا -
وداع - رخصت یعنی پلنگ و شیر علم ہلال
(ماہ) پیکر پر جس کا تن بافتہ قیمتی کا تھا - اور
جس کی جان باد شمالی سے تھی - مثل دل
عاشق خوف روز رخصت معشوق سے
ملنے لگے -
پلنگ وشیر - وہ اشکال شیر و پلنگ جو علم کے
پھریرے پر ہوتی ہیں -
بغضاء - بغض و کینہ - بسط - کشادن و گستردن -
قبض - گرفتن - دندۂ صبح دیدہ چشم -
دائر - دورہ کرنے والی - گروندہ -
کؤس - جمع کاسہ -
زواہر - جمع زاہر بمعنی روشن -
مکلل - مرصع -

صفحہ ۱۵۳

زمین شش شد - یعنی گھوڑوں کے سموں سے ایک طبقہ زمین کا اُڑ گیا - اور اس کی گرد آسمان پر چڑھ گئی کہ آسمان تو آٹھ ہو گئے اور زمین کے چھ طبقات رہ گئے - زگردِ سواران کی جگہ مجھے **زسم ستوراں** یاد ہے -

گردناں - جمع گردن - شجاع و قوی -

روی سخت - درشتی و خشونت -

تداعی - دعویٰ پیش کردن -

وثیقہ - عہدنامہ - قبالہ -

مُسجّل - مُہر کردہ شدہ (رجسٹرڈ) درست و آراستہ -

بارغون یعنی میسرہ جو ارغون اور ینکتور کے حوالہ تھا -

بُنگہ - مقام و منزل وجا - **وَرد** - گلاب -

ردّ - پلٹانا - **آن** - ملک -

تقاعس - بازپس رفتن - خود را از کارے کشیدن -

مثابرت - پیوستہ بر کارے بودن - دوام -

خدائے داند - اتنا بڑا صلہ ملیگا - جس کا علم اللہ ہی کو ہے -

صفحہ ۱۵۴

ثانی الحال - بار دیگر - **جاش** - قلب -

باصالت - بذات خود - **اطالت** - دراز کردن -

مطاوَلہ - نبرد کردن -

مناخل - جمع منخل - غربال -

غمام - ابر - **تنزہ** - سیر و تفرج -

پیکان - اول بوری و ثانی بمعنی قاصدان -

کانہم - گویا وہ ورود کرتے ہیں چشمہ موت پر تشنگی سے یا سونگھتے ہیں ریحان نیزہ سے -

زار - خوار - **حومہ** - میان -

بوقت - ایسے وقت میں کہ جس وقت شیر بھی حملہ کی طاقت نہیں رکھتا ہے اور نہ گرگ کسی حیلہ و تدبیر کی -

مختاری - عثمان نام حکیم سنائی کے اقران میں سے ہیں - سلطان ابراہیم بن مسعود کے زمانہ میں دار الملک غزنی کا شاعر تھا -

ثعبان - بضم اژدہا - بنفتہ کا فاعل سیمرغ اور نشانہ کا پلنگ اور نہادہ کا ضیغم اور گرفتہ کا ثعبان ہے -

ضرغام اقدام - شیر کی طرح آگے بڑھنے والا -

چرخ - کمان -

صفحہ ۱۵۵

مُنغُر - بضم اول وضم غین معجمہ قدح و طاس بزرگ را گویند کہ دراں شراب خورند - (برہان) -

بلغ السیل الزبا - شیر کے شکاری کسی ٹیلے پر گڑھا کھودتے ہیں اور اس میں چھپکے بیٹھتے ہیں اسے زبیہ کہتے ہیں - اس کی جمع زبی ہے - اس امر عظیم کے حق میں اس مثل کو بولتے ہیں جس کی مقاومت نہ کی جاسکے -

ضجیع - ہمخواب - **عُرضہ** - پیشکش -

حمام - موت - **شاہرہ** - راہ بزرگ -

لا ینفعکم - نہیں نفع دیگا - تم کو بھاگنا موت سے لیکن تھوڑا -

اغتنام۔ غنیمت۔ زُبدہ۔ خُلاصہ۔
مرام۔ مقصد۔ درستِ مغربی۔ کنایہ از آفتاب وقتِ غروب (درست = اشرفی)۔
صُرّہ۔ تھیلی۔
باہچہاے سیمین۔ ستارگان۔
نطع۔ بساط۔ دستبُرد۔ غلبہ۔
چوں گرد۔ تشبیہ سرعت میں ہے۔ اگر گرد سے پہلے "باد" اور بڑھا دیا جائے تو اربعہ عناصر پورے ہو جائیں۔
خاویۃ علیٰ عروشہا۔ چھت کے بل گر پڑے ہیں۔
نُہزہ۔ شتابیدن براے ربودن چیزے۔ وغنیمت۔
اغتصاب۔ بستم وقہر گرفتن چیزے۔
شُغبہ۔ بازیِ دادہ شدہ۔ جیتی ہوئی بازی اور داؤں۔ (برہان)۔
استلاب۔ ربودن۔ بازاں۔ دست دراز کناں۔
بازاں۔ جمع باز۔ ہُوان۔ خواری ذلت۔
ہاویہ۔ ایک بہت پست طبقہ جہنم کا۔
خذلان۔ بے یاری و مددگاری و بے نصیبی۔
گزین۔ منتخب۔ غاشیہ کش۔ چاکر، سائیس۔
قطان۔ ساکنین۔ مشنف۔ آراستہ۔

صفحہ ۱۵۶

اُلتنز۔ ترکی میں امر کا صیغہ ہے۔ میرے نسخہ محشی میں "بنشیں" معنے لکھے ہیں اور زیادہ مناسب ہیں۔ نسخہ تبریزی میں اُکتُل معنے لکھے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

طرۂ مشکین۔ تشبیہ پریشانی میں ہے۔
افلاج۔ مرض فالج کا لاحق ہونا۔
نعوذ باللہ منہا۔ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سے اُس فالج سے۔
سقطہ۔ گر پڑنا۔ محفّہ۔ عماری۔ پالکی۔
بجاے عنانم۔ پیری نے بجاے عنانِ اسپ عصاے پیری ہاتھ میں دی۔
تخلص رہیدن یا تخلف۔ پس رفتن۔
خلف میعاد۔ خلاف وعدہ۔
تجنّی۔ گناہ عاید کرنا۔ الزام لگانا۔
اگر دیگرے۔ شاہزادوں کے علاوہ کوئی اور آتا تو وہ بھی تم سے آزردہ خاطر ہی پلٹ کے آتا۔
دیگر او۔ دوسری بات یہ ہے کہ تم نے (براق) اپنی بات پلٹ دی یعنی جو صورت ہم نے مقرر کی تھی تم اس پر قانع نہ ہوتے۔
کما طلب العیر۔ جس طرح کہ گدھے نے دو سینگ چاہے۔ کان بھی کھو بیٹھا۔ مثل ہے "آدھی چھوڑ ساری کو جائے۔ آدھی رہے نہ ساری پائے" گئے تھے چوبے ہونے کو دوبے بھی نہ رہے۔
تغار۔ رسد۔ قوریلتائے۔ جشن ومحفل۔
آقا واینی۔ خورد و بزرگ۔ باشید۔ رہا۔
براق تیکچی۔ دوسرے شخص کا نام ہے۔
آں راہ او باشد۔ تمہیں اختیار ہے۔ اس میں کچھ ہرج نہیں۔
استشعار۔ خوف۔ تانّی۔ مکث و تاخیر۔

بر جائے سر در شد۔ اپنی جگہ پر ٹھنڈا ہو گیا۔ مر گیا۔
مُطوی۔ پیچیدہ۔ مقتل۔ وہ مقام جہاں پہ ضرب لگنے سے انسان مر جائے۔

صفحہ ۱۵۸

اختہا۔ آختے گھوڑے۔
استبعاد۔ دوری و انکار۔
قسم خواہی۔ اگر تم قسم چاہتے ہو تو خدا اور اس کے دیدار کی قسم۔
استحضار۔ حاضر کرنا۔ مجرد۔ صرف محض۔
منوط۔ متعلق و وابستہ۔ گذارد۔ ادا و بیان۔
آن۔ ملک۔ یاساوراں۔ یاساور کے لوگ۔
سلاح در گردن انداختن۔ اظہار عجز نمودن۔
استعداد۔ سامان مہیا کرنا۔ صحیح استعداء۔ انتقام و عوض گرفتن۔
توکا۔ نام زوجہ براق۔
دم فروبستہ۔ خموش۔
لشکر جوں۔ یہ جملہ حال ہو واقع ہے۔
نوک شر تحان اشک صحیح نوک شر گالش بزبان اشک
تردید۔ حرف۔ یا۔ سے قول اول کی رد کرنا۔
تردید۔ تر و تازہ دید۔
بسر حنی۔ از اشک خونیں۔
روزگار۔ یہ مصرع شاہپور۔ بن محمد نیشاپوری شاگرد ظہیر فاریابی کا ہے جو سلطان محمد بن تکش کا منشی تھا۔ مصرع ثانی یہ ہے ؎
ذرہ کمتر یاد ہانت یا دل غمخوار من

پریشان حالی میں یہ مصرع ضرب المثل ہو گیا ہے۔
متملل۔ دل تنگ و آزردہ و ملول۔
تخلیص۔ رہا کردن۔
عقل۔ قید و بند و بمعنی خرد۔
والعافین۔ معاف کرنیوالے لوگوں کے گناہوں کے
از معنی آں۔ مفاد آیت مذکور سے واقف نہ تھا۔ یعنی بڑا ظالم تھا۔
شرزہ۔ غضبناک۔ تجریع۔ پلانا۔
بے شراب۔ مراد خالی۔ میاہ۔ جمع ماء آب۔
ومیض۔ درخشیدن۔ تلاشی۔ نابود شد۔
شامنت۔ دیدند۔ عیون۔ چشم۔
ترجمہ۔ براق کا اقبال مثل درخش برق تھا۔ نابود ہو گیا جبکہ اُس کو دیکھا آنکھوں نے یعنی دیکھتے دیکھتے مر ٹ گیا۔
والملک۔ خدا ہی کی سلطنت باقی رہنے والی ہے۔

---

۵ فروری ۱۹۲۸ء

تتمیم حال این ذکر

پسران صحیح پسران آلغو جوبا و قیباں

صفحہ ۱۶۰

رباعی مزید فیہ۔ رباعی اس لفظ کو کہتے ہیں جس کے مادہ میں چار حرف اصلی ہوں جب اس پر

دو یا ایک حرف کا اضافہ ہو تو وہ رباعی مزید ہے۔
چار بیٹے براق کے مثل رباعی تھے۔ دو بیٹے آلو کے
مل کر رباعی مزید ہو گئے۔
مضاعف۔ وہ لفظ جس میں دو حرف ایک جنس
کے ہوں اُن دونوں حروف متجانس کو بذریعہ ادغام
ایک حرف مشدد کر دیتے ہیں۔ جیسے مدد سے مدّ
یعنی یہ سب آپس میں مل گئے۔
ایتلاف۔ اجتماع۔ **خانہ برافتادہ**۔ خانہ برباد۔
دیار۔ ساکن۔ **عاطل**۔ مراد خالی۔
مجاذبہ۔ کشش۔ یا۔ **محاربہ**۔
مکاوحہ۔ حرف چہارم واو جنگ کردن۔ و اگر دال
باشد یعنی کوشش کردن و روئے خراشیدن باشد۔
چونکہ محاربت کا ذکر پھر آ گیا ہے۔ اس لئے مجاذبہ
و مکاوحہ بدال ہی اچھا ہے۔
عرضہ۔ پیشکش۔ **شاغل**۔ مانع۔
بے طائل۔ غیر مفید پسران سے پہلے واو چاہیئے۔
مطموس۔ نابود۔
مادر مُردہ۔ جس کی ماں مر گئی ہو۔ اُس کو نوحہ و
شیون سکھانیکی کیا ضرورت ہے۔ مثل ہے۔
جلا۔ ترک وطن کردن۔

صفحہ ۱۶۱

فیا وطنی۔ اے میرے وطن اگر زمانہ سابق نے
تجھ کو مجھ سے چھڑا دیا پس اب تیرے ساکن کا دل
خوش رہے۔
قتل تمام یا قتل عام۔ **کُشش**۔ قتل۔

بیروں۔ علاوہ۔ **رُفتن**۔ غارت کردن۔
استہزاء۔ تمسخر۔ جب مسعود بیگ اباقا کے پاس
آیا تھا تو شمس الدین جوینی اُس کے استقبال کیلئے
آیا تھا۔ اور مسعود بیگ نے اُسے دیکھ کر استحقاراً
کہا تھا "نامت زلشان خوشتر۔ وتسمع بالمعیدی
خیر من ان تراہ" یہ شکست مسعود گویا اُس
تمسخر کا جواب ہے۔
مستحدث۔ ایجاد کردہ نو۔
عواتق۔ زنان کریم و آزاد وجوان۔
ابکار۔ جمع بکر۔ دختران۔
کش رفتار۔ خوش خرام۔
آشوب دل۔ پریشان کنندۂ دل۔

صفحہ ۱۶۲

بہ بردہ۔ بطور غلامی۔
تسویل۔ سخن سازی مراد دراندازی۔
اغراء۔ برانگیختن۔
بدگمان یا ترکمان۔ **آن**۔ ملک۔ غلام یعنی
آجتک ایک ترکمان غضبناک تھا۔ اور ایک
کانے ترکمان کا غلام۔ **این**۔ غلط ہے۔
لَیتَ عَینَیہِ سَوَاءٌ۔ کاشکے اُس کی دونوں
آنکھیں برابر ہوتیں یعنی اندھا ہوتا۔ اکھیا را ہوتا۔
مُولَع۔ حریص۔ یہ لفظ شامل عربی مذکور نہیں۔
جیسا کہ نسخہ لاہوری میں چھپا ہے۔
اتقاد۔ آتش افروختن۔ **نائرہ**۔ آتش۔
اعتساف۔ بے راہ روی مراد ظلم۔

عواصر - باد تند و گرد و غبار - **اعصار** چاہئے۔
اجحاف نقصان کردن کار بر کسے تنگ کردن۔
رساتیق - جمع رستاق معرب روستا - دیہات۔
ازنیاش - نیکو شدن حال۔
انتعاش - بلند شدن و نیکو شدن و برخاستن
اہل فرس بمعنی عیش و عشرت آرند۔
رولوت - بدی۔ **مُظلِم** - تاریک۔
العصبیۃ - حمایت مذہب عین دین ہے۔ اور
محبت وطن منجملہ ایمان ہے۔
عرق - بکسر رگ۔ **نبیہ** - بزرگوار۔
مسقط الراس - مولد - سر گرنے کی جگہ - زیادہ
بچے سر کے بل پیدا ہوتے ہیں۔
چنین مساعی پیوندد - ایسی ہی سعی کی جاتی ہے
(طعن ہے)۔
نبہرہ - بکسر نون و فتح باے موحدہ - نا سرہ
کھوٹا۔
مغفل - غافل۔ **رَیع** - حاصل۔
ادخار - ذخیرہ کردن۔ **استکثار** - بڑھانا۔
بدگہر - بدذات - لئیم کی صفت ہے۔
گذارد - اداکند۔ **بندد** - اے طمع بندد۔
مجاذات - صلہ۔

صفحہ ١٦٣

بر - نزد - پاس۔ **زجر** - توبیخ۔
شکنجہ - عذاب۔ **نکال** - عذاب۔
مطعوم - کھانے کی چیزیں **مفروش** - بستر۔

سَلَب - لباس و آلات حرب۔
فقد سلب من غلب - جو غالب ہوتا ہے
وہ لوٹ لیتا ہے۔
محمود - پدر مسعود۔ **اشادت** - بلند کردن۔
مناہل - جمع منہل چشمہ۔
شوائب - جمع شائبہ - آمیزش۔
نوائب - جمع نائبہ - مصیبت۔
عِراض - بکسر جمع عُراض بضم بمعنی اطراف و جوانب
و گوشہا - واگر عراص بصاد مہملہ باشد جمع
عرصہ است۔
منازل مبارک کہ صفت ایں داشت
یا تو یہ جملہ بھی حذف ہو جائے یا یہ شعر مشارٌ الیہ
ایں کا ہے للمتنبی۔

لک یا منازل فی القلوب منازل
اقفرت انت وہن منک اواہل

(اے منازل دلوں میں تمہاری جگہ ہے تم تو ویران
ہو گئے مگر قلوب تم سے آباد ہیں) بڑھا لیا جائے۔
مَبارِک - جمع مبرک - اونٹوں کے رہنے کی جگہ تجریداً
مطلق مقام جز ذیک کے بعد گشت محذوف۔
آمال - امید ہا - یا اموال بمعنی مویشی - مراد اس
جملہ سے آبادی شہر ہے۔
تعاقب - مراد متواتر و مسلسل۔
افراد - جمع فرد - یہ لفظ اس محل پر کچھ بے محل سا ہے
شاید افراز بمعنی آلات و اسباب و بلندی ہو۔ بہتر
یہ ہے کہ افراط بمعنی زیادتی ہو۔

خصب - بکسر فراخی عیش - توختن - اندوختن -
والحالۃ ہٰذہ - وحالت این است -
مرابع - منازل - مرانع - چراگاہ -
آں روضہ فردوس - مراد سمرقند و بخارا
سغد سمرقند - سمرقند سے قریب ایک شہر ہے
جس کا شمار جنات اربعہ دنیا میں ہے اور باقی یہ ہیں -
شعب بوان - نہر ابلہ بصرہ - غوطہ دمشق -
سمر گشتن - مشہور ہونا -

صفحہ ۱۶۴

رضاب - آب دہن - غانیات - زنان حسین -
عین الحیوٰۃ - چشمہ حیوان -
شمر - حوض چھوٹا - متمتع - مستفید -
شکر سخن شیریں بیان - ان الفاظ سے پہلے چوں بڑھالو
مغز صحیح لغز بمعنی خوب -
نحاریر - جمع نحریر بکسر عالمان متبحر -
مفحص - خانہ قطا - مراد آشیانہ -
روعت - ہیبت - طلاقت - تیز زبانی -
ربات شنوف - گوشوارے والیان } کنایہ از محبوبان -
ربات حجال - پردہ والیان
ذلاقت - تیز زبانی و فصاحت -
لباقت - حرف دوم بائے موحدہ - زیرکی و
ہوشیاری و چرب سخنی و حسن شمائل -
سقی اللہ تربتہ - سیراب کرے اللہ اس کی قبر کی
مٹی کو - قبر مردہ پر بارش کو رحمت الٰہی سمجھتے ہیں -
رقعہ و بقعہ ہر دو بمعنی مقام -

متفرجات و متنزہات - سیرگاہیں -
مستروح - راحت لینے والا -
مستنجح - حاجت پوری کرنے والا -
صیف - گرما - خریف - خزاں -
شتا - سرما - تمادی - طول مدت
کلالت - سستی -

صفحہ ۱۶۵

مستطرف - نادر و عجیب -
مے ناب - مراد اشک -
انفجار - بدرآمدن - تباشیر - سپیدۂ صبح -
باصبح بریا در - فلاں - مراد معشوق -
مرسلہ - ہار -
رسالۃ - خط دوستوں کا وطن کی طرف -
نفثات - مراد کلمات (درد میدن) -
فراقی - وہ اشعار جو بیان فراق میں ہوں -
رعد و رباب - دو عاشق و معشوق مشہور اگر
دعد بدال پڑھیں تو یہ ایک زن حسین عربیہ تھی -
جس کو ساز رباب کے ساتھ شغف تھا -
انوری کہتا ہے ؎

حال من بندہ ز حال دگراں بودے بتر
حال دعد الحق بتر باشد چو باشد بے رباب

آب برروے کار آوردن - اس کام میں رونق پیدا کر دینا
آفتاب - کنایہ از معشوق -

صفحہ ۱۶۶

سلطان - مراد نصر بن احمد سامانی -

ضراعت - زاری - انشاء - تصنیف -
متقبل - قبول کرنیوالے - متکفل - ضامن -
انشاد - ترنم سے پڑھنا -
پرنیاں - ایک ریشمی کپڑا -
تہیتوء - سامان کردن - رکضت - کوچ -
برنشست - سوار شد -
پیراہن یکتا - اکہرا کرتا -
جامہ دار - داروغہ توشک خانہ (توشہ خانہ) -
موزہ - چکمہ (جزمہ) مطلب یہ ہے کہ گھر میں پہنے کا
جوتا پہنے ہوئے (موزہ - لانگ بوٹ) -
رانین - شلوار - اور ایک قسم کی لدہ جسے روز
جنگ پہنتے ہیں (برہان) -
داعیہ - خواہش و سبب - ملائم - مناسب -
تحسیر - خوار داشتن مراد مذمت (منتخب) -
تحسین - تعریف -
مجارات - مقابلہ - اقتراح - خواستن چیزے
بے تامل و فکر مراد فی البدیہہ -
مجاوبہ - جواب دادن - تعلیق - نوشتن -
ابیات - جمع بیت اشعار و بمعنی خانہا -
اِنّیات - جمع اِنّی - اصطلاح منطق میں
وہ برہان ہے کہ جس میں حد اوسط صرف ذہن
میں حکم کی علت ہے - اور واقع میں علت
نہ ہو - یہاں بمعنی علل مستعمل ہے - یا آنیات
جمع اناء بمعنی ظروف یہ معنے ابیات بمعنی
خانہ کے مناسب ہیں - اور میرے نسخہ محشی میں
یہی معنے لکھے ہیں -
ابیّات یا آبیات - پہلی جمع اَبِی بروزن فعیل
اور دوسری جمع آبی بروزن فاعل معنی
ہردو بمعنی منکر -

صفحہ ۱۶۷

زبان صحیح زمان بمعنی وقت -
این بدائع - مراد تاریخ وصاف یا یہ قصیدہ
جو جواب میں رودکی کے لکھا ہے -
مثول - ملازمت - المومن - مومن دونوں
جہان میں زندہ ہے - ممیّز - تمیز کرنے والا -
نقاد - پرکھنے والا - وقاد - روشن -
فحسبُ - یہی کافی ہے -
وزاں - چلتی ہوئی - مشک بید - قسمے از بید -
دمان - بویا - آب - رونق -
اے کہ خاکش تازہ باد - اُس گل کی خاک تازہ
رہے (جملہ دعائیہ ہے) -
ژالہ - شبنم - زخمہ ساختن - بجانا -
سرو ناز - ایک قسم سرو کی - نواں - جھماں -
کارواں در کارواں - مراد کثرت لالہ و بنفشہ -
بان - نام درختے خوشبو - شاید لوبان اسی کا
گوند ہو -

صفحہ ۱۶۸

آسمان سے مراد آسمان پُرستارہ -
روشناں - ستارگان -
چشم شادی جستن - دہنی آنکھ پھڑکنا جس نے

فال کسی عزیز کے ملنے کی ہوتی ہے۔
یارم معشوق من یا **بازم**۔ بار دیگر نیز دمن۔
ازبرم۔ از نزد من۔ **ناخوانده**۔ بغیر بلائے
گریہ شادی مراد ہے۔ کیونکہ یار کا آنا مراد ہے۔
زبانہ۔ شعلہ شمع و آتش۔
روا آمدن۔ بر آنا۔ پوری ہونا۔
مہر او۔ محبت یار۔ **با** بمعنی مقابلہ۔

صفحہ ۱۷۹

بدید صحیح **پدید**۔ ظاہر۔ **بخشش**۔ عطا۔
بخشائش۔ مغفرت و معافی۔
عاملے صحیح **عالمے**۔ ایک عالم (ی) عظمت کیلئے ہے۔
آب در دہان آمدن۔ منہ میں پانی بھر آنا۔
کر صحیح **گر**۔ **گفتی** صحیح **گفتے او**۔
حشو لوزینج۔ حلوائے بادام کے اندر جو میوہ بھرتے ہیں
نزہت۔ تازگی۔ **بہر**۔ حصہ۔
مصئون۔ محفوظ۔
نکبات۔ خواری و دردمندی۔
مقید بقید او۔ اُس کے تابعدار اور فرمانبردار۔
نسیم۔ ہوائے نرم۔ **صبا**۔ باد مشرقی۔
جواز نامہ۔ پاس پورٹ۔ پروانہ راہداری۔
تادیب۔ سزادینا۔ **سودا پختن**۔ خیال کرنا۔

ذکر شمس الدین بن کُرت

کُرت سلطان غیاث الدین محمد غوری کا نواسہ اسکا
بیٹا شمس الدین۔ امیر نویان کے ساتھ ہندوستان پہ
حملہ آور ہوا۔ پھر منگو قاآن سے ملا جس کے دربار سے
کئی ممالک عطا ہوئے۔ ۶۶۲ھ میں سیستان
فتح کر کے ہلاکو سے ملا اباقا نے اُس کا بہت
احترام کیا۔ بار دیگر شمس الدین جوینی کے ہمراہ
۶۷۲ھ میں ملا۔ اس مرتبہ اباقا نے اُسے زہر
دلوا دیا۔ سات بادشاہ اس خاندان سے ہوئے۔
۷۹۱ھ میں تیمور نے ان کا خاتمہ کر دیا۔
نجدت۔ دلیری۔
توغل۔ آمد و رفت کردن و دور شدن یعنی بمرتبہ
کمال رسیدن و مشق کامل داشتن۔
عداد۔ شمار۔ **اسفہسالار**۔ سپہ سالار۔
حظ۔ نصیب و حصہ و بہرہ۔
مجدود۔ صاحب بخت و روزی (منتخب)۔
حشمت۔ شان و شوکت۔ **انتماء**۔ نسبت یا تعلق۔
شہاب الدین محمد غوری۔ اس کا نام معز الدین
محمد سام تھا۔ اس کے بڑے بھائی غیاث الدین
محمد سلطان نے جو غور اور غزنیں کا بادشاہ تھا
اس کو غزنیں کا حاکم مقرر کیا۔ اس نے خاندان
غزنوی کے آخری بادشاہ خسرو ملک کو شکست دیکر
قید کر دیا اور خراسان و ہند کے بڑے حصہ کو
فتح کر لیا۔ اجمیر کے راجہ پتھورا سے دو مرتبہ لڑا
۵۸۸ھ کی لڑائی میں راجہ پتھورا اور دہلی کے راجہ
کھانڈے رائے کو قتل کر دیا۔ جب اس کا بھائی
غیاث الدین محمد ۵۹۹ھ میں فوت ہوا تو یہ بادشاہ
ہو گیا۔ غزنیں اور ہندوستان پر تین سال حکومت کی۔

۲ شعبان ۶۰۲ھ کو جب یہ غزنین کو واپس جارہا تھا۔ قوم گکھڑ نے اسے قتل کردیا۔ لاش غزنین لیجاکر دفن کی گئی۔

محمد خوارزم شاہ۔ علاؤالدین کی ملک گیری کا شوق ایسا کامیاب ہوا کہ تھوڑے عرصہ میں جبل قاف سے بحر فارس تک اور دریائے سندھ سے نہر فرات تک خوارزم شاہیوں کا ڈنکا بجنے لگا سب چھوٹی چھوٹی سلطنتیں مٹ گئیں ناصر باللہ عباسی سے بھی عداوت ہوگئی۔ اس زمانہ میں تاتاری اٹھے۔ اور چنگیز خاں نے دو مغلوں کو بغرا کے ساتھ محمد خوارزم شاہ کے پاس یہ پیغام لیکر بھیجا کہ ایک والی نے چند تاجروں کو قتل کر ڈالا ہے لہذا اسے تاتاریوں کے حوالہ کیا جائے۔ خوارزم شاہ نے بغرا کو قتل کر ڈالا اور دونوں مغلوں کو ذلیل کرکے نکال دیا۔ اس ذلت کے انتقام میں مغلوں نے بخارا اور نیشاپور اور سمرقند وغیرہ میں خون کی ندیاں بہادیں۔ خوارزم شاہ مارا مارا پھرتا تھا۔ اور کہیں اطمینان نصیب نہ ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ خود بھی ۶۱۷ھ میں دل شکستہ ہوکر مرگیا۔

شکول۔ جمع شکال رسن و پائے بند یا سلوک جمع سلک بمعنی رشتہ۔

متاوات۔ حرف چہارم واو۔ دوری۔

متعاقد۔ گرہ در گرہ۔ **صلبی**۔ حقیقی۔

محتشد۔ فراہم کنندۂ لشکر۔ سامان کرنے والا۔

لاذ۔ معرب لاد۔ بدال نوعے از دیبا۔

غنچہ کردار۔ مانند غنچہ۔ **شام**۔ غذائے شام۔

خون آشام۔ خون پینے والے۔

اہراق۔ ریختن۔ **دماء**۔ خون۔

ازہاق۔ ہلاک کردن۔ **خصوم** جمع خصم۔ دشمن۔

فرانمودن۔ ظاہر کرنا۔ **مفتتح**۔ ابتداو آغاز۔

داعیہ۔ سبب۔ **ترہیب**۔ ترسانیدن۔

ارومغ۔ خاندان۔ **کوچ** از منزل بمنزل نقل کردن با اہل و اہل و عیال و اسباب خانہ۔

خیلسار۔ از قلاع محکمہ خراسان و از توابع ملک ہرات۔ یہ لفظ بدل دیا ہے۔

صفحہ ۱۷۱

بتنازگی۔ از سرنو لوازم بندگی خوب پر عمل ہوگا۔

شمائل۔ عادتہا۔ **مخائل**۔ آثار و علامت۔

رشد۔ ہدایت۔ **شہامت**۔ بزرگی ان دونوں کے درمیان واو عطف چاہیئے۔

تفرس۔ علامات سے کسی بات کا معلوم کرنا۔

امضاء۔ جاری کردن۔ مہر و دستخط۔

یرلیغ۔ فرمان۔

پایزہ۔ حکمے باشد کہ ملوک بکسے دہند تا مردم اطاعت آں کس کنند۔ (برہان و انجمن آرا)۔

پایزۂ سر شیر۔ میرے نسخہ قلمی محشی میں لکھا ہے وہ نشان کہ جس پر شیر کے سر کی تصویر بنی ہو۔

سر شیر۔ نسخہ تبریزی میں لکھا ہے کہ اصطلاح مغول میں نا تخورش کو کہتے ہیں۔ گو لغات مساعدت نہیں کرتے مگر معنی نسخہ محشی قلمی برمحل ہیں۔

ذلاقت - تیز زبانی و فصاحت -
بلند عنایت - اپنے اوپر عنایت صرف کرتے ہیں۔
ارغون کو پابند بنا لیا -
مقاطعہ - اجارہ - ٹھیکہ -
مُقبلانہ - خوشبختانہ - اقبالمندانہ -
ذُروہ - بلندی - چوٹی - ارتضا - پسندیدگی و خوشنودی -
قطلغ - لٹیرے - اذاعت - شیوع و انتشار -
غرّا - روشن - ریاح - بادہا -
صباح و رواح - صبح و شام - اذیال - دامنہا -
قضیت - مرضی و اقتضاء و حکم -
ربّ الارباب - پروردگار -
مستوحش - وحشت ناک -
رَدع - روک دینا - دُور کرنا -

صفحہ ۱۷۲

ہیچ - کبھی - یاقوء - انتقام -
تغور - نام افسر منجانب ہلاکو -
تغر - محل بمعنی حکومت چاہتا ہے مگر مجھے باوجود
تلاش جو لغات میرے پاس ہیں اُس میں نہ ملا -
حمام - بکسر جائے حطی مرگ - مجاملہ - نکوئی و احسان -
مناجرت و مطاردت - ہر دو بمعنی جنگ -
رُسُل - جمع رسُول - ایلچیان و قاصدان -
تراسل - فرستادن -
منقامات صحیح مقدمات بمعنی معاملات -
ماثور - اثر پذیر و قابل جزا (معلوم گشت کے بعد
واو نہیں چاہیے) -

بازخواست - مواخذہ -
پیشوائے نیمروز - حاکم سیستان -
شب خوش - کنایہ از وداع - رات کو جاتے وقت
جانیوالے کیلئے یہ کلمہ بطور تفاول بولتے ہیں -
تلعثم - مکث و توانی - تلجلج - تردد فی الکلام -
ایں سوال - یہی سوال آپ میرے بارہ میں
ملک سیستان سے نہ کریں - مطلب یہ کہ اگر میں
مارا جاتا - تو آپ یہی اُس سے پُوچھتے یعنی اپنی جان
بچانے کے لئے میں نے اس کو مارا -
نعم الناصر - جواب برجستہ نہایت اچھا مددگار ہے -
ایجاز - اختصار - انجاز - وفا کردن وعدہ
روا کردن حاجت -

صفحہ ۱۷۳

متخلف - پس رو -
لا آتیک ما حنّت النیب - میں تیرے
پاس نہ آؤنگا جب تک کہ اونٹنیاں نالہ کریں -
جن کے بچے مر گئے ہوں یعنی کبھی نہ آؤں گا -
نیب - جمع ناب - ناقہ کلاں سال -
لا افعل کذا ما غبا غبیس - میں
اس کام کو نہ کرونگا جب تک کہ رات تاریک ہو
یعنی ما بقی الدھر -
تمثل - مثال آوردن -
دوبیتی - مراد دو شعر نہ رُباعی -
چنیں کہ میگوید - اس طرح کون کہہ دے -
نیمروز - سیستان -

پور دستان - فرزند زال مراد رستم - ایسا کون
ہے جو خسرو ترکان سے یہ کہے کہ سیستان وطن
رستم ہے جس کی شمشیر کی ہیبت اور گرز گاو سر کی
خوف سے ابتک خانہ افراسیاب ویران ہے اسی طرح
میں بھی تیرا گھر برباد کروں گا۔

استلانت - نرمی - **استمالت** - مائل کردن -
مترسخ - محکم و استوار - **مُلک** - سلطنت -
مَلِک - شاہ - **مَلَک** - فرشتہ -
سربسر - بالکل ہمہ تن - **ہجرت** - از جدائی تو -
جانی - منسوب بجان کہ جن و پری باشد -
عزمت - ارادہ خود یعنی گھوڑے پر سوار ہو کے
چلے آؤ اور جو کدورت کا غبار کہ پیدا ہے اُسے
آپ تدبیر سے بٹھا دو -

صفحہ ۱۷۴

تمنع - بازداشت - **حیلہ** - تدبیر -
اجتہاد - سعی - **اختیاز** - جمع کردن و
کسب نمودن - **اُمنیت** - آرزو -
جان گوش - اگرچہ صنعت طرد و عکس ہے مگر
یہ استعارہ مجھے پسند نہ آیا - گو اوروں کے کلام میں بھی
ایسے استعارات ملتے ہیں -
مشنف - گوشوارہ پہنے ہوئے مُراد آراستہ -
یہ گوش جان سے متعلق ہے -
مُرَوِّح - راحت یافتہ اس کا تعلق جان گوش سے ہے -
مرام - مقصد اس سے پہلے واو غلط ہے -
بصر را چوں بصیرت کند - کنایہ از ملاقات -

خبرت - بکسر آزمائش و امتحان یا **حسرت**
بمعنی افسوس و دریغ - باد - کی جگہ اگر واو عطف
ہوتا اچھا ہے -
افاقہ - ہوش (منتخب) -
الحریص محروم - حریص الا محروم رہا کرتا ہے -
دیوار - مراد مانع و حائل -
بام لاجورد اندود - کنایہ از آسمان -
قصاد - جمع قاصد - **سارہ** - خوش کن -
جناب ہمایوں - ابا قاخان -
احتراز و اجتناب - پرہیز کردن -
شمہ - قدرے - **تجنب** - کنارہ کشی -
مشدود - سخت - **حاذر** - ترس و بیم والا -
موکد - محکم - **مسدود** - بند -

صفحہ ۱۷۵

صاحبی - مراد شمس الدین جوینی صاحب دیوان -

انشاء ملک شمس الدین محمد کرت

انشاء - مراد خط - **مُنجح** - حاجت برآرندہ -
کُشش - بفتح تنازعہ و بضم قتل و خون -
مُربح - نافع - **ہمم** - جمع ہمت بمعنی دُنیا -
دریوزہ - گدا گری مراد دعا و التجا از خدا -
لقاء - دیدار - **غمان** - جمع غم -
ریعان - اول جوانی -
اعوام - جمع عام سالہا - **سنوات** - جمع سنہ سالہا -
وشائج - جمع وشیجہ و واشجہ - گتھے ہوئے مراد علائق

وتعلقات - رحم بہم درپیوستہ - مراد قرابت -

مرصوص - محکم - **سموم** - بادگرم -

ازاں جانب - انطرف اباقاخان - یا صاحب دیوان -

داعی - بلانے والا - دعوت دینے والا -

از تو نپسندم ... تم سے یہ بات مجھے پسند نہ آئی - کہ تم میرے انے کو اباقاخاں کے پاس پسند کرو -

عقول سلیمہ - خرد درست - اس کی خبر رُباعی آئندہ ہے -

نہ بر مقتضی ... کیونکہ شریعت میں ردِّ دعوت ممنوع ہے -

انشاء اللہ العزیز - اگر چاہا اللہ غالب نے -

یہاں پر خط ملک شمس الدین ختم ہو جاتا ہے -

بفر نمار - یا پلے کو ڈانٹ مانو یا کاٹ دو -

اب یہاں سے مصنف اپنی رائے کا اظہار ملک شمس الدین کے بارہ میں فرماتے ہیں -

خمر الاعاجم - کنایہ از بھنگ - رُباعیات سے بھی بھنگ سمجھ میں آتی ہے - مگر نسخہ تبریزی کی تشریح سے گانجہ معلوم ہوتا ہے - کیونکہ وہ قلیان اور چپوق میں بھر کے پینے کو کہتے ہیں - ممکن ہے بھنگ کی پتی وہاں حقہ اور پائپ میں بھی بھر کے پیتے ہوں -

اعجاب - تعجب میں ڈالنا -

تحسین مستقبح - جو چیز (بھنگ) بری تھی - اسکی تعریف کی ہے -

عور - برہنہ - کیونکہ شرابی کپڑے بیچ کے شراب پی لیتا ہے -

حقہ لعل - کنایہ از دہن - **زمرد** - کنایہ از بھنگ -

افعی - زہریلا سانپ - کہتے ہیں کہ زمرد کے دیکھنے سے سانپ اندھا ہو جاتا ہے -

سبز خنگ - سبزہ گھوڑا - **سبز خطان** - معشوقان - **سبز** - بھنگ -

تا بروے دعوی ..... جس تشریح کے ساتھ میں لکھ رہا ہوں تاکہ اس تشریح سے میرے دعوی کا منہ سُرخ ہو (یعنی میرا دعوی سرخرو ہو) جس طرح خون دشمن سے تیغ اباقا سُرخ ہے - اور نادان، لوگ بدبخت و منحوس بھنگ سے سیر ہو جائیں - اس لئے میں یہ رُباعی تصنیف کر کے لکھتا ہوں -

صفحہ ۱۷۷

سبزہ سیاہ رو - کنایہ از بھنگ -

سُرخ گل - گلاب - **سُرخ عذار** - معشوق -

رُخ زرد کردن - زرد رو ہونا - بھنگ کے پینے سے رنگ زرد ہو جاتا ہے -

ازرق - نیلگوں - صنعت طباق یا تدبیج ہے -

مشاہرت - از شہور - ہلالی وزبان -

مکان - مرتبہ - **مکابرت** - بڑائی -

برخواست صحیح **برخاست** -

فاجابہ ..... تردید کرتے ہوئے جواب میں

شمس الدین نے یہ رُباعی لکھی۔

صفحہ ۱۷۸

امتثال۔ حکم بجالانا۔
امثال۔ فرمان وحکم۔
غارغرور۔ دُنیا۔
سرائے سرور۔ آخرت یا بہشت۔

ذِکر سلاطین مِصر

عراص۔ جمع عرصہ میدانہا۔ وسیعہ۔ فراخ۔
شامات۔ مُلک شام ومتعلقات شام۔
علیٰ روحہ۔ اُن کی رُوح پر بہترین درُود و پاکتر سلام ہو۔
جادہ۔ راہ۔ جِد۔ سعی۔
اِنَّ اللّٰہ (اس میں تو شک نہیں کہ) خدا نے مومنین سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بات پر خرید لئے ہیں کہ ان کی قیمت اُن کے لئے بہشت ہے اسی وجہ سے یہ لوگ خدا کی راہ میں تو کفار کو مارتے ہیں اور خود بھی مارے جاتے ہیں۔
ولا تطع (اے نبی) کافروں اور مومنوں کی بات نہ مانو۔
طویت۔ ضمیر و نیت۔
اِنَّ الَّذِیْنَ۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے ان کے لئے تو باغات بہشت سامان ضیافت ہیں۔
اقتطاف۔ میوہ چیدن۔ مطاف۔ جائے طواف۔
لا یستوی۔ معذور لوگوں کے سوا جہاد سے مُنہ چھپا کے گھر میں بیٹھ رہنے والے اور خدا کی راہ میں اپنے مال وجان سے جہاد کرنے والے ہرگز برابر نہیں ہوسکتے ہیں۔ بلکہ اپنی جان و مال سے جہاد کرنے والے کو گھر بیٹھ رہنے والوں پر خدا نے درجہ کے اعتبار سے بڑی فضیلت دی ہے۔
تطواف۔ بفتح گردش۔ معونت۔ مدد۔

صفحہ ۱۷۹

عصابہ۔ بکسر جماعت۔ فرق۔ تمیز۔
فرق۔ جمع فرقہ گروہہا۔
لیمیز اللّٰہ۔ تاکہ تمیز دے اللہ بُرے اور بھلے میں۔
والمحظوظ۔ اور بہرہ یاب اور مایوس میں امتیاز کردے۔
ضیاع۔ بربادی۔ زُہوق۔ ہلاک وفنا۔
سُنّت۔ طریقہ۔ مرضیٰ۔ پسندیدہ۔
حوزہ یہاں مملکت مراد ہے بیضہ۔ حومہ معظم ہر شے۔
تعاونوا۔ مدد کرو نیکی اور پرہیزگاری پر۔
حتمی۔ یقینی۔ منقضی۔ گذاردہ شدہ وتمام کردہ شدہ۔ روضہ۔ مرغزار۔
طرفہ۔ بضم نو شگفت۔ طریف۔ خوش ولطیف۔
جنات اربعہ۔ سغد سمرقند۔ غوطہ دمشق۔ دو بصرہ نہر اُبلہ۔ شعب بوّان ایران۔
نظافت۔ پاکیزگی۔ مریم۔ والدہ عیسیٰ۔
حصبات۔ سنگریزہ۔ رضراض۔ سنگریزہ زیر پائے کوفتہ۔ زادہ یم۔ مروارید۔
غوطہ۔ مراد دمشق۔ خوط۔ شاخہائے نازک۔

زہاب۔ بفتح و بالکسر چشمہ (برہان)۔
لوکان۔ اگر جنت آسمان میں ہوتی تو وہ دمشق سے
بڑھ کے ہوتی۔ اور اگر وہ زمین میں ہوتی تو وہ
دمشق ہی ہوتی۔
جامع۔ مسجد جامع۔ اریکہ۔ تخت چپر کھٹ۔
جنانی۔ بہشتی۔
لقطہ۔ جمع لاقط۔ سخن چینندگان (نقطہ غلط ہے)۔
نبوّت۔ پسری و ابنیت۔ صحیح بنون۔ پسران
یا۔ نوابت۔ احداث الاعمار۔ کم سن لڑکے۔
جمع نابت۔ کل نسخ میں نبوّت ہے۔
نقطہ نوابت۔ مراد طالبان علم۔
فتیان۔ جمع فتی۔ جواناں۔
عقود۔ جمع عقد بکسر سلک۔
فرائد۔ جمع فریدہ۔ مروارید ہا۔
بادشاہ لایزالی۔ خدا۔
اعلاء۔ بلند کردن۔
بر چیزے قیام نمودن۔ اس کو ہمیشہ کرتے رہنا۔
پہلے قتال سے بر اور اعلاء سے پہلے واو بنالو
اور را کاٹ دو۔
گرد۔ بضم پہلوان۔ و بالفتح گردندہ۔ کوئی بھی لفظ
ہو شامل اسم ہے یا کُرد جو ترکی قوم ہے۔
وجوہ۔ سرداراں۔ برقضیت۔ حسب اقتضائے۔
مردود۔ نامقبول۔

صفحہ ۱۸۰

متفرع۔ منقسم۔ نامنتفع۔ غیر مفید۔

ثمرہ۔ پھل۔ فرع۔ شاخ۔
مستہل۔ آغاز و ابتداء۔
منابت۔ روئیدن گاہ۔
این دین۔ اسلام۔ مثابت۔ بمنزلہ۔
زہر گیا۔ ایک زہردار گھاس اردو بچھناک
متوقل۔ جائے بلند کوہ۔
مستطیر۔ پراگندہ و منتشر۔
مناکب جمع منکب دوش۔ منابر۔ جمع منبر۔
الناصر لدین اللہ۔ ۵۶۶ھ زمانہ خلافت
المستضی باللہ ہے نہ زمانہ الناصر لدین اللہ۔ کیونکہ
الناصر اپنے باپ المستضی کے مرنے کے بعد ۵۷۵ھ میں
خلیفہ ہوا ہے یا مصنف کا تسامح ہے یا کاتب کی غلطی۔
پسران دوگانہ او۔ ایام دولت او۔ میں ضمیر او کا
مرجع صلاح الدین یوسف ہے۔
مُرابط۔ وہ لوگ جو حدود کفار پر جہاد کے لئے
گھوڑے تیار رکھتے ہیں۔ مراد منتظر جہاد۔
نواصی۔ جمع ناصیہ موئے پیشانی و بزرگان قوم۔
معقود۔ بستہ۔ بسطت۔ وسعت۔
ابداء بنفسک۔ شروع کر تو اپنی ذات سے یعنی
شمشیر زنی بذات خود کرتا تھا یا صیغہ متکلم۔
انقراض۔ منقطع شدن۔
تناوب۔ نوبت بنوبت۔

صفحہ ۱۸۱

نوادہ زادگاں۔ نواسہ کی اولاد
تجہیز۔ سامان۔ خوض۔ غور۔

رائے پیرانہ۔ عقل کامل۔ پیرایہ زینت۔
ممالیک۔ غلامان۔ کفران۔ ناسپاسی۔
مواضعہ۔ مشارکت۔
ممتثل صحیح متمثل۔ فرمانبردار۔
مطواع۔ بسیار اطاعت گذار۔
مَن عَزَّ بَزَّ و مَن غَلَبَ سَلَبَ۔ ہرکہ غالب شد ربود۔ دوسرے جملہ کے بھی یہی معنے ہیں۔
لکلِ قرنٍ قرینہ۔ ہر زمانہ کیلئے اس کا کوئی مصنا ہوتا ہے۔
مُطرد۔ عام۔ منفرد۔ یکتا۔
کرا۔ ہر کرا۔ چنبر۔ حلقہ۔

صفحہ ۱۸۲

رکاب وار۔ چونکہ رکاب میں پاؤں رہتا ہے۔ اس وجہ سے پامردی کا لفظ اور عنان کو ہاتھ سے تعلق ہے۔ اس لئے دستگیری کا لفظ لائے۔
بادشاہ۔ مراد خدا۔ غبطت۔ رشک۔
قیمت۔ قدر۔ رافت شامل۔ مہربانی عام۔
ہامہ۔ سر و پیشانی۔ او۔ مرجع خدا۔
مکنت۔ قدرت۔ بیجادہ۔ ایک سرخ پتھر۔
بیجادہ فشاں۔ خونریز۔
عقیق رخشاں۔ کنایہ از خون۔
سلطان ملک لایزالی۔ مراد خدا۔
بیذق وار۔ مانند پیادہ۔
مضاء۔ روانی تبریزی میں مصاف مرقوم ہے۔
زکاء۔ افزونی۔ و ذکاء۔ شعلہ وری و زیرکی۔
باعث۔ برانگیزندہ۔ مستحث۔ ورغلانندہ۔

زیّ۔ ہیئت و لباس۔ توریہ۔ پوشیدگی۔
اختیار صحیح اختبار۔ حرف چہارم بائے موحدہ آزمائش۔
فسطاط۔ خیمہ و شہرستان مصر کہنہ عمرو عاص نے جب مصر پر لشکر کشی کرکے اسے فتح کر لیا تو ان کے خیمہ میں ایک پرندہ نے آشیانہ بنا لیا تھا۔ جب تک اس کے بچے پرورش پاکے اُڑ نہ گئے انہوں نے اپنا خیمہ نہ اکھڑوایا۔ اس واقعہ کی وجہ سے مصر کا نام فسطاط ہوا۔
مُخیّم۔ خیمہ گاہ۔ شادروان۔ خیمہ و سراپردہ۔
مار پیکر۔ کنایہ از قلم مرغ منقار۔ کنایہ از قلم۔
صفیر۔ چہچہہ۔ صریر۔ آواز قلم۔
طاؤسان خواطر۔ مراد مضامین۔

صفحہ ۱۸۳

طوطیان قدس۔ کنایہ از مضامین و ملائک۔
شکر شکر۔ شکنندۂ شکر۔ چہ شکروں بمعنی شکستن آمادہ۔
شکر۔ سپاس۔ بحر قیر رنگ۔ دوات۔
لؤلؤ ثمین۔ مروارید قیمتی مراد مضامین۔
آبگون۔ شستہ و رفتہ و پاک و طاہر۔
غواص۔ مراد قلم۔ بےگوش۔ مراد قلم۔
کلمات خطرات اوہام۔ وہ باتیں جو قوت واہمہ میں خطور کرتی ہیں۔
بکر۔ نو و نادر۔ اچھوتی طیاش۔ سبک و سرگردان۔
طیاش خو۔ بوجہ روانی کنایہ از قلم۔
سرزنش۔ ملامت اور قط لگانا جس سے قلم تیز زبان ہو جاتا ہے۔

بحدّت برائے تیزی۔ الف صورت۔ راست کنایہ از قلم۔
چول اَلف کُن۔ یعنی جس طرح حرف کاف لفظ
کن میں نون سے الفت (اتصال) رکھتا ہے
اسی طرح قلم نون (دوات) سے زمانہ ازل سے
اُلفت رکھتا ہے۔
کُن۔ وہ کلمہ جس سے تمام اعیان وجود میں آئے۔
ازل باز۔ از زمانہ ازل مثل دیر باز۔
نون۔ دوات۔ الف۔ بکسر الفت۔
ذوالنون۔ صاحب دوات۔
مصری۔ واسط کی طرح مصر کا بھی قلم مشہور ہے۔
ذوالنون مصری۔ مصر کے جلیل القدر اولیاء اللہ
میں سے ہیں ۲۴۵ھ میں وصال ہوا۔
قصب پوش۔ بلحاظ سونا چڑھا ہوئیکے قلم۔
قصب۔ ایک ریشمی قیمتی کپڑا۔
ممبر سہ پایہ۔ مراد تین انگلیاں۔
انامل۔ جمع انملہ سر انگشت۔ پوریں۔
طیلسان مشکیں۔ چادر سیاہ مراد روشنائی۔
برسر افگندن۔ اوڑھنا۔
واسط۔ نام شہرے مشہور کہ نیزہ وکلک خوب دارد۔
محتد۔ اصل ونسل۔
بیشہ شیر۔ نیستاں میں کلک بھی پیدا ہوتا ہے۔
اور وہیں شیر بھی رہتا ہے۔
مزاوجت۔ جفت شدن۔
ممازجت۔ آمیختن۔
زنگ۔ مراد سیاہی۔ روم۔ مراد کاغذ۔

صبح۔ کاغذ۔ شام۔ سیاہی۔
تجشّم۔ رنج ومشقت کشیدن۔
مخطّط۔ صاحب خط اور خط کے معنی تحریر اور
ڈاڑھی کے ہیں۔ مردوں کے سن بلوغ تک پہونچنے سے پہلے
صاحب خط (اور یہ بات تعجب انگیز ہے)۔
دون بلوغ الرجال۔ بغیر جوان شدن۔ اے در
طفلی۔ چھوٹے قد ہونے کی وجہ سے طفل مانا ہے۔
بالغان۔ کاملان۔ برملا۔ آشکارا۔
صفرائی۔ خلط صفرا کا رنگ زرد ہوتا ہے اور
قلم پر سونا چڑھاتے ہیں۔
بنی الاصفر۔ رومی لوگ بوجہ زردی رنگ۔
حُجّت۔ دلیل اگرچہ یہ لفظ یہاں پر معنے پیدا کرتا ہے
مگر بجائے اس کے صحت بمعنی تصحیح بہت اچھا ہے۔
کیونکہ سقم کے ساتھ لفظ صحت کا لطف ظاہر ہے۔
گونہ زرد۔ رنگ زرد صفراوی مزاج کا رنگ زرد
ہوتا ہے اور ہیجان صفرا سے مُنہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے
اور صفراوی مزاج لاغر بدن ہوتا ہے۔
تلخی دہن۔ روشنائی کی وجہ سے کہا ہے۔ شاید
مزہ روشنائی کا تلخ بھی ہوتا ہے۔
نزار۔ لاغر۔ معتوہ۔ جنون دوری والا۔
اور دورہ وگردش قلم تو ظاہر ہے۔
سودائی سر۔ جس کے سر میں سودا سمایا ہو خلط
سودا کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اور سر قلم روشنائی میں
لتھڑے ہونیسے سیاہ ہوتا ہے۔
مکثاری و ہذاری۔ فضول گوئی وبیہودہ گوئی مراد

بکواس۔ کثرت تحریر کی وجہ سے یہ صفات قلم کے
لائے گئے۔ اور جنونی آدمی بہت بکتا ہے۔
ساعی۔ دوڑنے والا۔ خرد گام چھوٹے چھوٹے
قدم چلنے والا۔ چشم زد۔ پلک جھپکنا۔
قیروان۔ ایک شہر مغرب میں۔
مغرب۔ آفتاب مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ تو
رات کی سیاہی پھیل جاتی ہے۔
قیروان مغرب۔ کنایہ از دوات۔
بلاد الثلج۔ شہرہائے برف (مراد کاغذ سپید)
قریب قطبین۔
حدیث سن۔ نو عمر کنایہ از قلم۔
عنفوان۔ آغاز۔ حداثت۔ کم عمری۔
عُنفوان۔ پیشتر و اول ہر چیز و نو و تازہ از انف۔
مقیمان منزل مشیب۔ کنایہ از پیراں۔ جس طرح
بڈھے پکڑا کے چلتے ہیں یہ قلم بھی بغیر انگلیوں کی مدد کے
نہیں چلتا۔ عریضہ۔ معروض داشتہ و عرض کردہ شد۔
مکشوف۔ آشکارا۔ صفحہ ۱۸۴
تفرّج۔ سیر۔ بامضا رسانیدن۔ پورا کرنا۔
محط۔ منزل۔ آثار۔ بزرگیہا۔
مسیر۔ جائے سیر۔ مطرح۔ جائے افتادن۔
پیوند۔ تعلق۔ طبّاخ۔ باورچی۔
قطعہ رائی۔ وہ قطعہ جسکے قافیہ میں روی حرف ر ہو۔
شماخ۔ بن ضرار شاعر ہے۔
ابا ہا۔ شوربا ہا۔ نانخورش ہا۔ سالن۔
آماجگاہ۔ محل گذاشتن نشانہ۔

نشانہ۔ ہدف۔ استرداد۔ واپس کردن۔
ایصال۔ رسانیدن۔ آن۔ انگشتر۔
بدیں دست۔ بایں سبب۔
وطوع۔ اور مطیع تیرے دونوں ہاتھوں کا
مانند انگوٹھیوں کے۔
استعظام۔ عظیم سمجھنا۔
دست بر دہان نہادن۔ تعجب کرنا۔
جبیں خاریدن۔ غور و فکر کرنا۔
پروانہ۔ نام شاہ روم۔
چوں حسن ... جب اباقا نے دریافت کیا۔
قضیہ بر منوال ..... تو واقعہ موافق بیان نکلا۔
احوال او۔ اسے از حالات بندق۔
حساب برگرفتن۔ خوف کرنا۔
فذلک۔ میزان کل۔ مآثر۔ فضائل۔
ترقین۔ نقش کردن و سیاہ کردن موضعے از دفتر
حساب تا گمان نشود کہ اینجا را سپید گذاشتہ اند
برائے نوشتن حساب۔
تہجین۔ زشت و معیوب گردانیدن۔
سمط۔ سلک۔ ترائب۔ استخوانہائے سینہ۔
مراسل۔ جمع مرسلہ۔ ہار۔
تسویل۔ بات بنانا۔ دراندازی۔
بعث۔ برانگیختن۔ تحریض۔ ورغلانیدن۔
حث۔ برانگیختن۔ تہیج۔ ہیجان آوردن۔
مطاولات۔ مظالم۔ سآمت۔ ملال۔
مرام۔ مقصد۔ دولت رام۔ بخت جنکا مطیع ہو۔

مقاسات۔ جھیلنا۔ داعیہ۔ سبب۔
اظہار ولائے پروانہ۔ پروانہ شاہ روم کے
اظہار دوستی پر۔
پروانہ۔ برائے ارسال۔ تہیؤ۔ آمادگی۔
پروانہ۔ فرمان۔ رکوب۔ سواری۔
دواعی۔ اسباب۔ استشعار۔ خوف وبیم۔
اقشعرار۔ موبرتن خاستن۔ مراد ترس۔
تقصار۔ ہار۔ وہی حرکت پروانہ سے بھی سرزد ہوئی
جو صفی الدین حلی سے ہوئی تھی کہ بندق دار کو
برانگیختہ کر کے بلایا۔ اور بغیر لڑے بھڑے ممالک ایلخانی
بندق کے حوالہ کر دیئے۔ حالانکہ صفی الدین کے ملال کا
باعث اُس کے ہم مذہبوں کا قتل بیجا تھا۔
الم۔ بہت قریب کے ملک میں روم (نصاریٰ)
اہل فارس (آتش پرستوں) سے ہار گئے۔
لحن۔ خطا کردن در اعراب۔ و گفتن چیزے
و غیر آن ارادہ کردن (منتخب)۔
یعنی وہ خطوط جو شاہ روم نے روم پر چڑھائی کرنے
کے لئے عبارت معمی میں بندق دار کو لکھے تھے۔
بندق دار نے سب اباقا کے پاس بھیج دیئے۔

صفحہ ۱۸۶

جاذبہ۔ کشندہ۔ انکسار۔ شکست۔
مصور۔ صحیح حصور۔ شکنندہ یا جسور دلیر۔
قلق۔ اضطراب۔ بے آرامی۔ حاضر۔ موجود و تیار۔
مہادنت۔ صلح۔ ایلی۔ اطاعت اباقا۔
پروانہ داشت۔ اعتنا نمیکرد۔

پیشوائے روم۔ مراد پروانہ۔
مطابقت۔ موافقت۔
اغراء۔ در غلانیدن۔ ایالت۔ حکومت۔
ایلخان۔ اباقاخان۔ عزیزی۔ مراد شاہی مصر۔
نقش۔ خیال۔ قیصری۔ مراد شاہی روم۔
منقصورہ۔ چہرہ کوچک۔ منمحی۔ محو شوندہ۔
افراسیاب تخت۔ جس کا تخت افراسیاب کا
ایسا ہو۔ صفت لشکر یا ملک توران کے معنے
اس مقام پر لئے جائیں۔
انتصار۔ کینہ کشیدن و باز داشتن مکروہ۔
بیرہ۔ نام قلعہ۔ حصار دادن۔ محاصرہ کردن۔
موئل۔ پناہ گاہ۔ حصین۔ محکم۔
رصین۔ مستحکم و استوار۔ مَہَرہ۔ جمع ماہر۔
حرفت۔ پیشہ۔ مُہرہ۔ نرد۔ گوٹ۔
رُقعہ۔ بساط۔ احتیال۔ تدبیر کردن۔
مششدر۔ فارسی دانوں کا بنایا ہوا اسم
مفعول ششدر سے۔ کنایہ از جائے کہ رہائی
ازاں دشوار باشد و مجازاً بمعنی عاجز و حیران
و ششدر در حقیقت شش خانہ است کہ در بازی
نرد میباشد۔ چوں ہر یکے از کعبتین تا شش خانہ
نقش میدارد و لہٰذا دو تختہ باشند کہ بر ہر یکے
ازاں دروازہ در منقوش مے باشد۔ بایں طور کہ
بر یمین و یسار ہر تختہ شش شش در میشوند
و درمیان درہائے یمین و یسار اند کے فاصلہ می باشد
پس ہر گاہ کہ مہرہ درمیان و ریکہ در منتہائے

تختہ است بند گردد۔ از شش خانہ جانب خود ہیچ
خانہ رفتن نتواند۔ رہائی آن بدون رہائی دادن
حریف مقابل محالست۔
مقاومت ۔ مقابلہ۔ قمار ۔ بکسر جوا۔
ندب ۔ بفتحتین بروزن ادب داو کشیدن بر
ہفت باشد در بازی نرد۔ و آنرا بعربی عذرا
خوانند و چون از ہفت بگذرد و بیازدہ رسد
آن را تمامی ندب و داو فرہ گویند و بعربی
وامق خوانند و چون بر ہفدہ رسد آن را۔
دست خون ۔ گویند۔ و اگر از دست خون
بگذرد حکم اول پیدا میکند چہ داو زائد بر ہیژدہ نمی
باشد و در عربی بمعنی شرط و داو قمار۔ نشان و
جائے زخم و جراحت و تہلکہ و اضطراب آمدہ۔
ندب ظفر ۔ داو فتح۔
عذراء ۔ داو کشیدن بر ہفت۔
عذرا بردن ۔ داو عذرا جیت لینا۔
عذراء ۔ موضعے ہست بدمشق و دیہے است بشام و باکرہ۔
مہر ۔ بفتح۔ صداق و کابین۔
عذرا را مہر ۔ مہرِ عذرا۔ را برائے اضافت
ہے مہر بکارت قلعہ۔
قضیب ۔ شمشیر و آلہ تناسل۔
خضیب ۔ خون آلود۔ افتراع ۔ بکارت زائل کردن۔
افتراع مہر عذرا کردن سے مراد قلعہ فتح کر لینا ہے۔
سیاحان عرصہ ہوا ۔ کنایہ از پرندگان۔
ہوادی ۔ پیکانہائے تیر و راہنمایان۔

ہوادی طیور ۔ کنایہ از کبوتران۔
رُسُل ۔ جمع رسول قاصدان و پیکان۔
اولی اجنحہ ۔ صاحبان بازو۔ قرآن میں فرشتے
اور یہاں کبوتر مراد ہیں۔
حَماۃ ۔ دیہے بشام (قاموس) یا بضم جمع حامی۔
بمعنی مددگاران۔
حمص ۔ بکسر موضعے بناحیہ شام۔
اطلاق رہا کردن ۔ قاہرہ ۔ قدیم دارالسلطنت مصر
ابراج ۔ جمع برج ۔ کابک ۔ کبوتروں کی دھابلی۔
قیّم ۔ برپادارندہ } ان دونوں سے مراد
مراقبان محافظان } کبوترباز ہیں۔
این شغل ۔ مراد کبوتربازی۔ صفحہ ۱۸۷
ازین نوع رسولان ۔ مراد از کبوتران۔
سیمرغ زرین پیکر ۔ کنایہ از آفتاب۔
آشیان نصف النہار ۔ مراد سمت الراس نیمروز۔
برید ۔ قاصد۔ نامہ برندہ ۔ قاصد و پیک۔
قوادم ۔ شہپر اگلے پر۔ مبرج ۔ کابک کی جگہ یا
بُرج یعنی کابک ۔ مالوف ۔ جس سے الفت تھی۔
جس کے عادی تھے۔ اصلی خانہ۔
شاہباز ۔ ایک بڑا باز۔ قلّہ ۔ سرکوہ۔
معالی ۔ بزرگیہا و بلندیہا۔ حمامہ ۔ کبوتر۔
حمامہ برج فطنت ۔ کنایہ از قلعہ دار قلعہ بیرہ۔
بامداد روز ہفتم ۔ ساتویں دن کی صبح۔
تخلف ۔ پیچھے ہٹ جانا۔ بے تکلف ۔ بے زحمت۔
تسلیم ۔ سپرد کردن۔ مرخص ۔ مجاز۔

مراکیب۔ یام ڈاک چوکی کے گھوڑے۔
مَورِد۔ جائے ورود یا بفتح را مصدر میمی بمعنی ورود۔
شنبلید۔ میتھی جس کے پھول کا رنگ زرد ہوتا ہے۔
مُوَرّد۔ سرخ۔ گلاب رنگ۔
فشلی۔ بیلے مصدری۔ سستی وناتوانی۔ و بددلی وترس۔
مُسْتَنی۔ از سناء بالقصر بمعنی روشن۔ و اگر از سناء بالمد باشد بمعنی بلند است۔ و سَنیّ ہم ہمیں معنے دارد۔
مینا۔ شیشہ سبز رنگ۔ شیاہ سیارات۔ آفتاب۔
نائے روئین۔ قرنا۔ نفخہ۔ یکبار دردمیدن۔
ہیئت۔ شکل۔ یا۔ ہیبت۔ خوف۔

صفحہ ۱۸۸

موالیان۔ جمع بطور فارسی (موالی)، موالی جمع مولا بمعنی دوستداران۔
نفحہ۔ بجائے حطی بوئے خوش کی لپٹ۔
سُور۔ جشن وشادی۔
صُور۔ وہ قرنا جسے قیامت میں اسرافیل پھونکیں گے۔
موجب۔ سبب۔ مصری کے بعد کاف بڑھالو۔
عبرہ۔ عبور۔ معابر۔ کشتیہا۔ آلہ عبور۔
مستحیل۔ دشوار۔ حیوان سے مراد اونٹ۔
افلا ینظرون۔ تو یہ لوگ اونٹ کی طرف کیوں نہیں دیکھتے کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔
از زبر۔ اونٹوں پر سے۔
فرا۔ بر۔ برآب زدن۔ پانی میں گھس پڑنا۔

چوں آتش۔ تشبیہ سرعت میں ہے۔
غزارت۔ پُری۔ دریا۔ سمندر۔
محیط۔ بحر اعظم۔ وِرد۔ وظیفہ۔
عبرہ۔ عبور۔ اگر اس کی جگہ ورد بکسر بمعنی در آب در آمدن باشد۔ خوبی الفاظ بیفزاید۔ و تکرار عبرہ ہم رفع شود۔
رحلت۔ کوچ۔ اعداد۔ شمارہا۔
اضعاف۔ دوچند۔ مُہرہ۔ ترد۔ گوٹ۔
متخلفان۔ پس ماندگان۔
مواشی۔ چوپایاں۔ رحل۔ پالان۔
ثقل۔ بار۔ احدوثہ۔ ذکر۔ سخن۔
سپنج۔ خانہ عاریتی۔ متقاضی۔ تقاضا کرنیوالا۔
الرحیل۔ کوچ کے لئے تیار ہو جاؤ۔
گنج بادآورد۔ خسرو پرویز کے آٹھ خزانوں میں سے ایک خزانہ کا نام۔

صفحہ ۱۸۹

تنگنائے خاک۔ کنایہ از دنیا۔
طغرا کشیدن۔ مزین بدستخط کردن۔
منزوی۔ گوشہ گیر۔ تارک۔ سر۔
مقدم۔ قدمگاہ۔ گاہ۔ تخت۔
زین للناس ..... دنیا میں لوگوں کو ان کی مرغوب چیزیں (مثلاً) بیٹیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر لگے ہوئے اور داغ کئے ہوئے گھوڑے اور مواشی اور کھیتی کے ساتھ زینت دی گئی ہے۔

سیاط جمع سَوط۔ تازیانہ۔ سطوت۔ سخت گیری۔
اُسطُوانہ۔ ستون۔ تسطیر۔ نوشتن۔
مساطیر۔ جمع مسطر۔ مراد کتاب۔
نصفت۔ عدل۔ محُوّط۔ احاطہ کردہ شدہ۔
صد صدسال ہمیں است۔ آخر مرنا ضروری ہے۔
اہواء۔ آزردہا۔ سَخَط۔ ناخوشی و غضب۔
حماۃ۔ جمع حامی مددگاران۔ کُماۃ۔ جمع کمیّ دلیران۔
قائد۔ لشکر کش۔

صفحہ ۱۹۰

مطنب۔ رسن بستہ۔ طعان۔ بکسر نیزہ زنی۔
ضراب۔ بکسر شمشیر زنی۔ زحوف جمع زحف لشکر۔
خاطب۔ خطبہ خواہ۔ مراد طالب۔
حسناء۔ زن حسین۔ خامہ زن۔ کاتب۔
میغ۔ ابر۔ مکابدہ۔ سختی جھیلنا۔
مکاوحہ۔ جنگ کردن۔ مطارحہ۔ پچھاڑنا۔
مطاردہ۔ یکدگر را راندن۔
مجادلہ۔ جولان دادن۔
مصاولہ۔ حملہ بردن۔ ساقہ۔ دنبالہ لشکر۔
بجنود لم تروھا۔ ایسے (فرشتوں کے) لشکر سے مدد کی جس کو تم نے دیکھا بھی نہیں۔
محفوف۔ گھرا ہوا۔
اولئک علیٰ ھدیٰ۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر عامل ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔
راسخات جبال۔ مضبوط پہاڑ۔
وقالوا! اور دُعا کی اُنھوں نے اے ہمارے پروردگار ہم کو صبر عطا کر اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ اور ہم کو قوم کُفّار پر فتح دے۔
ہامون۔ صحرا۔ زہرہ۔ مرارہ۔ پتہ۔
ذنب۔ ہندی۔ کیت۔ سیارہ منحوس۔
ذنابہ۔ شہاب کے اقسام میں سے ہے بشکل دُم۔ ذوابہ و نیازک بھی اسی کی قسمیں ہیں۔
راساً براسٍ۔ مراد برابر و مقابل۔
ایلی۔ اطاعت۔ ناصیہ۔ پیشانی۔
آلقی۔ نام سردار قلاوزان شاہ۔
مئین جمع مأۃ صدہا۔ الوف۔ ہزارہا۔

صفحہ ۱۹۱

قاف و دال۔ مزخرفات و ہرزہ گوئی۔ (برہان)
وقاف۔ موقف و مقام۔ وایستادن در جنگ و قرار گرفتن۔
ثقات۔ راست کردن و یافتن۔ و آلہ ہست کہ بداں نیزہ راست کنند۔ دلچسپ معانی اس محل کیلئے لغات میں نہ ملے۔
مشغلہ۔ شور و غوغا۔ لاجورد۔ ایک نیلے رنگ کا پتھر یہاں مراد سیاہ۔
عنان۔ سطح ظاہر آسمان و لگام۔
سپہر و ستارہ۔ فاعل۔ و سنان مفعول۔ نہ دید فعل کیونکہ غبار حائل تھا۔
گردان۔ گردندہ۔ نجیع۔ خون۔
قتلی۔ جمع قتیل۔ نمود صیغ بینمود۔
ترگ۔ خود۔ بارد۔ متعدی ہے۔

رشق - تیراندازی۔ نبال - جمع نبل تیرہا۔
مشق - نیزہ زنی۔ خرق - چاک زدن۔
گہر - اصل۔ مر - عدد پنجاہ - جیسے
درجن بارہ - اور کوڑی بیس (خبر شعر آئندہ ہے)۔
کف - برداشتن۔ غائلہ - شتر۔

صفحہ ۱۹۲

ازخون ایشاں - ازخون مصریاں۔
قبل ان جاشت الخوف پیشتراز
آنکہ لشکرہا جوش زنند۔
جاشت - نہار - طعام صبح۔
چنانکہ - جس طرح کہ لمعان خورشید کی تیغ سے سرصبح
چاک ہوکر منتشر ہوجاتا ہے۔ اسی طرح مصریوں کا
میسرہ متفرق اور شکست خوردہ ہوگیا۔
لمعان - روشنی ودرخش۔ مفرق - سر۔
بام - صبح۔ سامی - بلند از سمو۔
حزب اللہ - مراد مصریاں۔
ملائکہ ارضی - اولیاء اللہ واہل اللہ۔
درست - ٹھیک - بجا - صحیح۔
خروا سجداً وبکیاً - زار قطار روتے
ہوئے سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔
اللھم - اے اللہ مدد کر لشکر مسلمانان کی
اور نہ مدد کر ان کے ضرر پر۔
سبقت رحمتی علی غضبی میری رحمت غضب کو
سبقت رکھتی ہے۔ (حدیث قدسی ہے)۔
جناح - بازو۔ فوز - کامیابی۔

نجاح - رستگاری۔ تیمنہ - مبارک۔
حماۃ - حامیان - رماۃ جمع رامی - تیراندازاں۔
قارہ - نام تیراندازی و قبیلہ تیرانداز۔
غرض - نشانہ - تقریع - ملامت وسرزنش۔
مبالات - باک و اندیشہ علی الجملہ - یکبارگی۔
رب لا تذر - اے اللہ نہ چھوڑ زمین پر کافروں
میں سے کوئی رہنے والا۔ دین ہدیٰ - اسلام
تیمار - محافظت وغمخواری وفکر واندیشہ۔
بوار - ہلاکت - قوریشی - یک حصہ سپاہ۔
رعب - ترس۔ رہب - بیم۔
ہارب - گریز۔ روان - فوراً - فرفر۔
مصر - اصرار کنندہ۔ مضر - ضرر رساں۔
ہیون - اسپ - شعر گھوڑے کی تعریف میں ہے۔

صفحہ ۱۹۳

اعز مکان - دنیا میں عزیز تر مقام زین اسپ ہے۔
سلخ - ظاہر۔ عرضہ - پیشکردہ شدہ۔
مرہفات - شمشیرہا۔ نسور - کرگس ہا۔
لحوم - گوشت۔ سور - جشن ومہمانی۔
فدمرنا - ہم اُن پر ہلاکی لائے اور کوئی اُن کا معین نہ تھا۔
افبالباطل - کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں
اور حق میں لغزش کرتے ہیں۔
فسیعلم الذین - جن لوگوں نے ظلم کیا ہے
وہ عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس جگہ لوٹائے
جائیں گے۔
بحول اللہ ... قوت اور طاقت سے اللہ کی او

اس کی نعمت کامل اور کثرت احسان سے۔

موضع تتمیم ذکرے کہ تقدیم یافتہ

مساق۔ جائے راندان۔ سیاق۔ روش۔
سمط۔ سلک۔ لآلی۔ جمع لؤلؤ۔ مروارید۔
سراچہ غرور۔ دُنیا۔ ریاض سرور۔ بہشت۔
انحلال۔ کھُلجانا۔ وقائع۔ حادثات۔
متتابع وعلی التوالی۔ متواتر و پے درپے۔
بے نمک۔ نمک حرام و بدمزہ۔
متعارف۔ مراد معمول۔
دأب۔ عادت۔ احرار۔ آزادگان۔
ترشیح۔ پرورش۔ ترفیہ۔ خوشحال کردن۔
اراذل۔ کمینگان۔ تکدیر۔ تیرہ کردن۔
سبز گلشن۔ آسمان۔
ناپائدار عہد۔ بے وفا۔
کہ۔ کدامیہ۔ باز۔ بار دیگر۔
درپے۔ درعقب۔ باز درپے۔ بعدازاں۔
خار۔ کانٹا۔ انکار۔ منع۔

صفحہ ۱۹۴

کام۔ مقصد۔ کام۔ دہن۔
دردسر۔ صداع۔ خمار۔ نشہ کا اوتار۔
مقنطرات۔ دوائر صغار متوازی دائرہ افق
بعض آنہا کہ فوق الارض باشند۔ مقنطرات
الانحطاط نامیدہ شوند۔ دو قسم اند یکے مقنطرات
الارتفاع و دیگرے مقنطرات الانحطاط۔

محجوب۔ پوشیدہ۔ نضارت۔ تازگی۔
عما قریب۔ بہت جلد۔ درزمان اندک۔
دبور۔ پچھوا ہوا۔ نکباء۔ بادکج۔
نکبت۔ خواری و دردمندی۔ ذبول۔ پژمردگی۔
جفاف۔ خشکی۔ وصمت۔ عیب۔
محاق۔ سہ شب آخر ماہ۔ تالی۔ پس آیندہ۔
محتد۔ اصل و خاندان۔ متجوہ۔ صاحب جاہ۔
تراجع۔ برگشتگی۔ دستخوش۔ مغلوب۔
صاحبی۔ شمس الدین۔ حرم۔ بارگاہ۔
مسرح۔ راہ۔ اعمال۔ کارہا۔
سحنہ۔ چہرہ و بشرہ۔

صفحہ ۱۹۵

توقی۔ حفاظت۔ بوائق۔ مہلکات۔
نجح۔ کاربرآری۔ استیناس۔ اُنس گرفتن۔
مشام۔ دماغ۔ امانی۔ آرزوہا۔
بشولیدہ۔ پریشان و ژولیدہ۔
آشفتہ۔ پریشان۔ اور یہ عبارت حذف ہوگئی
درمسارات میگفت ؎

فان قیل لی صبراً فلا صبر للذی
غدا بیدی الایام تقتلہ ضرا ؎

اس وجہ سے جملہ ناتمام رہگیا۔
نفقہ۔ روزی و مایحتاج معاش۔
اُلاغ۔ خر و اسپ یام۔
دناءت۔ کمینگی۔ نہمت۔ ہمت و حرص و قصد۔
فطام۔ بکسر جدائی۔ مطبوع۔ پسندیدہ۔

مُولِم۔ الم رسان۔ مُوجِع۔ درد رسان۔
لَیتَ ولَعَلَّ۔ تمنا و آرزو۔ کاشکے۔
مایغنی عن الحدثان۔ عروض حوادث سے
تمنا نہیں بچاتی۔
مایغنی۔ بے پرواہ نمیکند لیت۔ تمنا۔
اختلاف و تردّد۔ ہر دو بمعنی آمد و رفت۔
متفحّص۔ جویا۔
علم استیفا و حساب۔ متصدی گری۔
محظوظ۔ بہرہ یاب (مصرع اس طرح ہے)۔

ع نومید دلیر باشد و چیرہ زبان

بروزن مفعولُ مفاعلن مفاعیلُ فعول۔
اور اگر چاہیں تو ادنیٰ تغیر سے دوسرا مصرع بھی
بن سکتا ہے ؎

دل را بہلاک خویش خوش گرداند

بروزن مفعول مفاعلن مفاعیلن فع۔ اور دونوں
وزنوں کا اجتماع جائز ہے۔
برآنم۔ اس بات پر کلیتہً مجھے آمادہ نہ کردے کہ
آخر کار مجبور ہو کر جان دیدوں۔
اذا عزمت۔ جب تو نے ارادہ کیا تو خدا پر بھروسہ کر۔
نطاق۔ یکسر میان بند۔ الفرار۔ جس کا تحمل نہ ہو
اُس سے گریز چاہیئے (حدیث ہے)۔
و قرب البحر۔ سمندر کی نزدیکی بلحاظ انجام
قابل پرہیز ہے۔
امرا کے بعد ایک را چاہیئے۔
صاحب مراد شمس الدین جوینی۔

مروّج۔ رواج دہندہ۔ ناسرہ۔ کھوٹا۔
انتہاز فرصتے کردند۔ اُن امرا کو اچھا موقع
مل گیا۔
ہنگام و مقام کے درمیان واو عطف ہونا چاہیئے۔
شر۔ بدی۔ باز۔ کشادہ و انما رو واضح یا
شرباز بمعنی شربازی لے شرانگیزی و شر واضح
حقیقت یہ ہے کہ اس لفظ نے مجھے بہت پریشان کیا
اور پھر بھی کچھ بنائے نہ بنی یا شرہ و آز بمعنی
حرص یا یاز بمعنی دست درازی۔
عاید۔ عود کرنے والا۔ مراد لاحق۔

صفحہ ۱۹۶

جُزبُزہ۔ مکاری۔ یادداشت۔ اُسے آتی تھی۔
دأب۔ عادت۔ خطیر۔ عظیم۔
منتسب۔ نسبت رکھنے والا۔ یا منتصب
بمعنی قائم۔ جلائل۔ بزرگ جمع جلیل۔
مَہام۔ جمع مہم۔ کار سخت۔
متثبّت۔ قائم یا متشبّث۔ دست زنندہ۔
براستی تقریر نکرد۔ ٹھیک نہ بتایا۔
وشایت۔ چغلی۔
علی طریق الاشباع۔ بڑھا کے۔
مطیہ۔ سواری۔ تشبیب۔ تمہید۔
مَنہج۔ راہ۔ تخلّص۔ گریز۔
وجوہ۔ آمدنی۔ ناشمسنہ۔ صرف نہ ہوا۔
من یسمع یخل۔ جو سنتا ہے۔ خیال کرتا ہے
کہ واقعی ہے۔

خمر و خل - شراب و سرکہ مراد نوش و نیش -
تعلق گوہر بزر - جیسے جواہر سونے پر جڑے ہوں -
مُزیّف - کھوٹا -
مشنف - گوشوارہ دار -
زیادہ از مطمع و ماموّل - خواہش اور امید سے زیادہ -
مُشرِف - چیف آڈیٹر - کروڑا -
مظان - جمع مظنہ جاۓ ہاۓ گمانات -
تقریر - مقرر کردن - نواب - جمع نائب -

صفحہ ۱۹۷

تیرباراں - کثرت - مکاید - مکاریہا -
الد خصام - سخت تر دشمنان -
نشابہ - تیر - مقرطس - ہدف نشانہ زدہ -
ضجرت - دلتنگی -
لجاج - ستیزہ و اصرار -
اللجاج - ستیزہ از روئے نفع رسانی بالفعل کمترین
شے ہے اور آئندہ اس کا ضرر بہت ہے -
ملکہ - مونث ملک - عقیلہ - بیگم و خاتون -
ملاعبت - بازی - تطئیب - خوش کردن -
مداہنہ - داؤ (داؤن) - اقتراح - فرمائش و حکم -
اسعاف - پورا کرنا - دست - بار -
قوائم - دست و پا - استعفا - معافی چاہنا -
فائزہ - نام کنیزے - سماجت - زشتی -
دمامت - زشت روئی - انفت - ننگ و عار -
دفع را محل غیر قابل - اس سے بچنے کی کوئی
صورت نہیں -

فصاح - روشن شدن و خالص کردن و فصیح زبان شدن -
الجاح - مبالغہ کردن - ادراج - درہم پیچیدن -
یوغر القلوب - دلوں کو کینہ پر برانگیختہ کرتا ہے -
اور اُس کا نتیجہ جنگ ہوتا ہے -
قارورہ - شیشہ -
فضل - بضمتین - فضلہ و زیادتی -
ہضم رابع - ہضم امعا اول ہضم دہن - دوم ہضم
معدہ - سوم جگر - چہارم امعاء -
مستعد - آمادہ و قابل -
تقیہ - حفاظت - شہوق - چڑھ جانا -
اناء - ظرف -

صفحہ ۱۹۸

ثم خلقنا - پھر ہم نے نطفہ سے خون بستہ بنایا
اور اُس کو لوتھڑا کیا - اور اُس سے ہڈیاں بنائیں
اور ہڈیوں پر گوشت چڑھایا -
انشاء خلق دیگر سے مراد بصورت انسان ہو جانا -
فتبارک اللہ - پاک ہے اللہ کہ بہترین خالق ہے -
میقات - وقت کار - نفاس - خون زادن -
مامون کی ماں کا نام مراجل ہے نہ فائزہ -
حضیض - پستی - رضاع - شیر خواری -
یفاع - پشتہ - ٹیلا -
متنبی - شاعر مشہور کہ دعوئ نبوت کرد -
عذبات - تازیانہ - سیاط جمع سوط تازیانہ -
تعریک - گوشمال دادن و تنبیہ کردن -
ضربے تقدیم یافت - ایک ضرب لگی -

صیاح - بکسر آواز بلند۔
عویل - آواز بگریہ - نالہ۔
ندبہ - بضم نوحہ وشیون - خامل - بے قدر۔
نازل - پست۔
فاصبر - صبر کر - جیسا کہ رسولان بلند ارادہ نے صبر کیا ہے۔
ذکاء - زود دریافت - فطنت - زیرکی وحذاقت
دہا - زیرکی وجودت فکر۔
حنکت - ادراک وتجربہ وپختگی۔
صدق - سچ فرمایا ہے - رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہا ہماری اولاد ہمارے جگر ہیں۔
فروسیت - شہسواری۔
دعوت .... کرد - اے بمرد۔
ترید .... ارید - تو بھی کچھ ارادہ کرتا ہے اور میں (خدا) بھی کچھ ارادہ کرتا ہوں - ہوتا وہی ہے جو میں ارادہ کرتا ہوں۔
دولتین - مراد سلطنت اموی وعباسی - ونام تاریخ دربیان حالات ہارون ومامون۔
تامین - آمین کہنا۔
من .... تامینہم - جس نے موافقت کی اس کی آمین کہنے کی آمین کہنا ان فرشتوں کا ہے۔
نفسہا سرد کشیدن - ٹھنڈی آہیں بھرنا۔
باد خزاں - ہوائے زمستان۔
جوشیدہ - پر از آتش غم۔
ما اقعدنی - نہیں بٹھایا مجھ کو اس دن میں مگر اس دن نے جس دن میں نے تیرے باپ سے شرط کے پورا کرنے میں اصرار کیا تھا۔ یعنی اگر میں فائزہ کے ساتھ ہم بستر ہونے پر اصرار نہ کرتی تو یہ مامون نہ پیدا ہوتا اور نہ محمد امین مارا جاتا۔
نظم سے مراد ابراد ہے - ریبت - شک۔
محاذات - مقابل - معاندت - ستیزہ۔

صفحہ ۱۹۹

معادات - دشمنی - سترگ - بزرگ۔
تلہف - افسوس - ملمات - حادثات۔
نائبات - حادثات - لبح - فائدہ۔
ثری - زمین نمناک - ثریا - پروین۔
مع الحدیث - بات کے ساتھ بچہ دے - بات سے بات پیدا کر - یہاں سے گریز مطلب کی طرف ہے۔
اغزال - ہرنی کا بچہ والا ہونا۔
ثمرت - رباعی ہے اور دو مصراع اول یہ ہیں :-

ازلطف تو ہیچ بندہ نومید نشد
مقبول تو جز مقبل جاوید نشد

مخاطبہ خدا سے ہے اور بلحاظ مقام اباقا سے۔
غلمان - جمع غلام - امرد۔
خرگاہ چہل سری - چالیس قبے اور کلس کا خیمہ۔
ششتر - نام شہرے از خوزستان کہ آنجا جامہ خوب بافند - خصوصاً دیبا وقالین۔
درگذر - گذر جانے والا۔
صحیفہ مینا - آسمان - دوروزہ - چند روزہ۔

مستظہر - قوی پشت -
مشرب عذب - چشمۂ شیریں ؎
ہر کجا چشمۂ بود شیریں   مردم و مرغ و مور گرد آیند
باز خواست - مواخذہ -
کوچ دادن - نقل و تحویل کردن - اسباب زن
و فرزند را بطور ضمانت (اول) دادن - میر النسخہ
محشی ساکت ہے - نسخہ تبریزی میں قوت و زور کے
معنے لکھے ہیں - لغات میں مناسب محل معنے نہ ملے -
محل بمعنی اجراء کار چاہتا ہے -
اضاعت - ضائع کردن -

صفحہ ۲۰۰

طلاع - بالا روندہ - انجد - جمع نجد زمین بلند -
مغیبات - غائب اور پوشیدہ امور -
تخطیہ - غلط ثابت کرنا - عتب - ملامت و خشم
و بفتحتین سختی و فساد و ناپسندیدگی -
مناص - گریز گاہ و مفر - روزنہ - دریچہ و سوراخ -
پناہت - تائے خطاب بمعنی خود ہے -
تلقین - تعلیم - ملقن - معلم -
فسیح - فراخ - ایادی - جمع ایدی نعمتہائے
ستدیم - گرفتیم - شطرے - جزوے -
ضیاع - دیہا و زمین مزروعہ -
املاک - جائداد -
ممالیک - غلام - دواب - چوپائے -
غیض - بفتح قلیل و اندک -
ہر چگونہ - ہر گونہ و ہر چہ - ایثار - دادن -

تسویف - درنگ و تاخیر -

صفحہ ۲۰۱

قبا - جامہ دوتا - میان بستہ - کمر بستہ -
الاغ - خر - تنگ کشیدہ - تنگ کسا ہوا -
کوچ دادن - نقل و تحویل کردن و اجراء کار -
آن ...... جو ملک آپ کی ہے وہ تو ہے ہی
جو میری ملک ہے وہ بھی آپ کی ہے -
ماحی - مٹانے والا - لواحق - موجود -
عثرات - لغزش ہا جمع عثرۃ -
اسمعت البشایر - سنائی گئیں خوشخبریاں -
مہب - جائے وزیدن باد (فرمودہ کے بعد کہ چاہیئے -
قدمت - قدامت - ابقاء رفتن - رحم کرنا -
استبداد - تنہا بکارے ایستادن - مراد انہماک -
انشراح صدر - کشادہ خاطری و خوش دلی -
کوچ دادن - سرانجام و انصرام کار کردن -
و ما العصفور - چڑیا اور اُس کی چربی ہی کیا -
ہُدہُد - پرندہ کہ مطیع حکم سلیمان بود -
مطوقہ - قمری و کبوتر و ہر پرندہ طوقدار -
مطوق - طوقدار - رسل جمع رسول قاصدان -
ہوادی حمام - کبوتران اسیر (صراح) -
انقضاض - پر جوڑ کے ٹوٹ پڑنا -
ہزت - حرکت جناح - عزیمت - مراد ارادۂ سفر -
مندرج گردانید - نوشت -
و کیف - کس طرح اثر کرے بات عماز دنکی (یعنی تیری
آبروئے شریف پر نثار ہو جاؤں) کیونکہ اُن کی

عمائدِ بیاں تیرے علوِ مرتبت کی نسبت ایسی ہیں جیسے کہ
بچھو سخت پتھر میں ڈنگ ماریں۔
مفتتح ۔ آغاز۔ **مزمّن صحیح مزیّن**۔

صفحہ ۲۰۲

بالیت ..... کاشکے جانتی میری قوم اُس مغفرت کو
جو اللہ نے مجھ پر کی اور مجھ کو منجملہ مکرمین بنا دیا۔
درمطاوی ۔ درمیان ۔ **متسّع** ۔ سیر وکشادہ۔
بصحرا انداختہ ۔ کنایہ از آرام واطمینان۔
درعاجل ۔ فی الحال ۔ **ثوران** ۔ جوش۔
بطش ۔ سخت گیری وحملہ ۔ **طیش** ۔ غضب۔
مکتسب ۔ حاصل کردہ ۔ **مستظہر** ۔ قوی پشت۔
مُجِدّ ۔ ساعی ۔ **مستعد** ۔ آمادہ وتیار۔
مغبوط ۔ قابل رشک ۔ محسود۔
استدراک ۔ طلب دریافت چیزے کردن۔
جرِّ ثقیل ۔ بارکشیدن ۔ **نواب** ۔ جمع نائب۔
والیسر ..... اور آسانی مقرون تھی اُس کے
داہنے ہاتھ سے۔
بلکاسی ۔ شاہی یعنی اپنے نام کے ساتھ یہ
"مُشرف ممالک بلکاسی" الفاظ لکھتا تھا۔
چناں رقم ..... یہ الفاظ اس طرح لکھتا تھا کہ
لفظ بلکاسی کی "سے" کا دامن صاحب دیوان کے
نام کو کاٹ دیتا تھا۔
تشجیر ۔ دنبالہ کارد وشمشیر ساختن مراد دنبالہ۔
استخفاف واستحقار ۔ تحقیر وتذلیل۔
مستدعی ۔ باعث ۔ **سخریّت** ۔ مسخرگی۔

صفحہ ۲۰۳

خصمی ۔ دشمنی۔
گردن سرخ کردن ۔ قتل شدن۔
یَرُغو ۔ سیاست ونالش (غیاث)۔
نجدت ۔ بلندی ۔ **منقلوی** ۔ کنارہ کش۔
مواجہہ ۔ مقابلہ ۔ **طوبی صحیح طوے** جشن۔
ایلخاں را ۔ برائے ایلخاں۔
شماتت ۔ بدگوئی۔

صفحہ ۲۰۴

لحوم .... **حرمت** .... **محقق است** یعنی
گوشت خنزیر ۔ **تکّہ** ۔ پارہ ۔ بوٹی۔
التقام ۔ لقمہ بنانا ۔ کھانا۔
انیاقان ۔ مصاحبان ۔ **متجلّد** ۔ دلیر۔
تنکّر ۔ ناشناسائی وکراہیت ۔ **مصابرت** ۔ صبر۔
مثابرت ۔ دوام وہمیشگی۔
مکابدت ۔ سختی ورنج۔
معاندت ۔ دشمنی یعنی پروائے سختی فلک نمیکرد۔
عُراضہ ۔ تحفہ وپیشکش ۔ **مثول** ۔ ملازمت وحضوری۔
تکشمشی ۔ تعظیم ۔ **مضطرم** ۔ آگ بھڑکانیوالا۔
وُشاۃ ۔ جمع واشی نمام ۔ **سعاۃ** ۔ جمع ساعی ۔ نمام۔
فزع ۔ ترس وبیم ۔ **مناصبت** ۔ دشمنی۔
سفاہ ذاد ۔ ایک حماقت ہے کہ دور کیا حلم نے
تجھ سے عذاب کو ۔ اور گمراہی ہے جس میں فائدہ
باہدایت وسامان ہے۔

صفحہ ۲۰۵ ۔ **ضمان** ۔ مراد اجارہ۔

ایادی۔نعمت ہا۔ مربوب۔پرورش یافتہ۔
عوارف۔نکوئی واحسان۔ عصابہ۔پٹی۔
وقاحت۔بے شرمی۔ کفران۔ناسپاسی۔
مفتری۔تہمت وبہتان لگانے والا۔
لا تلبسوا الحق۔نہ التباس دو حق کو باطل
کے ساتھ اور حق کو نہ چھپاؤ درحالیکہ تم جانتے ہو۔
منزجر۔آزردہ خاطر۔ برتقدیر۔برفرض۔
توقعات۔نذر وپیشکش۔
نازک صحیح نازل۔وارد۔
مدّ صحیح مدد۔ تنسفات۔مراد تحائف۔
تصدّی۔پیش آمدن وارتکاب۔
ذنابہ۔دنبالہ۔تمہ۔مقاطعہ۔اجارہ۔
اضعافا۔دوچند۔ مضاعفۃ۔مراد چہارچند۔
منکسرات۔جزئیات۔آمدنی سوا۔
غیر مرجوء الحصول۔جن کے حاصل ہونے کی
امید نہیں۔مراد غیر معمولی۔
سرجملہ۔تفصیل۔ جرائد۔دفترہا۔
کتبہ۔جمع کاتب۔محاسبین۔کلرک۔
درآید صحیح درنیاید۔متقدم۔سابق۔
ازاء۔مقابل۔ مضایقت۔تنگی۔
مناقشت۔جھگڑا۔ مثل۔مساوی۔
مبجّل۔بزرگ ومعظم۔غمّاز۔چغلخور۔
ہمّاز۔عیب جو۔ ملح۔مستبد ومُصر وستیزندہ۔
ادوان۔کمینگان۔ رعرض۔بکسر آرزو۔
سلیم۔درست۔

صفحہ ۲۰۶

توقیر۔عزت ووقار۔وجوہات۔آمدنی وتنخواہ۔
حوالات۔وہانید۔ نازکی۔خراب حالی۔
مستقرضات۔قرض ووام۔
منصوبہ۔ایک بازی نرد کا نام وخیال۔
استرفاع۔رفع چیزے خواستن۔یا استطلاع
اطلاع حاصل کردن۔
متصرفان۔تحصیلداران۔
استیفاء۔پورا کرنا۔بیباق کرنا۔
خطاب حکم۔درگذشت۔معاف کردیا فاعل اباقا
کارنامہ۔دستور العمل و کارو ہنر را گویند کہ
کم کسے مثل او تواند کرد۔
بارنامہ۔بارائے حملہ۔اسباب تجمل وبزرگی و
نازش ومباہات ولقب نیک و بمعنی مدح ونعت۔
معاودت۔واپسی۔ دہن۔فم۔مُنہ۔
کالنقش۔پتھر کی لکیر کی طرح۔
مرتسم۔منقش۔ عالم ملک۔دُنیا۔
وارد۔حادثہ۔واقعہ۔ازوراء۔ازپس۔
فضاء۔میدان۔ سلسلہ وار۔مسلسل۔
اِس صفحہ کے چند الفاظ جو حساب سے تعلق رکھتے
ہیں۔لغات میں مناسب محل ان کے معانی نہ ملے
لہٰذا مجبوراً قیاس سے کام لیا گیا۔دونوں نسخے بھی
یہ الفاظ چھوڑ گئے۔

صفحہ ۲۰۷

دست دادن۔حاصل ہونا۔

نے۔ نرقل۔ نرقل۔ شعلہائے آتش کو کیا روک سکتا ہے۔ وہ تو خود ہی جل جائیگا۔
دریا۔ سمندر۔ تخویف۔ ڈرانا۔
استنزال۔ نیچے اُتار لانا۔
وعید۔ ڈرانا۔ امور مذکورہ کا ظہور ناممکن ہے اس لئے ایسا کرنا فضول ہے۔
الفی۔ نام سیف الدین قلاؤن۔
اشقر سنقور۔ نام بادشاہ مصر۔
مکاوحت۔ بواد۔ جنگ کردن۔
شواغل۔ کارہا۔ مشتاہ۔ مقام گرم۔
نہضت۔ کوچ۔ یامات۔ ڈاک چوکی۔
ساوریات۔ رسد کی چیزیں مگر لغات میں طلا۔
طرد۔ اسپ راندن۔ مصطاد۔ شکار۔
عمل۔ تعلق۔ ضلع۔ رحبۃ الشام۔ نام موضع۔
نرگہ۔ نرغہ۔ گھیر لینا۔ ہجوم۔ محاصرہ۔
اَینا قان۔ مصاحبان۔ لال۔ گنگ۔
سنبلہ۔ خوشہ کی شکل سنان کی ایسی ہوتی ہے۔
الف سان۔ راست بیلن۔ دندانہ دار۔ ورخنہ دار۔ دال۔ کج وخمیدہ۔
(ان تینوں حروف کا مجموعہ اسد ہوتا ہے) مرجع شین اسد ہے۔

صفحہ ۲۰۸

تشریف۔ مشرف کردینا۔
انفصال۔ انقطاع جسم وروح۔
شیران شکاری۔ کنایہ از بہادران۔

موازی۔ برابر۔ انفصال۔ روانہ شدن
اندیر اسیر۔ بقایا۔ رقم باقی۔
بحث۔ کریدنا۔ استفحاص۔ جستجو۔
استقصاء۔ ہمہ را فراگرفتن۔
استخلاص۔ نکال لینا۔ حاصل کرنا۔
مدّعیٰ۔ رقم مطلوب۔ بے فتور۔ بے سُستی وتاخیر
تبعید۔ دور کرنا۔ آمال۔ امیدہا۔
تقریب۔ نزدیک کرنا۔ آجال۔ مرگ ہا۔
خود چارہ نیست۔ چارہ بھی نہیں ہے۔
موقوف۔ مقید بستہ۔ ارزیر۔ رانگا۔
ناض۔ طلا۔ صرف۔ خالص۔
صُفر۔ روئے۔ جستہ۔
حبات لآلی۔ دانہائے مروارید۔
زواہر۔ جمع زاہر۔ ستارہائے روشن۔
مسعود۔ مبارک۔ متلال۔ تابان۔
خُرزات۔ مہرہ ہا و فقرہائے پشت۔
سفال۔ ٹھیکری۔ فال۔ شگون۔
فراش۔ فرشہا۔
عبقری۔ منسوب بہ عبقر و آں دیہیست کہ عربان جامہ و فرش خوب را بآن نسبت دہند۔
ریّا۔ سیراب۔ خوش منظر۔
حُصر۔ جمع حصیر۔ ٹاٹ۔ بیحصر۔ بے شمار۔
بوریا۔ چٹائی۔ توالید۔ جمع تلید۔ مال کہنہ۔
طوارف۔ جمع طارف۔ مال نو۔
خسائس۔ جمع خسیس۔ کمینہ وادنی۔

طرائف - جمع طریف - نادرات -

اوانی - جمع الجمع اناء ظروف -

مذہبات - سونے کا کام کیا ہوا -

مکفتات - مال مدفون -

رثاث - بکسر جمع رث کہنہ -

اثاث - اسباب و سامان -

طاقات - جمع طاقہ - تھان -

اثواب - جمع ثوب - جامہ و لباس -

نطاقات الابواب - مراد پردے -

نطاق - بکسر کمر و میان بند -

جواری - جمع جاریہ کنیزگان -

حسان - جمع حسناء - زنان حسین -

خیرات - نیکواں -

دور از چشم بد خساں - کمینوں کی نظر بد سے بدور رہیں -

بیت البقر - گائے بیل کے رہنے کا گھر - گونڈہ -

اِصطبل - گھوڑوں کے رہنے کی جگہ -

غلمان بیت البقر - بیل کے نگہبان -

غلمان اصطبل - سائیس -

بیت النوبہ - نقارخانہ - بوق - بگل -

صاہل - گھوڑا - ناہق - گدھا -

افراس - جمع فرس - اسپہا -

بغال - جمع بغل - خچر -

رخیص - ارزان - غال - غالی - گراں -

ناقہ - اونٹنی جمل - اونٹ -

جَدْی - بز غالہ نر - حَمَل - برہ -

خساست - کمینگی - گردون - چھکڑا -

صفحہ ۲۰۹

صیانت - حفاظت - عِرض - بکسر آبرو -

عَرَض - مال - رستہ - صف و قطار -

عرض - پیش کردن -

لا بارک اللہ - نہ برکت دے اللہ بعد آبرو میرے مال ہیں -

پشت پا زدن - ٹھوکر مارنا -

مقتنیات - کسب و حاصل کردہ -

نفیس - مرغوب - خسیس - ادنی -

عَین - زر - منقود - کھرا -

اثر - نشان - مفقود - گم -

بضائع - جمع بضاعت - سرمایہ -

سراب - نمائش آب - ضائع - برباد -

اِملاک - جاگیر - املال - ملال پہونچانا -

وثائق - جمع وثیقہ - تمسکات -

موروث - آبائی - مکتسب - حاصل کردہ -

تسلیۃ الاخوان - اُن خطوط کا نام ہے - جو علاء الدین نے محبس سے لکھے ہیں -

مستوفی - کامل - جہان - زمانہ - عالم -

تعب - رنج و ماندگی -

اجلاف - مردمان فرومایہ و ستمگار -

تثبت - قیام - تانی - تاخیر -

نوائر - جمع نائرہ آتش -

مغائظت - غیظ و غضب -

عواصف - بادہائے تند۔
رُکون - ساکن و آرمیدہ شدن۔
مغالبت - ازحد درگذشتن اجتہاد سعی کردن۔

صفحہ ۲۱۰

بستد - بگرفت - مضاف - اضافہ کردہ شدہ۔
عرض - پیش کردن - دُجَیل - دجلہ کی تصغیر ہے
دجلہ کی ایک شاخ مقام دُجیل میں لیگئے ہیں۔
رفع کردن - بادشاہ کے سامنے لے جانا۔
عُشر معشار - سواں حصہ - بوجہے - بطریقے۔
مُہاونہ - نرمی و صلح - مرافدت - عطا۔
سُخط - غضب - قضا کار کرد - قضا نے
اپنا کام کیا - بودنی - ہونے والا۔
قسمت - تقسیم - بوے - امید۔
اضاعت - بربادی - مستعد - آمادہ و قابل۔
وبعد معرفتی - زمانہ کی عادت پہچاننے کے بعد
اس وقت میں نے اپنے نفس کی نافرمانی کی کیونکہ
نفس نے اطاعت زمانہ کی تھی۔
طغاچار - نام شخصے - یرغوچی - سیاست کرنیوالا۔
اولٰئک الّذین - وہ ایسے ہیں کہ اُن کے اعمال
باطل ہو گئے۔
بنوہی - ازسرِ نو - مواخذت - گرفت و باز خواست
معاقبت - عذاب کرنا - جیران - ہمسایگان۔
بطانہ - دوست درونی۔
کنوز دفین - خزانہائے مدفون۔
ثمین - قیمتی۔

درخارج ہمیں نام داشت بظاہر تو یہی نام تھا
یعنی حقیقتہً جواہر نہ تھے یا برائے نام تھے۔
استکشاف - دریافت کرنا - پوچھنا۔
رباط - مہمانسرائے - خانقاہ - مراد مقبرہ۔
مستحدث - مراد نو تعمیر۔
عشائر - جمع عشیرہ قبیلہ۔
نبش - کھودنا - فتش - تلاشی لینا۔
ہدم - گرادینا - ڈھادینا - کنس - جھاڑو دینا۔
ہمہ - تمام مقام وجا - وفود - گروہ۔

صفحہ ۲۱۱

مَغرس - درخت بونے کی جگہ - مراد تھالا۔
بہجت - خوبی و شادی و نکوئی۔
معرس - اسم ظرف از تعریس کہ بمعنی در آخر شب
فرود آمدن است - اے فرودگاہ و منزل۔
رکاب صحیح رقاب - جمع رقبہ گردن۔
مطوق - مقید طوق درگلو - دغل - کینہ۔
غُل - طوق و زنجیر - ذل - ذلت۔
شنف - گوشوارہ - رِقیت - غلامی۔
سوار صفت - کنگن کی طرح۔
مسوّر - کنگن پہنایا ہوا مراد ہتھکڑی پڑا ہوا۔
مطموس - معدوم و محو - تانی - سکون۔
سلطان مملکت جوارح - کنایہ از دل۔
طلیعہ - طلایہ - نعم الاجر - بہترین صلہ۔
مشحون - پُر۔
قال اللہ - فرمایا خدائے برتر نے صبر کرنے والوں ہی کو

تو ان کا بھرپور اور بے حساب بدلہ دیا جائیگا۔
مجرد۔ صرف۔ خسران۔ نقصان۔
دروے صحیح ازوے۔ تقبل۔ قبول کرنا۔
حدید۔ لوہا۔ مخشوب۔ چوبین۔
عداد۔ شمار۔ وشاح۔ حمائل۔
بالا۔ قد۔ معانقہ۔ دست درگردن انداختن۔
معالقہ۔ آویزش۔ لٹکانا۔
روز بازار۔ رونق۔ چہل پہل۔
چوبین۔ لکڑی کا۔ املا کردن صحیح سرائیدن
دست من درگردن گیر۔ میرے ہاتھ اپنے گلے میں ڈال
برادر۔ شمس الدین۔ فرستاد کا فاعل علاء الدین۔
اسمع۔ تجھ پر جانیں فدا ہوں۔ سُن قول ایک جوان
(علاء الدین) کا جس کو اس کے دشمن مورد خطرہ
میں لاتے ہیں۔

صفحہ ۲۱۲

اشکو۔ شکایت کرتا ہوں اپنے پروردگار اور منعم
سے ظلم زمانہ کی جو عبرتناک امور لاتا ہے۔ میری آرزو
معشوق باریک کمر و سرو قد سے گلے ملنا تھا۔ یہ دو
شاخہ لکڑی میری مطلوب نہ تھی۔
عبر۔ جمع عبرت نصیحت۔ عناق۔ گلے ملنا۔
ہیفاء۔ زن باریک کمر۔ بان۔ ایک درخت ہے
جس کو قد معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔
بان۔ وہ دو شاخہ لکڑی جو اُس کے گلے میں
ڈالی تھی مُراد ہے۔
وطر۔ حاجت۔ خواہش۔ عرض۔ مال۔

آئیس۔ ناامید۔ تلفیق۔ دو سخن را باہم آمیختن
مراد تصنیف۔ موانات۔ موافقت۔
معانات۔ رنج کشیدن۔ مقاسات۔ جھیلنا۔
مکائد۔ جمع مکیدت بداندیشی۔
کالہشیم۔ جیسے بھوسا جسے ہوا اُڑا دے۔
مساراۃ۔ رازگوئی۔
غنج و دلال۔ ناز و کرشمہ۔
رمیت۔ تیر مارا میں نے دشمنوں کو یا میں حیثیت
کہ نرمی نہیں کرتا ہوں میں ذلت و فروتنی کے ساتھ
گردش و حادثات زمانہ کی وجہ سے اور یہ بہت
تعجب کی بات ہے میں کیونکر پروا کروں امور دشوار
کی جبکہ میرا خدا نگہبان ہے۔
مساہم۔ شریک۔ مجن۔ سپر۔
محن۔ جمع محنت رنج۔ ییلاق۔ گرم سیر مقام۔

صفحہ ۲۱۳

الام بہ الام۔ پیغام و نوشتہ را گویند کہ زبان بزبان
و دست بدست برسانند۔ مراد قدم بقدم (برہان)۔
مقدمہ۔ لشکر پیشرو۔ تبیرہ زن۔ نقارہ زن۔
عصابہ۔ گروہ۔ ضلال۔ گمراہی۔
ارذال۔ کمینگان۔ ابداع۔ ایجاد۔
غرور۔ فریب۔ صراح۔ خالص۔
بل کذبوا۔ بلکہ جھوٹ بولے اُس امر میں جس کا
اُن کو علم نہ تھا۔
بر۔ نیک۔ فاجر۔ بدکار۔
برطیل۔ رشوت۔ ارتشاء۔ رشوت لینا۔

حیث ما - جہاں کہیں طلب کیا اور چاہا۔
عرض - آبرو۔ مُلوّث - آلودہ۔
تشنیع - بد۔ مترصد - منتظر۔
استیناف - ازسرنو۔ خداع - مکرہا۔
روز بروز - ہر روز۔ زر - مراد طمع۔
زور - قوت وجبر۔ آز - حرص۔
زیر - و - زبر - مراد قلیل وکثیر۔
زُور - مکر۔ تخلیق - گڑھنا۔
تا بازیچہ بازیچہ - تا بار دیگر بکدام بازی وشعبدہ۔
اقتداح - تیراندازی۔ اھواء - خواہشات۔
مہرہ - ماہرفن۔ تزویر - مکروفریب۔
موسوم - مراد ملزم وتہمت زدہ۔
مرقوم - مُہر کردہ - مجہول - گمنام وغیر معروف۔
دست کردن - دستیاب کردن۔
شنگرف - شنجرف۔ نیرنگ - طلسم وسحر۔
اقمشہ - جمع قماش - کپڑے۔
تفتیش - تلاشی۔

صفحہ ۲۱۴

مجاہیل - جمع مجہول - گمناماں۔
تشکیل - تعذیب۔ تاہیل - امید دلانا۔
اباطیل - جھوٹی باتیں۔ مزیف - کھوٹا۔
مُہیّج - برانگیزندہ۔ مزخرف - باطل۔
سال مارکور - چھ سو نوے - بحری - دریائی۔
تحری - شائستگی وسزاواری وصواب جوئی۔
درنگ کردن ومکث نمودن۔

درد - تکلیف۔ مشق - تیغ زنی۔
رشق - تیراندازی۔ الیشان - سنقور وعیسی۔
متصدی - مرتکب۔ اثارت - غبارانگیزی۔
فتن - جمع فتنہ۔ عانہ وحدیبہ - ہردو مقام۔
تحذیر - حذر کرنا - بچنا۔ ابتہاج - شادمانی۔
الوکت - نامہ وپیغام۔ انہاء - اطلاع۔
عارفہ - نکوئی۔

صفحہ ۲۱۵

جاذبہ - کشش۔ فرابافتہ - ساختہ۔
اُغلوطہ - مسئلہ کہ بداں کسے را درغلط اندازند۔
ممشی - جاری کنندہ۔ المعیت - تیز رائی۔
آیت افترا - فقد افتری اثماً عظیماً:
ازرار - جمع زِر - گھنڈی۔
ازورار - کجی۔ رازراز ہیں برائے
کثرت ہے یعنے اسرار کثیرہ۔
اوزار - جمع وِزر بمعنی گناہ۔
لازالت ثابتۃ الارکان - اس کا سریر دولت
قائم الارکان ہمیشہ رہے۔
کشف القناع - کھلجانا گھونگھٹ کا - مراد
اظہار پنہاں۔
باشباع - بخوبی وبکمال - مزوّراں - مکاراں۔
زُور - مکروفریب ودروغ۔
نفور - بفتح نفرت کنندہ۔
تخلیص - رہا کردینا۔
تخلیہ سے بھی مراد رہائی ہے۔

تمنیتہ - آرزو دلانا۔ دستیار - معین۔
دستور - وزیر و مختار۔ سلسلہ - زنجیر۔
توکیل - سپرد کردن۔
از دور فلک - یہ ایک مصرع ہے جو بطور مصرع ثانی لکھا ہے۔ وہ عبارت نثر ہے۔ اور مقفی جس کا قافیہ دُوسرے جملہ میں ہے۔ یعنی حال اور سوال قوافی ہیں۔
بدیع علی کل حال نہ - ہر حال میں عجیب و نادر نہیں۔
استحالت - محال ہونا۔ دو مسئلہ سے مراد دور و تسلسل ہے۔ جس کو حکما محال مانتے ہیں اور یہ الفاظ مصرع بالا میں آتے ہیں۔
کلائت - بوزن و معنی حراست۔ حفاظت۔
الحمد للّٰہ - اللہ کا شکر ہے اُس پر جو اُس نے حکم کیا اور بھلائی ہے اُس میں جو وہ حکم کریگا جو اللہ نے چاہا وہ ہُوا جو وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔

صفحہ ۲۱۶

ورد - بکسر وظیفہ۔ سُبحہ بیان - ذکر و نافلہ و بفتح تسبیح۔ مُورخ - نوشتہ۔
افعالہ یکن - جبکہ وہ نہیں ہوتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے پس ارادہ کر اُس کا جو ہوتا ہے۔
رزین - مستحکم و استوار۔ متین - محکم۔
انقشاع - کھلجانا ابر کا۔ غمام - ابر۔
غموم - جمع غم۔ شیب - مخفف نشیب یا شیبت بمعنی رنگ غیر اصلی۔
حضیض - پستی۔

دشمن کامی - مقصد دشمن کا پورا ہونا۔
امعان - غور۔ ابتلا - امتحان و بلا۔
دشخواری - دشواری۔
والحمد للّٰہ - جمیع حمد ثابت ہے اللہ کے لئے اوّل میں بھی اور آخر میں بھی۔
شیعہ - گروہ۔
اولئک الذین - وہ لوگ جنھوں نے خرید آتماشے اور بازی کی باتوں کو اس سے مراد مفتری لوگ ہیں۔
مباورت - سبقت۔ تقاعد - باز ایستادن از کارے۔
تقاعس - باز پس شدن و خویشتن را کشیدن از کارے۔
قرعہ - بضم پانسہ۔ فال۔
تسویف - تاخیر و درنگ۔
تعویق - باز داشتن۔ رقعہ - بساط۔
رعاع - بکسر مردم ناکس - از گوشہا - از کنارہا۔
پیرو - متبع۔ آیات - نشانیہا مراد افترا۔
روایات - بیانات۔ ناراست - دروغ۔
عنعنہ - از فلاں۔ از فلاں - یہ حدیث کی اصطلاح ہے۔ حدیث کو وثوق کے لئے عن فلاں عن فلاں سے روایت کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہونچادیتے ہیں۔
ماثور - منقول۔ آحاد - خبر شخص واحد۔
ما ہذا - نہیں ہے یہ مگر ایک دروغ گڑھا ہُوا۔
مسلسل - سلسلہ وار۔ وہ حدیث جس میں گیپ نہ ہو۔
وکذلک - اے رسول جس طرح یہ کفار تمہارے

دشمن ہیں۔ اسی طرح (گویا) ہم نے خود (آزمائش کے لئے) شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا۔ وہ لوگ ایک دوسرے کو فریب دینے کی غرض سے چکنی چپڑی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں۔

مضمار۔ میدان۔ **صنیع**۔ خوب بنایا ہوا گھوڑا۔ احسان مند یا **رضیع**۔ شیر خوار۔

صفحہ ۲۱۷

مربّٰی۔ پرورش یافتہ۔ **ظعن**۔ بفتح سفر۔
نکبت۔ بفتح دردمندی و خستگی۔
مطیف۔ طواف کنندہ و زیارت کنندہ۔
چوں نالہ خود۔ جس طرح اُن کا نالہ سینہ میں مقید تھا۔ وہ خود بھی مقید تھے۔
محاورت۔ گفتگو۔ **مجاورت**۔ نزدیکی و قربت۔
نفثت۔ فضلہ الذہن انداختن۔
مصدور۔ صاحب درد سینہ۔
بثت۔ آشکارا کردن راز و حال اندوہ سخت۔
مکظوم۔ مرد گرفتار اندوہ۔
اعباء۔ جمع عبء بار۔ **بلویٰ** مصیبت۔
صہوات۔ جمع صہوہ۔ میان پشت اسپ۔
عقبہ۔ جائے برآمدن دشوار از کوہ کہ بدشواری ازاں بالا تواں رفت۔ گھاٹی۔
استنطاق۔ بات پوچھنا۔
ممالیک۔ جمع مملوک۔ غلاماں۔
جبابرہ۔ جباران۔
صعالیک۔ جمع صعلوک۔ گدایاں۔

تحرز۔ بچنا۔ **تصوّن**۔ بچنا۔
راہیا۔ کسی بادشاہ کی موت کے وقت تمام راستے بند کر دیتے تھے۔ تاکہ کسی قسم کا خرخشہ شہر میں واقع نہ ہو۔
تحییل۔ حیلہ گری۔ **مخلّٰی**۔ رہا۔
تباشیر۔ نور صبح۔ **فلاح**۔ رستگاری و فیروزی۔
ہموم۔ غمہا۔ **حدید**۔ آہن۔
کید۔ مکر۔ **وکید**۔ محکم۔
حُسّاد۔ جمع حاسد۔ **مبادی**۔ آغازہا۔
مقاطع۔ انجامہا۔ **موقت**۔ مراد مقرر۔
ارتیاب۔ شک۔
والامور۔ ہر بات کا ظہور منحصر ہے اُس کے وقت پر۔ اور ہر وقت موعود کے لئے ایک تحریر ہے اُس میں سے خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اُس کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے۔
تشرّب۔ پینا۔ **عقار**۔ شراب۔

صفحہ ۲۱۸

موازرت۔ معاونت۔
غراب البین۔ جُدائی کا کوّا۔
من شاعر ... کسی شاعر نے جُدائی میں ایک قصیدہ کہا۔ جس میں مرثیہ کسی بادشاہ کا ہے اور اُس کی روی حرف قاف ہے۔ اُس قصیدہ کی بنا ایطاء پر ہے۔ اور اس میں اقواء و اکفاء و اضراف نہیں ہے۔

اقواء۔ اختلاف حرکت روی رفع ونصب وجر کے ساتھ۔

اکفاء۔ اختلاف روی بحروف قریب المخرج جیسے سگ اور شک کا قافیہ اس کو **اجازہ** کہتے ہیں۔ اور مطلق اختلاف روی کو اکفاء کہتے ہیں۔ اور بعضوں کے نزدیک اختلاف روی بقرب مخرج کا نام اکفا اور بیعد مخرج کا نام اجازہ ہے۔

اصراف۔ شارح خزرجیہ کے نزدیک اختلاف مجری بضمہ وکسرہ کو اقوا اور اختلاف بفتحہ وکسرہ یا ضمہ کو اصراف کہتے ہیں۔

قراتار۔ غلام حبشی کنایہ از مرگ۔

نُعاق۔ آواز زاغ۔ **غشیٌ**۔ بیہوشی۔

قفص۔ قفس۔ پنجرا۔ **عشرین**۔ بیس۔

ذی الحجہ۔ حج کا مہینہ۔ بقرعید۔

حجہ۔ سن۔ **ثمانین وستہ مأتہ**۔ چھ سو اسی۔

روز بازار۔ رونق۔ **سلسلہ**۔ زنجیر۔

شخودند۔ خراشیدند۔

شاہ گو۔ دائے شاہ گوینده۔

صفحہ ۲۱۹

عشرین ذیحجہ۔ ۲۰ ماہ ذی حجہ۔

اِسفار۔ صبح۔

جلوس سلطان احمد

مقام۔ بفتح مصدر میمی۔ قیام۔

مفاوضت۔ مشورہ کنگاج۔ بکسر مصلحت۔

استخارہ۔ طلب خیر۔ **میعاد کردن** قرار دادن۔

تجدید۔ نو کردن۔ **تحدید**۔ حد بستن۔

مانا۔ گویا۔ **قلج** چو صحیح **قدچہ**۔

صفحہ ۲۲۰

نبیذ۔ شراب۔ **خوبی**۔ خوب ہستی۔

نائے۔ بانسری اور گلا۔ **ممہّد**۔ گسترده۔

لقد زادت ..... زمانہ میں حُسن وخوبی بڑھ گئی. جب سلطان احمد نے تائید اسلام کی۔

ازمرکز خاک بمحیط افلاک رسانیدند۔ آواز مفہوم شعر مذکور زمین سے آسمان پر پہونچاتی۔

نتائج۔ جمع نتیجہ۔ **ایناق**۔ یار ومصاحب۔

امراق۔ معشوق وشگفتہ خاطر وسبکروح۔

اینش۔ لایق وخوب۔ ویا بمعنی ہستی۔

صفحہ ۲۲۱

آگن۔ رخسار۔ **خوے**۔ بفتح عرق وپسینہ۔

وشی۔ جامہ منقش ورنگین (منتخب) ومنسوب بشہر وش کہ جامہ لطیف آنجا بافند (برہان) اگر بمعنی گل باشد خوبست۔ ایناق وامراق واینش کے معانی قیاسی ہیں۔ لغات میں نہ ملے۔ (ترکی)

کنگلک۔ پیراہن۔ **تیرلیک**۔ پیشواز۔ قبا یہ دونوں الفاظ بھی لغات میں نہ ملے۔ (ترکی)

برک۔ کلاہ۔ (ترلک برہان میں ہے)۔

بغتاق۔ بفتح کلاہ ولبادہ۔ **آل**۔ سرخ۔

آلتشی۔ سرخ رنگ۔

اقطار امطار۔ قطرات باران۔

عقود - جمع عقد - ہار -
سنجاب - پوستین سیاہ -
غلالہ - پیراہن - عہاد - جمع عہد باران -
عہود - جمع عہد پیمان - مہاد - جمع مہد - بستر -
انظر ..... نشانیہائے رحمت الٰہی کی طرف دیکھو
کس طرح زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اُس کی موت کے
(زندگی زمین سے مراد گل و نباتات کا ہونا اور
ان کا نہ ہونا موت زمین ہے) -
تلال - جمع تل پشتہ - وہاد - جمع وہد زمین پست
بسط - گستردن -
آیات - قرآنی جملہ و نشانیہا -
من یہدی ... : جس کو اللہ ہدایت کرتا ہے
اُس کو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں - اور جسے وہ گمراہ
کرتا ہے - اُس کا کوئی راہنما نہیں -
استشہاد - گواہی - شور - شورش -
شرور - جمع شر - سور - خوشی و جشن -
انفصام - شکستن - احمد - سلطان احمد -
مطیّب - معطّر - اطناب - جمع طناب رسنہا -
اطناب - طول دادن - مطنّب - رسن بستہ -
اعواد - جمع عود - چوب - منابر - جمع منبر -
ناضرۃ ... چہرے ہیں اپنے پروردگار کی طرف دیکھنے والا -
تلقی - ملاقات کرنا - قاصی - دور والا -
دانی - نزدیک والا - فائض - فیض پانیوالا -
زواخر - جمع زاخر - پُر و کثیر و بسیار -
نصاب - کامل - عوارف - احسانہا -

سجال - قبالہ ہا جمع سجل - ارفاد - عطایا -
اشبال - مہربانیہا و نعمت ہا -

صفحہ ۲۲۲

تقلید - کہنہ - طارف - نو -
آباء - مراد چنگیز خان وغیرہ - آقا - بزرگ -
نیکو - نیک و خوب - مُعِدّ - مہیا -
کَنّات - بیٹوں کی بیویاں - بہویں جمع کَنّہ -
متجندہ - لشکر - احدوثہ - ذکر -
کالنست - معدن ہے معدن نہیں ہے بلکہ
بکھرانے والا کان کا ہے -
دِہش - حاصل مصدر از دادن بمعنی عطا -
مبشر - مژدہ رسان - بسط - گستردن -
کف - دست - ندی - جود و عطا -
کف - روکنا منع - اذی - اذیت -
اشادت - بلند کردن - تذکیر - یاد دلانا -
دستخوش - مغلوب -
مکاید - چالیں - گھاتیں -
قیود معنی سے مراد توفیر کا حساب لینا ہے -
ھذا الذی ..... یہ وہ بات ہے جس کی
امیدیں منتظر تھیں پس پورا کریں لوگ جو
انہوں نے خدا سے نذریں مانی تھیں -

صفحہ ۲۲۳

اجادت - نیک گفتن و نیک کردن -
شب یلداء - تاریک اور سب سے بڑی رات جاڑوں کی
باد قبولی - باد صبا - شُرط - بضم باد موافق -

رنگ - مکر - نیرنگ - افسون و جادو -
در شکم شیشہ شیشہ کے اندر جو ہوا بھری جاتی ہے وہ
ٹھہرتی نہیں اسی طرح مکرہائے اعادی بھی باقی نہ رہے -

ناب - شراب خوشبو -
غم انجام - باخر رسانندہ غم را -

دی - روز گذشتہ - دُرد - ضد صاف -
قضا کردن - تلافی مافات کرنا - بدلہ کرنا -
نشنید - نہ سونگھی - گرد فلک صحیح گرد فلک -
سحر بہم و صفہم - قریب ہے کہ جزا دیگا خدا اُنکو گونگے کا مونگی -
اعوان - مددگاراں جمع عون غل - طوق و زنجیر -
غل - بکسر کینہ - غلغل - فریاد -
قل ... کہدو اللہ قادر ہے اس بات پر کہ تم پر عذاب بھیجے -

حدید - آہن مراد زنجیر وغیرہ - از سر - از روئے -
غدر - بیوفائی - نہ از پئے غدر - پاؤں
پڑنا قید کا از روئے غدر نہ تھا - بلکہ اُس کی
بیوفائی سے تھا -

نیک - بہت خوب - در بایست - سزاوار -
گرانی - ثقل و ناگوارائی و گرانجانی -
چشم - عین و امید و تہدید - از چشم - از روئے -
دل نگرانی - محبت و مہربانی و مردی -
تنگ در آوردن - خوب بھینچکے گلے میں ہاتھ ڈالنا -
مسمار - میخ - عذاب -
مینمو - کا فاعل دو شاخ -
میگفت - کا فاعل مسمار -
سر بر سر کالے نہادن کسی کام میں منہمک ہونا -

بار - بوجھ - ذمہ - نتیجہ -
نجست - فاعل مسمار -
فی سلسلہ - ایسی زنجیر میں جس کی ناپ ستر ہاتھ ہے -
ناز دودہ - غیر صاف - تنکیل - عقوبت و عذاب -

صفحہ ۲۲۴

اریحیت - خوشحالیے کہ رو دہد برائے عطا دادن -
سجیت - خودعادت - مجبول - فطری و جبلی -
قدسی - پاک - قیس - بن احنف در حلم -
ضرب المثل بود - تقریع - ملامت -
برجائے خود - بجا - ازاء - مقابل -
اصطناع - نکوئی - مواہب - بخششہا -
جسیم - بزرگ - خُلق - مروت و دین و عادت -
پیرامن - گرد -
آستان دولت آشیاں - وہ بارگاہ جس میں
دولت نے اپنا گھر بنا لیا ہو - مراد بارگاہ علائی -
رُبّ حافر - بہت سے گڑھا کھودنے والے ہیں کہ
وہ خود اُس میں گر پڑتے ہیں -
مجازات - بدلہ - اقتطاف - میوہ چیدن -
معتاد - عادی - مظلوم صورت - کیونکہ
اس وقت مقید ہے - عُدوان - ظلم تجاوز از حد -
تحرز - بچنا - قلع و قمع - برکندن و شکستن -
فائت - فوت ہونے والا - غائلہ - بدی -
سعت - وسعت -
از پئے بدسگال - بعد مرگ دشمن -
مترصد - منتظر - ذبائح - جمع ذبیحہ -

استلاب - ربودن - ارب بکسر عضو -

صفحہ ۲۲۵

مدام - شراب - ارومہ - اصل -

سر بر آوردن - سر اٹھانا - شر - فساد -

زبان نہادن - دشنام دادن -

تبریز - وطن مجد الملک -

زبان نگاہداشتن - چپ رہنا -

گر زبان ... اگر تیری زبان رازدار ہوتی پھر تیرے سر پر تلوار کا کیا کام ہوتا - اور اگر تیرا دل جویائے فضول نہ ہوتا تو پھر تیرے سر کی دار پر جگہ کیوں ہوتی -

دست برد - غلبہ - مسرعان - قاصدان -

دست از پا جدا کردن - تمیز کرنا -

دست رساندن بفلک - مرتبہ بلند حاصل کرنا -

دست رسیدن - قابو پانا -

دستش برسید - کٹے ہاتھ پہنچے -

یاایہا الذین - اے ایماندار و خدا نے جو احسانات تم پر کئے ہیں اُن کو یاد کرو خصوصاً جس وقت ایک قبیلہ تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تھا تو خدا نے اُن کے ہاتھوں کو تم تک نہ پہونچنے دیا -

الآیہ سے مراد واتقوا اللہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون - اور خدا سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو تو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے -

صفحہ ۲۲۶

حطام - مال حقیر دینا - حطب - ایندھن -

حطمہ - دوزخ - گرفتمت کہ شدی ....

میں نے سمان لیا کہ تجھے جیسا ہونا چاہئے ویسا تو ہوگیا -

سر - راس - سر - خیال -

سری - سرداری - نام خویش - اپنے آپ کو معدوم کر دینا ہے - بایی - صیغہ واحد حاضر مضارع معروف از مصدر بایستن بمعنی لازم و واجب و ضروری شدن -

صفحہ ۲۲۷

برقرار - حسب سابق - انزوا - گوشہ نشینی -

کار تشگرف - مراد گورنری بغداد -

غشوم - ظالم - استہانت - تحقیر و تذلیل -

راحات - جمع راحت - زخرف - باطل و آرایش داده -

اقرب - قریب تر - تشفع - شفاعت کردن -

سائل - خواہان - رخص - اجازت داده -

ماذون - اذن داده - اعتناق - گلے ملنا -

مزمن - زمانہ دراز والا - متمرن - خوگرفتہ -

بادوان - محل باد - مراد دنیا -

خوش صحیح جوش - خنک - خوش است -

وش - مانند - عروس بیوفا - کنایہ از دنیا -

ابراہیم ادہم - ابراہیم بن ادہم شاہ بلخ کہ ترک شاہی کردہ فقیری اختیار کرد -

زفاف - بکسر عروس را بخانہ شو فرستادن -

یکدلی - موافقت - دوروئی - منافقت -

طلاق سہ گانہ - طلاق بائن -

جادہ - پگڈنڈی - منہج - راہ راست -

تنفیذ - جاری کردن -

صفحہ ۲۲۸

رُتَق و فَتَق - بند و بست۔ نسائم - جمع نسیم۔
مُعرِض - اعراض کنندہ - احیانا - کبھی کبھی۔
قمیز - شراب جو و بعضے شراب بادیاں را گویند۔
شرایط - شرط - واقف - وقف کرنیوالا۔
وقوف - آگاہی - منصب - مراد محل۔
مواجب - تنخواہ - اِدرار - وظیفہ۔
رسوم - روزینہ - مُسقط - حذف ہونیوالا۔
تجہیز - سامان کردن - مؤن - مایحتاج و اسباب۔
زادھما - زیادہ کرے اللہ شرف و بزرگی مکہ
اور مدینہ کی - سدنہ - جمع سادن خادمان۔
خزنہ - جمع خازن - متعبدات - عبادتگاہ ہا۔
ترحیب - مرحبا گفتن یا ترحیب - بزرگ گردانیدن

صفحہ ۲۲۹

متصوفہ - صوفی - اصحاب خرقہ - فقیر۔
یکے - از یکے - آتش - رسد - راشن۔
تغار - رسد - متمشی - جاری۔
اواصر - جمع آصرہ - پیوند و خویشی و قربت۔
ادمات - سازواری و وسائل و مرافقت۔
نطاق - حلقہ۔
چراغ بیوہ زنان - ٹمٹماتا چراغ۔
اُسوہ - خصلت و عادت۔
شیون - جمع شان کار و حال۔
او مرجع خواجہ - آش بزرگ - مطبخ شاہی۔
قاید - سردار۔

صفحہ ۲۳۰

یگانہ - فرید و وحید مراد فخرالدین۔
مسخر - مطیع و فرمانبردار - صیغت - ڈھالنا۔
دری - قسمے از اقسام ہفتگانہ زبان پارسی۔
اعذب - شیرین تر از آب جاری۔
کہ جام بادہ - بدست ساقی جام از بادہ تہی میدہد
ان اشعار میں صنعت تاکید المدح بمایشبہ الذم بھی
ہے اور صنعت جمع و تقسیم بھی۔
رُواء - چہرہ و منظر - غراء - روشن۔
مکتحل - سرمگین - اکارم - جمع اکرم بزرگ تر۔
فرانمودن - ظاہر کرنا - رکوب - سواری۔
غارب - پشت - اغتراب - مسافرت۔
کروب - رنج ہا - اتراب - ہم سنان۔
شاق - دشوار - حرقت - سوزش۔
نہ التعلل ... کسی چیز سے مشغولیت ہونہ اپنے
لوگ ہیں اور نہ وطن اور نہ ہمنشین و کاسہائے شراب
اور نہ وہ چیز جس سے تسکین ہو (مراد اہل و عیال)۔
تعلل - اول بمعنی مشغولیت و ثانی بمعنی بہانہ جوئی۔
دست دادن - حاصل ہونا - تراکم - مراد کثرت۔
تزاحم - ہجوم - شواغل - کارہا۔
عوائق - موانع و شواغل۔
طلاقت - کشادہ روئی۔
ذلاقت - تیز زبانی - مبسوط - گسترده۔
طیب - خوبی - مشاعرت - شعر خوانی۔
معاشرت - ہم صحبتی۔

صفحہ ۲۳۱

انجاح - برآوردن - دم وقدم - گفتار و رفتار -
تجشم - رنج و مشقت کشیدن -
لاینطق - نہیں بولتا ہے -
غریب - اول بمعنی نادر دوم بمعنی مسافر سوم بمعنی عجیب -
اتساع - فراخی - یسار - تونگری -
سماحت - سخاوت - برگ - سامان -
کحل - سرمہ - جلاء - روشنی -
منجلی - روشن - خاک رنگیں - طلا و نقرہ -
صامت - روپیہ پیسہ - ناطق - چوپائے -
خاک تودۂ فانی - مراد دنیا -
حبور - خوشی - منزل حبور - بہشت -
طبق - تختہ -
رشحہ لعاب ملاوی - کنایہ از سیاہی دوات -

صفحہ ۲۳۲

ذکر الفتی ... یاد کسی جوان کی بعد از موت اُس کی زندگی ثانی ہے - اور ضرورت اُس کو اتنی ہے جو وہ کھا پی لے - اس سے زیادہ خوش زندگانی کی تمنا محض شغل ہے -
اطالت - طول دینا - تشبیب - تمہید -
مطیفان - طواف کرنے والے -
اَدَسَّ ... برسائے اللہ اُس پہ جھڑی رحمت کی -
طراز - نقش -
محرر این تعلیق - مراد مصنف اس کتاب کا -
زاہر - روشن - صاحبی شمس الدین -

استنطاق - پرسیدن - مغلظات - سخت ہا -
ایمان - یمین کی جمع - قسم - وصمت - عیب -
شنار - عیب و عار و کار شنیع -
مخاشنت - دشمنی - مخالفت - حلیف ہونا -
اطراء - مبالغہ در مدح کردن -
ینابیع - جمع ینبوع - چشمہ -

صفحہ ۲۳۳

نیندیشد - ذرا نہیں ڈرتا ہے اور تمام چیزوں کی فکر کرتا ہے یعنی بخوف تخیلات باطل کیا کرتا ہے باوجودیکہ سوتا نہیں - پھر بھی بہت سے خواب دیکھتا ہے یعنی بہت تمناؤں اور آرزوؤں میں مبتلا رہتا ہے -
نگہ دارد ... دل کو رد کے اور عمل میں غور کرے -
قرینہ - ساتھی - رہینہ - مرہون و گروی -
لو تری - اے رسول اگر مجرموں کو دیکھو گے کہ روز حساب مجرم اپنے سر جھکائے اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہم نے آپ دیکھ لیا اور سن لیا - تو ہم کو دنیا میں پلٹا دے کہ نیک کام کریں - اب تو ہم کو قیامت کا یقین ہے -
ولکن - لیکن ازل سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ ہم جہنم کو جنات اور انسانوں سے بھر دیں - لہذا جو تم آج کی حضوری کو بھولے ہوئے تھے تو اُس کا مزہ چکھو -
عکس این معنی سے مراد ترجیح شمس الدین بر خدا -
زیرا کہ از اشعار بالا فوقیت او یافتہ می شد -
راستی - سچ تو یہ ہے - فی الواقع -

سیب کردہ شد بدو نیم۔ ایک سیب کے دو
ٹکڑے کر دیئے گئے ہیں۔ یعنی دونوں برابر ہیں اس
نکتہ سے اگر فوقیت رفع بھی ہو گئی تو مساوات پیدا
ہو گئی۔ اور یہ بھی تعظیم خدا کے برخلاف ہے۔
(جملہ مذکور کو اہل بدیع بطور ادات تشبیہ لاتے ہیں)۔

صفحہ ۲۳۴

انشوطہ۔ آسانی سے کھلنے والی گرہ۔ سکر بھندی۔
مقاعد۔ گرہا۔ تنکر۔ ناخوشی۔
واہی۔ سست۔ تدارک۔ مراد تلافی۔
رہی۔ غلام۔ چاکر۔
رہینہ۔ مترادف راہن بمعنی ثابت۔
اساطیر۔ اباطیل جمع اسطورہ بضم یا اسطارہ۔
بکسر بمعنی افسانہا۔ تمہید۔ استحکام۔
اغلاق۔ وربستن۔ ضیم۔ ظلم۔
اجحاف۔ کار بر کسے تنگ کردن۔ مراد ظلم۔
اعلا۔ بلند کردن۔ اعلام۔ رایت ہا۔
اعلام۔ اطلاع کردن۔ آیت۔ نشانی۔
تمشیت۔ جاری کردن۔ تردد۔ آمدورفت۔
وُرّاد۔ واردین۔ مسافرین۔
مشوشات۔ وہ امور جن سے تشویش و انتشار پیدا ہو۔
نازلہ۔ مصیبت۔ اتخاذ۔ اختیار کردن۔
مظاہرت۔ ہم پشتی۔ راعی۔ نگاہدارندہ۔
مشابکت۔ اختلاط۔ اِبل۔ مطیع۔
باغی۔ نافرمان و طاغی۔ مُسار۔ خوش کنندہ۔
محابات۔ دوست دارندہ۔

ابتہاج۔ شادمان شدن۔
انتہاج۔ برراہ راست رفتن۔
استصلاح ذات البین۔ دو کے درمیان صلاح

صفحہ ۲۳۵

استبعاد۔ دوری خواستن۔
نفار۔ نفرت یا نقار۔ کینہ۔
شین۔ عیب۔ ارسال۔ آدمی بھیجنا۔
مراسلہ۔ خط بھیجنا۔
اقضی القضاۃ۔ بڑا قاضی۔
اختلاف۔ آمدورفت۔ رُسل۔ جمع رسول ایلچی۔
اشتباک۔ موافقت۔ مصادقت۔ دوستی۔
آقا۔ برادر بزرگ۔ موچلکا۔ عہد و پیمان۔
سُبُل۔ جمع سبیل راہ۔ سغورلو۔ نام مقام۔
قراوناس۔ قبیلہ از ترکان نسناس۔ بن مانس۔
نہ ناس۔ نہ انسان۔ الیناق۔ نام شخصے۔
شاہزادہ۔ ارغون۔ رسیار کا فاعل الیناق۔
او کا فر جمع الیناق۔
کبریت احمر۔ سرخ گندھک نایاب چیز ہے۔
جلاجل۔ جمع جلجل۔ گھونگرو اور گھنٹی۔
اجلال۔ بزرگ گردانیدن۔
مُثقلہ۔ بار گراں۔ اصطناع۔ نکوئی۔
مناوح۔ عطایا جمع منیحہ۔

صفحہ ۲۳۶

سقیم۔ بیمار۔ مہادنت۔ باہم آشتی کردن۔
تبلبل۔ اضطراب۔ مواضعہ۔ مشارکت۔

چوں آب۔ تشبیہ صفائی میں ہے۔
سرائر۔ جمع سریرہ۔ طبیعت وراز۔
سلطان کوچک۔ سلطان احمد کی لڑکی کا نام۔
ارتداع۔ از کارے باز ایستادن۔
جوشی۔ نام قاصد ارغون۔
ایقاتی۔ سزاولی۔ کروزہ۔
ایقاد۔ آتش افروختن یا انقاد۔ برافروختہ شدن۔
تراجع۔ برگشتگی۔ ضیاع۔ زمین۔
عقار۔ جاگیر۔ تلخشم۔ مراد درنگ۔
تغمغم۔ سخن پوشیدہ گفتن مراد تردد۔
سُدّہ۔ بارگاہ۔ مصاحب۔ ہمراہ۔
سیاقت۔ حساب۔ منقح۔ پاک وصاف۔
الوکات۔ جمع الوکہ۔ نامہ وقاصد فرستادن۔
استرفاع۔ حساب پاک کردن۔
سم ناقع۔ زہر قاتل۔ تجریع۔ پلانا۔

صفحہ ۲۳۷

مستند۔ سند وار۔ اغلوطہ۔ غلطی۔ دھوکا۔
جُلّاب۔ شربت۔ تعبیہ۔ پوشیدہ۔ آمیختہ۔
پرنیان۔ ایک ریشمی کپڑا۔ اجہات۔ مراد اصول۔
غیبت کند۔ اگر شمس الدین یہاں سے چلا جائے۔
مقترحات۔ کلام فی البدیہہ۔ مراد کلام و مسئول۔
مدافعت۔ دور کردن قاصد۔
معادات۔ دشمنی۔
قوت۔ بطون۔ فعل۔ ظہور۔
ساز۔ باجہ۔ سامان۔ ناسازگاری ناموفقت۔

در مطاوی۔ درمیان۔ علا۔ برتری۔
سپہر فضائل۔ مراد علاء الدین۔
ضمین۔ سپرد۔ امانت نہادہ۔
ارّان۔ نام جائے نزد بغداد۔

صفحہ ۲۳۸

پذرفتستی۔ قبول کردہ۔
دریا کی جگہ خونناب بھی پڑھ سکتے ہیں۔
مشغلہ۔ فریاد۔ طاق قبہ خضرا۔ کنایہ از آسمان۔
اُفول۔ غروب۔ بعادت خور۔ کھانے کی عادت
کے ساتھ خواب سے بھی جُدا رہا۔ یعنی خواب و خور چھوٹ گیا۔
درخورد۔ سزاوار و مناسب۔ غزا۔ جنگ۔
کفاح۔ جنگ۔ نیاح۔ نوحہ وزاری۔
ردع۔ روک دینا۔ دور کردینا۔
ہائج۔ جوشندہ۔ مائج۔ موجزن۔

صفحہ ۲۳۹

متوجہات۔ مالیات۔ علّات جمع علت اسباب۔
چہ دست درہم۔ ہاتھ ملانا کیسا ایک عالم کو
درہم برہم کر دیا۔
مشاحنت۔ کینہ۔ را بمعنی برائے۔
علی التتابع تسارع مینمودند۔ متواتر جلدی
جلدی آتے جاتے تھے۔
مازادوا..... نہیں دیا وہ کیا انہوں نے مگر
دوری کو آشتی اور مصالحت کی طرف سے لو نہیں
ہدایت کی مگر شمشیر زنی اور جنگ کی۔
کفاح۔ رویاروئے شمشیر زدن۔

رستہ۔ صف وقطار۔ بازار۔
تصریف۔ گردش اور پرکھنا۔
مصارفہ۔ صرف کردن وصرافی کردن۔
درست مغربی۔ کنایہ از آفتاب۔
میزان۔ نام برجے از دوازدہ گانہ بروج فلکی
کہ در شمار ہفتم است۔
قسطاس۔ لفظ رومی است بمعنی میزان۔
کفہ۔ میزان کا پلہ۔
واللیل۔۔۔۔ جب رات بڑی ہوتی ہے تو زیادتی
کرتا ہے دن کمی میں یعنی دن بہت گھٹ جاتا ہے۔
بجائے غالَ مالَ اچھا ہے۔
جامہائے سبز۔ درختوں کا ہرا ہونا۔ اشجار سے
پہلے (کہ) بڑھا لو۔
تجدّد۔ نیا ہو جانا۔ مراد زمانہ خزاں۔
باز خواست۔ واپس لیا۔
در بسیط خانہ اغبر۔ یعنی زمین میں۔
ثیاب احمر۔ سرخ کپڑے۔ حاصل اس جملہ کا یہ ہے کہ
شاخوں سے پتے گرا کے زمین چمن پر ڈال دیئے۔ اور
اگر بجائے بر از ہو تو معنوں میں سہولت ہو جائیگی
کیونکہ اس صورت میں معنے اوتار لینے کے ہونگے۔
روح نامیہ۔ نفس نباتی۔ قوت نمو۔
از تربیت بنات نبات۔ پرورش سے
دختران نبات کی۔
راہ گرفتن۔ چل دینا۔ عزب خانہ۔ رانڈ گھر۔
سنہ زدن۔ عقیم۔ لفظی معنی خچر کے مانند۔ مادہ خچر کو

جفت نہیں ہونے دیتے کیونکہ عسر ولادت
سے مر جاتی ہے۔
عنین۔ نامرد۔ عزب۔ زن بے شوہر وعکس آں۔
راز۔ کنایہ از گل و بوٹہ۔ جوان سے مراد بہار۔

صفحہ ۲۴۰

ایں۔ جوان۔ او۔ پیر۔
بیکران۔ بیحد۔ ترنج و نارنج و نرگس زمانہ
خزاں ہی میں پیدا ہوتے ہیں۔
اُرغوانی۔ سرخ برنگ گل ارغوان۔
برزان۔ بر وزن و بمعنی وزان۔
برگ ریز۔ پت جھڑ۔ رزاں۔ انگور کی بیل۔
بنوی۔ از سر نو۔ برگ با نوا۔ سامان با ساز۔
نائے نے وگلو۔ نوا۔ نغمہ شعر مرقوم بینواخت۔
برگ ریزاں۔ زمانہ خزاں (مفعول فیہ ہے)
ازو۔ از قدح۔
سرو کو خزاں نہیں لاحق ہوتی ہے۔
نضارت۔ تازہ وآبدار شدن طراوت تازگی۔
طلاوت۔ بہرسہ حرکت خوبی وبہجت وپذیرائی دل۔
غانیات۔ زنان حسین۔
نگاشتہ کا فاعل درخت آس ہے اور آس (تلسی)
ہمیشہ بہار ہے۔ اس لئے شکر عہد ووفا کا ذکر ہے۔
تسجاع۔ آواز موزوں۔ قماری۔ جمع قمری۔
حمام۔ ہر پرندہ طوقدار۔

صفحہ ۲۴۱

تغرید۔ چہچہانا۔ عنادل جمع عندلیب۔

زاغ - دامن کوہ - زاغ - غراب - کوا -
نعاق - آواز زاغ - غریب - بیگانہ -
غراب - کوا - رنان صحیح زمان -
مُرّ - تلخ - مَر - عدد پنجاہ -
بےمر - بیحد - روزگارا - الف ندا کے ساتھ چاہئے -
تقلبات انقلاب - برایں و آں - مراد کل پر -
غضارت - نعمت و فراخی عیش -
سموم - باد گرم - لُو - مصیف - زمانہ گرما -
بُستانِ تابستان - گرما کو استعارہ بستان سے
کیا ہے -
حریف - مقابل - خریف - خزاں -
خز - پوستین - سلب - ربودن -
نہب - غارت کردن - شتا - سرما -
احسنت - شاباش و آفریں -
بَرخی - فدا و قربان (ابرہاں) -
آزار - چیت کا مہینہ - پریر - پرسوں -
دینوز - روز گذشتہ - تموز - جیٹھ کا مہینہ -
دے - ماگھ کا مہینہ - فذلک - میزان -
جلالی - وہ سن جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی طرف
منسوب ہے - مہینوں کے نام مثل یزدجردی ہیں جو
اس وقت بھی ایران میں رائج ہیں - سال پہلا مہینہ
فروردین اور آخری اسفندارمُذ ہے -
فذلک شہور سے مراد بارھوں مہینے -
پارسیہا - کلام فارسی - آتش سرعت - تیز صفت طبع
آتش پارسی - ایک بیماری ہے جس میں دانے
نکلتے ہیں - اُن میں سوزش اور درد بہت ہوتا ہے
اس کے مریض کو تپ و حرارت رہتی ہے - آتش
فرنگ اور باد فرنگ اور نار فارسی بھی اس کے
اسماء ہیں -
مُحرِق - سوزندہ - نسیم عراق - باد سحری عراق
خوبی میں ضرب المثل ہے - مولف - تالیف کردہ شدہ
میگردانند صحیح میگردانند -

صفحہ ۲۴۲

فروردین - سن یزدجردی کا پہلا مہینہ - ۲۱
مارچ کو اس کی پہلی تاریخ ہوتی ہے - اس نظم میں
بارھوں مہینوں کا ذکر بالترتیب آیا ہے -
رَوح - راحت - اوج خورشید - ماہ تیر میں
آفتاب برج اسد میں ہوتا ہے - اور اسد خانہ اصلی
آفتاب ہے - اس زمانہ میں گرمی شدت کی ہوتی ہے -
ازو - از اوج خورشید - رخسار امید کے رخشان
ہونے کی وجہ نہ معلوم ہوئی -
بےمر - بیحد - داد - فریاد -
باحور - گرمائے سخت کے سات دن جیسے جاڑے
کے سات دن برد عجوز کہلاتے ہیں -
خیش - بفتح خسخانہ - کام - مقصد -
حور - مراد معشوق حسین -
شہریور - ماہ ششم از سن یزدجردی - اس مہینے
میں سہیل یمنی نکل آتا ہے -
بزان - وزان - رزان - انگور کی بیل -
نگار - معشوق - شبستان - خوابگاہ و خلوتخانہ -

صفحہ ۲۴۳

ماہ صحیح باد۔ تقلب۔ وسط۔
قلب تشتا یعنی مقلوب لفظ تشتا کہ آتش است۔
ماہ صحیح باز۔
جمر۔ وہ تین بخارات جن سے زمین میں مادہ نشو و نما
پیدا ہوتا ہے یعنی آتش۔
وماللبرد۔ سردی کے لئے آگ اور شراب کے مثل
کوئی دوسری چیز نہیں۔
پنجہ دزدیدہ۔ خمسہ مسترقہ پانچ دن سال کے
جن سے سال تین سو پینسٹھ کا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہر مہینہ
تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے سال کے
تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں۔ جس سال گھنٹوں کا
ایک دن بڑھ جاتے ہیں اُسے کبیسہ کہتے ہیں۔
طیش۔ سبکی و شتابی۔ نواب۔ علاءالدین۔
عسی اللہ۔۔۔ عنقریب ہی خدا مسلمانوں کی فتح
یا کوئی اور بات اپنی طرف سے ظاہر کر دیگا۔
کتبہ۔ جمع کاتب۔

صفحہ ۲۴۴

نسبت صحیح نسب است۔ اور یہ شعر انوری کا ہے۔
زمزمہ۔ نغمہ۔ عِرض۔ آبرو۔
منیع۔ بلند و محکم۔ افائک جمع افیکہ سخت دروغ۔
توکیل۔ گذاشتن کار را بکسے و وکیل گردانیدن میرے
نسخہ قلمی میں توکیک بمعنی قید کردن مرقوم ہے۔
نژاد مجتد۔ پاک اصل۔ سامی۔ بلند۔
رکاکت۔ ضعف و سستی۔ تورط۔ ہیجان و جوش۔

تذلل۔ فروتنی۔ تقلقل۔ اضطراب۔
خلاب۔ کیچڑ۔ کدر۔ منغص۔ گندلا۔
راہگذر۔ راستہ۔ احتمال۔ تحمل و برداشت۔
سہام۔ جمع سہم تیرہا۔ جُنّہ۔ سپر۔
ادفی۔ محافظ تر۔ شانی۔ دشمن۔
استصراخ۔ فریاد۔ شحنۂ کوتوال ہستی۔

صفحہ ۲۴۵

قرابہ۔ شیشہ شراب و صراحی۔ غُل۔ بند در گلو۔
گلشکر۔ گلقند مفید تپ۔
ناروان۔ دانہ انار مفید قلب۔
بازخواست۔ درخواست۔ مہاونت۔ صلح۔
طوغان قہستانی۔ نام سردار اغون ساکن کوہستان۔
چوں زنو۔ از سر نو۔ مشک۔ موئے سیاہ۔
کافور۔ موئے سپید۔ ارغوان۔ مراد رخسار سُرخ۔
زریر۔ مراد زرد۔ تیر۔ ایک مہینہ کا نام۔
تاریک۔ عطارد۔ ایام تیر۔ روز سیاہ۔ بعد
چاچ۔ ایک مقام کا نام جہاں کی کمان مشہور ہے۔
تیر۔ سہم۔ حادثاتم۔ میم بمعنی مرا۔
گوشمال حادثات۔ وقوع حوادث بطور گوشمالی۔

صفحہ ۲۴۶

نبودم دستگیر۔ مراد دستگیر و یاور نبودے۔
مارگیر۔ سپہر اسداری۔ سانپ پکڑنے والا۔
بردہ بودی۔ جیت گیا ہوتا۔ نقش۔ داؤں۔

صفحہ ۲۴۷

مطالبہ ارغون۔ میگفت۔ قائل وجیہ الدین۔

محضر-موجودگی۔ صاحب وقوف-واقف کار۔
استدراک-جانچ۔ مستخرجات تحصیل وصول۔
برطیل-بکسر رشوت (قاموس)۔
تغلیط-غلطی میں ڈالنا۔
تعطیل-معطل کرنا۔ تمویہ-تلبیس۔
رجس-پلیدی۔ مستوفی-محاسب۔
مُشرّف-شرف یافتہ ومُشرِف منشی وکلرک۔
خبرت-بکسر آزمائش۔ تصدیر-سرنامہ نوشتن۔
حسبانات-حسبان جمع حساب وبمعنی شمار۔
بارز-واضح-خارج از میزان۔
سخن زریں-کلام باقیمت وقدر۔
دُرر-جمع درہ مروارید۔ یواقیت-جمع یاقوت۔
یواقیت المواقیت-نام کتاب۔
فرائد-جمع فرید مروارید وشاح-حمائل۔
دُمیۃ القصر-نام کتاب مصنفہ ابی منصور ثعالبی۔

صفحہ ۲۴۸

بموقع-برمحل۔ تحریض-ورغلانیدن۔
استدراک-حساب لینا نیز اہانت-پاکی۔
عرض-بکسر آبرو۔ صیانت-حفاظت۔
نبیل-بزرگ۔ مسامحت-جوانمردی۔
اطرح وافرح-مال بینداز وخوش باش۔
ایں خطاب مطالبہ اغون-پود وتار-تانا بانا۔
دُرد-تلچھٹ۔ دَنّ-خُم۔
نصحا-جمع ناصح۔ تردد-آمدورفت۔
مواشی-جمع ماشی چوپایہ۔ اقمشہ-جمع قماش۔

ثعبان-اژدہا۔ وشایت-چغلخوری۔
دستور-کتابے کہ دراں ما یحتاج چیزہا نوشتہ باشند۔
اخایر-جمع اخیر بہترین-میعاد-مراد معین۔
حائل-مراد بارگیرال۔ موصل-رسانندہ۔
دستور-فہرست۔ ازسرپا-مراد فوراً۔
عثور-اطلاع۔ تقریر-قرارداد۔
تقبل-قبول کرنا۔ نکول-اعراض۔
ابا-بکسر-انکار۔

صفحہ ۲۴۹

موزون-سنجیدہ۔ منقود-پرکھا ہوا۔
مرصعات-جڑاؤ زیور۔
مبالغ وجوہات-آمدنی جاگیر۔
عوارض-مراد ضروریات ملکی تحسّر-حسرت خوردن۔
تندم-پشیمان شدن۔ دیبانما-مراد مزین۔
خز-پوستین۔ تجرید-قطع تعلق دنیوی۔
استزادت-زیادہ طلبی استمتاع-برومندی۔
مقتنیات-مکتسبات وحاصلات۔
چہار-جہات اربعہ مراد کثرت۔ حَبّ-دانہ۔
حُبّ الدنیا... دُنیا کی محبت اصل تمام خطاؤں کی ہے
الذہب-زرتیرے دہن کو لوٹ لیتا ہے۔
او-مرجع مال۔ چشم زخم-نظر بد-نقصان۔
مصاہرت-خویشاوندی۔ موکد-محکم۔
مشابکت-اختلاط نسبی-مشارکت۔
مساہم-شریک حصہ دار۔ ہمّ-غم۔
عَرَض-مال۔ مخلّٰی-رہا۔

سخافت - تنگی وکم خردی۔

صفحہ ۲۵۰

وخامت - بدانجامی۔ **تضریب** - برانگیختن۔
تقریع - ملامت وسرزنش۔ **بازی** - کھیل تماشہ۔
مکحل - سُرمگین۔ **زخارف** - آرائشہائے دنیوی۔
پاے نابرجا - غیر مستقل - ناپائدار۔
حطام - مال اندک وحقیر۔
ومنہ - اسی سے توفیق اور ہدایت راہ راست کی طرف ہے۔

ذکر حادثہ قنغر اناے

تسبتب - حسپاشدن۔ **اشتات** متفرقات۔
لوازب - لوازم۔
کوارث - جمع کارث - شدائد غم واندوہ۔
علام قدیم حکیم قدیر - مراد خدائے تعالیٰ۔
دالیت - رہبری۔ **حدس** - اندازہ۔
معضلات دشواریہا۔ **سمت** - نقش۔
مخافت - خوف **نکال** - بفتح عذاب۔
ردع - دفع۔ **عُصاۃ** - نافرمانان۔

صفحہ ۲۵۱

تمالیک - اختیار وقبضہ۔
تماسک - بازداشتن ونگاہداشت۔
فطنت - زیرکی وحذاقت۔
تلبیس - مکر۔
مغافصۃً - ناگہان - **مترصد** - منتظر۔

متشمّر - آمادہ۔ **مکیدت** - چال - مکر۔
جلّ آلاؤہٗ - بزرگ ہیں اُس کی نعمتیں۔
واہب - عطاکنندہ۔ **مستعلی** - غالب۔
مواضعۃ - موافقت **شقاق** - دُشمنی۔
سر - سرا۔ **سِتر** - راز۔
شر - فساد۔ **شرذمہ فساد** - گروہ مفسدین۔
شقیق - برادر عینی۔ **میعاد** - وقت۔
رازگفت - رازبیان کرد۔ **اقتتال** - باہم کارزار کردن۔
ومنہم - اُن میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو سخن بیہودہ کو مانتا ہے۔
خواستکند زد - زدن میخواستند۔
یارغو - سیاست وبازخواست ومواخذہ۔
خبایا - جمع خبیہ - پوشیدگیہا مستورات - رازہا۔
سرائر - جمع سریرہ طبیعت وراز۔ **سراسر** کل وتمام۔
برصحرا نہادن - آشکارا کردن۔
مُجازی - جزادہندہ۔ **مجازی** - غیر حقیقی۔
سردر قدم افگندن - کنایہ از سر بریدن۔
وے - مرجع سر۔ **اعتساف** - بیراہی۔
اقتراف - اکتساب۔ **جنایت** - گناہ۔
اجحاف - کار برکسے تنگ کردن۔
غدر - بیوفائی۔ **خیانت** - دغلی وناراستی۔
رخا - نرمی۔

صفحہ ۲۵۲

پشت - نام شہرے در خراسان (بیائے موحدہ) وبضم بائے فارسی شہرے درحوالی نیشاپور۔ وبکسر بائے موحدہ دیہے در کردستان۔

شغبہ - خوار (انجمن آرائی) - **فعال** - بکسر کار بد۔
تصوّن - حفاظت۔ **تحرز** - حفاظت۔
بوائق - جمع بائقہ مہلکات۔ **داعیہ** - سبب۔
سنن - راہ۔ **سَمت** - راہ و روش۔
سلا - جھلی جس میں بچہ ہوتا ہے۔ اگر پھوٹ جائے تو بچہ اور ناقہ دونوں مرجاتے ہیں۔
وقع القوم ..... پڑ گئی قوم مشیمہ شتر نر میں۔ انتہائے شدت کے وقت اس مثل کو بولتے ہیں۔ اِس لئے کہ شتر نر میں مشیمہ نہیں ہوتا ہے۔ یعنی ایسے شر میں پھنسے جس کا نظیر نہیں۔
شترق - اچھو ہو گیا اُن کے درمیان شر کا۔
درمساق - درمیان۔ **طاریات** - واقعات۔

مناصبت شاہزادہ ارغون

مناصبت - اظہار بدی **محرّض** - ورغلانندہ۔
مرتاد - مقصود و مطلوب۔ **متقاعد** - بیٹھنے والا۔
بازہ - پرندہ مشہور شکاری۔ **قمّہ** - بالا و سر ہر چیز۔
قلّہ - سر کوہ۔ **شوامخ** - جمع شامخ بلند۔
شمّاء - کوہ بلند۔ **رواسخ** - جمع راسخ استوار۔
صمّاء - سنگ سخت۔ **شرزہ** - غضبناک۔
فرائش صحیح **فرائس** بسین مہملہ جمع فریسہ بمعنی شکار۔
مطمع - مطلوب - جائے طمع۔ **مطمح** - مدنظر۔
اشبال - جمع شبل - بچہ شیر۔
اشباہ - جمع شبہ - مانند۔
اکیلہ - خوردہ۔ **ذئاب** - جمع ذئب گرگ۔

صفحہ ۲۵۳

کلاب - جمع کلب سگ۔ **تہیؤ** - سامان۔
تمثال - صورت۔ **عقیلہ** - بیگم۔
سواد شامی - سیاہی اول شب۔ شیخ علی حزین کی ایک غزل کا مصرع ہے ؎ تا چند بروز آرم تاریکی شب ہارا۔ خان آرزو تنبیہ الغافلین میں اس مصرع پر یہ اعتراض "کہ شب بروز آوردن" محاورہ ہے نہ "تاریکی شب بروز آوردن"۔ فرماتے ہیں۔ ہم ہندوستانیوں کا اعتراض اہل زبان پر کیا ہستی رکھتا ہے۔
بیاض بام - سپیدۂ صبح۔
اھتز ..... خوش ہوتا ہوں میں محبوبہ کے وصال کی تمنا سے آرزوئے نشاط و شوق۔ اور بہت سی آرزوئیں ایسی ہوتی ہیں جو زیادہ شیریں ہوتی ہیں کامیابی وصال سے۔
بہاء - قیمت و خوبی - **بہانہ** - حیلہ۔
اینجو - خالصہ جاگیر۔ **غریم** - قرضدار و قرضخواہ۔
ستعلم لیلی - عنقریب جان لیگی لیلی کہ کونسا قرض اس نے لیا ہے۔ اور کون قرضخواہ وقت تقاضا قرضخواہ اُس کا نکلتا ہے۔ یعنی عاشق میں ہی ہوں دُوسرا کوئی عاشق نہیں۔
اغترار - فریب و غرور۔ **متکاء** - تکیہ۔
مشایعت - ہمراہی **متابعت** - پیروی۔
مَنہل - چشمہ گھاٹ۔
مورود - آبخور د گھاٹ - ورود کیا ہوا۔

مصادقت - دوستی - اسعاف - حاجت برلانا -
مقترح - مسئول وخواستہ - متباقی - منکر -
متغابی - متغافل (صراح) - مہاونت - صلح -
مداہنت - نرمی وسستی -

صفحہ ۲۵۴

اکلیل - تاج - ترگ - خود -
خشن - سخت - اقتراح - خواستن -
استیحاش - وحشت -
وعندی ..... میرے پاس جواب ہے اگر چاہوں تو اسے کہوں - اگر کہدوں - تو پھر صلح کا کوئی محل نہ رہے گا -
اشتمام - بوئیدن - رند - درخت آس وعود -
اہواء - خواہشات - ایراء - روشن کردن -
زند - چقماق - آراء - جمع رائے -
عارفت - احسان - ضلالت - گمراہی -
غوایت - گمراہی - رائد - پیشرو -
پنداشتی - غرور - چیلاشتی - گرفتن وراندن -
لامدن ..... بڑھاؤں گا میں تیری قید یا بیخ کو اور بھگاؤں گا تیرے خشم کو -

صفحہ ۲۵۵

تہدید - تخویف وترسانیدن - عنیف - درشت وسخت -
درپائے افتادن - پائمال ومحو شدن -
از دست درگذشتن - اختیار سے باہر ہوجانا -
قراوناس - قومے از ترک -
مکتوف - شانہ بستہ - مکنوف - محصور -
مہرۂ اقامت برچیدن - گریختن -
کعبتین - دو پانسے - ملوین - شب وروز -
مقامر - جواری - شکردہ - آمادہ -
اسعاد - یاری - میعاد - وقت -
منقبت - صفت - اقاصی - دور والے -
ادانی - نزدیک والے - مذغان - معتقد ومنقاد -
استرکاب - سوار شدن - مساجلت - جنگ -
عُدّت - سامان - قیادت - سرداری لشکر -
آسان آسان - آہستہ آہستہ -

صفحہ ۲۵۶

وغا - جنگ - نیش - زہر اور ڈنک -
نوش - شہد اور امرت - معاودت - واپسی -
منقلہ - مقدمہ لشکر وپیشرو - تابّی - انکار -
تانی - تاخیر - منغلہ - مقدمہ - ہراول -
عملہ نجوم - منجمین -

صفحہ ۲۵۷

ابناء پیکار - اہل حرب - ادمان - ہمیشگی -
وطأت - اقدام - دامغان - نام شہر -
محطّ - جائے نزول - زی - طرف -
رے - طہران - رُفتہ - لوٹ لیا -
اوزان - جمع وزن مراد اسباب وغلات -
او - زان - الیناق ازاں -
تجاسُر - دلیری - نائرہ - آتش -
ثائرہ - کینہ کشندہ وقاتل ورحم نکنندہ - ازثار وثورہ - واز ثوران بمعنی گرد برخاستن وانتشار میگویند

ثار ثائرہ اے ہاج غضبہ۔ درنسخہ تبریزی
تائیرہ بمعنی نے میان تہی نوشتہ وانیجا ہمیں
درست است۔ (ترجمہ) المیثاق کی لوٹ نے
ارغون کی آتش غضب کو سودے کی نے میں
لگادیا یعنی سودا و غضب بڑھ گیا۔
جنایت۔ گناہ۔ **جنائب**۔ جمع جنیبت اسپان۔
استجمام۔ چوپایہ کو راحت دینا۔
غایلہ۔ شر و بدی وگزند۔
تیغ کینہ کش دیر و مغفر زنگار فام۔ کنایہ از آسمان۔
غائلہ تیغ۔ بیر و بدی وگزند صفت تیغ است۔
شب را شب و روز را روز نگفت۔ رات کو
رات اور دن کو دن نہ سمجھا۔ متواتر و مسلسل
کام کئے جانے کے لئے بولتے ہیں۔
منازلت۔ جنگ کے لئے دو لشکروں کا اُترنا۔
برآورد اور فرو برد کا فاعل خورشید ہے
اور مفعول حسام ومہ۔
از۔۔ قلب لشکر میں ارغون قائم تھا۔
ابطال۔ جمع بطل۔ دلیر۔ **غلیان**۔ جوش۔
اوتار۔ جمع وتر۔ تار او تانت۔
فروبرد۔ غروب کرد۔ فروبردن میں تشبیہ نہیں ہے
بلکہ ماہ کے بصورت سیمیں سپر ہونے میں تشبیہ ہے۔
مناجزت۔ جنگ۔ **حجاز**۔ نام نوائے۔
اصطخاب۔ درفغان آوردن۔
صلیل۔ آواز کردن آہن۔
نصال۔ جمع نصل۔ پیکان و تیغ و نیزہ و خنجر۔

صفحہ ۲۵۸

خفیف وثقیل۔ سترہ تالوں میں سے دو تالیں اور
بمعنی پیادہ وسوار۔
ضرب۔ تال و شمشیر زنی۔
اعراف۔ جمع عرف بضم۔ اسپاں یال دار۔
جیاد۔ اسپان۔
عادیات۔ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں۔
ضبح۔ آواز نفس یا شکم اسپ وقت دویدن۔
موریات۔ وہ گھوڑیاں جن کے سُم پتھر پر پڑنے سے
سموں سے چنگاریاں نکلیں۔
قدح بفتح۔ آتش زدن۔ **ہلاہل**۔ زہر قاتل۔
ہلاہل مذاق قاتل۔ ایسا زہر جس میں ذائقہ
ہلاکت کا ہو۔ یہ صفت شراب ہے۔
حریفان آبدندان۔ ایسے حریف جن کے دندان
آب کے ہوں تیغ کو استعارہ ایسے حریفوں کے ساتھ
کیا ہے۔ تیغ میں یہ صفت موجود ہے کہ اس کی آب
کاٹنے میں دندان کا کام کرتی ہے۔
آبدنداں۔ حریف گول و مغلوب راگویند۔ ایک
قسم کا حلوا جو پانی کی طرح بسہولت گلے سے اُتر جائے۔
صاحب برہان بمعنی مضبوط و موافق بھی لکھتے
ہیں۔ علاوہ اوپر والے معنوں کے یہ آخری معنے
مناسب محل ہو سکتے ہیں۔
نجیع۔ خون۔ **حبل الورید**۔ رگ گردن۔
صحرائے نبرد۔ میدان جنگ۔ اشعار خبر واقع ہیں۔
چرخ۔ کمان۔

سفاح یا سقاح۔ سراح یا شراح کوئی
لفظ ہو مناسب محل معنی لغات میں نہیں ملتے
میں نے حلائے حطی کے لحاظ سے ڈیڑھ جلد
شاہنامہ کی بھی سرسری طور سے دیکھی مگر یہ شعر
یا اُس کے اخوات میری نگاہ کے نیچے نہ آئے۔
ذہن بھی اس کی تصحیف کی طرف منتقل نہیں ہوتا
لہذا عاجز آکر ہتھیار ڈال دینا پڑے۔ سب
نسخے بھی ساکت ہیں۔

بُرج۔ کابک دھابلی۔ سرمنہ یا در۔
برج کیمخت۔ کنایہ از ترکش۔
مرغ۔ کنایہ از تیر۔
زنبور تیز پر۔ کنایہ از تیر۔
آہنیں نیشتر۔ صفت تیر بوجہ نوک پیکان۔
پہن۔ وسیع۔ دال۔ عقاب۔
پر اندر پر۔ پر سے پر ملائے اُڑے چلے جاتے ہیں۔
تیر باراں۔ کثرت تیر اندازی و بارش شدید۔
نشگفت تعجب نیست۔ عقاب۔ کنایہ از تیر۔

صفحہ ٢٥٩

سیاوش۔ پسر کیکاؤس و داماد افراسیاب۔
جس کو افراسیاب نے قتل کر دیا۔ اور اس کا
عوض رستم نے لیا۔
تہمتن۔ لقب رستم۔ تہم بمعنی پہلوان ہے۔
ہیون پیکر۔ اونٹ کا جسم رکھنے والا یعنی قد آور۔
فراہت چستی و چالاکی۔ عقال۔ پچھاڑی۔
کان ۔۔۔۔ گویا اُس گھوڑے کی زین پر کوئی بدر
یا شیر ہے۔ یہ مصرع صفت ارغون میں ہے۔
مدار۔ جائے دورہ کردن۔ دَوَر۔ چکر۔
وان یکاد۔ دفع نظر بد کے لئے اس آیہ کو
پڑھتے ہیں۔
چوں تیر۔ یا تو راستی میں سخن کو تیر سے تشبیہ ہے۔
یا آیتہ پڑھنے میں سوفار کا شریک تیر کو بھی مانا ہے۔
فیل تن۔ قوی و عظیم الجثہ۔
رخ افگندن۔ مغلوب کرنا۔ کیونکہ رومی
شطرنج میں رخ مہرہ سب مہروں سے بڑا ہے
یا بمعنے منہ پھیر دینا۔
چہ سگ بود۔ برج اسد کی کیا ہستی ہے کہ
اے ممدوح تو اُسے پیادہ نہ سمجھے۔ پیادہ شطرنج میں
سب سے گھٹیا مہرہ ہے۔
قمر۔ کا مشبہ چہرہ ارغون ہے۔
قوس۔ نواں برج۔ کمان کا مشبہ یہ ہے۔
شبہتُہٗ۔ جب وہ برق سے بازی کرتا ہے
درحالیکہ اُس کے ہاتھ میں تلوار ہے۔ میں نے
اُس کو تشبیہ بدر سے دی ہے۔
برق۔ مراد تلوار۔

صفحہ ٢٦٠

سلطانیاں۔ سلطان احمد والے۔
مخلب۔ بکسر پنجہ پرندۂ شکاری۔
شکرد۔ شکار کند۔ تنورہ۔ تنور۔ بھٹی۔
نفیدہ۔ گرم۔ تجاویف۔ جوفہا۔
امتلا۔ پُری۔ نائے ترکان۔ گلوئے ترکان بند شد۔

بیرق - جھنڈی۔ اُولی - اول کا مونث۔
الصبر - صدمہ کے وقت صبر بہتر ہے۔
سَد - پشتہ۔ منثلم - رخنہ دار۔
گرگان - نام شہر معروف جرجان از مضافات استرآباد۔
گرگان - جمع گرگ بمعنی ذئب - بھیڑیا۔
شنیع - بد۔

صفحہ ۲۶۱

نکال - بفتح عقوبت - فظیع - شنیع و قبیح۔
منمحی - محو شوندہ - حال معہود - صورت اول۔
کر و فر - حملہ و گریز۔
مرکب گشت - آمیخت۔
تلبث - درنگ مراد قیام۔
نمے کشید - نہیں ہوتا تھا۔
استیناف - از سر نو۔
مکاوحت - جنگ۔
سیمرغ زریں بال - کنایہ از مہر۔
حوالک - جمع حالک بمعنی سیاہ - اجنحہ - بازوہا۔
سہل - زمین نرم۔ بیراہی - ضلالت و ظلم۔
ہتک - پردہ دری۔ فتک - خونریزی۔
دُود - دُخان۔ طبخ - پختن۔
نزول - فرود آمدن - یا نُزُل بمعنی طعام پس
واو عطف درمیان نزل و مجال باید۔

صفحہ ۲۶۲

اللتیا - تصغیر التی مراد تھوڑی بہت باتوں کے بعد
اور مُشکل میں مصیبت صغریٰ و کبریٰ مراد ہے۔

مدام - شراب۔ معاقرت - پیوستہ بودن
بشراب و دشنام دادن و ہجا کردن۔
بار تمسی - معاشرت دوستانہ (قیاساً)۔
تجنب - کنارہ کشی - بیگانگی۔
تحبب - دوستی۔ تقرب - نزدیکی۔
مشدود - محکم و استوار۔ متملقانہ - چاپلوسانہ۔
مسارات - رازگوئی - جموع - گروہ۔
توقی - بچنا۔ تبعات - بدانجامیہا۔
تلقی - ملاقات کردن - گذاردن - ادا کردن۔

صفحہ ۲۶۳

تلہف - افسوس۔ مُربع - نافع و مفید۔
منجح - حاجت برآرندہ۔ جبل گروہ یا جبل کوہ۔
اُہبت - سامان۔ اُبہت - بزرگی۔
مغار - غار - مغاک - گڑھا۔
سنعذبہم - عنقریب عذاب میں ڈالیں گے
ہم اُن کو دو مرتبہ۔
تظلم - داد خواہی۔ استعدا - انتقام خواستن۔
نفور - ہمہ یکبار پیش آمدن بکارے یا نفیر بمعنی فریاد۔
وما کان ربک .... تیرا پروردگار کسی قریہ کو ظلم سے
ہلاک نہیں کرتا درحالیکہ اس کے لوگ نیک ہوں۔
ذوات المخالب - شکاری پرندے۔
معلّم - سکھائے ہوئے۔ تمرن - مشق و عادت۔
بابلی - بادلی۔

صفحہ ۲۶۴

نیرزین - مراد سواد۔ برزین - نام آتشکدہ۔

انفصال۔ جدا شدن۔
شیطان۔ مراد الیناق۔
التزام۔ مراد شرط۔ سدرہ۔ درخت سدرۃ المنتہیٰ۔
متشرد۔ متفرق۔ اِدمان۔ ہمیشگی۔
رکض۔ ایڑ لگانا۔ ایثاراً۔ اختیاراً۔
اجباراً۔ مجبوراً۔ کلاءت۔ حفاظت۔
حصانت۔ حفاظت۔ مطموس۔ کہنہ و مندرس۔
وہی التی۔ وہ قلعہ ایسا ہے کہ ہواؤں کے پاؤں
اس کے میدانہائے بلند میں گھس جاتے ہیں
اور نگاہیں اس کی گھاٹیوں اور چوٹیوں سے
ورے (ایدھر) ہی پھسلتی ہیں۔
اینا قان۔ مصاحبان۔ بے ہنجار۔ بے ڈھنگا۔
آخر الدواء الکیّ۔ آخر دوا داغ دینا ہے مثل ہے۔
تدبیر آخری کے لئے بولتے ہیں۔
متسع۔ وسیع۔ او۔ مرجع خدا۔
نیقاد دہری۔ زمانہ میرا مطیع ہو جائیگا۔
بخوشی ہو یا بکراہت۔
شیب۔ زیر قلعہ۔

صفحہ ۲۶۵

اردو۔ کیمپ۔ اسپ خنگ۔ نقرہ گھوڑا۔
آفتاب سلطنت۔ مراد سلطان احمد۔
حسن المآب۔ انجام خوب۔
ذہاب۔ رفتن۔ قدوم۔ آمدن۔
ترحیب۔ مرحبا کہنا۔ تاہیل۔ اہلاً و سہلاً کہنا۔
بطر۔ پھولنا۔ ناز۔ دلال۔ ناز۔

استیذان۔ طلب اذن۔

صفحہ ۲۶۶

معارضہ۔ مقابلہ۔ سورت۔ تیزی۔
ظہائر۔ دوپہر۔ اثیر۔ فلک۔
عنا صحیح عتاب۔
مُذلّ۔ ذلت دینے والا۔ مُعزّ۔ عزت دینے والا۔
ظل ظلیل۔ سایہ راز۔ اروغ۔ خاندان۔
انباشتن۔ ڈھیر لگا دینا۔
قرع و انبیق۔ بھبکا جس سے عرق کھینچتے ہیں۔
طریّ۔ تر و تازہ۔ گلاب۔ عرق گل۔
بولوغان یا بلغان۔ زوجۂ ارغون۔
اطعام۔ طعمہ دادن۔ تطییر۔ پرانیدن۔
اشکرہ۔ شکرہ۔ وضّاح۔ روشن۔
طیرہ۔ اس لفظ کے مناسب محل کسی لغت میں
نہ ملے فقہ اللغۃ ثعالبی میں مُطیّر کے معنے وہ
کپڑا جس پر صورت پرندہ بنی ہو۔ لکھے ہیں۔
محل بھی یہی چاہتا ہے کہ دامن یا نوعے
از پارچہ معنے ہوں۔
مرواریدی۔ صفت قبا جس سے موتی جھڑتے ہوں۔
آبگون۔ ایک ریشمی کپڑا۔ اطلس۔
زرکش۔ سونے کا کام کیا ہوا۔
سیماب گون۔ بیقرار۔
دررفت۔ ارغون داخل ہوا۔
کما ھو معہود ھم۔ جو ان کا طریقہ
و رسم ہے۔

صفحہ ۲۶۷

مسابقت۔ مشارکت مہکاشہرت۔ دشمنی۔
مناصبت۔ دشمنی کردن۔ بارے۔ الحاصل۔
عتب۔ عذاب۔ باری۔ خدا۔
آیس۔ مایوس وناامید۔ آتش وش۔ گرم
آنس۔ خوگیر۔ پیرامون۔ گرد۔
حوالی۔ اطراف۔ محیط۔ گھیرنے والا۔
حالی۔ جیسے ہی۔ فوراً۔
تخت مینائی۔ آسمان۔
جوہر۔ مراد عناصر۔ مراکز۔ مراد حیز۔
کوچ وادن نقل وتحویل کردن۔ اجرائے کار۔
بوار۔ ہلاکت۔ نوبر۔ نورس۔
اجتناء۔ میوہ چیدن۔ بلبل نوا۔ نغمہا ہمچو بلبل
دارندہ صفت عقل کل۔ تو۔ فے۔ چوں براطراف
گلستاں توخزاں رسید۔ تودی کی تجنیس ہے۔
میناگون۔ سبز رنگ۔ لوہے اور پانی کا رنگ
سبز اور نیلا مانتے ہیں۔
ساغر عقیق رنگ۔ جام شراب سرخ۔
معاوضہ زدن۔ بدل دینا۔
زنان۔ عورتیں۔ صیال۔ حملہ کردن بریکدیگر۔
بطون۔ شکم ہا۔ عواتق۔ کنیزگان۔
ظہور۔ پشت ہا۔ عتاق۔ اسپان۔
مراشفہ۔ بوسیدن چوسنا۔ ثغور۔ دندان (لب)۔
لطاف۔ مراد حسیناں۔ مکاشفہ۔ جنگ۔
ثغور۔ حدود۔ ازبہر۔ برائے۔

نوش۔ نوشیدن۔ شہد۔
نشوۃ انگیز۔ نشہ خیز۔
عقار۔ شراب۔ نیش۔ ڈنک۔ زہر۔
عقارب۔ کژدم ہا۔ بربنائے مثل الاقارب
کالعقارب۔ اقربا مراد ہیں۔
ابکار۔ کنواریاں۔ عوان۔ زنان میانہ سال۔
اُنکار۔ جمع نکر۔ ناشناسا وعجیب۔
اعوان۔ جمع عون یاران ومددگاران۔
معازف۔ آلات لہو چوں رباب وجز آں۔
مزہر۔ بکسر۔ ساز عود وغیرہ۔
معارف۔ مشاہیر۔ مناظرہ۔ دیدن۔
خدود۔ جمع خد رخسار۔ بیض۔ گوری عورتیں۔

صفحہ ۲۶۸

مہفہفات۔ زنان باریک کمر۔
مخاطرہ۔ خطرہ۔ حدود۔ جمع حد تیزی شمشیر۔
بیض۔ جمع ابیض۔ شمشیر۔
مرہفات۔ شمشیر باریک۔
صیاح۔ نعرہ۔ وغا۔ جنگ۔
صباح۔ گوری عورتیں۔ یغما۔ نام شہر حسن خیز۔
دراری۔ جمع دری کوکب درخشندہ چوں دُر
ایک نسخہ میں درازی بمعنی طول لکھا ہے۔
ذراری۔ جمع ذریہ بمعنی نسل۔ بہتر ہے کہ
اسے بھی دراری بدال حملہ بمعنی مرداریدہائے
بزرگ پڑھیں۔
غوالی۔ جمع غالی قیمتی۔ شنوف۔ گوشوارہا۔

خفت۔ سبکی و نادانی۔ طیش۔ بے عقلی و خطا۔
لین۔ نرمی۔ مضجع۔ خوابگاہ۔
سلوک۔ رفتن۔ مسالک۔ راہہا۔
ملوک۔ جمع ملک شاہاں۔ املاک۔ جمع ملک بکسر
مقبوضات و جاگیرہا۔ یا۔ ممالیک۔ جمع مملوک۔
بندگان ہو تو بہتر ہے۔
مرام۔ مقصد۔ بدرام۔ سرکش۔
ایلام۔ الم رسانیدن۔ ملام۔ ملامت و عذل۔
خیرہ۔ بے باک۔
مبر آب نام۔ آبروئے نام خود ضائع مکن۔
سیف راندن۔ تلوار چلانا۔
والوقت سیف یمضی السیوف۔ وقت ایک
شمشیر ہے جو گذر جاتا ہے مثل گذرنے شمشیر کے۔
انتہاز۔ غنیمت شمردن۔
فلا تبذل.... نہ صرف کر اپنے کام کو لیکن وقت قدرت۔
مرصد۔ گھات۔
یوم تبدل۔ جس دن کہ بدل جائے گی زمین
دوسری زمین سے۔
مظاہرت۔ مدد۔

صفحہ ۲۶۹

درگذشتہ۔ ترقی کردہ۔
مستذل۔ ذلیل۔ مستاصل۔ از بیخ برکندہ۔
مرحب معظم و مرحب بجیم ہم ہمیں معنی دارد۔
کسر۔ شکست۔ استظہار۔ مدد۔
اعتضاد۔ قوت۔

حصافت۔ درست خردی و استواری۔
سمت۔ نشان۔
سیماھم.... نشان ہے انکے چہروں میں اثر سجود سے۔
قمع۔ شکستن و خوار گردانیدن۔
پیرامن۔ گرد۔ تذبذب۔ تشویش و اضطراب۔
مشکور۔ پسندیدہ و ستودہ۔
الوس۔ جماعت۔ اطلاق۔ رہائی۔
منوط۔ متعلق۔
چوں روزگار.... اے شب شود۔
لشکر روز .... اے شب شود۔
تصمیم۔ گذشتن در کار عزیمت۔ مترصد۔ منتظر۔
مترقب۔ محافظ۔ موعد۔ وعدہ گاہ۔
میعاد۔ وقت۔ شبہ۔ پوت۔
از شبہ تاج کرد۔ مراد تاریکی چھا گئی۔
شمامہ۔ مشک مراد ظلمت پراگند بھر گئی
یا شمامہ پراگندہ۔ ستارے پھیل گئے۔
لاژ جورد۔ لاجورد۔ مراد آسمان۔

صفحہ ۲۷۰

رائض۔ شہسوار۔ زردہ۔ اسپ سمند۔
ہرا۔ ساز و یراق اسپ۔ ادہم۔ مشکی گھوڑا۔
ستام۔ لگام۔ موشح۔ مزین۔
درر۔ موتی مراد ستارے۔
فرقدان۔ دو ستارے بنات النعش صغریٰ کے۔
دیدہ بان۔ دیدبان۔ وار۔ مانند۔
ناشط۔ خوشی کنندہ۔ عیوق۔ ستارۂ بلند۔

بہرام - مریخ - سیّاف - شمشیر زن -
قوس - کمان - خانۂ مشتری -
فرتوت - پیر سالخوردہ وخرف شدہ واز کار افتادہ -
پیر فرتوت - سڑا ہوا بڈھا - را - بدل اضافت -
ولیکن ..... لیکن ڈال تو اپنا ڈول ڈولوں میں -
اس مثل کو تحریص سعی کے موقع پر بولتے ہیں -
مہ حقہ - چاند تو ڈبہ ہے اور ثریا گولیوں کی طرح
اور تقدیر ایک ہوشیار مداری ہے -
آزرم - شرم - بعذر - بہانہ -
ہواجس - وساوس و مخطورات -
دُرد - تلچھٹ - تجرّع - گھونٹ گھونٹ پینا -
تفریق - انتشار آرزو کے لئے سبب اور باعث ہے
استبطاء - درنگ و تاخیر - استنفار - نفرت و کراہت -
مواضعہ - قرار دادن و بر چیزے موافقت کردن -
اغلوطہ - فریب - تامیل - امیدوار کردن -

صفحہ ۲۷۱

متلاشی - محو شوندہ - ماشی - گذرندہ -
ماوراے - پس - پشتہ - ٹیلا -
مراکب مسرج و ملجم - زین اور لگام کے لگے ہوئے گھوڑے -
حکمہ - دہانۂ اسپ - محزوم - تنگ بستہ -
حیازیم - جمع حیزوم - تنگ -
تشبہ - تمثل و مشابہت -
بنات - مراد اولاد و بچہ -
غراب - نام اسپ غنی - وجیہ - نام اسپے (صراح)
لاحق - نام اسپ معاویہ - وغنی بن اعصر

وحازوق خارجی وعتیبہ بن حارث و
لاحق الاصغر لبنی اسد -
اعوج - فرس بنی ہلال - اعوجیات اسی کی طرف
منسوب ہیں - پہلے کندہ کا تھا پھر سلیم کو ملا -
پھر بنی ہلال کے پاس آیا - ان سے بنی
آکل المرار کے پاس گیا - اور غنی بن اعصر کے
گھوڑے کا نام ہے -
بنات غراب - یہ گھوڑے اولاد غراب اور
وجیہ اور لاحق اور اعوج سے ہیں -
تنمی - افزونی رکھتے ہیں نسبت منسوب الیہ سے
اور اگر سمیّ ہو تو نام پایا معنے ہونگے -
ناموس - عزت - استذلال - ذلت -
در ستر - خفیۃً - جریدہ - دفتر -
احیاء - زندگی - الدّ - سخت -
ناب - نیش - احد - تیز تر -
شدند - زفتند - تمرّد و تمرد - نمرود کی ایسی سرکشی والا -
نیش پشہ - مچھروں کے کاٹنے کے خیال سے -
پشہ خانہ - مچھر دانی پڑی ہوئی مسہری -
در راندند - گھس پڑے - بیتاق دار - چوکیدار -
یاساء - قانون و حکم - احمد - سلطان احمد -
کوچ دادن - اجراء کار کردن -
ضراعت - خواری وزاری -
فزع - خوف و ترس -
روز اکبر - قیامت - زلازل - زلزلہ -
انگشتری گردانیدن - مراد مدت قلیل -

داوری - حکومت -

صفحہ ۲۷۲

ماما - نام شخصے - دہما - سخت -
اذیال - دامن ہا - امکان - قدرت -
معاودت - واپسی - اسم صحیح برسر بمعنی بر یا
بأسرہا بالتمام - بالکل -
یا راقدا - اے سونے والے غفلت کی رات
میں جاگ - صبح روشن ہو چکی ہے پردۂ شب
کے پیچھے سے -
مسکہ صحیح ماسکہ - روکنے والی قدرت -
اطلاق - رہائی - اعوان - یاران -
وجہ - چہرہ و رخسار - برسید - نزد سلطان آمد -
موحش - وحشت ناک -
مشوش - تشویش ناک -
قلق - اضطراب - بلا - مصیبت -
بلا رمق - بدوں جان - پیچان - باپیچ و تاب یا
بے جان جیساکہ نسخہ تبریزی میں ہے -
اسباب منع صرف - وسائل عدم انصراف
جن کی تفصیل رکائب و عساکر و خزانہ سے کی ہے -
علم نحو میں علت منع صرف نو ہیں - عدل - وصف -
تانیث - معرفہ - عجمی - جمع - ترکیب - الف و نون
زائدتاں - وزن فعل اگر ان نو علتوں میں سے
دو یا ایک قائم مقام دو کسی اسم میں پائی جاتی
ہیں - تو اُس اسم پر کسرہ و تنوین نہیں آتے
ہیں مگر بضرورت -

رکائب - سواریاں - لاینصرف - منصرف
نہیں ہوتا ہے - یعنی بھاگنے کی ضرورت نہیں -
بالضرورت - جیسے ضرورت شعری - و بمعنی
لامحالہ ولابدی و ضرورۃً -
منصرف شد - بھاگ گیا - انصراف قبول کیا -
اعلام - جھنڈے و اسمائے شخص معین -
ابتداء - ابتدا کا ہونا بھی رفع کو چاہتا ہے -
مرفوع - بلند - حرکت رفع جس پر ہو -
قہری - مجبوری - داوری - حکم و فیصلہ -
چنبری - حلقہ نما - قہقری - پچھلے پاؤں پلٹنا -
خشیت - خوف -
خیبت - نا اُمیدی - مایوسی -
مستولی - غالب - ضجرت - دلتنگی -
بنگاہ - سامان گاہ - اصطبار - صبر و تحمل -
بال - دل - مفرش - بستر -
اندرون - دل و میان - قوتی - نام مادر سلطان احمد -
صوب - طرف - سراب - نام مقام -
کسراب بقیعۃ ..... چٹیل میدان کی سراب کی طرح
کہ پیاسا اُسے پانی سمجھتا ہے - اور جب اُس کے
پاس آتا ہے تو کچھ نہیں پاتا ہے -

صفحہ ۲۷۳

غرور - فریب - قواد - سرداران -
تخلف - پیچھے رہ جانا - ساتھ چھوڑ دینا -
باز ماندن - پیچھے رہ جانا -
اہواء - خواہشات -

مقصد۔ آیۂ مسطور۔ کسر اب بقیعۃ الخ
...ول۔ چاکران۔ کوتل چی۔ کوتل گھوڑا لے
چلنے والا مراد سائیس۔ مُشمّر۔ اے شدیدۃ و
مُشمّر۔ آمادہ و مہیا و موجود۔
اجوال صحیح اہوال۔ جمع ہول خوفہا۔
تموج۔ جوش۔ تلہب۔ شعلہ زنی۔
مہامہ۔ صحراہا جمع مہمہ۔ مہانت۔ ذلت۔
فیافی۔ جمع فیفاء بیابان۔ بجابوم صحیح بجاجرم۔
دو سر اُلاغ۔ دو عدد بخچہ۔ او۔ مرجع جہان۔
لاغ۔ بازی و تمسخر۔ تموّہات۔ بلمعات۔
چار میخ۔ عذاب۔ منجانب صحیح مخازی
رسوائیہا و خواری ہا جمع مخزی یا خزی۔
بے نوا۔ بے سر و سامان۔ نوا نام مقامے از موسیقی۔
آہنگ۔ قصد و نغمہ۔ مخالف۔ نام نغمہ و دشمن۔
ساز۔ سامان۔ باجہ۔ پردہ نغمہ۔ آڑ۔ حجاب۔
عراق۔ صوبۂ در عرب کہ بغداد دار السلطنت آنست
و نام مقامے از دوازدہ مقامات موسیقی۔
لائق تر نمود کے بعد عبارت "و فیتکہ از حمائل
فلک تیغ صبح بر مفرق شب تیرہ راست کردند" ہونا
چاہیئے اُس کے بعد "عازم اصفہان شد"
حمائل۔ مراد پرتلا۔ مفرق۔ مراد سر۔
مظافرت۔ ظفر و کامیابی۔
روز بدر۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کو کامیابی
حاصل ہوئی تھی۔
اولیاء۔ دوستداران۔

شب قدر۔ بیس رمضان سے ستائیس ۲۷ رمضان تک
ہر طاق شب مگر بست و سوم پر زیادہ زور دیتے ہیں
اور اہل تسنن کے نزدیک شب بست و ہفتم۔
اس رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے۔
مسلمانوں میں بمنزلہ عید کے ہے۔
شمام و شمامہ۔ دستنبو اور ککھری۔ خربزۂ باخطوط۔
شمامہائے کافور سے مراد خطوط شعاع مہر۔
بدل۔ عوض۔ شماری۔ یہ لفظ اس محل پر
کوئی معنی نہیں دیتا۔ شمار۔ بکسر۔ برہان میں
رازیانہ اور سونف کے معنے لکھے ہیں۔ مگر بہتر
ہوگا کہ شمامہا پڑھیں جس کے معنی خالہا کے ہیں۔
یعنی شمام جمع شامہ اور بتصرف اہل فرس پھر۔ ہا۔
علامت جمع فارسی جیسے حقائق ہا۔ یا شامہ کی
ہائے ہوز وقت الحاق علامت جمع حذف
کردی جیسے بندہ سے بندہا۔
شمامہائے عنبر۔ کنایہ از ستارگان۔ کیونکہ
عنبر کی ایک قسم خشخاشی ہے جس کا رنگ سیاہ
ہوتا ہے اور اُس میں نقاط سپید ہوتے ہیں اسی طرح
ظلمت شب میں ستارے ہوتے ہیں یا بنابر بیان
صاحب برہان شمارہائے عنبر سے مراد ستارے ہیں
یعنی ظلمت شب میں ستاروں کو بکھری ہوئی سونف
سے تشبیہ دی ہے۔
صفحہ ۲۷
شمامہائے .... بر خیتند۔ یعنی جب صبح ہوگئی۔
قطع امل سے مراد ارغون کو اپنی زندگی کی

امید کا جاتا رہنا ہے۔
یورہ۔ نام شخصے۔ جمازہ۔ اونٹ۔
ہائل۔ خوفناک۔ ہیہون۔ شتر۔
گرو بردن۔ سبقت بردن۔
اعلام۔ آگاہیدن۔ نگاہداشتن۔ روکنا۔
قوشچی۔ قبیلہ از ترکان۔
شمشیر دریغ ندارند۔ یعنی جہاں کہیں احمد کے
نوکر ملیں انہیں مار ڈالیں۔
مصادفت۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔
مجاہرہ۔ بالاعلان۔ آشکارا۔
اقتناص۔ شکار کردن۔
اقتصاص۔ عوض گرفتن۔
القاء۔ افگندن۔ سمت۔ راہ۔
تفرقوا۔ لوگ تتر بتر ہو گئے۔
شغر بغر۔ پراگندید ند ہر طرف دو اسم ہیں جن کو
ایک اسم قرار دیا ہے اور مبنی علی الفتح ہیں۔
طامۃ الکبریٰ۔ قیامت بزرگ۔
فظاعت۔ شدت۔ فزع۔ خوف۔
شناخت۔ زشتی۔ جزع۔ بیقراری۔
منقرض۔ مراد اختتام۔ سمر۔ افسانہ۔
بدو۔ گاؤں۔ حضر۔ شہر۔
بالش۔ ایک سکہ۔ اوانی۔ ظروف۔
رزمہ۔ رزمہ۔ گٹھری کی گٹھری۔ بقچے کا بقچہ۔
ثیاب۔ جمع ثوب جامہ۔ پرنیاں۔ حریر چینی منقش
دبابیج یا دیابیج۔ جمع دیباج کہ معرب دیباہ ہست
وآں مزید علیہ دیبا است۔ ریشمی کپڑے۔

صفحہ ٢٧٥

خرائد۔ جمع خریدہ۔ زن شرمگیں و دختر بکر۔
غیرت خلد بریں۔ حسن و زیبائی میں بہشت کو
شرمانے والی۔
حور عین۔ زنان خوش چشم۔ حوراء و عیناء کی
جمعیں ہیں۔
زواہر۔ جمع زاہر روشن فرائد۔ فریدہ مروارید۔
ضرائر۔ جمع ضریر رشک و غیرت۔
مناظم۔ لڑیاں۔ مبتسم۔ دندان جمعش مباسم۔
وہاد۔ جمع وہدہ۔ زمین پست۔
اغوار۔ جمع غور۔ زمین پست۔
منون۔ مرگ۔
یوم .... اُس دن میں کہ نہ مال کچھ فائدہ دیگا او
نہ اولاد (پسران) مراد روز قیامت۔
دست برد۔ لوٹ مار۔ اُغروق۔ سامان۔
احمال و اثقال۔ بارہا۔ مسلی۔ سلامتی و نام جائے۔
حصبات۔ جمع حصبہ یا حصات جمع حصی ہر دو
بمعنی سنگریزہا۔
الیک .... تیری طرف راہ راست غیر مسلّم ہے۔
سراب۔ نام مقام۔ مغافصۃ۔ ناگہان۔
دروے۔ نزد سوغونچاق یا درمسلی۔
زدن۔ ٹوٹ پڑنا۔
مرکوب۔ سواری۔ نابیوساں۔ ناگہان۔
ہم۔ برائے حصر۔ منطبق۔ موافق۔